درج رجسٹر نمبر ۲۹۳۸
سال خریدی

معمول احمدیہ

GOVERNMENT OF TELANGANA
COLLEGE LIBRARY
G.N.T.C.
Book No. 0357
MANU SCRIPTS: 19
GOVT. NIZAMIA TIBBI COLLEGE, HYD.

در علم اصول و معالجات فن جراحی

حصہ اول

مصنفہ

حذاقت مآب جناب حکیم احمد علی صاحب
زبدۃ الحکماء

سنہ ۱۸۹۰ء

مطبع کوہ نور لاہور میں منشی جگت نرائن
مینجر کے اہتمام سی چھپا

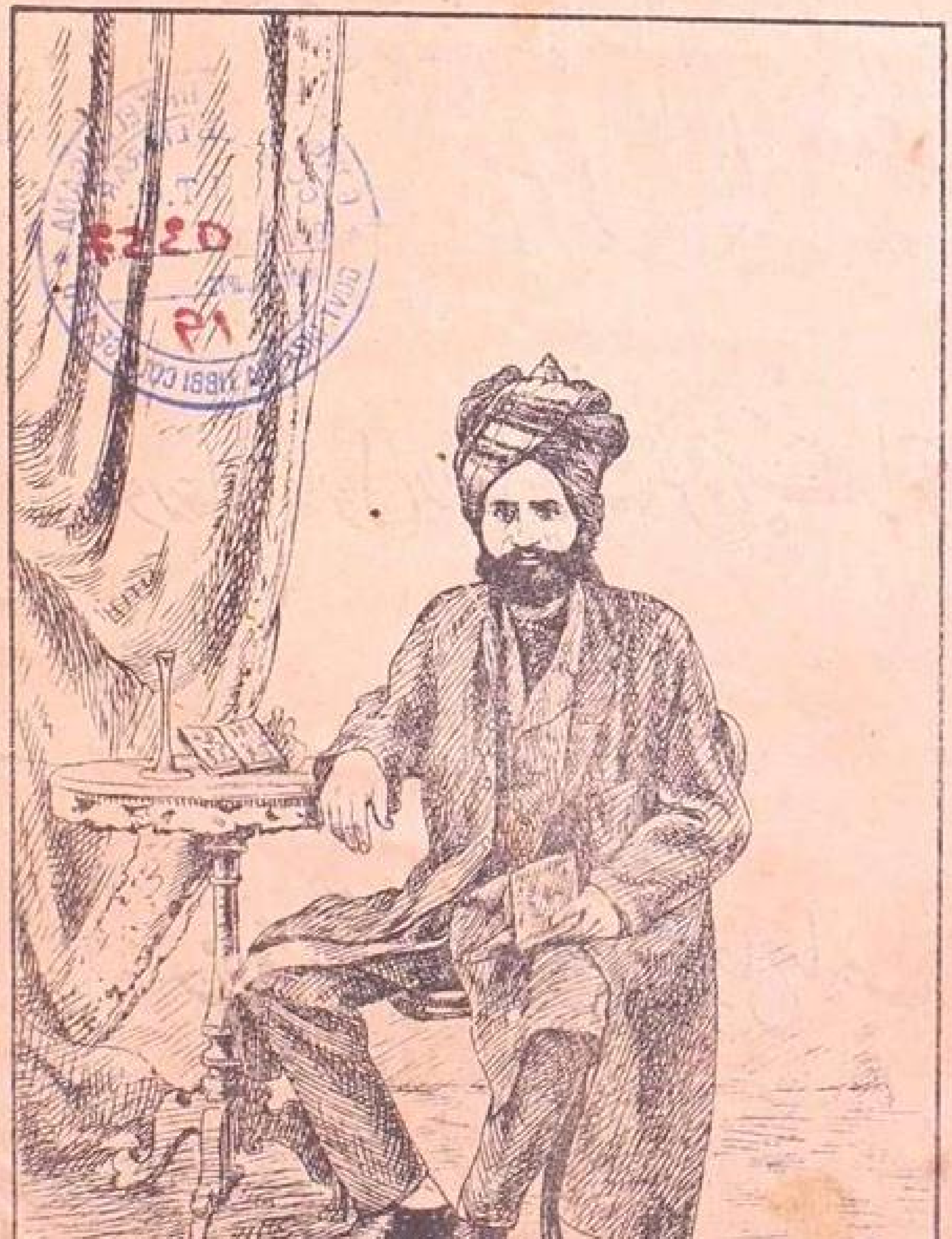

شبیہ مصنف

[DEPARTME]NT OF TELANGA[NA] COLLEGE LIBRARY G.N.T.C. No: 0357 [MANU]SCRIPTS [NIZAM]IA TIBBI COLLEGE, HYD

فہرست مطالب حصہ اول کتاب معمول احمدیہ

نمبر صفحہ	نام یونانی	نام ڈاکٹری
۱ تا ۸	دیباچہ	*
	باب اول	
۹	متعلق عمل علم جراحی جنکا جاننا ضروری ہے	
۹	فصل عصابہ میں	بنڈج
۱۰	عصابۃ المطویۃ	اسپائرل بنڈج
″	عصابۃ المتقاطعہ	فگر آف ایٹ بنڈج
۱۱	عصابۃ المنشعبہ	منی ٹیلڈ بنڈج
″	عصابۃ ذی شعب الاربعہ	فور ٹیلڈ بنڈج
۱۲	عصابۃ الراس	فار دی ہیڈ بنڈج
″	عصابۃ الصدغیہ	ٹمپرل بنڈج
۱۳	عصابۃ الاکلیلیہ	کیاپلے لیتیر بنڈج
۱۴	عصابۃ العینیہ	آئی بنڈج
″	عصابۃ الانفیہ	نوز بنڈج
″	عصابۃ الابطیہ	بنڈج آف دی اگزلا
۱۵	عصابۃ العضدیہ	بنڈج آف دی آرم
″	عصابۃ الاصابع	بنڈج آف دی فنگر
۱۶	عصابۃ الثدیہ	ممبرین بنڈج
″	عصابۃ المغابنیہ	گراین بنڈج
۱۷	عصابۃ المعلیمیہ	ٹی بنڈج
″	عصابۃ الرکبیہ	بنڈج آف دی نی یا [illegible]
۱۸	پاؤں کے تختے کی پٹی	*
″	فصل مرہم پٹی کا استعمال	*
″	خشک پھائے کا استعمال	*
″	پانی کا استعمال	*
۱۹	خاص مرہم کا استعمال	*
″	فصل تکمید میں	*
۲۰	چپکدار پٹی	اسٹکن
۲۱	فصل ٹوٹل وخراج کے شگاف میں	*
″	فصل اصول اندمال	*
۲۲	فصل مانع اندمال اور انکا علاج بطور قاعدہ کلیہ	*
۲۳	فصل نزف الدم	ہموریج

نمبر صفحہ	نام یونانی	نام ڈاکٹری
۲۴	قدرتی طور پر خون کا بند ہونا	
۲۵	دباؤ سے خون کا بند کرنا	
″	شریانی کے استعمال سے خون کا بند کرنا	
۲۶	داغ دیکر خون کا بند کرنا	*
۲۷	دوا یا مدہر خون کا بند کرنا	*
۲۹	شریان کو مروڑ کر خون کو بند کرنا	*
۳۰	دوبارہ جریان خون کا علاج	*
۳۱	فصل زخموں میں ٹانکے لگانا	*
۳۲	دوخت فاصلہ دار	ان ٹرپٹڈ سیوچر
۳۳	دوخت بلا فاصلہ	کنٹنیوس سیوچر
″	دوخت قلمدار	کیوئیلڈ سیوچر
″	دوخت لب	اٹورٹڈ سیوچر
	باب دوئم	
۳۴	اون مرض میں جو فساد خون سے تعلق رکھتے ہیں	
	مقدمہ ورم التہاب	انفلامیشن
۳۸	فصل تپ	انفیوزن
۳۹	فصل دنبل	ابسس
۴۰	دنبل شدید	ہارڈ ابسس (?)
۴۳	دنبل مزمن	کرانک ابسس
۴۵	دنبل عضلاتیہ	تھی مل ابسس (?)
۴۶	دنبل مفاصلیہ	ابسس آف دی جوائنٹ
″	دنبل جلدی	بائل
″	فصل ناسور	سائنس
۴۸	فصل قروح	السریشن
۴۹	قرح بسیط	ہیلدی السر
۵۰	قرح ناقصہ	ویک السر
″	قرح عسیر الاندمال	انڈولنٹ السر
۵۱	قرحہ ملتہبہ	انفلیمڈ السر
۵۲	قرحہ متولمہ	اریٹابل السر

نمبر صفحہ	نام یونانی	نام ڈاکٹری
۵۲	قرحہ عفنہ	سلفنگ السر
۵۳	قرحہ آکلہ	سلفنگ فیجی ڈینک السر
۵۵	فصل - لاہوری پھوڑا	لاہور سور
۵۶	فصل - سقاقلوس	مارٹی فیکیشن
۵۹	فصل - شرا	اری سپلس
۶۱	جدری	سمال پاکس
	جدری متفرقہ	ڈسکریٹ سمال پاکس
۶۲	جدری متوصلہ	کانفلوئنٹ سمال پاکس
۶۳	جدری متغیرہ	ماڈی فائیڈ سمال پاکس
۶۴	فائدہ چلانے فوائد ٹیکہ کے	×
۶۵	درستی ٹیکہ کی شناخت	×
	چیچک سے محفوظ رکھنا	
۶۶	چشم کان وغیرہ اعضا کا	×
۶۷	چیچک سے داغ نہ پہنچنے کی ترکیب	×
″	فصل - لاکڑا کاکڑا	ویری سلا
۶۸	فصل - خسرہ	روبیولا
″	خفیف خسرہ	روبیولا گی رس
۶۹	شدید خسرہ	روبیولا می لگنا
″	فصل - خنازیر	سکروفیولا
۷۵	فصل - سرطان	کینسر
۷۶	سخت سرطان	ہارڈ کینسر
″	نرم سرطان	سافٹ کینسر
″	سیاہ سرطان	بلاک کینسر
۷۷	متعفن سرطان	سلوفنگ کینسر
″	جلدی سرطان	×
۷۹	فصل - سلعہ	ٹیومر
″	شحمی رسولی	فیٹی ٹیومر
۸۱	غضروفی رسولی	کارٹی لاجی نس ٹیومر
″	غدودی رسولی	گلینڈولر ٹیومر
۸۳	عروقی رسولی	فالس انیوریزم ٹیومر
″	جلدی رسولی	اپی تھیلیوما
″	عقدہ عدیہ	بلاشس
″	ذولول	وارٹس
۸۴	×	کانڈروما
	استخوانی رسولی	اسٹی اوما ٹیومر

نمبر صفحہ	نام یونانی	نام ڈاکٹری
۸۵	رباطی رسولی	گنگ لین ٹیومر
″	عسلیہ رسولی	فائبرو سیلولر ٹیومر
۸۶	فصل - طاعون	کاربنکل
۸۸	فصل - آتشک	سفلس
۸۹	نرم آتشک	سافٹ سفلس
۹۱	مادین آتشک	ہارڈ سفلس
۹۲	درجہ ابتدائی آتشک	پرائمری سفلس
۹۳	درجہ دوم آتشک	سیکنڈری سفلس
۹۴	درجہ سوم آتشک	ٹرشیری سفلس
۹۹	موروثی آتشک	ہریڈیٹری سفلس
۱۰۱	شناخت صحت دایہ	×
۱۰۲	فصل - جذام	لپ روسی
″	جذام الکامن	ٹیوبر کیولر لپ روسی
۱۰۳	جذام دارالاسد	انس تھی ٹک لپ روسی
۱۰۷	فصل چپاکی	اَرٹی کیریا
۱۱۰	فصل جرب	اسکیبیز
۱۱۳	فصل - قوبا	ہرپیز سرسی نیٹس
۱۱۶	فصل - نملہ	ہرپیز زاسٹر
۱۱۷	فصل - جنبل	سورائی سس
۱۱۹	فصل - برص	وائیٹی لائگو
۱۲۱	فصل بہق	پیٹی ریاسس
۱۲۲	فصل - کلف	فی لس
	باب سوم	
۱۲۴	ناگہانی صدمات یعنی انجوریز	
″	فصل ضربہ سقطہ	بروز
۱۲۶	فصل - وثی یعنی موچ	اسپرین
۱۲۸	فصل جراحت	اونڈ
″	فصل جراحۃ المتشاکی	انسائزڈ اونڈ
۱۳۱	تفرق الاتصال	کنٹیوزڈ اونڈ
۱۳۳	انخلاع الجراحۃ	پنکچرڈ اونڈ
۱۳۴	فصل - جراحۃ المندقہ	گن شارٹ اونڈ
″	فصل جراحۃ ...	×
۱۳۵	نکالنا گولی	×
″	زخم گولی	×
۱۴۰	شجۃ القحف مندقہ	×
″	ساحیہ کی کھال	×

نمبر صفحہ	نام یونانی	نام ڈاکٹری
۱۴۱	فصل صدمۃ الدماغ	کنکشن آف دی برین
۱۴۲	فصل ضغطۃ الدماغ	کمپریشن سری برائی
۱۴۴	فصل خراش دماغ	سری برال وی جوشن
	فصل جراحۃ الصدر	گن شارٹ اونڈ آف،
۱۴۷		دی چیسٹ
۱۵۰	فصل جراحۃ البطن	اونڈ آف دی ابڈمن
۱۵۲	ہرن بیل وغیرہ کا سینگ پیٹ پر لگنا	×
۱۵۵	فصل خرق الصاعقہ	لائیٹننگ سٹروک
	فصل حرق النار۔	
۱۵۸	تیل گرم پانی۔ پٹاخہ وغیرہ	برنس
۱۶۴	فصل فساد شدت برد	چل بلین
۱۶۶	مخنوق و مصنوعی تنفس	ہینگناب
۱۶۹	غرق الماء اور پانی نکالنے کی ترکیب	ڈراؤننگ
۱۷۲	باب چہارم	
	سمیات (پائزنز)	
۱۷۳	سیماب	مرکیوری
	زہر سنکھیا۔ زہر ...	
۱۷۴	کی ترکیب	آرسنک
۱۷۷	نیلا تھوتھا	سلفیٹ آف کاپر
۱۷۸	زہر افیون	اوپیم
۱۷۹	زہر جوز ماثل	اسٹرامونیم
۱۸۰	بیش	اکونائیٹ
۱۸۲	حب السلاطین	کروٹن سیڈ
"	بلادر	مارکنگ نٹ
۱۸۳	چرس و بھنگ	ہیمپ
۱۸۴	اجوائن خراسانی	ہیوسائمس
"	کچلہ	نکس وامیکا
۱۸۶	تمباکو	ٹوبیکو
"	شراب	
۱۸۹	فصل زہریلے جانوروں	پائزنز انیملز
	کی کیفیت	
"	... مکھی کی ...	
	وغیرہ	×

نمبر صفحہ	نام یونانی	نام ڈاکٹری
	زنبور شہد کی مکھی	
۱۹۰	بھڑ	وسپا وغیرہ
"	کرم طلق بسولہ اسکا وغیرہ کنکھجورہ اور اسکا وغیرہ	سینٹی پیڈ
۱۹۵	نحلہ	انٹس
"	ذراریح	کنتھارائیڈس
۱۹۶	فصل عقرب اور اسکا علاج	سکارپین
۲۰۰	فصل سانپ اور انکے اقسام	سنیک
۲۰۱	کالا سانپ	کبرا
۲۰۳	کالا گنڈیت راج سانپ وغیرہ	کرومیت وغیرہ
	پہاڑی سانپ	"
۲۰۴	سانپ چوڑہ	سی اسنیک
"	گرگٹ نما ... الاسنانیہ	"
"	کلغی دار سانپ	"
"	گرونڈیا	"
۲۰۵	پھورنا سانپ	"
"	دبو موخی سانپنی	"
	جرم۔ باسی نامیہ۔	
"	پیلا کوریا۔ بھورا کوریا	"
	کریالا۔ کھپرا دار وغیرہ	
"	زہریلا اور بے زہریلا	×
	سانپ کی شناخت۔	
۲۱۲	سانپ کاٹنے کی ترکیب	"
۲۱۷	پاگل کتے کا کاٹنا	ہائیڈروفوبیا
۲۱۸	علامات سگ گزیدہ	"
۲۲۵	گھوڑے کا کاٹنا	گلانڈرس
۲۲۶	کدا امتنا الشور	ملگنٹ پسچول
	زہر میں بجھے ہوئے	
۲۳۰	اوزاروں سے زخمی ہونا	
"	فصل سم المردے	ڈیسکشن اونڈ
	باب پنجم	
۲۳۲	امراض العظم	
"	فصل التہاب غشاء العظم	پری اسٹیم
۲۳۴	فصل التہاب العظم	آسٹیائی ٹس
۲۳۵	فصل دق العظم	سیکروسیس

نمبر صفحہ	نام یونانی	نام ڈاکٹری	نمبر صفحہ	نام یونانی	نام ڈاکٹری
۲۳۶	فصل تعطل العظم	نکروسس		کسر عظام القدم	فرکچر آف دی فٹ
۲۳۹	فصل تاکل العظم	کیریز	۲۹۲	فصل التہاب غشاء المفاصل	سائنو وائٹس
۲۴۱	فصل سلعۃ العظم	ڈیومرس آف دی بون			
	فصل حدبہ	رکیٹس	۲۹۷	فصل التہاب المفاصل	آرتھرائیٹس
۲۴۹	فصل کسر العظم	فرکچر آف دی بون	۲۹۹	فصل جراحۃ المفاصل	ونڈز آف دی جائنٹ
"	کسر مفرد	سمپل فرکچر		فصل خنازیر المفاصل	اسکرافیولس آف دی جائنٹ
۲۵۷	کسر مرکب	کمپونڈ فرکچر	۳۰۰		
۲۵۹	کسر عظام الجمجمہ	فرکچر آف دی اسکل	۳۰۱	فصل توکیب المفاصل	انکی لوسس
	کسر عظم الوتدی	فرکچر آف دی بیس آف دی اسکل	۳۰۳	فصل خلع	ڈسلوکیشن
۲۶۱			۳۰۷	خلع فک الاسفل	ڈسلوکیشن آف دی لورجا
۲۶۲	کسر عظم الانف	فرکچر آف دی نیزل بون	۳۰۸	خلع عظم الترقوہ	ڈسلوکیشن آف دی کلاویکل
"	کسر فک الاعلی	فرکچر آف دی سوپیریر میکزلری	۳۱۰	خلع الکتف	ڈسلوکیشن آف دی شولڈر
۲۶۳	کسر فک الاسفل	فرکچر آف دی لورجا	۳۱۴	خلع المرفق	ڈسلوکیشن آف دی ایلبو جائنٹ
۲۶۵	کسر عظم الترقوہ	فرکچر آف دی کلاویکل			
۲۶۶	کسر عظم الکتف	فرکچر آف دی اسکیپولا	۳۱۶	خلع الرسغ	ڈسلوکیشن آف دی رسٹ جائنٹ
۲۶۷	کسر عظم العضد	فرکچر آف دی ہیومرس			
۲۷۱	کسر عظم الساعد	فرکچر آف دی فور آرم	"	خلع الاصابع	
۲۷۵	کسر عظم الید	فرکچر آف دی ہینڈ			ڈسلوکیشن آف دی ہپ جائنٹ
۲۷۶	کسر الاضلاع	فرکچر آف دی ربس	۳۱۷	خلع حق الورک	
۲۸۰	کسر عظم القص	فرکچر آف دی اسٹرنم	۳۲۲	خلع الرکبۃ	ڈسلوکیشن آف دی نی جائنٹ
"	کسر عظم حوض الحانہ	فرکچر آف دی پلوس	۳۲۳	خلع الرضفہ	ڈسلوکیشن آف دی پٹیلا
۲۸۱	کسر عظم العصعص	فرکچر آف دی کاکسس			ڈسلوکیشن آف دی
۲۸۴	کسر عظم الفخذ	فرکچر آف دی فیمر	۳۲۴	خلع الکعب	انکل جائنٹ
۲۹۰	کسر عظم الرضفہ	فرکچر آف دی پٹیلا	۳۲۵	خلع اصابعۃ الرجل	
۲۹۱	کسر عظم الساق	فرکچر آف دی لگ	۳۲۶	اخراج العظم	اکسیژن آف دی بون
			۳۲۸	انقطاع العضو	امپیوٹیشن
	×	×	۳۳۶	اشتہارات کارخانہ تکمیل الحکمۃ لاہور	

دیباچہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد باری

حمد مجید کے لایق خاص وہی طبیب حق و حکیم مطلق ہے جسنے اپنی حکمت کاملہ سے جمیع حیوانات کی علت و صحت کا انتظام اپنے دست قدرت میں رکہا اور مزاج کے عصابہ سے عناصر اربعہ کے متفرق اجزا کو متوصل کیا اور مرہم ایجاد سے تفرق الاتصال عدم کو اندمال وجود کا انکو بخشا کلیات ارکان کو موالید ثلاثہ کی جزئیات مین ظاہر فرمایا مسفوف خاک کو قوام وجود مین لاکر نباتات و معدنیات و حیوانات کے لیے معجون نظایر بنایا داغہای سینۂ ماہ دو ہفتہ کے لیے چرخ نیلگون کو مرہم زنگاری کی صورت عطا کی اوسکی قدرت کاملہ کے کرشمہ سے زمین کے کرہ مدورہ [illegible] مین مرکز پر جگہر لی نشتر تقدیر کے ساتہہ زمین کے ٹولول اور پہاڑون کے دمامیل سے خون آب کی روانگی دی صبح و شام کے زخم سینۂ چرخ پر چاند سورج کا پہایا لگایا کارد شعاع ماہ و مہر سے ناسور تاریکی شب کو روشنی کا شگاف دیا حرارت آفتاب سے کائنات کی امزجۂ باردہ کو صلاح پر لایا آب باران کے نطول سے زمین نے نباتی فضلون سے استفراغ کلی پایا اس مشت خاک کو قطرہ آب سے بشکل انسان بنایا خاک کے پتلے مین کمال موزونی سے رنگ و روح دیکر وہمین آب نطق کو اپنی حمد و ثنا کے لئے تعبیہ کیا کل موجودات مین سے صرف انسان ہی کو وہم خیال عقل و فہم خواہش ارادہ حس حرکت عطا کرکے شرف شرافت و منصب خلافت سے مخصوص فرمایا تمام اشیا کی ماہیت اور اونکے خواص سے اشرف المخلوقات انسان کو مطلع کیا قیام صحت و دفع مرض کے لئے ستہ ضروریہ سے آگاہ کیا

نعت خاتم النبیین

نعت خاتم النبیین کی زمانہ صلوات زاکیات و انوار تحیات طیبات نثار درگاہ خاتم الانبیا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم جسنے علم شریعت و عمل طریقت سے ابدان کی تربیت و امراض قلوب کا معالجہ خاطر خواہ کیا حکمت معنوی و طب حقیقی سے مزاج کی اصلاح و روح کا مداوا کیا شربت اعجاز معجزہ و جوارش مفرح ہدایت سے مسلولان جہالت و مریضان ضلالت کو صحت کلی کا مژدہ سنایا ارکان اربعہ چہار اصحاب کبار سے فعل و انفعال ستا لعبہ کے تو ام مزاج شریعت کو قایم کیا حواس خمسہ پنجتن اطہار کے وجود باجود سے عقل فعال بنائے اسلام نے استحکام پکڑا علیہ و علیہم التحیۃ والثنا حضرت باری مین تضرع و زاری ہے کہ

خداوندِ عالم الغیب والشہادۃ تیرے علم قدیم مین ظاہر ہے کہ مین نفس امّارہ کی پیروی سے سراپا غرقِ بحرِ عصیان ہوں ہر ایک فرد بشر سے زیادہ تر مین ہی مبتلائے اثم و نافرمان ہوں تمام عمر کا بہت سا حصہ ہوا و ہوس مین برباد گیا ایک دم بھی فراغِ خاطر کے ساتھہ تیری یاد مین صرف کیا الٰہی عالم السر والخفیات اپنے احسان عام و اکرام تام سے میرے حروفِ عصیان کو نامۂ اعمال سے بالکل مٹا اور بقیہ عمر کے لئے مجھے پابند و مطیع احکام شریعت بنا تیری ذات پاک ستار و غفار ہے اور یہہ پُر معاصی سراپا عجز و انکسار شعر من گنہگار و خطا وار و سراپا عصیان * تو کریمی و رحیمی و یا ارحم * اپنے حبیب رسول مقبول کے طفیل مجھہ گنہگار کا خاتمہ بالخیر فرما اور میرے کلام کو پُر تاثیر و مفید عامۂ خلائق بنا مصرع ساز مقبول ہمہ ہرچہ برآید ز قلم * مبتدیان و منتہیان علمِ طب کے نزدیک میری تصنیف کو وہ عزت قبول ہو کہ تشخیص مرض اور اسکے ازالہ مین دیگر تصانیف سے مستغنی ہوں و اسی کو اپنا دستور العمل بنائیں آمین

مختصر از حالاتِ مصنف

بندہ ہیچمدان سراپا عصیان احمد علیخان عرف احمد علی ابن نواب خان بن محمد خان بن محرم خان ذات راجپوت بھٹی المعروف نون لاہوری اصل متوطن موضع چوری نونان ضلع جھنگ سیال ہے یہہ موضع اور اسکے گرد و نواح کے چند مواضع کسی زمانہ مین ہمارے آبا و اجداد و بزرگان سلف کے قبض و تصرف مین تھے لیکن جب قسمت نے پلٹا کھایا تو گردشِ گردون کجرفتار سے چند موروثی مواضع دریا برد ہو گئے اور باقیماندہ دوسرون کے دست تصرف مین چلے گئے تنگدستی اور بیکاری سے گھبرا کر اور شرکا و برادری کی چشمک سے تنگ آکر میرے والد بزرگوار نے ۱۲۵۰ھ مین اپنا اصلی وطن چھوڑ کر شہر چنیوٹ مین تشریف لائے یہہ شہر نہایت پرانا قدیمی ضلع کا جھنگ سے ۳۰ کوس کے فاصلہ پر بجانب شمال واقع ہے اسمین اکثر تجارت پیشہ متمول لوگ آباد ہیں سعد اللہ خان وزیر شاہجہان و نواب وزیر خان صاحب لاہور نے اسکی آبادی کو بہت ترقی دی چنانچہ انکی یادگار ایک عالیشان مسجد اور ایک پختہ حویلی موجود ہے میرے والد کو یہان کے لوگون کی ملنسار طبیعت پسند آئی اور مساعدت بخت سے معقول روزگار مل گیا اسی وجہ سے چنیوٹ مین مستقل سکونت اختیار کی اسی اثنا مین حسن اتفاق سے اس شہر کے نامی گرامی میان حاجی جان خان صاحب سیال کے گھر مین شادی کی صورت قرار پائی کچھہ عرصہ کے بعد خداوند کریم کی عنایت سے تین فرزند نرینہ محمد خان احمد علیخان (مصنف کتاب) شیخ احمد خان پیدا ہوئے ـ اور والد ماجد کی مرضی کے موافق تینون کو علم طب کی جانب توجہ ہوئی مگر برادر معظم محمد خان صاحب سلمہ ربہ نے اس پیشہ کو بالاستقلال اختیار نکر کے ملازمت کو ترجیح دی بندہ اور چھوٹے بھائی شیخ احمد خان صاحب نے

اپنی معیشت کا مدار اسی پر رکھا چنانچہ دونون کا مطب علیحدہ علیحدہ لاہور دہلی دروازہ مین ہے حکیم شیخ احمد خان صاحب بڑے ذہین فن کی زود فہم آدمی تھے اونکی طبیعت قدرتی طور پر حقایق اشیا کے دریافت کرنے کی طرف مایل تھی یونانی طب عبور کرکے ڈاکٹری مسایل کی معلومات مین کمال غور کوشش کی اونکی طبیعت ایسی تحقیق پسند تھی کہ بعض اوقات دونون طبون پر اونکے اعتراض کو اوٹھانا مشکل ہو جاتا تھا تشخیص مرض مین کمال حاصل تھا اور خواص ادویہ کے ایسے ماہر تھے کہ نہایت کم قیمت ادویات سے ذہب فضہ اور مروارید کا کام لیتے تھے بیمارون کے ساتھ کمال رحمدلی و شفقت سے پیش آتے تھے غربا تنگدستون کو اپنی گرہ سے دوا دیا کرتے تھے اسیواسطے بیمار زیادہ تر اونکی طرف رجوع لاتے تھے مریضون کی ہجوم کی کثرت سے کسیوقت فارغ نرہتے تھے افسوس کہ بتیس ۳۲ برس کی عمر مین جو فطین و ذہین آدمیونکا لازمہ ہوتا ہے بتاریخ ۱۰ ذی الحجہ سنہ ۱۲۹۰ھ انتقال کرگئے اور اس نیازمند کے دل پر داغ مفارقت دایمی دے گئے۔ بندہ نے اوایل عمر مین مولینا مولوی نور احمد صاحب نقشبندی چنیوٹی سے کتب درسیہ کی تحصیل کی اور اونکی صحبت سے صوفیان باصفا کے اخلاق حمیدہ کسب فضایل کیا مولوی صاحب علم تفسیر و حدیث مین یکتا تھے اور اونکے نکات کو بخوبی حل فرماتے تھے حلقہ صوفیان باصفا مین اونکی بڑی تعظیم و توقیر تھی اکثر اوقات اونپر حالت وجد طاری رہتی تھی جب مراقبہ مین مشغول ہوکر مریدون کو توجہ دیتے تھے تو وہ ایسے متاثر ہوتے تھے کہ دنیا و مافیہا سے بالکل غافل ہوجاتے تھے چنانچہ علاقہ ساہندل بار اور دور دراز شہرون مین اونکے فیض یافتہ ایسے مرید موجود ہین جو صاحب ارشاد ہین آپکے وعظ مین بھی کمال ہی اثر تھا آپکی تصنیفات منظوم تصوف مین بکثرت موجود ہین افسوس کہ بندہ ابھی اونکے باطنی فیضان سے جیسا کہ چاہیے بہرہ ور نہوسکا تھا کہ یکایک اونکو پینسٹھ ۶۵ برس کی عمر مین سفر آخرت پیش آیا اور ۵ شعبان سنہ ۱۲۹۹ھ مین وصال بحق ہوا آپکی خانقاہ چنیوٹ مین مرجع خلایق و مہبط انوار الٰہی ہے اور لوگ مزار پر چلہ کشی کرتے ہین بندہ کو بعد تحصیل کتب درسیہ کے بمقتضای سن شباب و دوسرون کے دیکھا دیکھی نوکری کا شوق پیدا ہوا اور سنہ ۱۳۰۲ھ مین سرکاری ملازمت مین منسلک ہوکر برابر دس سال تک مختلف عہدون پر کام کرتا رہا۔ اس عرصہ مین طبیعت ملازمت سے سیر ہوگئی اور شوق تحصیل علم غالب آیا اور نوکری سے استعفا دیکر تحصیل علوم عربیہ مین مشغول ہوا جب معقول و منقول سے فراغت کلی حاصل ہوئی تو شوق فن طب یونانی موروثہ دامنگیر ہوا اور استادان کامل فن تجربہ کار عالم حقایق مفردات و مرکبات واقف دقایق کلیات و جزئیات جناب حکیم محمد بخش و حکیم سید شرف علی شاہ صاحبان مرحومین کے اتفاق بزرگانہ سے تھوڑے ہی عرصہ

مین نفیسی قانون وغیرہ کتب مبسوطہ متداولہ سے فراغت کلی پائی بعد ازان جناب ڈاکٹر نظام الدین صاحب مرحوم لاہوری کی خدمت مین جو دیسی فن جراحی مین بے نظیر یگانہ اور شہرہ آفاق تھے عمل جراحی جو سینہ بسینہ چلا آتا تھا حاصل کیا۔ دواسازی اور اوسکی شناخت وغیرہ امور متعلقہ فن عطاری میان الٰہ بخش صاحب عطار مرحوم کی عنایت سے عرصہ قلیل مین حاصل ہوئی اور ۱۲۹۰ھ مین اپنا مطب کھولا اور ہر ایک مرض کا علاج یونانی طب کے اصول کے موافق شروع کیا لیکن دل مین ہمیشہ یہی خیال رہا کہ اس فن شریف مین اور بھی کمال پیدا کرنا چاہیے اسی خیال کی پابندی مین یورپ کے نئے مشاہدات و جدیدہ تجربات کے فروغ نے شوق حصول فن ڈاکٹری کو جسکا جاننا آجکل ہر ایک طبیب کو ضروری ہو گیا ہے بدرجہ کمال اوج پر پہنچایا اور اوسکے وسایل بہم پہونچانے مین حد سے زیادہ توجہ مبذول ہوئی۔ ذات جامع الکمالات مسیحائی دوران جناب خان بہادر ڈاکٹر رحیم خان صاحب آنریری سرجن۔ ممبر سینٹ میڈیکل فیلو پنجاب یونیورسٹی کی عنایت بے نہایت کا تہ دل سے مشکور ہون جنکی توجہ سے مروجہ کتب مدرسیہ طبیہ ڈاکٹری مین اچھے طور پر مہارت پیدا کی اور جناب ممدوح کے ہفتہ وار لکچرون مین بھی شامل ہوتا رہا اور ۱۸۸۱ء مین پنجاب یونیورسٹی سے زبدۃ الحکماء کی معزز سند حاصل کی جو اسسٹنٹ سرجن کی سند کے ہم رتبہ ہے سبب تالیف کتاب جب دونون شریف فن طب کی تحصیل سے فراغت کلی حاصل ہوئی اور بہت سی کتب مبسوطہ جدیدہ مطالعہ مین آئین تو دل مین خیال آیا کہ ڈاکٹری کے روز افزون مشاہدات تشریح و جدید تجربات تشخیص مرض ادویات کی تاثیر کیمیائی وغیرہ اصول و قواعد سے یونانی طب کو فروغ دیکر تکمیل پر پہونچایا جاوے اور یونانی طب کے اسرار مخفیہ صدریہ کم خرچ سریع التاثیر و دیگر مجربات مفیدہ سے جن پر دیسی اطبا کو کمال فخر ہے اور اونہین کو وہ ذریعہ حصول معاش جانتے ہین فن ڈاکٹری کو ترقی دیجاوے اور اسطرح باہم خلط ملط کیا جاوے کہ کسی فرد بشر کو دونون کی تمیز نہ رہے اور ایک ہی نام سے پکاری جاوے اور ہر فریق کے اہل فن دونون طبون کے اصول سے واقف ہو کر عوام الناس کو فائدہ پہونچاوین اسی بنا پر ۱۸۸۶ء مین ایک ماہوار رسالہ موسوم بہ تکمیل الحکمت لاہور سے جاری کیا جو خدا کے فضل و کرم اور اہل ملک کی قدر دانی سے جلد مقبول خلائق ہو گیا۔ دولت مآب سرآمد حکمای زمانہ برگزیدہ ڈاکٹران زمان جناب ای بیٹیفن صاحب بہادر کمشنر حفظان صحت پنجاب نے اسکو اپنی حمایت و سرپرستی مین لیا۔ اسوقت گورنمنٹ عالیہ اسکی بہت سی کاپیان خرید کر پنجاب کے سول سرجنون اور میونسپل کمیٹیون کو ارسال فرماتی ہے۔ جناب ممدوح کے ہیڈ کلرک خلیق الطبع

حلیم المزاج اہیر باتوقیر جناب ڈبلیو۔ ڈی۔ روفیرو صاحب بہادر کی ذات بابرکات
سے اس رسالہ کو ظاہری و باطنی کمال امداد ملتی ہے۔ جناب لوی ڈاکٹر محمد شایق صاحب اسسٹنٹ سرجن
گورکھپوری اور جناب پنڈت ڈاکٹر گنڈو رام صاحب ایل ایم ایس جالندہری و جناب حکیم شبدہ علی
صاحب مختار عدالت بہوانی گڈہ علاقہ پٹیالہ و جناب حکیم نور محمد صاحب ساکن موکل ضلع لاہور بہی میرے
خاص شکریہ کے مستحق ہین جو رسالہ موصوف کے اصل مقاصد و مطالب مین وقتاً فوقتاً امداد کافی دیتے رہتے
ہین۔ چونکہ رسالہ مذکور مین عام خیال کے مطابق ہمیشہ مختلف مضامین شایع ہوا کرتے ہین اسلیئے مدت سے اشتیاق
تہا کہ کوئی مستقل کتاب مرتب کرنی چاہیئے جس سے زمانہ مین میرے بعد بہی ہمیشہ اصحاب مستفید ہوتے رہین اور
مجہے دعای خیر سے یاد فرماتے رہین بعد میرے اپنی نام دنیا مین تا ابد پایدار و قایم ہے شعر رہتا ہے نام نیک سخن
سے ابد تلک ؛ اولاد سے بہت جو رہا تین چار پشت ۔ غرض مدت سے یہہ سوچ رہا تہا کہ طب کی کسی ایسی خاص شاخ کو
ابتدائً شروع کرنا چاہیئے جسمین زیادہ ترکمی پائی جاوے سو اس لحاظ سے فن جراحی کو مقدم سمجہا گیا
کیونکہ حکمای عرب نے مقتضای وقت کے موافق ہر ایک مرض کا احوال بہت عمدہ طریقے سے برجستہ دلایل
کے ساتہہ بیان کیا ہے مگر اونہون نے صرف نفاست طبع کے باعث فن جراحی کو غلیظ کام اور مکروہ فعل
سمجہکر بحالت ناکمل جاہل لوگون کے سپرد کردیا اسیوجہ سے فریق ثانی یعنی ڈاکٹر طب یونانی پر طعن کرتے ہین
کہ اسمین فن جراحی نہین ہے اور نہ یونانی طبیب عمل بالید کرسکتے ہین لیکن یہہ اونکا قلت تدبر ہے حکمای
یونان نے اپنی کتب مبسوطہ مین فن جراحی کو مدون کیا ہے اور اسکے موجد ون کی تاریخ بہی یہی ہے کہ
اسمین عمدہ اصول قایم کرکے عجیب و غریب ایجاد کیئے ہین جنکو حکمای یورپ نے اخذ کیا اور اس کمال پر پہونچایا
کہ آج تمام دنیا مین انہی کا ڈنکا بج رہا ہے بیشک فن جراحی ایک نہایت ضروری فن ہے جسطرح دیگر
امراض کے معالجہ پر انسان کی زندگی کا مدار ہے اسیطرح جراحی پر بہی نسبت کا حصر ہے معالجات اور فن جراحی
دونون لازم و ملزوم ہین یہہ بات بہی یاد رکہنے کے قابل ہے کہ حکمای عرب کی عدم توجہ سے فن جراحی کا
بہت برا حصہ ناکمل ہے کیونکہ کسی مستند طبیب نے اس فن شریف کے اصول و قواعد کو بر اسہ منضبط نہین
کیا مگر جب بعض دیسی جراحون کے سینہ بسینہ عمل کو دیکہا جاتا ہے تو ہمین یقین نہین رہتا کہ اس فن
کو بالکل ناکمل کہین۔ میرے استاد مغفور جناب ڈاکٹر نظام الدین صاحب صرف دیسی جراحی
کے صدری عمل مین اسقدر مہارت کاملہ رکہتے تہے کہ اونکے عمل کے سامنے سول سرجن بہی کچہہ نہین

معمولی جد ہے

بولا نہیں سکتے تھے ہر قسم کی نشترکاری میں کامل تجربہ حاصل تھا انگریزی جراحوں کے گر بیٹھے ہوئے بیمار اونسے فوراً
صحت یاب ہو جاتے تھے البتہ ڈاکٹروں کی طرح باریکیاں نہ جانتے تھے کیونکہ اسکے لیے علم تشریح و افعال الاعضا علم کیمیا
علم ادویہ وغیرہ کا جاننا ضروری ہے۔ اگر صدری اعمال کے متعلق بھی کوئی کتاب لکھی جاتی تو عدم موجودگی فن جراحی
کا نقص ہرگز عاید ہوتا الغرض بعض اوقات اس خیال سے میری ہمت و طبیعت پست ہو جاتی تھی کہ اس سخت
مشکل سلسلہ کی تکمیل پر کمر ہمت باندھنا اور امر تخیلہ کو ظہور میں لاتا اور پیر نقادان فن کے روبرو پیش
ہوتا بڑے عالم فاضل متبحر آدمی کا کام ہے اور اس ہیچمدان کو نہ اسقدر لیاقت ہے اور نہ اشغال دنیوی سے
چنداں فرصت کہ ایسے اہم کام کو سرانجام دے سکے ایسی حالت میں میرے شفیق صاحب جوش و امتیاز جناب
حافظ عمر دراز صاحب فیضیاب نے جرأت و حوصلہ بڑھایا اور فرمایا کہ اگر آپ اس ارادہ میں کامیاب ہو گئے تو
تو آپکے صاحبزادہ بلند اقبال محمد علی خان[1] کے ہاتھ میں آپکی ایک بیش بہا یادگار باقی رہ جاویگی اور وہ اوس سے
خاطرخواہ فایدہ اوٹھا دیگا بس میں نے اپنے شفیق کے ارشاد کی تعمیل سے انکار کرنا نامناسب سمجھکر حکیم مطلق پر
بھروسا کر کے کام شروع کر دیا یہ حافظ صاحب لاہور کے نامور پنجابی اخبار کے ایڈیٹر ہیں اور عارف
کامل حضرت سید فضل شاہ صاحب کے فرزند ارجمند جناب سید بلند شاہ صاحب مرحوم کے داماد ہیں اور شاہ
صاحب موصوف کی خانقاہ کہ جو لاہور میں مستی دروازہ کے باہر ہے متولی اور اونکے جانشین ہیں۔ سید فضل شاہ
صاحب ایک مشہور صاحب کرامات مستجاب الدعوات سیف زبان ولی اللہ گزرے ہیں ہزاروں مرید کابل کشمیر لاہور
امرتسر جالندھر وغیرہ مقامات میں ہیں اونکے معتقد نہ صرف مسلمان ہی تھے بلکہ اہل ہنود بھی بکثرت تھے اکثر اوقات
خود مہاراجہ رنجیت سنگھ اور اونکے مصاحب درباری سردار حل مشکلات میں امداد کے واسطے اونکی خدمت میں حاضر
ہوا کرتے تھے راجہ دینا ناتھ صاحب مرحوم تو خاص الخاص معتقد تھے اور اونکی خدمت کو سرمایہ سعادت
تصور کرتے تھے ایک خاص ملازم منشی ملک جیون صرف اسی غرض سے متعین کر رکھا تھا کہ آپکے ارشادات
کو روزمرہ قلمبند کر کے شام کو اونہیں سنایا کرے خانقاہ کے صادر و وارد کے لیے بلاناغہ راجہ صاحب کے لنگرخانہ سے
بافراط کھانا آتا تھا راجہ تیجا سنگھ صاحب و نواب شیخ امام الدین خان صاحب کی سرکاروں سے بھی رسد مقرر تھی
اب بھی آپکی خانقاہ مرجع خلایق ہے اور اکثر حاجتمند اوس سے باطنی و ظاہری فیض حاصل کرتے ہیں آپکی کرامات
مشہور و زبان زد خلایق ہیں اگرچہ اثنا تالیف میں کئی ایک حوادث پیش آئے جنمیں سب سے بڑا حادثہ
بھائی حکیم خدا بخش خان صاحب کا انتقال تھا۔ اگرچہ حکیم صاحب میرے رشتہ داروں میں سے تھے مگر کمال محبت

[1] اونکی عمر اسوقت چار برس کی ہے اور بفضلہ تعالیٰ بڑے ذکی و ذہین معلوم ہوتے ہیں ۱۲

وہ نہایت الفت مین حقیقی بھائیون سے بڑھکر تھے فارسی عربی مین فاضل تھے انگریزی مین عمدہ مہارت رکھتے تھے طب یونانی و ڈاکٹری مین اعلیٰ درجہ کی لیاقت تھی ذہانت فطانت کے پتلے تھے نہایت تجربہ کار ذہین صاحب حوصلہ تھے افسوس کہ عین عنفوان شباب مین بائیس برس کی عمر مین بتاریخ ۔ ا ربیع الاولی سنہ ۱۳۰۶ھ رحلت فرمائی آخرت ہوئے ۔ انکی وفات کی تاریخ جو جناب حکیم نور محمد صاحب موکلی نے منظوم فرمائی ہے درج کیجاتی ہے تاریخ صبر کا ہے ای حکیم احمد علی صاحب مقام ✣ اوس خدا کے مقتدر کے ہاتھہ ہے سب کی زمام ✣ گرچہ چھوٹے بھائی ہوتے ہین پیارے اور عزیز ✣ لیک کیا کیجے نہین چلتا یہان کچھہ اہتمام ✣ جو مقدر مین ہے ہوتا ہے وہی ہر آن مین ✣ صبر بہتر ہے مصایب مین نہ رنج و اغتمام ✣ آپکے بھائی خدا بخشی وہ نہین تھے بس لئیق ✣ کر گئے رحلت جب آیا اونکو مالک کا پیام ✣ فکر تاریخ اب ہے کرتا آپکا خادم طبیب ✣ تاکہ اوس سے اوس گل رعنا کا رکھے یاد نام ✣ سن اٹھارہ سو اٹھاسی عیسوی کے اختتام ✣ مین ابھی تھا ڈیڑہ مہ جب وہ گئے دار السلام ✣ باوجود ان موانعات کے بھی کمر ہمت مضبوط رکھی اور فرصت کے وقت کچھہ کچھہ کرتا رہا ۔ الحمد للہ کہ نیازمند کے ہاتھہ سے یہہ مشکل اور اہم کام بتاریخ دوم رجب المرجب سنہ ۱۳۰۷ھ مطابق ۲۲ فروری سنہ ۱۸۹۰ء جو میری عمر کا بیالیسوان سال ہے سر انجام پایا اور اس مردہ فن نے تازہ زندگی حاصل کی جس محنت ۔ تلاش ۔ جانفشانی اور عرقریزی سے اس کتاب کو مینے لکھا ہے اوسکا حال مین خود ہی جانتا ہون نسخجات مجربہ صدریہ کے بہم پہونچانے مین بڑی بڑی دقتین پیش آئین کئی وسایل تلاش کرنے پڑے بعض احبابنے تو بڑی خوشی سے اپنے مجربات عطا فرمائے جنکے نام نامی ہر کتاب مین درج کئے گئے مگر بعض جگہہ خوشامد و التجا سے کام نکلا بعض مواقع پر زر کثیر صرف کرنا پڑا کبھی کبھی مجربات کی حاصل کرنے مین مسافت بھی طے کرنی پڑی عام جہلا سے بھی تجربات مفید اخذ کئے جوگیون اور سناسیون کی خدمت کی غرض کارآمد اصول اور مجرب نسخجات کے حاصل کرنے مین موجودون کی طرح کسی قسم کا ننگ و عار نہ کیا جسقدر سرمایہ ہاتھہ آتا رہا ساتھہ ہی ساتھہ اوسکا تجربہ ہوتا گیا تاکہ اوسکے حسن و قبح سے آگاہی ہو جاوے اسی مناسبت کے لحاظ سے اس کتاب کا نام معمول احمدیہ رکھا گیا ۔ اس کتاب مین علم جراحی اور اوسکے متعلق دیسی اور انگریزی دونون طریق عمل مع تصویر آلات اور اصول و قواعد جنپر مین اٹھارہ سال سے عمل کر رہا ہون اور دونون فریق کے شفاخانون مین برابر استعمال کئے جاتے ہین بحسن ترتیب نہایت سلیس عام فہم

اردو عبارت مین لکھا ہے تاکہ کم علم طبیب کو بہی دقایق اصول کے سمجھنے اور مرض کی تشخیص کرنے مین کسی قسم کی دقت پیش نہ آوے انگریزی یونانی ہندی ادویات کا مقابلہ کیا ہے اور ایک دوسرے مین تطبیق دی ہے حتی المقدور محققین ہائے حال و ماضی کی کسی تحقیق و تدقیق کو فروگذاشت نہین کیا تاکہ مبتدیون کو ایک مستقل درسی کتاب اور منتہیون کو ایک عمدہ دستور العمل ہاتھہ آوے۔ یہہ کام جو میرے ہاتھہ سے سرانجام کو پہونچا ہے سخت مشکل ہے مین بڑے دعوے سے کہہ سکتا ہون کہ مین ہی پہلا شخص ہون جسنے طب یونانی و ڈاکٹری کے متحد کرنے مین کوشش کی اس کوشش مین منزل مقصود پر پہونچنے یا اسمین ناکامیاب ہونے کا فیصلہ منصف مزاج قدردان ہم پیشہ ناظرین پر منحصر ہے۔ یہہ بات بہی بیان کردینے کے لایق ہے کہ انگریزی دوائین اول درجہ کی سریع التاثیر ہین حلق سے اترتے ہی بیمار کو صورت آرام کی نظر آجاتی ہے اور حکیم کا نام نکلتا ہے کہ اسکے ہاتھہ مین شفا ہے کیونکہ ان دواؤن کے کیمیائی طور پر خلاصے نکالے اور ست اڑالے جاتے ہین ورنہ وہی دوائین ہین جو ہمارے ہان قدح کے قدحے پئے جاتے ہین اگر ہمارے ہان بہی کیمیائی ترکیبین رواج پاجاوین اور انپر پوری طرح عمل کیا جاوے تو وہی خاصیتین اور تاثیرین ظہور مین آسکتی ہین۔ یہہ ویسی حالت مین ہے کہ جیسی جناب ڈاکٹر مولوی محمد مشتاق صاحب اسسٹنٹ سرجن گورکہپوری نے کتاب اکسیر اعظم مین اپنا قیمتی وقت صرف کرکے فن کیمیا کو آسان کردیا ہے ویسا ہی دوسرے علما و فضلا اس فن کی طرف توجہ فرماوین اور شایقین بہی اونکی تصانیف کی جیسا کہ رئیس باتوقیر امیر ابن امیر جناب سردار سلطان محمد صاحب رئیس اعظم و جاگیردار کشکار نے اس کتاب معمول احمدیہ کی قدردانی فرمائی ہے اور ہیچمیرز مولف اونکی غایبانہ عنایتون کا تہ دل سے مشکور ہے۔ معمول احمدیہ دو حصون مین منقسم ہے۔ پہلے حصہ مین فن جراحی کے کلیات و اصول اور وہ بیماریان درج ہین جو کسی خاص عضو سے متعلق نہین بلکہ ہر ایک عضو مین ممکن الوقوع ہین دوسرے حصہ مین فن جراحی کے متعلق وہ بیماریان درج ہین جو سر سے پانون تک ہر ایک عضو سے خصوصیت رکہتی ہین اور حسب موقع مختصر طور پر اعضای متعلقہ کی تشریح بہی دی گئی ہے۔ اگرچہ مین نے اپنے ناقص خیال کے موافق کسی بات مین کمی نہین کی ہر ایک قواعد و علاج کو مطابق تشریح و تجربہ کے بیان کیا ہے مگر پہر بہی میرے خیالات اور تجربے اہل فن کے روبرو ہیچ بلکہ ہیچ سے بہی روجو کم ہین اسلئے اگر کہین سہو ہوگیا ہو تو مین اوسکے لئے معافی کا خواستگار ہون

باب اول

اون امور کے بیان مین جنکا جاننا عمل جراحی مین مقدم اور ضروری ہے اسمین آٹھ فصلین ہین

فصل اول عصابہ کے بیان مین۔ چونکہ سب سے مقدم فن جراحی مین عصابہ[۱] یعنی پٹی باندہنا ہے اسلئے پہلے اسی کا بیان کیا جاتا ہے۔ واضح ہو کہ پٹی باندہنے مین کئی فایدے ہین۔ **اول** مرہم وغیرہ کو زخم کے مقام سے سرکنے نہین دیتی اور اوسکو خارجی صدمات سے محفوظ رکھتی ہے **دوم** عضلاتی حرکت کو جس سے زخم اچہا نہین ہوسکتا کم کر دیتی ہے بلکہ خود عضو مجروح کو بے موقع ہلنے نہین دیتی اور اوسکو تہامے رکھتی ہے **سوم** چہوٹی شریان اور ورید کا خون جو عمل کے وقت رستا ہے اوسکو روک دیتی ہے اور عضو آماسیدہ کا ورم تحلیل کر دیتی ہے اور زخم کے دونون کنارون کو ملا کر اوسکو جلد مندمل کر دیتی ہے **یاد رہے** کہ عصابہ کے طول و عرض کا کوئی کلیہ قاعدہ مقرر نہین ہے عضو ماؤف کی لمبائی اور موٹائی پر اسکا حصر ہے چنانچہ انگلیون کے واسطے پتلی اور چہوٹی اور چہاتی کے لئے چوڑی اور لمبی ہوتی ہے۔ عموماً اوسط درجہ کی پٹی چہ سات گز لمبی اور دو تین انچہ چوڑی لٹھہ۔ سیٹن وغیرہ کسی مضبوط کپڑے کی ہوتی ہے

پٹی باندہنے کی ترکیب۔ پہلے پٹی کے عرضی کنارون کو دونون ہاتہون کی چٹکی سے لپیٹین بعد ازان کسی مددگار کو اوسکا دوسرا سرا ایک بالشت کے فاصلہ سے پکڑوا کر ہدایت کرین کہ بائین ہاتہ کے انگوٹہے کی گہائی پر رکہکر داہنے ہاتہ سے مضبوط پکڑے رکہے اور اسقدر پٹی لپیٹی جاے اوسیقدر تہوڑی تہوڑی چہوڑتا جاے اور پٹی اکثر ایک جانب

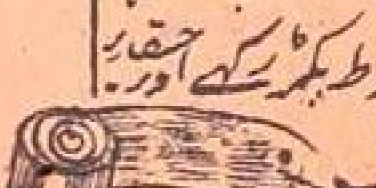

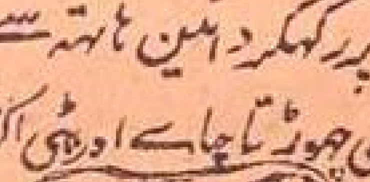

اور کبہی دونون طرف سے لپیٹی جاتی ہے لپیٹتے وقت خیال رہے کہ پٹی جو بخیدار نہو جاے اسلئے لازم ہے کہ چار پانچ لپیٹ کے بعد اوسکے

پیندے کو دونون جانب سے ٹہونک لیا کرین۔ یہہ بہی ضروری ہے کہ پٹی صاف اور سخت لپیٹی جاے۔ **پٹی باندہنے کی ترکیب**۔ جبکہ پٹی کسی عضو پر باندہنی منظور ہو تو مریض کے داہنے عضو کے واسطے لپٹی ہوئی پٹی بائین ہاتہ مین اور آزاد سرا داہنے مین مگر بائین عضو کے لئے برخلاف بکر کر عضو کے زیرین سرے سے عمل شروع کرین اور پہلے مجروح عضو پر پٹی کے بیرونی سطح کے دو تین پیچ کسیقدر کہینچکر باندہین تاکہ مضبوط ہو جاے پہر

---

[۱] بینڈیج

مناسب طور پر لپیٹتے چلے جاوین اور جس مقام پر عضو کی گاؤدمی کے سبب سے پٹی کے کنارون

مین جھول پڑنے لگی وہان اُریب کر کے موڑ دین اور اوسکو منحرف کر دین
اور ہر دوسرے لپیٹ مین پہلے لپیٹ کا ایک ثلث حصہ پوشیدہ کرتے جاوین۔ مگر پٹی باندہنے
مین ہر وقت یہہ خیال رکھین کہ نہ تو اتنی کسکر باندہین کہ دوران خون بند ہوکر عضو مین سڑانڈ
پیدا کرے اور نہ اتنی ڈہیلی ہو کہ اصل مطلب ہی فوت ہو جاے۔ اور ہر لپیٹ مین پٹی کو داہنے
بائین ہاتھہ مین حسب موقع بدلتے جاوین اور ہر لپیٹ کے مطابق پٹی کو کھولتے جاوین اور
بہت سا حصہ ایک بارگی نہ کھولدین اور جملہ پیچ پٹی کے عضو پر آڑے ہی ہین نہ ہون بلکہ ترچھے
اور نیچے سے اوپر کی طرف ہون ورنہ پٹی چست اور صاف نہ باندہی جاویگی اور اوسکے کنارون مین
جھول پڑنے لگیگا **اب مروجہ عصابہ کا بیان کیا جاتا ہے** جو اپنی ظاہری
صورت و صفات کے ساتھہ نامزد ہوتی ہین **اول** عصابہ لسطویہ (اسپائرل بینڈیج) یعنی پیچدار
پٹی۔ یہہ پٹی پنڈلی۔ جانگہہ وغیرہ گاؤدم اعضا پر باندہی جاتی ہے تاکہ کسی جگہ پر جھول نہ پڑنے

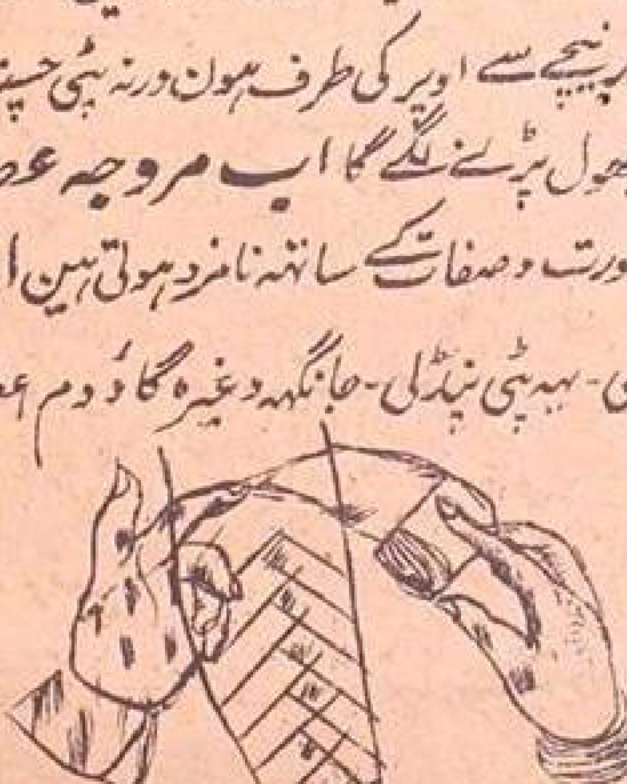

پاوے۔ **ترکیب** داہنے ہاتھہ مین پٹی کو پکڑ کر عضو
مجروح کے زیرین سرے پر سلسلہ وار دو تین لپیٹ
دین اور بالائی لپیٹ سے زیرین لپیٹ کے قریبا
ثلث حصہ تک کو پوشیدہ کرتے جاوین تاکہ پٹی
صاف اور چست نمایان ہو جب بباعث گاؤدم
ہونے عضو کے جھول پڑنے لگین تو اسیطرح
لپیٹنا چاہیے کہ بائین ہاتھہ کی چارون انگلیان پٹی کے زیرین جانب اور انگوٹھا پٹی کے
بالائی طرف تمام چوڑائی پر رہے اور ہر بار موڑنے مین پٹی کا بالائی کنارہ نیچے کی طرف اور
نیچے کا اوپر کی جانب ہو جایا کرے اور جس جگہ پہلے انگوٹھا دیکر بل دیا گیا ہے اوسی کے
مقابل ہی ہر لپیٹ کا بل لگایا جاوے اور جہانتک ممکن ہو عضو کے بیرونی جانب
بل لگایا کرین۔ **دوم** عصابہ المتقاطعہ (فگر آف ایٹ بینڈیج) یہہ پٹی انگریزی ہندسہ
آٹھہ (8) کی ہمشکل یا سوت کی انٹی کی صورت ہوتی ہے اور شانہ۔ کہنا۔ کہنی وغیرہ

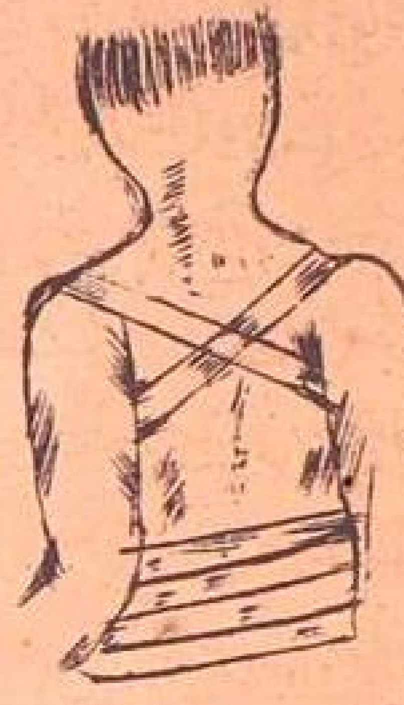

جوڑوں پر باندھی جاتی ہے طریقہ اسکے باندھنے کا یہہ ہے
کہ جس جوڑ پر باندھنا منظور ہو اس جوڑ کے کچھہ نیچے ایک دو
لپیٹ دیکر پٹی کو جوڑ کے آگے یا پیچھے کو ہوتا ہوا ترچھا کر
جوڑ کے قدرے اوپر لیجاویں اور وہان ایک لپیٹ دیکر
پھر اوسی طریق سے جوڑ کے آگے یا پیچھے ترچھا کرکے نیچے
لاویں پھر عضو کے زیرین سرے پر لپیٹ دیکر اوپر کے سرے پر
لیجاویں پھر جسقدر مکرر رسہ کرر مقام مجروح پر لپیٹ منظور
ہون لگاویں۔ آخر دو تین لپیٹ دیکر سرے کو پن سے اٹکا دیں۔ **سوم عصابۃ المتشعبہ**
(منی ٹالڈ بینڈیج) یعنی بہت شاخون کی پٹی اور یہہ اکثر

عضو شکستہ پر باندھی جاتی ہے کیونکہ عضو کے سوج جانے
سے یہہ پٹی بہ نسبت بیچدار پٹی کی جلد تر ڈھیلی ہو جاتی ہے
اور اس پٹی کے کہولنے کے وقت عضو مجروح حرکت
سے محفوظ رہتا ہے اور مرہم بدلتے وقت پٹی کی
صرف ایک دو شاخون کے اتارنے سے خاص مقام
جراحت کہل جاتا ہے اور باقی تمام عضو ڈہکا رہتا ہے
طریقہ اس پٹی کے بنانے کا یہہ ہے کہ ایک کپڑا عضو
کی طوالت کے مطابق لمبا اور موٹائی سے ڈیڑہ گنا چوڑا لیکر دو دو انچہ چوڑی پٹیان اوسکے دونوں
عرضی کنارون سے پہاڑیں اور بیچ کا فاصلہ بقدر دو انچہ کے ثابت رہنے دیں۔ پس لگاتے وقت
پٹی کے ثابت حصہ کو عضو مجروح کے نیچے بچھا کر بائیں جانب کی ایک ایک کتری ہوئی ترتیب
کو داہنی طرف اور داہنی طرف کی ہر ایک پٹی کو بائیں جانب لاویں تاکہ عضو بالکل پوشیدہ ہو جاوے
جب اخیر کی دہجی پر پہونچیں تو اوسکے سرے کو پن سے اٹکا دیں **چہارم** عصابۃ ذی شعب الاربعۃ
(فور ٹیلڈ بینڈیج) یعنی چار شاخہ پٹی اور یہہ اکثر ٹھوڑی۔ کہنی۔ گھٹنے۔ ٹخنے اور کھوپڑی پر باندھی
جاتی ہے **طریقہ** بنانے اور باندھنے کا یہہ ہے کہ ایک کپڑا ڈہاٹے کے مطابق گز بھر لمبا چار انچہ

چوڑا لیکر دونون سرے اوسکے اسقدر رہبا رین کہ درمیان مین سرف چار انچہ یا حسب ضرورت ثابت رہجاے بعد ازان اگر ٹھوڑی پر باندہنا منظور ہو تو ٹھوڑی پر ثابت حصہ کو ٹکا کر اخیر کے دونون سرون کو کنپٹی کے اوپر سے لیجا کر سر پر باندہین اور سامنے والے سرونکو نیچے گدی کے لیجا کر گرہ لگا دین اگر کھوپری پر باندہنی منظور ہو تو پٹی کے ثابت مقام کو مجروح جگہ پر رکھکر آخری دونون سرون کو ٹھوڑی کے نیچے اور سامنے کی دونون شاخون کو گدی پر باندہین - اگر گھٹنے یا کہنی پر باندہنے کی ضرورت ہو تو سالم حصہ کو جو پھٹا ہوا نہو اوسپر رکھدین اور نیچے اوپر کے حصون کی داہین بائین شاخون کو باہم بدلین تاکہ جوڑ کی حرکت سے پٹی کا ثابت مقام ہٹکر علیحدہ نہو جاوے - **پنجم** عصابۃ الراس (فاروی ہیڈ بنڈج) ہیڈہ پٹی

ہے جو پیشانی اور گدی اور کنپٹی کے زخم وغیرہ کے لیئے باندہی جاتی ہے **طریقہ** اسکا یہہ ہے کہ سر کے چوگرد دو تین لپیٹ لگا کر کنپٹی کے مقام پر پٹی کو لا کر پن سے قایم کرین - اب پٹی کو پلٹ کر ٹھوڑی کے نیچے سے نکالکر دوسری جانب کنپٹی کے نیچے اور سر کے اوپر ہوتا ہوا اوسی کنپٹی پر پھر لاوین اور اسیطرح مکرر سہ کرر لپیٹ دیکر باندہ دین - اور جب یافوخ (تالو) کے زخم کو باندہنا منظور ہو تو اسکے برعکس عمل کرین یعنی پہلے ٹھوڑی پر اور بعدہ سر کی جگہ پر لپیٹین **ششم** عصابۃ الصدغ (ٹمپرل بنڈج) یہہ پٹی شریان الصدغ کا خون بند کرنے مین باندہی جاتی ہے **طریقہ** اسکا یہہ ہے کہ دونون جانب لپٹی ہوئی پٹی

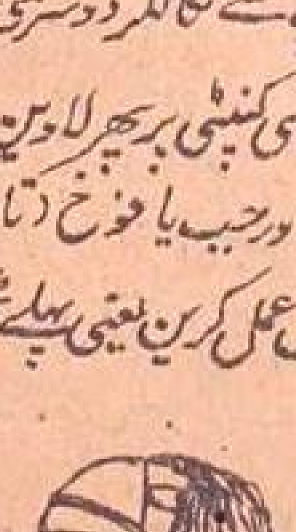

دونون ہاتھون مین پکڑ کر مریض کے مجروح جانب پر کھڑے ہوکر اور پٹی کے درمیانی حصے کو تندرست کنپٹی پر رکھکر دونون طرف سے کہولتے اور گرد اگرد لپیٹتے زخمی کنپٹی تک لاوین اور یہان پر دونون ہاتھون کی پٹیون کا اسطرح تبادلہ کرین کہ آپسمین بل لگ

ایک انہین سے اوپر اور دوسری نیچے ہو جاوے - اب نیچے والی کو ٹھوڑی کے نیچے سے نکالکر دوسری طرف کی کنپٹی اور سر کے اوپر سے مجروح صدغ پر لاوین اور دوسرے کو جو اوپر کی جانب ہو گیا ہے سر پر ایک ہاتھ سے تھامے رکھین بعد ازان ٹھوڑی کے نیچے کی پٹی کو اوپر والی پٹی مین پیچ دیکر سر پر تھامے رکھین اور دوسری کو ٹھوڑی کے نیچے لاوین - غرض اسیطرح دونون طرف کی لپٹی ہوئی پٹی کو اپنی اپنی باری سے ٹھوڑی کے نیچے مکرر سہ کرر لایا کرین اور اخیر دونون سرون مین گرہ لگاوین - **دوسرا طریقہ** بعض جراح اسطرح پر باندہتے ہین کہ دو انچہ چوڑی پٹی پہلے سر کے چوگرد دو تین لپیٹ لگا کر باہر کنپٹی کے پاس لاتے ہین اور ایک دفعہ کنپٹی کے مقام پر نیچے سے اوپر اور ایک بار اوپر سے نیچے لاتے ہین جب کٹی ہوئی شریان پر بخوبی دباؤ پہونچ جاتا ہے تو سر کے چوگرد دو تین لپیٹ لگا کر پن سے سرے کو اٹکا دیتے ہین

ہفتم

عصابة الاکلیلیہ (کیاپ لائنر بینڈیج)

ٹوپی کی ہمشکل پٹی - یہہ سر کی ضرب و زخم اور مرہم وغیرہ لگانے کے واسطے استعمال کیجاتی ہے اور اگر باقاعدہ باندہی جاوے تو بہت خوشنما بھی معلوم ہوتی ہے - **طریقہ** اسکے بنانے اور باندہنے کا یہہ ہے کہ ایک پٹی دو انچہ چوڑی لیکر ایک سرا اسکا دوسرے کی نسبت دو چند طویل لپیٹا جاوے پھر مریض کے پیچھے کھڑا ہو کر چھوٹے حصہ کو داہنے اور بڑے کو بائین ہاتھ مین پکڑ کر پیشانی سے شروع کرکے گدی پر لاوین اور پھر دونون ہاتھون کی پشتون مین اسطرح تبادلہ کرین کہ چھوٹا حصہ بڑے حصہ کے نیچے دب جاوے پھر چھوٹے حصہ کو بائین ہاتھ مین پکڑ کر سر کے درمیان یعنی مانگ پر ہوتا ہوا پیشانی کے سامنے لاوین اور بڑے حصے کو داہنے ہاتھ سے سر کی داہنی طرف سے گھماکر پیشانی پر لاوین اور اس مقام پر چھوٹے حصہ کو نیچے دباوین اور بڑے حصہ کو سر کے چوگرد لپیٹ کر پیچھے کی طرف گدی پر لاوین اب پھر چھوٹے حصہ کو جو پیشانی پر بڑے حصہ کے نیچے دبا گیا ہے بائین ہاتھ مین لیکر سر کی بائین جانب ہوتا ہوا گدی پر لاوین اور پھر

سر کے چوگرد گردش کرنے والی پٹی کے نیچے دباوین غرض جبتک کھوپری تمام ڈہانک جاوے یہی عمل کرتے جاوین۔ اختتام عمل کے بعد پٹی کے بڑے حصہ کو دو تین بار سر کے چوگرد لپیٹ کے پن سے اٹکا دین۔ یاد رہے کہ پٹی کا بڑا حصہ ہمیشہ سر کے چوگرد گھوما کرتا ہے اور چھوٹا سر کے زخم کو ڈہانکا کرتا ہے۔ **ہشتم عصابۃ العینیہ** (آئی بینڈج) یہہ آنکھہ کی پٹی دو انچہ چوڑی

چار گز لمبی ہوتی ہے اور مرہم کا بچاہا قایم رکھنے کے واسطے آنکھہ پر باندہی جاتی ہے۔ **طریقہ** اسکے استعمال کا یہہ ہے کہ اول سر کے جوگرد دو تین لپیٹ دیوین بعد ازان گدی کے برابر سے جھکا کر کان کے نیچے لاوین اور چشم ماوف کو چھپا کر دوسری طرف کی بھون اور کنپٹی پر ہوتا ہوا گدی پر لیجاوین اور پھر بطریق مذکور کان کے نیچے سے لاکر آنکھہ کو چھپاوین اور اسیطرح مکرر سہ کرر لپیٹ لگاوین اور آخری سرے کو سر کے جوگرد دو تین پیچ دیکر پن سے اٹکا دیوین اور بوقت خواب پٹی کی مضبوطی کے واسطے رات کی ٹوپی پہناوین اگر دونون آنکھین چھپانی منظور ہون تو ایک طرف کی آنکھہ کے ڈہانکنے کے بعد دوسری جانب کی آنکھہ بھی بعمل مذکور چھپاوین **نہم عصابۃ الانفیہ** (نوز بینڈج) یہہ ناک کے زخم پر مرہم

قایم رکھنے کے لئے استعمال کیجاتی ہے **طریقہ** اسکا یہہ ہے کہ آدہ انچہ چوڑی اور گز بھر لمبی پٹی لیکر اسکے ایک کنارے پر دو پٹیان بعرض مین پٹی کے مطابق اور لمبائی مین دو فٹ بیچ مین یون انچہ کا فاصلہ رکھکر ٹانک دیوین پھر لمبی پٹی کا بیچ بالائی ہونٹ پر رکھکر ہر دو جانب کانون کے نیچے سے نکال کر گدی پر لیجاوین اور پن سے اٹکا دین اور چھوٹی پٹیون کو ناک کی جانب سے اوپر لیجا کر ناک کی جڑ پر دائین بائین ہٹا کر کھوپری کے پہلوؤن پر سے گدی پر لاوین اور لمبی پٹی کے نیچے سے نکالکر گرہ لگادین۔ **دہم عصابۃ الابطیہ** (بینڈج آف دی اگزلا) یعنی بغلی پٹی یہہ بغل کے زخم مین بچاہا قایم کرنے کے واسطے باندہی جاتی ہے **طریقہ** اسکا یہہ ہے کہ بغل کے نیچے بازو کے بالائی سرے پر اندر سے باہر کی طرف دو تین لپیٹ دین اور بغل کے نیچے سامنے

کی طرف سے نکال کر گردن کے پیچھے لیجاوین
اور گردن کے چوگرد گھما کر پہلی پٹی کے
اوپر لاوین اور وہان سے شانہ کی پشت پر
بغل مین لیجاوین اور جب ضرورت
مکرر سہ کر پیچ لگا چکین تب پن سے اوسکا
سرا اٹکا دین اور اگر دونون طرف کی بغل
مین پٹی باندہنی منظور ہو تو مثل طریقہ
مذکورہ بالا کی گردن کے گرد نہ گھماوین بلکہ
گردن اور دوسری طرف کے کندہے کے پیچھے سے دوسری بغل مین دیکر سامنے سے نکالین
اور شانہ پر ہوتا ہوا گردن کے پیچھے اور پہلی پٹی کے اوپر سے اوس شانہ کے پیچھے سے جس سے
یہہ عمل شروع کیا تہا بغل مین لیجا کر سامنے نکالین غرض اسیطرح جسقدر پیچ دینے منظور ہون
جانبین مین لگائین اور آخر کار پٹی کا سرا پن سے اٹکا دین **یازدہم** عصابۃ العضدیہ
(بینڈیج آف دی آرم) یعنی ہاتہہ کی پٹی۔ بازو اور کلائی کے زخمون مین انگلیون سے شروع
کرکے مقام مجروح تک لیجاتے ہین **طریقہ** اسکے باندہنے کا یہہ ہے کہ پہلے جملہ انگلیون کے
عظام المشط پر دو تین لپیٹ دیوین بعد ازان کلائی پر لپیٹتے ہوئے بازو کی طرف لیجاوین مگر
کلائی پر عصابۃ المطویہ کی مانند اور کہنے پر عصابۃ المتقاطعہ کی ہمشکل لپیٹ دیوین اگر انگلیون کو
چہپانا منظور ہو تو تین چار لپیٹ عصابۃ المتقاطعہ کی طرح لگا کر جملہ انگشت کو ڈہانک دین

دوازدہم عصابۃ الاصابع (بینڈیج آف دی فنگرز)
یعنی انگلیون کی پٹی یہہ خاصکر انگلیون کے زخمون مین باندہی جاتی ہے
طریقہ یہہ ہے کہ کسی قسم کا کپڑا ایک انچہ چوڑا لیکر مجروح ہاتہہ کو پٹ کر دین اور کلائی پر
دو تین لپیٹ دیوین اور پشت دست پر سے مجروح انگلی کی گہائی مین پہونچا دین اور اوس
تمام انگلی پر لپیٹتے چلے جاوین پہر اوسیطرح لپیٹتے ہوئے گہائی تک آ دین اور اوسی انگلی کی
دوسری گہائی مین سے پٹی کو نکالکر پشت دست پر پہلی پٹی کے اوپر سے عصابۃ المتقاطعہ کی

صورت لیجاکر کلائی مین دو تین لپیٹ دیکر گرہ لگاوین اور یہی پٹی قضیب کے زخم مین بھی باندھی جاتی ہے مگر اتنا فرق ہے کہ پہلے قضیب پر لپیٹ کر بعدہ کمر مین لپیٹتے ہین اور گرہ دیکر باندھ دیتے ہین۔ **سترہوین** عصابۃ الثدیہ (ممبرین مینڈج) یہہ پٹی پستان پر دنبل کی صورت یا درد ہونے کی حالت مین باندھی جاتی ہے **طریقہ** اسکا یہہ ہے کہ پہلے سینہ کے جو گرد

دونون پستانون کے نیچے دو تین لپیٹ لگاوین بعدازان زخمی پستان کے نیچے سے نکالکر مخالف کندہے سے پیٹھ کے پیچھے لیجاوین پھر اوسی جانب پر لاوین اور اول پٹی کو دباکر سینہ کے گرد لپیٹین اور اسی طور پر مکرر سہ کرر ایک بار سینہ پر اور ایک بار پستان پر لپیٹین آخرکار دو دو بار پستان اور سینہ پر گھماکر باندھین۔ اگر دونون طرف کے پستان باندھنے منظور ہون تو بطریق اول ہی کو شروع کرین بعدازان سینہ کے آگے سے گردش دیتے ہوئے سینہ پر لاوین اور پستان سے خالی کندہے پر سے گزرتے ہوئے دوسرے پستان کے نیچے سے نکالکر بطریق مذکورہ برابر لپیٹین غرض داہین پستان کے پوشیدہ کرنے والے پٹی بائین شانہ اور پشت سے گزرکر داہین بغل کے نیچے سے سامنے کو آتی ہے اور یہہ پٹی ہمیشہ سامنے سے پیچھے کو جاتی ہے اور بائین پستان کے چھپانے والی پٹی پشت سے داہین کندہے پر ہوکر بائین پستان کے نیچے سے گزرکر بائین پہلو بغل کے نیچے ہوتی ہوئی پشت پر جاتی ہے یہہ پٹی ہمیشہ پیٹھ کی جانب سے سینہ کے سامنے آتی ہے آخر دو تین لپیٹ سینہ کے چوگرد لگاکر پن سے اٹکادین۔ **چہاردہم** عصابۃ المغابنیہ (گراین بینڈج) یعنی جانگھہ کی پٹی یہہ پٹی ران پر زخم ہونے کی حالت مین اور فتق کی دستکاری مین باندھی جاتی ہے **طریقہ** اسکا یہہ ہے کہ مریض کو اپنے سامنے کھڑا کرکے اور خود بھی کھڑے ہوکر پہلے دو تین پیچ ران کے بالائی حصہ پر بیغولہ کے نیچے لگاکر زخم یا گدی وغیرہ کے اوپر سے

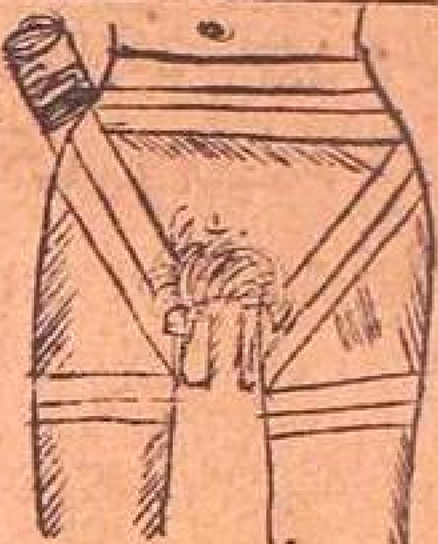

اوپر سے گزار کر پیچھے کمر کی طرف لیجادین بعدہ پٹی کو کولے کے
گرد گھماکر پیڑو پر لادین اور پہلی پٹی کے اوپر سے سرین پر لیجاکر
پیچھے سے جانگھہ مین دیکر سامنے کی طرف نکالین اور اسیطرح جتنے
لپیٹ دینے منظور ہون دیکر پن سے اٹکادین۔ اگر دونون جڈون پر
پٹی کا باندہنا منظور ہو تو پٹی کا آغاز بطریق مذکورہ داہین جانب
سے شروع کرین جب مقام عجز کے نیچے اور کولے کی بائین پٹی پر پہونچین تو سامنے سے بائین
جانگ مین دیکر ران کے بالائی حصہ پر گدی وغیرہ رکھکر ایک کامل گردش دین اور وہان سے
پیڑو کے سامنے لیجادین پھر کولے کے داہین جانب کمر کے مقام پر لیجاکر گردش دیوین
اور داہین ران کے بالائی حصہ پر لاکر بیرونی جانب سے لپیٹ کر جانگ مین سے نکالکر
پھر مقام عجز کے پیچھے لیجادین اسیطرح جسقدر لپیٹ دینے منظور ہوان لگادین آخر کار سرے
کو پن سے اٹکادین۔ خلاصہ یہہ ہے کہ داہین جڈے سے گزار کر کمر کے پیچھے کو لیجادین بعد
بائین جڈے کے سامنے گدی وغیرہ کے اوپر سے گزار کر ران کو اندر سے باہر کی طرف لپٹین
اور جڈے کے سامنے بیچ سے ایسا گزارین کہ وہ کٹ جاوے بعد ازان پیٹ کے سامنے
دوسری طرف کے کولے پر گھماتے ہوئے کمر و پشت پر لپیٹ کر کمر پر سہ کر حسب ضرورت پیچ لگادین

یازدہم۔ عصابۃ الصلیبیہ (ٹی بینڈیج) یہہ پٹی بشکل حرف انگریزی ٹی کہ جسکی
صورت یہہ ہے T بنائی جاتی ہے اور پیڑو اور مقام عجان یعنی ڈہڈی یا کانچ اور مقعد کے زخم
مین پھاہا یا گدی قایم رکھنے کے واسطے باندہی جاتی ہے **طریقہ** بنانے اور باندہنے کا
یہہ ہے کہ چار انچ چوڑی دو پٹیان ایک بڑے کمربند کی طرح دوسری چھوٹی لنگوٹی کے موافق
لیکر کمر والی پٹی کے وسط مین چھوٹی پٹی کا ایک سرا ٹانک دین بعد ازان بڑی پٹی کو کمر سے باندہین
اور چھوٹی پٹی لنگوٹی کو پیچھے سے سامنے لاکر دونون سرے پھاڑ کر فوطہ کے ہر پہلو سے نکالکر
کمر والی پٹی کے نیچے دیکر گرہ لگادین

شانزدہم عصابۃ الرکبیہ (بینڈیج آف دی
نی جائنٹ) یہہ پٹی عصابۃ المتقاطعہ کی طرح گھٹنے پر باندہی جاتی ہے **طریقہ** اسکا یہہ ہے
کہ پنڈلی کے بالائی سرے پر دو تین لپیٹ دیکر گھٹنے کے پیچھے سے نکالکر ران کے زیرین سرے

ترچھی لیجاوین اور وہان پر ایک بار لپیٹ دیکر گھٹنے کے پیچھے سے پنڈلی کے بالائی سرے پر
ترچھی لاوین تاکہ سوت کی انٹی کی شکل بنجاوے بعد ازان جتنے لپیٹ دینے منظور ہون
دیکر پن سے سرے کو ٹانک دین اگر چپنی کی ہڈی چھپانی منظور ہو تو دو تین لپیٹ لگاکر

چھپادین **سیزدہم** پاؤن اور ٹخنہ کی ہڈی اسطرح
باندہی جاتی ہے کہ پنڈلی کے زیرین سرے پر دو تین
لپیٹ دیوین اور ٹخنہ کے سامنے ترچھی لاوین اور تلوے
کے نیچے سے نکالکر پشت پا پر ہوتا ہوا پہلی پٹی کو اسطرح
دبادین کہ عصابۃ المتقاطعہ کی صورت ہو جاوے پھر پنڈلی کے زیرین سرے پر لیجاوین
اور اسیطرح مکرر سہ کرر لپیٹ دین جب عمل تمام ہو جاوے تو سرے کو پن سے اٹکادین
اس پٹی مین عموما ایڑی ننگی رکھی جاتی ہے اگر اوسکا ڈھانکنا منظور ہو تو عصابۃ المتقاطعہ کے
پیچ کے بعد دو تین لپیٹ ایڑی پر بھی لگادین سوا اِسکے جس عضو پر پٹی باندہنی منظور ہو اسی اصول

دوسری فصل مرہم پٹی کے استعمال مین - اسکو کئی اقسام مین بیان کیا جاتا ہے
اول خشک پہاہا جسکو صاف اور ہلکی زخمون پر اسطرح لگایا جاتا ہے کہ خشک کپڑے کی گدی زخم
پر رکھکر اوپر سے باندہ دیتے ہین اور دوسرے روز گرم پانی سے بھگو کر اتار دیتے ہین اور پھر نئی گدی
باندہتے ہین لیکن گدی اتارنے کے وقت آہستگی سے اتارین کہ زخم کا انگور ٹوٹ نہ جاوے
اس قسم کے پہاہے سے زخم جلد اچھا ہو جاتا ہے اور سوزش نہین کرتا **دوم** پانی کے استعمال سے
زخم کو اچھا کرنا - اسکو اسطرح استعمال کیا جاتا ہے کہ باریک کپڑے کی گدی کو پانی یا کسی عرق
مطلوبہ مین بھگو کر زخم کے اوپر رکھدین اور اوپر سے موم جامہ یا کیلہ وغیرہ درخت کے پتے سے
ڈھانپ کر باندہ دین - جب کبھی اس عمل سے زخم کے گرداگرد چھوٹی چھوٹی پھنسیان نکل آوین تو اس
طریق کو موقوف کرکے ترکیب اول کو استعمال مین لاوین (فائدہ) موم جامہ یا پتے کے باندہنے سے
گدی جلد خشک نہین ہوتی - بعض حکما زخم کی سوزش کو پانی کے استعمال سے یون دور کرتے ہین
کہ ٹونٹی دار لوٹے مین پانی یا کوئی عرق مطلوبہ بھر کر اوسکی ٹونٹی مین کسیقدر لمبی نلکی جسکے منہ
مین کسیقدر روئی دیجاتی ہے پہنسا کر عضو مجروح سے کسیقدر اونچا رکھدیتے ہین تاکہ قطرہ قطرہ

پانی ٹپکا کر عضو مجروح کو تر رکہے لیکن اجراے عمل کے وقت گہاؤ پر دو تین تہ کپڑے کی رکہدین جس سے عضو مجروح خشک ہو۔ اگر چہوڑنے کو خشک رکہنا منظور ہو تو عضو کے نیچے موم جامہ بچہا دین۔ **سوم** خاص مرہم کے استعمال سے زخم کو اچہا کرنا۔ لیکن یہہ احتیاط رکہین کہ اسمین کوئی سنگریزہ وغیرہ سخت چیز نہ پائی جاوے اور نہایت نرم اور ملایم ہو کیونکہ سنگریزہ کے ہونے سے زخم کو تکلیف ہوتی ہے اور مرہم اوٹہانے سے جریان خون ہو جاتا ہے لہذا چاہئے کہ استعمال سے پہلے اوسکو صاف و ملایم کر لین پہر کپڑے کے اوپر بچہا کر زخم پر چسپان کرین۔ پہاہے کی تبدیلی پیپ کی قلت و کثرت پر منحصر ہے اگر پیپ بکثرت ہو تو ہر روز بلکہ دونون وقت بدل ڈالین ورنہ دوسرے تیسرے دن بدلنا چاہئے۔ زخمون کے بارہ مین صفائی اشد ضروریات سے ہے پس پہاہے کے بدلنے کے وقت زخم کو صابون اور گرم پانی سے ہمیشہ صاف کر لیا کرین۔ جب حرکت کرنی والے عضو پر زخم ہو تو مریض کو چند روز حرکت سے باز رکہین نہ عضو کے لٹکانے کی اجازت دین جب محل جراحت کو باندہنا منظور ہو تو گہاؤ پر پٹی کو نرم اور اوسکے کنارونپر مضبوط باندہین اور عضو مجروح کو اس حیثیت سے رکہین کہ منہ زخم کا نیچے ہو جس سے پیپ بے آلایش آسانی سے خارج ہوتی رہی اگر زخم کا منہ نیچے کی طرف نہین ہے مگر پیپ اوسمین سے ہمیشہ نکلتی رہتی ہے اور گہرائی زخم کی روز بروز کم ہوتی جاتی ہے تو تدبیر عمل ہاتہہ سے ندین اس سے زخم جلد تر اچہا ہو جائیگا اگر پیپ قرح مین جمع ہو جاوے اور کسیطرف سے اخراج نہ پاوے اور زخم مین کیسہ کی طرح جہول پڑنے لگے تو نیچے سے شگاف دین جس سے پیپ تمام نکلتی رہے غذا لطیف مقوی الاجزا دین مگر بہوک رکہکر کہلائین۔

فصل سوم تکمید مین۔ یہہ کئی طرح پر ہوتی ہے اس سے عضو ماؤف ملتہب کو تسکین اور درد مین کمی ہوتی ہے اسیطرح اور علامات تخفیف مرض نمایان ہوتے مین کہچاوٹ اور تنیدگی عضو جاتی رہتی ہے گرد و نواح کے عضلات نرم ہو کر پہیلنے لگتے مین مائیت خون وغیرہ رطوبات عروق شعریہ سے بخوبی تمام مترشح ہو جاتی ہے جس سے دوران خون اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے مگر پیرونی کے استعمال مین گرمی کا استعمال بیکایک نہ زیادہ کردین بلکہ

بتدریج بڑہاوین اگر پانی سے تکمید کرنی منظور ہو تو اسطور پر کرین کہ فلالین کمبل وغیرہ اسی قسم کے
کپڑے کو حسب ضرورت لیکر کہولتے ہوئے پانی مین چہوڑدین جب گرم ہوجاوے تو نچوڑ کر
تکمید کرین جب ٹہنڈا ہوجاوے تو دوسرے ٹکڑے کو حسب دستور استعمال کرین اور اسکو
دو تین گہنٹہ تک جاری رکہین اور دنمین دو تین دفعہ کرین اگر سوزش و درد کی تسکین زیادہ
مطلوب ہو تو کسیقدر کوکنار یا افیون پانی مین ملالین اجواین خراسانی بہی زیادہ مفید ہے
گرم ریت اور اینٹ کی بہی تکمید کیجاتی ہے - اگر تکمید کی تاثیر کچہہ عرصہ تک کہنی منظور ہو تو
لوپری باندہین اس سے سوزش کے حاد درجہ اور بائیت خون کے عین ترشح وقت مین
انہیں فایدہ ہوتا ہے لیکن لوپری نرم اور گرم ہو اور کسیقدر پتلی ہو اور نہ اوسمین کسی
قسم کا سنگریزہ ہو - ٹہنڈی ہونے کے بعد بدل دین اور اسطور پر بنائین کہ خوب کہولتے
ہوئے پانی مین تہوڑا تہوڑا آٹا ڈالتے جاوین اور کفچہ سے ہلاتے رہین کہ گٹہلی نہ ہوجاے
جب قوام پر آجاوے تو ایک دبیز کپڑا لین جو زخم سے دو دو انچہ زیادہ ہو اوسپر لوپری ہموار
بچہاوین مگر چارون طرف کے کنارون کو تہوڑا سا خالی چہوڑدین جو لوپری پر اولٹا لی
جاوین اس سے باہر نکل جانے کا اندیشہ نہین رہتا - پہر آہستگی سے کنارون کو تہام کر زخم پر
رکہدین اور اوپر پٹی باندہین اور بدلنے کے وقت زخم کی احتیاط رکہین اگر لوپری پر کسیقدر
تیل چہیڑ دین تو بہتر ہے کیونکہ اس سے زخم پر چپکتی نہین - اگر سڑاند کے باعث گہاو مین
بدبو پیدا ہو تو السی کا آٹا اور چوب کوئلہ[1] کو مساوی الوزن لیکر اوسکی لوپری باندہین
روٹی کا گودہ - آرد کتان - سبوس گندم وغیرہ اشیا کی لوپری بہی حسب حال فروج بنائی
جاتی ہے اگر درد اور سوزش کی تکلیف زیادہ ہو تو افیون یا اجواین خراسانی حسب ضرورت
ملائین **چپکدار پٹی** (اڈہسن) جسکو دہاردار زخم کے کنارون پر لگایا جاتا ہے اور خاصکر
زخم کے کنارون کو جوڑنے کے لئے زیادہ تر مستعمل ہوا کرتی ہے **صفت** پہلے آدہ سیر
لڈہلا سٹر کو دہیمی آنچ پر پگہلا لین پہر ایک ایک چہٹانک صابون اور رال ملائین اور جب
حل ہو جاوین تو آگ سے نیچے اتار کر بحفاظت تمام رکہہ چہوڑین اور بوقت حاجت کام
مین لائین **نسخہ لڈہلا سٹر** مردارسنگ باریک سفوف کیا ہوا ایک سیر تیل کنجد ڈہائی سیر پانی آدہ سیر

[1] یہ کوئلہ حیوانات کی ہڈیان جلا کر بنایا جاتا ہے ۱۲

سب کو ملاکر نرم آنچ پر پکائین اور بار بار ہلاتے جاوین یہانتک کے لسدار ہو جاوے پہر اتار لین۔ اگر دردناک جراحت درد عصبی اور وجع مفاصل پر استعمال کرنا منظور ہو تو یاوہر شکن مین ایک تولہ افیون ملاکر استعمال مین لاوین **طریق استعمال** - مقام ماؤف کے بال منڈوا ڈالین اور دونون کنارے زخم کے بخوبی جوڑین - پہر پٹی ڈیڑہ انچہ چوڑی اور بقدر ضرورت لمبی جو گوشت پوست وغیرہ کو بخوبی تھام رکہے زخم کے زیرین کنارہ پر چسپان کرکے اوپر کی طرف لیجا کر چپکا دین اور بدلتے وقت چارون طرف سے پٹی کے کنارون کو چہٹا وین اور آہستہ آہستہ اوٹھاوین تاکہ زخم کے کنارے پہٹ نہ جاوین پہر زخم کو صابون سے صاف کرکے دوبارہ پٹی چپکا دین - اگر اس قسم کی پٹی موجود نہو تو زخم کے دونون طرف گدیان کہدر کنارون کو آپس مین ملا دین - اگر زخم کو نیچے کی طرف سے کہلا رہنے دین تو بہتر ہے تاکہ مواد خارج ہوتا رہے۔

فصل چہارم دنبل اور خراج کے چیرنے مین طریقہ اسکا یہہ ہے کہ ورم کے نیچے ایسی جگہ شگاف دین کہ پیپ باسانی نکل آوے اور اگر نیچے سے چیرنا غیر ممکن ہو تو پتلی چہری اور اونچائی کی جگہ سے چیرین اگر ورم عضو مستوی السطح مین واقع ہو اور چمڑا سخت ہو تو موافق طولات بدن کے طول مین چیرین اگر ورم شکنج دار مقام مین ہو تو شکنون کے رخ چیرین بشرطیکہ جوڑون پر نہو اگر ورم جوڑون کے نزدیک ہو یا ایسی جگہ پر ہو جو گوشت سے بالکل خالی ہو تو بہت جلد شگاف دین ورنہ جوڑون کے رباط وغیرہ کہائے جانے سے ہڈی ظاہر ہو جانے کا اندیشہ ہے اگر اعضای لحمیہ مین واقع ہو تو بخوبی پکائین بدون پختگی مت چیرین ورنہ سیلان پیپ کی مدت دراز ہو جاویگی اور زردپانی اور آلائش کثرت سے بہنے لگے گی اور کنارے زخم کے سخت اور موٹے ہو جاوینگے اور دیر مین اصلاح پذیر ہونگے - اگر خراج اور ورم بہت ہی بڑا ہے تو ایسا نکرین کہ پیپ یکدفعہ کثرت سے خروج پاجاوے بلکہ آہستہ آہستہ نکالین کیونکہ اکثر اوقات بسبب ضعف کے مریض کو غشی طاری ہو جاتی ہے اور بعض اوقات موجب ہلاکت جان ہوتی ہے

فصل پنجم حصول اندمال مین یہہ ایک قسم کی خفیف سوزش بدون درد ہوتی ہے جس سے استخوان شکستہ اور دنبل پہوڑے وغیرہ درست ہو جاتے ہین چنانچہ شکستہ ہڈی کے دہانہ پر باریک گول دانے استخوانی مادہ کے دوبارہ پیدا ہوکر مائیت خون کو جذب کرکے

منجمد مادہ بنجاتے ہین اور ہڈی کو جوڑ دیتے ہین یہہ وہی دانے ہوتے ہین جنسے رسولی پیدا ہوتی ہے۔ عموماً اصول اندمال مفصلۂ ذیل ہین (۱) زخم کے کنارے آپسمین جڑ جاتے ہین جس سے صورت اندمال کی پیدا ہوتی ہے اسمین نہ کسی قسم کی سوزش ہوتی ہے اور نہ خون آتا ہے۔ بعض اوقات درصہین التیامی مواد پیدا ہوکر صورتِ اندمال پیدا ہوتی ہے (۲) شروع مین انگور کی صورت پہلی خشک نیلی اور غیر عروقی ہوتی ہے بعد ازان نافرمانی رنگ کی جہلی سطح زخم پر پیدا ہوتی ہے کچہہ عرصہ کے بعد اوسپر سرخی پہیل کر عروقی جہلی بنجاتی ہے اور بتدریج موٹی ہوکر نرم نوکیلے سرخ رنگ کے دانے انگور پر نمایان ہوتے ہین اور آہستہ آہستہ باطی وصالی مادہ مین تبدیل ہوتی جاتی ہین۔ اگر ان دانون کی حفاظت نہ کیجاے تو انکو خراب ہوکر زخم بگڑ جاتا ہے سرخ جہلی سفید ہوجاتی ہے بعض زخمون مین سے گاڑہی پیپ بکثرت نکلتی ہے انگور کے دانے آپسمین مل جاتے ہین اور آخر الامر انگور کی سطح آپسمین ملکر جڑ جاتی ہے (۳) عموماً حیوانون کے زخم کی سطح کہلی رہنے سے اوسپر خون جم جاتا ہے یا زخم مین سے ہی ایک قسم کی رطوبت نکلکر جلد پر کہرنڈ بنا دیتی ہے مگر انسان مین کم ہوا کرتی ہے بہرحال اس بات کی احتیاط لازم ہے کہ کہرنڈ مین ہوا داخل ہو ورنہ پہر سوزش پیدا ہوکر کہرنڈ اتر جائیگا اور زخم بدستور تر و تازہ ہو جائیگا **فائدہ** اندمال کی مدت زخم کی قسم اور مریض کی قوت پر منحصر ہے مگر خفیف زخمون مین ۲۴ گہنٹہ کے عرصہ مین سامان انگور ضرور پیدا ہو جاتا ہے

فصل ششم اسباب مانع اندمال اور اونکا علاج بطور کلیہ ضعف طبع قلت خون کے سبب زخم دیر مین اچھا ہوتا ہے اسمین سطح زخم کی سفید متورم اور خشک ہوا کرتی ہے پس اس صورت مین گرم پانی سے دہویا کرین اور تکمید کرین گہاو کے چارون طرف روغن کی مالش کرتے رہین غذا مقوی الاجزا مولد خون کہلائین پہر مرہم سیاہ کا استعمال کرین۔ خون کی حرارت زخم کے اندمال مین فتور ڈالتی ہے جس سے پیپ مایل بہ کدورت ہو جاتی ہے۔ خون کے غلبہ مین فصد لین نرم مسہل کرین اور طبیعت کو ملایم رکہین زخم کا علاج بدستور کرین۔ جب فاسد اور سخت گوشت زخم کے کنارونپر موجود ہوتا ہے تو یہہ موجب عدم اندمال جراحت ہے مرہم زنگار لگائین یا اوسکے غلیظ سخت گوشت کو تراش کر تازہ کرین اگر زیادہ خراب معلوم ہو تو

کاٹ ڈالیں یا ناسور ہو تو چیر دیں بعد ازاں مرہم سندمل سے اندمال زخم کریں جب زخم میں ہڈی یا کسی قسم کا سنگریزہ ہو تو زخم اندمال پر نہیں آسکتا اگر سندمل ہو بھی جاوے تو درد باقی رہتا ہے اور کچھ عرصہ کے بعد پھر کھل جاتا ہے اور اوس سے پیپ پتلی ہمیشہ جاری رہتی ہے اس صورت میں ناسور کو سلائی کے ذریعہ سے چیر کر ہڈی وغیرہ غیر جنس چیز کو نکال ڈالیں اور ہڈی کے خراب حصہ کو کھرچ کر صاف کریں اور علاج زخم کا کریں۔ اگر اچھا ہو کر گھاؤ پھر خراب ہو جاوے اور ورم۔ گرم درد تپ علامات التہاب سوزش پیدا ہو جاویں تو اس مرہم کو استعمال میں لاویں **نسخہ** موم گھی چربی حسب دستور مرہم بنا کر استعمال میں لاویں

فصل ہفتم نزف الدم (ہیمرج) کے بیان میں۔ جریان خون کئی وجہ سے ہو سکتا ہے چنانچہ وریدی دوران خون کی رکاوٹ۔ عروق پر دوان کی کمزوری۔ غلاظت خون قطع عضو دستکاری۔ بعض اوقات شدید سوزش کے سبب سے عروق شعریہ پھٹ جاتی ہیں درد کی شدت اور بخار کی حرارت وغیرہ علامات موجود ہو جاتی ہیں اس قسم کے جریان خون کو فوراً بند کرنا نقصان عظیم میں ڈالتا ہے مگر جب مریض کمزور ہوتا نظر آوے تو خون کو بند کر دیویں اور مناسب طور پر عوارضات کا علاج کریں۔ چونکہ جریان خون وریدوں اور شریانوں سے ہوا کرتا ہے اسلئے ان ہر دو جریان خون کی شناخت معالج پر ضروری ہے۔ شریانی خون سرخ بطور پچکاری کے دھار باندھ کر نکلتا ہے بڑی شریان کا بڑی تڑپ سے اور چھوٹی کا کم تڑپ سے بہتا ہے اور اسکی تڑپ نبض کی حرکت سے مشابہت رکھتی ہے **فائدہ** شریانوں کا زخم ہمیشہ خوفناک ہوا کرتا ہے اس سے دل کی حرکت دھیمی پڑ جاتی ہے دوران خون سست ہو جاتا ہے کمزوری بدرجہ کمال لاحق حال مریض ہوتی ہے جب حجاب القلب و حجاب الریہ وغیرہ اندرونی اعضا کی بڑی بڑی رگیں کسی سبب سے ٹوٹ جاتی ہیں تو جریان خون کثرت سے ہوتا ہے اور اعضای مذکورہ خون سے بھر جاتے ہیں اور مریض کے ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں آنکھوں پر تاریکی چھا جاتی ہے۔ کانوں میں مختلف آوازیں آتی ہیں پیاس شدت سے لگتی ہے ہونٹ سیاہ پڑ جاتے ہیں طبیعت اوداس اور بیقرار رہتی ہے رنگت چہرہ کی پھیکی پڑ جاتی ہے آخر الامر مریض بیہوش ہو کر راہی ملک عدم ہوتا ہے اس حالت میں اگر شریان کو ڈورے سے باندھا جاوے اور علاج احتیاط سے کیا جاوے تو مریض

بچ سکتا ہے مگر چھوٹی شریانوں کا خون چندان خطرناک نہین ہوتا علاج سے جلد تر آرام ہوجاتا ہے۔ اور جو خون وریدون کے پھٹ جانے سے بہتا ہے اول درجہ کا سیاہ رنگ ہوتا ہے اور بدون تڑپ کے نکلتا ہے پس معالج کو خون کے روکنے کے قواعد سے بخوبی واقف ہونا ضروری ہے اور اوسکو استقلال اور جرات سے کام کرنا چاہیئے اوسان نہ چھوڑ دینے چاہئین اور کوشش کرنی چاہیئے کہ دوبارہ جریان خون نہو۔ خون کے نکلنے کی جگہ کو پانی سے دہوکر یا کپڑے سے صاف کرکے دیکھنا چاہیئے۔ اگر خون چھوٹی شریان سے آتا ہے تو تھوڑی دیر مین خود بخود بند ہوجاویگا ورنہ معالج کو چاہیئے کہ کسیقدر دباو پہونچاوے یا سرد پانی سے تر کرے یا شریان کے منہ کو ہوا کے رخ کردے۔ اگر بڑی شریان ہو تو مندرجہ ذیل ترکیب مین سے کوئی ایک حسب مناسب موقع ومحل عمل مین لاوے۔ اب بیان کیا جاتا ہے کہ جریان خون کن ترکیبوں سے بند ہوسکتا ہے۔ یہ دو قسم پر ہے ایک قدرتی۔ دوم مصنوعی **قسم قدرتی**۔ جب چھوٹی چھوٹی شریانین ٹوٹ جاتی ہین یا کسی شریان مین سیدہا اور چھوٹا سوراخ ہوجاتا ہے تو کچھہ عرصہ تک اوسمین سے خون نکل کر خود بخود بند ہوجاتا ہے کیونکہ تقسیم شدہ رگ کی گردن کے اندر اور باہر خون کے ٹکڑے جم جاتے ہین اور شریان سامنے سے سکڑ کر اپنی خانہ دار بناوٹ (سلیولر ٹشو) کے غلاف مین گھس جاتی ہے پس اس سے دوران خون کی تیزی اور اوسکی دبار درجہ بدرجہ کم ہوتی جاتی ہے آخرکار خاص اوس شریان اور اوسکے قریب کی شاخون مین خون کے منجمد ٹکڑے ڈاٹ کے طور پر پہنچاتے ہین اور کچھہ عرصہ کے بعد مادہ اندمال پیدا ہوکر شریان کی ڈاٹون کو سخت اور مضبوط مانند رسی کی بنا دیتا ہے جسکی مدد سے خون شریان مین ہمیشہ کے لیئے بند رہتا ہے بعض اوقات غشی کی حالت مین شریانون کے چھوٹے چھوٹے سوراخ خون کے ڈاٹ سے خود بخود بند ہوجاتے ہین۔ جب نصف شریان یا ترچھے طور پر کٹ جاوے تو اس صورت مین خون خود بخود بند نہین ہوسکتا کیونکہ نہ تو شریان سکڑ سکتی ہے اور نہ اپنے پردہ مین گھس سکتی ہے اس قسم کے زخمون مین بقیہ حصہ شریان کا کاٹ ڈالین یا اوسکو بخوبی نوچین تاکہ اوسمین طاقت سکڑنے کی پیدا ہوکر خون قدرتہً بند ہوجاوے بعض صورتون مین مرض یا سوزش کے سبب شریان ڈھیلی ہوجاتی ہے اور

اوسکے پردون سے طاقت سکڑنے کی دور ہوجاتی ہے اگر اس قسم کی حالت مین دستکاری کیجاوے تو خون بکثرت نکلتا ہے علاج اسکا مفصلہ ذیل تراکیب سے کیا جاوے **قسم مصنوعی** جسمین بہت سی ترکیبین بیان کی جاتی ہین **اول** دباؤ۔ یہہ عمل اوس موقع پر کیا جاتا ہے جہان ڈورا باندہنے کی ضرورت ہو۔ ڈورا باندہنے سے وقت پیدا ہوتی ہو۔ شریانون مین سے چہوٹی شریان ہو۔ استخوان کی پرورش کرنے والی ہو۔ مگر یاد رہے کہ بہت عرصہ تک دبانے سے اکثر عضو مردار پڑجاتا ہے **طریقہ** اسکا یہہ ہے کہ اگر زخم چہوٹا اور شریان مقطوع ہڈی کے اوپر ہو تو اونگلیون کے ذریعہ سے دبا دین۔ اگر زخم چوڑا اور گہرا ہو تو جراح اپنی انگلی زخم مین ڈالکر اوس مقام کو جہان سے خون نکل رہا ہے بخوبی دباؤ پہونچاوے **دیگر** زخم کی جگہ پر کئی گدیان اوپر نیچے اس ترتیب سے رکہی جاوین کہ بالائی گدی کروی اور سب سے بڑی ہو اور پہر درجہ بدرجہ ایک دوسری سے چہوٹی ہوتی چلی جاوے بعد ازان ان گدیون پر کسی مددگار کا انگوٹہا رکہوا کر نیچے سے اوپر تک ایک پٹی لپیٹین اور زخم کے اوپر ایک دو لپیٹ دیکر سوئی سے ٹانکا دین۔ اگر یہہ ترکیب کارگر ہو اور تمام گدیان خون سے تربتر ہوجاوین تو پہر کہولکر خون کو صاف کرین اور زخم کو دہوکر دوبارہ حسب ترکیب مذکورہ بہی دباؤ پہونچاوین اور خون کے بند ہونے تک پٹی کو ڈہیلا نکرین لیکن دو تین روز کے بعد پٹی کہولدین اور گدیان اوٹہالین صرف ایک دو گدیان شریان پر رہنے دین کیونکہ خارج اونکے اوٹہانے سے جریان خون کا اندیشہ ہے آخر کو یہہ گدیان ریم آمیز ہوکر خود بخود اتر جاتی ہین **دیگر** کپڑے مین چند ٹہیکریان لپیٹکر اوس عضو کے گرد اسطور پر لپیٹین کہ ٹہیکریان مذکور شریان کے اوپر ہون اب ایک لکڑی کپڑے کے بندہے مین پہنسا کر اسیطرح بل دوین **دیگر** مقام مجروح مین روئی وغیرہ بہر دینا بہی ایک قسم کا دباؤ ہوتا ہے چنانچہ نکسیر کے جاری ہونے کی حالت مین اکثر روئی یا کپڑا ناک کے سوراخون مین بہر دیتے ہین جس سے نکسیر بند ہوجاتی ہے **دوم** عضو مجروح کو اس وضع سے رکہا جاوے کہ دوران خون اوسکی طرف کم ہو یا بالکل رجوع ہی نہو **سوم** استعمال سرد آب۔ یہہ ترکیب اکثر چہوٹی شریان کے زخم مین استعمال کیجاتی ہے اور نہایت مفید بہی ہے **طریقہ** اسکا یہہ ہے

کہ گدی کو پانی مین بھگو کر مقام مجروح پر رکھدین اور پانی اوسپر برابر ٹپکاتے رہین۔ اس سے دو فایدے متصور ہین ایک یہہ کہ خون فوراً بند ہو جاتا ہے اور دوسرا یہہ کہ سوزش نہین ہوتی اسکی وجہ یہہ ہے کہ جو مقام پانی سے مرطوب رہتا ہے وہان خون کم جاتا ہے اور دہانہ شریان کو سکیڑ کر تنگ کر دیتا ہے۔ بعض لوگ سرد پانی کا تریڑا دیتے ہین۔ یا برف کو کپڑے مین لپیٹ کر یا پھکنون مین بھر کر زخم پر لگاتے ہین اور یاد رہے کہ مدت تک سرد پانی کا استعمال کرنے سے زخم مردار پڑ جاتا ہے لہذا چاہیے کہ بعد حصول مطلب اس عمل کو ترک کر دین اور دوسری ترکیبین حسب موقع کام مین لاوین **چہارم** داغ دینا۔ یہہ عمل اکثر نائیٹرٹ آف سلور سے جسکو کاشک بھی کہتے ہین کیا جاتا ہے اس سے خون جم جاتا ہے اور شریان کا منہ سکڑ کر چھوٹا ہو جاتا ہے دیگر اس عمل کے واسطے مختلف قسم اور صورت کے چھوٹے اور بڑے موٹے پتلے دستہ دار آلات ہوتے ہین اگر اس قسم کے اوزار دستیاب ہون تو لوہے کا تار گاودم شکل کا لیکر ایسا گرم کرین کہ سرخ ہو لے یا وے پھر شریان مقطوع کی جگہ داغ دیوین ایسا کہ وہان کا چمڑا جل کر کھرنڈ بنجاوے اور اوس جگہ پر سیاہ داغ پیدا ہو جاوے اس عمل سے اوس جگہ ایک قسم کی سوزش پیدا ہو جاتی ہے اور آبی رطوبت خون سے رسکر دہانہ شریان کو بند کر دیتی ہے لیکن یہہ علاج آخری ہے اسمین مریض کو تکلیف بہت ہوتی ہے **پنجم** ادویات کے ذریعہ سے نزف الدم کو بند کرنا۔ یہہ ترکیب قابض ادویات کی تاثیر سے ہوتی ہے اور چھوٹی شریان کے خون کو بند کرنے کے واسطے استعمال مین لائی جاتی ہے لیکن اس قسم کے انسداد خون سے اکثر سوزش واقع ہوتی ہے گو خون تو بند ہو جاتا ہے مگر زخم دیر مین اچھا ہوتا ہے۔ پس اگر سرد پانی یا ہوا کے رخ رکھنے سے خون بند ہو تو اس طریق پر استعمال کرین کہ اول زخم کو خوب صاف کرین بعد ازان ادویات مطلوبہ عمل مین لاوین چنانچہ اگر ادویات عرقیات کی قسم سے ہون تو اسمین کپڑا بھگو کر مقام مجروح پر رکھین اگر سفوف کی قسم سے ہون تو زخم پر چھڑک دین۔ بعض اصحاب محل مقصود مین پچکاری کرتے ہین اور بعض روئی کو ادویات مطلوبہ مین آلودہ کر کے زخم مین بھر دیتے ہین اور

اوپر سے پٹی باندھتے ہیں نسخہ دقاق کندر تولہ۔ دم الاخوین تولہ۔ صبر تولہ۔ مر تولہ۔ قلقطار ۳ تولہ۔ زاج ۲ ماشہ۔ سب کو باریک پیسکر پرانی روئی میں غلولہ بنادیں اور مقام مجروح کے اندر دیں اور اوپر سے سفوف بکثرت سے ڈالیں بعد ازاں پٹی باندھیں۔ گیلک ایسڈ۔ تارپین۔ پھٹکری۔ ٹنکچر سٹیل کاسٹک۔ کریازوٹ۔ کیٹی کیو۔ تیزآب گندھک شوگر آف لڈ۔ سلفٹ آف زنک۔ یہ سب کے سب خون کے بند کرنے میں نہایت مجرب بےنظیر ہیں۔ اور مختلف قسم کی معدنی اور نباتی ادویات جنسے خون منجمد ہو جاتا ہے استعمال کریں **ششم** ڈورے سے شریان کا باندھنا اس عمل کو لگیچر کہتے ہیں بڑی شریان کے خون روکنے کے لئے اس سے بڑھکر کوئی تدبیر بہتر اور عمدہ نہیں ہے **طریقہ** اسکا یہہ ہے کہ زخم کو خوب صاف کریں اور شریان کا سرا موچنے سے کسی مددگار کو پکڑا کر اور با آہستگی کسیقدر کھینچکر اس طور پر ڈورا باندھیں کہ ایک ریشم کی ڈور جسپر موم ملا ہوا ہو بقدر ۱۸-۱ انچہ لمبی

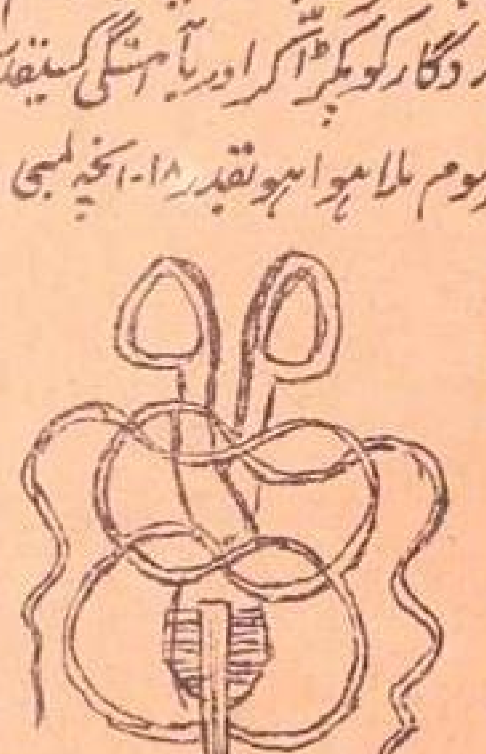

لیں اور موچنے کے نیچے سے نکالکر جیسا کہ اس تصویر میں ہے بخوبی کسکر گرہ لگادیں اور موچنے کو نکال لیں۔ پھر ڈور کے ایک سرے کو بقدر آدھ انچہ کے چھوڑکر کاٹ ڈالیں اور دوسرے کو زخم کے باہر اسٹکن پٹی سے چپکا دیں اس سے سخت سوزش پیدا ہوگی اور شریان ایک خشک رسی کے موافق ہو جاویگی اور پھر پانچویں دن ڈورا مع شریان کے ٹکڑے کو گل کر خود بخود نکل جاویگا ۲ یہہ یاد رہے کہ گرہ کو اسقدر کھینچنا نہ چاہئے جس سے شریان بالکل کٹ جاوے اور نہ اتنی ڈھیلی رکھنی چاہئے جس سے خون برابر رستا رہے پھر کھال میں ٹانکے لگادیں یا اسٹکن کی پٹی چپکادیں اور دوڑا باہر نکال چھوڑیں اور روئی رکھکر ڈھیلی پٹی باندھکر آرام سے تکیہ پر رکھیں اور اس بات کی احتیاط رکھیں کہ گوشت اور ورید اور عصب کو شریان کے ساتھ نہ باندھا جاوے کیونکہ ان چیزوں کے باندھنے سے سراسر نقصان ہے **فائدہ** گوشت کو شریان کے ہمراہ شامل کرکے باندھا جاوے تو باعث نہ ٹوٹنا مذرلی طبق شریان کے خون اچھی طرح بند نہیں ہوتا اور برابر رستا رہتا ہے اور ورید کے باندھنے سے

اور شریان کو باہر کھینچکر گرہ لگادین مگر

سوزش ورید کا اندیشہ ہے جس سے دو چند تکلیف متصور ہے اور عصب کے باندھنے سے مریض درد شدید میں مبتلا ہو جاتا ہے اور بعض اوقات فالج کی بیماری میں مبتلا ہو کر نہایت تکلیف اوٹھاتا ہے اور اطراف کی چھلی باندھنے سے شریان مردار ہو کر گر پڑتی ہے جس سے دوبارہ جریان خون ہو جاتا ہے **اگر** شریان اسطور پر کٹ جاوے کہ کچھہ سرا اوسکا لٹکتا رہ جاوے تو اوسکو جڑ کے قریب سے باندھیں اور زاید سرے کو کاٹ ڈالیں **اگر** شریان دستکاری کے وقت ترچھے طور پر کٹ جاوے تو شریان کو باہر کھینچکر جڑ کے قریب سے باندھیں ورنہ جریان خون بند نہوگا **اگر** شریان میں کسیطرح سے سوراخ ہو جاوے اور خون بند نہو تو شریان کو کاٹکر دو ٹکڑے کر دیں بعد ازان موافق دستور کے دونون سرونکو باندھیں **اگر** گہرے زخم میں شریان کو باندھنا منظور ہو تو حسب دستور باندھیں بعد ازان ڈور کے ایک سرے کو کاٹکر دوسرے سرے کو زخم کے باہر آویختہ کر کے چھوڑ دیں پیپ کے ہمراہ خود بخود باہر نکل آویگا کیونکہ ایسی صورتین بہت کم نظر آتی ہیں جہان زخم بغیر مواد کے پیدا ہو جانے کے اچھا ہو جاوے اگر باہر زخم کے گرہ لگا دیں تو چاہیے کہ دونون سرون کو کاٹ ڈالیں اور اندر کی طرف ہرگز نہ کریں کیونکہ وہ بھی مثل خارجی اشیا کی سوزش پیدا کریگا۔ بعض اوقات سوئی کے دباؤ سے بھی جریان خون کو بند کیا جاتا ہے اگرچہ اسکی چار اقسام ہیں مگر صرف ایک طریق جو رایج الوقت اور زیادہ مفید ہے بیان کیا جاتا ہے اور وہ یہہ ہے کہ ایک لمبی سوئی

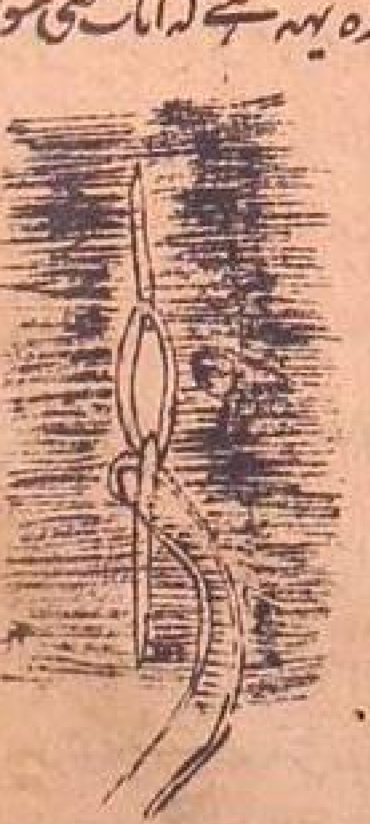

کو داہنی ہاتھ میں لیں اور شریان ماؤف کے ایک جانب گوشت میں چبھو کر شریان کے نیچے سے دوسری طرف گوشت کے اوپر نکال لیں پھر بارہ انچہ لمبا تار آہنی لیں اور اسکے دوہر کیے ہوئے حلقہ کو سوئی کی نوک میں شریان کے اوپر ہوتی ہوئی لادیں اور ناکے کی طرف سوئی کے نیچے سے نکال کر خوب کس کے بل دیں تاکہ شریان سوئی اور تار کے درمیان بخوبی دب جاوے جب جریان خون کی میعاد گزر جاوے تو تار اور سوئی کو کھینچکر نکال لیں

فایدہ بڑی شریان کے باندھنے یا کاٹنے سے یہہ خیال

نکرین کہ شریان مسدود یا مقطوع کا ماتحت عضو بباعث نہ پہونچنے خون شریانی کے مردار
پڑجائیگا بلکہ سلسلہ شریانی برابر جاری رہے گا کیونکہ جب کوئی بڑی شریان باندہی
جاتی ہے تو عروق شعریہ پھول جاتی ہین اور جوڑ ملنے والی شاخین طویل اور ٹیڑہی ہوجاتی
ہین اور اتبعین بلکر دوران خون کو علی الدوام جاری کرلیتی ہین مگر معالج کو لازم ہے کہ مریض
کو با حتیاط تمام بستر پر لٹا رکھے اور استعمال افیون کرائے **بعض اوقات** جریان خون
اس کثرت سے ہوتا ہے کہ مریض ہلاکت کے قریب پہونچ جاتا ہے ایسی صورت مین سر کو
نیچے رکھین اور برانڈی ایک گھنٹہ کے بعد اور افیون تین گھنٹہ کے بعد استعمال کرائین غذا دودھ
شوربا وغیرہ سریع الہضم کھلاوین **ہفتم** شریان کو مروڑ کر خون کا بند کرنا۔ **طریقہ** اسکا
یہہ ہے کہ پہلے اس مقام کا خون اسپنج سے خشک کرین جب شریان نمودار ہو تو موچنیے سے
اوسکے منہ کو کسیقدر چھوڑکر پکڑین اور ذرا سا باہر کھینچکر آہستہ آہستہ مروڑین اس ترکیب سے
اندرونی اور درمیانی طبق شریانی ہٹ جاتے ہین اور بیرونی طبق انکے ساتھ مڑکر خون کے بند
کرنے مین مدد دیتا ہے لیکن یہہ عمل شریان متوسط پر کیا جاتا ہے **انتباہ** جبکسی اندرونی
عضو سے خون جاری ہو تو ٹارٹار ایمیٹک۔ ای کے کوانا۔ مدار کی جڑ۔ انٹی مونی وغیرہ دوران
خون کی سست کرنے والی دوائین کھلائین اس سے خون فورًا بند ہو جاتا ہے لیکن اتنی مقدار
نہ دین کہ قی کی تاثیر پیدا کرین کیونکہ مقی دوائین فایدہ کے عوض نقصان پہونچاتی ہین اور نہ
منشی دوا کی اتنی خوراک بڑہائین کہ جس سے بیہوشی پیدا ہو کیونکہ بیہوشی کے بعد دوران
خون تیز ہو جاتا ہے جس سے سیلان الدم کا اندیشہ ہوا کرتا ہے سرد پانی پلانا اور برف
کھلانا بھی مفید ہے۔ افیون دو چاول کی مقدار یا دو گھنٹہ کے بعد کھانے کو دین اور حرکت
شدید سے باز رکھین غذا لطیف دین **فایدہ**۔ اکثر مشاہدہ مین آیا ہے کہ جب خون کثرت
سے اخراج پاتا ہے تو مریض بیہوشی کی حالت مین ہو جاتا ہے سبب اسکا یہہ ہے کہ خون جرم مغز
اور دماغ مین اچھی طرح نہین جاتا کیونکہ زخم کی راہ نکلتا رہتا ہے اور حرکت قلب دہیمی پڑجاتی
ہے اس حالت مین مضعف دوایات کو ہرگز استعمال مین نہ لاوین **تجربہ مؤلف**۔ مین مندرجہ
ذیل نسخہ کو ہمیشہ اپنے مطب مین اندرونی جریان خون کے واسطے استعمال کیا کرتا ہون جس سے

اکثر فایدہ ہوتا ہے نسخہ سرمہ سفید حسب ضرورت لیکر دو روز دہی مین کہرل کرین پھر قرص
بناکر خشک کرین اور ۲ سیر کوبلہ کی آگ دیکر بھسم کرین۔ خوراک ۲ سرخ سے ۱۔ ماشہ تک مستعمل

دوبارہ نزف الدم جب شرائین مین سوزش واقع ہوکر اوسکے پردے کمزور ہوجاتے ہین یا اوسمین
مواد پیدا ہوکر گل جاتے ہین اور باندہی ہوئی ڈور جدا ہوجاتی ہے تو دوبارہ خون جاری ہوجاتا ہے
بعض اوقات فی الفور اکھلتے وقت یا اوسکے کچھہ عرصہ بعد جسکی تعداد مقرر نہین خون رستا ہوا
دکہائی دیتا ہے۔ کبھی زخم کے باندہنے کے بعد چند گہنٹہ کے اندر جسم مریض گرم ہوجاتا ہے اور
چھوٹی چھوٹی شرائین کے منہ کہلکر خون جاری ہوجاتا ہے۔ اگر ڈورا ڈہیلا باندہا جاوے یا باندہے
ہوئے مقام کے اوپر سوراخ ہوجاوے یا شریان کے ہمراہ کوئی ریشہ عضلہ یا عصب کا باندہا
جاوے تو خون دوبارہ جاری ہوسکتا ہے اور اگر شریان کے دونون سرے نہ باندہے جاوین
یا عروق رسولی کی مانند شریان زخم سے فاصلہ پر باندہی جاوے تو جریان خون اکثر ہوجاتا ہے کیونکہ
زخمی شریان مین خصوصاً بچے کے دہڑ مین ڈاٹ دیر مین پختہ ہوتی ہے **علاج**۔ زخم کو کہول کر
عروق کو باندہ دین اور سرد پانی سے مقام مجروح کو دہوکر چند گہنٹہ تک ہوا مین کہلا رکھین اور
مریض کو حرکت شدید سے روکین اور کوئی محرک دوا نہ کہلاوین دوران خون کو مسہل سے
سست کرین اگر اس عرصہ مین جریان خون بند ہوجاوے تو حسب قاعدہ ٹانکے لگا کر زخم کو بند کردین
اور اگر شریان کا منہ معلوم نہو اور زخم سے خون جاری رہے تو روئی کو سرد پانی یا ٹنکچر اسٹیل
مین بہگوکر حسب قاعدہ زخم مین بہر دین یا گرم لوہے سے داغ دین اگر جریان بطریق مذکورۃ
الصدر بند نہو تو اوس شریان کو جسکی شاخ زخمی ہوگئی ہو اوپر سے کسی جگہہ پر شگاف دیکر
شریان کو باندہ دین اگر ضرورت ہو تو اس عضو کی شریان عالی کو بہی بطریق مذکور باندہین
لیکن یہہ طریقہ نہایت خطرناک ہے اور بعض اوقات عضو اوف کو جوڑ کے مقام سے جدا
کرنا پڑتا ہے۔ اگر شریان کے مردار سرے کا زخم بہی کہل جاوے تو تیزاب سے داغ دین۔ اگر
دستکاری کے بعد جریان خون واقع ہو تو شروع مین برف وغیرہ لگا دین اگر پہر بہی خون جاری
رہے تو ٹانکے کاٹ کر زخم کو گرم پانی سے دہو ڈالین اور عروق زخمی کو باندہ دیوین **فایدہ**
دوبارہ نزف الدم مین خون ایکسیہی دفعہ اخراج نہین پاتا بلکہ تہوڑا اسا نکلکر بند ہوجاتا ہے اور

پہر شروع ہوجاتا ہے اسطرح بیمار کمزور اور نڈہال ہوکر راہی ملک عدم ہوتا ہے۔ بعض اوقات
بڑی شریان کا منہ کہل جاتا ہے اور مریض فورا مرجاتا ہے اور جسوقت کسی عارضہ جسمانی کے
سبب دفعۃً سہری خون جاری ہوجاوے تو علاج اصلی مرض کا خون کی رعایت رکہکر کرین
فائدہ۔ جب شریانون کی انقباضی قوت جاتی رہتی ہے تو جلد مین ذرہ سا شگاف دینے
سے خون اسقدر نکلتا ہے کہ مریض جان بلب ہوجاتا ہے ایسی حالت مین حتی المقدور کسی
قسم کی دستکاری نہ کرنی چاہیے فائدہ ہمکو اس جگہ یہہ بات ظاہر کرنی بہی ضروری ہے کہ
کون کونسے عضو کثرت جریان خون سے مردار ہوجاتے ہین اول۔ عموماً بوڑہے آدمی کے
اعضا کثرت جریان خون سے مردار پڑجاتے ہین دوم جب کسی عضو پر کسکر ڈورا باندہا
جاتا ہے تو اوسکی طرف دوران خون کم ہوتا ہے اور عضو مردار پڑجاتا ہے سوم ٹانکون
کے بعد سرخ باد کا ہونا چہارم جب شریان کو باندہا جاوے تو اوسکے بعد بہت مدت
تک سرد پانی یا گرم پانی ڈالا جاوے۔ پس معالج کو چاہیے کہ ایسی تدبیر کرے جس سے زخم
مردار کے درجہ کو نہ پہونچنے پاوے چنانچہ عضو ماؤف کو اونچا رکہین اور گرم کپڑے سے ڈہانکین
اگر ان تدبیرون سے کچہہ بن نہ پڑے اور زخم سڑاوٹ پر آجاوے تو عضو کو فوراً قطع کرین
بعد ازان علاج زخم کا کرین مگر وریدون کے جریان خون مین ٹانکے دینے اور ڈورا باندہنے
کی کچہہ ضرورت نہین ہوتی کیونکہ وریدی خون کا دوران تیز نہین ہوتا اسلیئے اسکے او کنے
مین چندان دقت پیش نہین آتی صرف دباؤ پہونچانا کافی ہوتا ہے ٹانکے وغیرہ سے سوزش
وریدی پیدا ہوجانے کا اندیشہ ہے البتہ اگر کوئی صورت کارگر ہو تو بحالت ناچاری ورید
کو باندہ دین تاکہ اوسمین ہوا نہ چلی جاوے خصوصاً تحت الترقوہ ورید کی نہایت احتیاط
رکہین اور جب خون عروق شعریہ سے رسے تو اندیشہ نکرنا چاہیے مگر چار قسم کے آدمیون
مین پہر بہی فوراً بند کردین اور وہ یہہ ہین اول نہایت بوڑہا شخص دوم بہت چہوٹا بچہ سوم
وہ شخص جو اس عارضہ سے پہلے خون نکلوا چکا ہو چہارم کسی عارضہ کے باعث مریض پہلے ہی
ضعیف و ناتوان ہو۔

فصل ہشتم ٹانکے لگانے کے بیان مین۔ اس قسم کی سلائی کو انگریزی مین

سیوچرز کہتے ہین اور یہہ بڑے بڑے زخمون مین استعمال کئے جاتے ہین یا بہون ۔ گال
چہرہ وغیرہ مقام پر جہان خوبصورتی کے لئے زخمون کا جوڑ بے معلوم کرنا منظور ہوتا ہے
ٹانکے لگائے جاتے ہین ۔ معالج کو واجب ہے کہ جب ٹانکے زخم مین لگائے تو زیادہ زور سے کہینچکر
نہ لگائے ورنہ مریض درد کی شدت سے ماہی بے آب کی طرح تڑپنے لگے گا اور زخم جلد تر مرا
پڑجاویگا اور جب ٹانکے لگائے ہوئے تین سے چہہ روز تک کا عرصہ گزر جاوے تو اونکو کاٹکر
نکال دین اگر اس عرصہ سے پیشتر ٹانکون مین خارش پیدا ہوجاوے تو فوراً نکال ڈالین اور
ٹانکے زخمون پر چاندی ۔ لوہے اور سیسہ وغیرہ دہاتی تارون کے یا ریشم کے دہاگے سے لگائے
جاتے ہین اسلیئے کہ یہہ چیزین پیپ کو جذب نہین کرتین اور نہ خراش پیدا کرتی ہین ۔ ٹانکے
لگانے کے وقت پہلے زخم کو خوب دہوکر صاف کرکے شریان کو باندہین اور کچہہ دیر تک
کہلا رکہین جب خون بہنے سے بالکل موقوف ہوجاوے تو ٹانکے لگاوین کیونکہ خون
نکلکر زخم مین جم جانے سے اندیشہ سوزش کا ہے ۔ جب ٹانکا لگانا منظور ہو تو سوئی کو
زخم کے کنارون سے تہوڑی دور ہٹاکر چہیدین تاکہ ٹانکے کے کہینچنے سے زخم کا کنارہ
نہ چہد جاوے اور ٹانکے لگانے سے دونون کنارے زخم کے برابر ہوجاوین اگر ہموار ہونگے
تو کنارے باہم نہ چپٹین گے ۔ اب رائج الوقت **چار قسم کے ٹانکون** کا بیان کیا جاتا
ہے **اول** دوخت فاصلہ دار (ان ٹرپٹڈ سیوچر) **طریقہ**

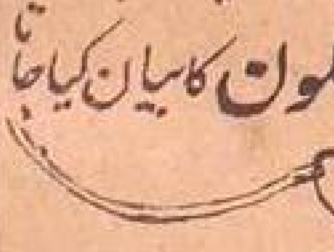

اسکا یہہ ہے کہ ٹیڑہی سوئی مین باریک تار یا ریشم کا ڈورا موم
آلودہ پروکر زخم کے باہر کی جانب سے جلد مین چہید کر اندر کی جانب سے نکال لین اور پہر سوئی
کو زخم کے دوسرے لب مین اندر سے باہر کی جانب نکالین پہر تار کو کہینچکر زخم کے دونون
کنارون کو باہم ملاکر گرہ دین اور اوسکے اوپر دو تین بل دیکر کاٹ ڈالین اور پہر اسی طرح سے
سلائی کرتے چلے جاوین اور دو دو گرہ لگاکر زاید سرون کو گرہ کے برابر سے کاٹ دین ۔ اور
کبہی کبہی گہوڑے کی دم کا بال بہی ٹانکے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ۔ اگرچہ ان ٹانکون کے
واسطے کوئی فاصلہ معین مقرر نہین تاہم نصف نصف انچ کے فاصلہ پر باہم گرہ یکسان ہونا چاہئے
اور عضلاتی ریشون کی لمبائی مین فاصلہ سے اور عرض کی جانب قریب قریب ٹانکے دینا بہتر ہے

دوم دوختِ بلا فاصلہ (کنٹینیو سیوچر) - اس سلائی کو دوختِ زنجیرہ دار بھی کہتے ہین اور اسکا
استعمال اکثر رودہ اور پیٹ درلاش کے زخم مین کیا کرتے ہین اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ سوئی
کو پہلے زخم کے ایک کنارہ کی دردنی سطح سے چھید کر کھال کی جانب نکالین پھر دوسری جانب کے
کنارہ مین ویسا ہی چھید دین اور ڈورے کو اسقدر کھینچین کہ زخم کے کنارے باہم ملجاوین بعد ازان
اخیر سرے پر گرہ لگا کر ڈورا کاٹ دین سوم دوختِ قلمدار (کیوئیلڈ سیوچر) - اس قسم کے ٹانکے
گہرے زخمون مین قلمین دیکر خاصکر پردہ صفاق کی دستکاری مین اور حسب ضرورت ایک سے

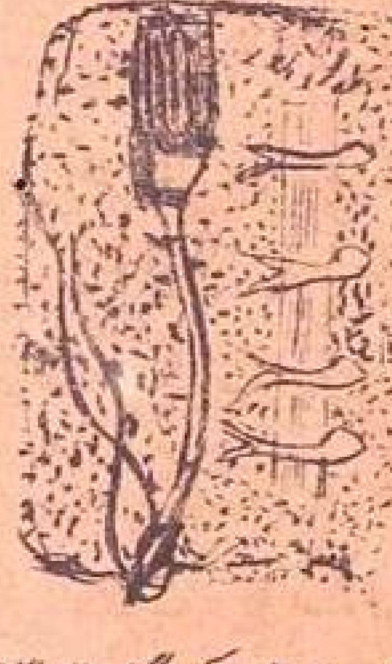

زیادہ تک استعمال کر سکتے ہین اور طریقہ استعمال یہ ہے کہ
سوئی مین ریشم کا دوہرا تار پرو کر اور زخم کے دونون کنارے
تھام کر یکبارگی ایک جانب سے چھید کر دوسری طرف نکالین اور
پھر سوئی کو اوسی راہ سے جس سے داخل کیا تھا باہر نکال لین
اب ڈورے کے دونون آزاد سرے زخم کے ایک طرف اور بل کھایا ہوا
دوسری جانب ہو جاویگا - پھر سوئی کو ڈورے سے علیحدہ کر کے
از سر نو دوسرا ڈورا ڈالکر بطریق مذکور ٹانکا لگاوین اسیطرح جسقدر مطلوب ہو ٹانکے لگاتے جاوین
مگر یہ خیال رکھین کہ حلقے سب ڈوروں کے ایک جانب ہون - جب ٹانکون سے فارغ ہون تو ان سب
حلقون مین جو زخم کے کنارہ پر ہین قلم پرو کر خوب کھینچکر گرہ لگاوین تاکہ زخم کے کنارے باہم
ملجاوین اور قلم جلد کے ساتھ چسپان ہو جاوے - اس ترکیب سے گہرے زخمون مین بخوبی
طرح پہونچ جاتا ہے اور کنارے زخم کے بھی بخوبی باہم ملجاتے ہین) بعد ازان گرہ لگا کر زاید
سرے کو کاٹ ڈالین چہارم دوختِ لب (اسٹوشڈ سیوچر) - اس قسم کی سلائی کنڈلی

کے طور پر ہوتی ہے اور اکثر قطع لب مین اسکی ضرورت پڑتی ہے
طریقہ اسکا یہ ہے کہ کٹے ہوئے ہونٹون کے چاک بخوبی ملا کر
دو تین لمبی سیدھی سوئیان تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر زخم کے
ایک طرف سے چھید کر دوسری جانب نکال لین اور دونون
سرے سوئیون کے کھلے رکھین پھر ایک طویل تار ریشم کا لیکر

پہلی سوئی کے گرد سوت کی انٹی کی صورت لپیٹ دین جب پانچ چھ لپیٹے دے چکین تو اوس وقت ڈوروں کو داہنے ہاتھ مین پکڑ دوسری سوئی پر لیجاوین اور اسیطرح اوسپر بھی لپیٹین جب تمام سوئیون کے گرد بل دے چکین تو آخیر کی سوئی پر تار مذکور کو گرہ دیکر قایم کرین اور سوئیون کے تیز سرون کو کاٹ ڈالین تاکہ جلد مین نہ چبھین اور جب ٹانکون کو علیحدہ کرنا منظور ہو تو سوئیون کو نکال لین

باب دوم اون امراض مین جو فساد خون سے متعلق ہین

اسمین ایک مقدمہ اور کئی فصلین ہین۔

مقدمہ ورم التہاب کے بیانمین - التہاب کو اردو مین سوزش اور جلن اور انگریزی مین انفلامیشن کہتے ہین۔ یہ لفظ انفلامو سے مشتق ہے جسکے معنی ہین "آگ سے جلتا ہون"۔ اور اسکو شارحین اس طور پر بیان کرتے ہین کہ جب کسی عضو پر شدید ضرب پہونچتی ہے تو اوسکا اثر مقام مضروب سے دماغ اور نخاع مین سرایت کرجاتا ہے پھر مبدء اعصاب سے پلٹ کر عضو ماؤف کے ہر ایک حصہ مین پھیل جاتا ہے اسسے دوران خون تیز ہوجاتا ہے رگین خون سے بھر جاتی ہین اگر سبب مرض خفیف ہو اور علاج بھی اوسکے مطابق کیا جاوے تو تھوڑے عرصہ مین خون کی رفتار درجہ بدرجہ دھیمی اور کم ہوتی جاتی ہے رگین اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہین بیمار رو بصحت لاتا ہے ورنہ سوزش کے مقام پر خون کے تین درجے ہوجاتے ہین **درجہ اول** انسداد الدم۔ سوزش کے خاص مرکز مین خون کی رفتار بند ہوجاتی ہے اور خون ایک جگہ سا معلوم ہوتا ہے درجہ دوم اجتماع الدم۔ مرکز کے چوگرد خون نہایت سست دھیما اور رک رک کر چلتا ہے رگون کی طاقت اور اونکی قوت جاذبہ بالکل دور ہوجاتی ہے خون کے سرخ دانے سفید دانون کی شکل مین بدلتے جاتے ہین اور جب انکی تعداد زیادہ ہوجاتی ہے تو باہم چسپیدہ ہوکر عروق کے خون مین اٹک جاتے ہین اگر اس درجہ مین کسیقدر خون نکالا جاوے تو اوسکی سطح پر ایک نیلگون جھلی بنجاتی ہے جب خون جم جاتا ہے تو یہی جھلی سطح خون پر سفید مایل بزردی نظر آتی ہے پھر سکڑ کر پیالہ کی شکل بنجاتی ہے **درجہ سوم** رجوع الدم۔ دوسرے درجہ کے گرد اگرد دوران خون از بس تیز ہوجاتا ہے عروق شعریہ وغیرہ خون کی رگین پھول جاتی ہین خون کے سرخ دانے بہ نسبت سفید دانون کی بکثرت ہوتے ہین خون مین کئی طرح کے تغیر واقع ہوتے مین جسکا

کی ساخت ور اوسکے فعل مین خلل عظیم واقع ہوتا ہے اور یہ تینون اشکال اس نقشہ مین بخوبی دکھائی دیتی ہین **اسباب سابقہ** عام جسم یا اوسکے کسی خاص حصہ مین خون کا زیادہ ہونا یا اوسکا کم ہونا۔ نظام عصبی مین بے اعتدالی **اسباب باعثہ** ضربہ۔ صدمہ۔ سردی۔ دباؤ و محنت مشقت کا اعتدال سے تجاوز۔ تبدیل موسم جسم کے کسی حصہ مین زہر کی سرایت **فایدہ** مختلف زہر اور جسم کے فاسدہ مواد خاص خاص مقام پر اثر پیدا کرتے ہین چنانچہ خون بلغم وغیرہ مواد غلیظہ ردیہ جوڑون کی ساخت مین سرایت کرکے وجع مفاصل اور نقرس پیدا کرتے ہین۔ تبدیل موسم مین ایک طرح کا زہرناک اثر حلق کے غشا پر اثر کرتا ہے جس سے مرض زکام پیدا ہو جاتا ہے آتشک کے زہر سے جلد پر بثورات ظاہر ہو جاتے ہین جب وہ زہر زیادہ ہوتا ہے تو استخوان کے پردہ پر پھر بتدریج خاص استخوان مین سرایت کر جاتا ہے۔ مرکبات سیماب کی تاثیر مسوڑھون اور انتڑیون کی جھلی پر۔ سنکھیا کا زہر معدہ اور چھوٹے رودون کے غشا پر جلن پیدا کرتا ہے اور انہین زخم کر دیتا ہے بعض اوقات رنج تکلیف نفسانی اور انسداد خون ہی سبب سوزش کا ہوا کرتے ہین **علامات**۔ شدت مین شدید اور خفت مین خفیف سوزش ہوا کرتی ہے چنانچہ شدید مین جاڑے اور لرزہ کے ساتھ بخار چڑھتا ہے۔ جلد سکڑ جاتی ہے بدن نیلا پڑ جاتا ہے نبض تیز اور جلد جلد چلتی ہے کبھی نرم کبھی سخت تار کی مانند ہو جاتی ہے اور رک رک کر چلتی ہے حرارت جسمی بڑھ جاتی ہے۔ پسینا بول تھوک وغیرہ مختلف رطوبات کم ہو جاتی ہین تشنگی بڑھ جاتی ہے اشتہای طعام گھٹ جاتی ہے۔ درد سر خصوصاً رات کو زیادہ ہو جاتا ہے۔ اکثر قبض رہتی ہے اور خاص مقام ماؤف پر سرخی سوزش گرمی اور درد ضرور پائے جاتے ہین اوس عضو کا فعل بگڑ جاتا ہے **فایدہ** مقام ماؤف کی حمرت کی وجہ یہ ہے کہ سوزش کے سبب رگین خون سے پر ہو جاتی ہین بانیت خون (سیرم) نکلنی شروع ہو جاتی ہے جسکے سبب خون گاڑھا ہو جاتا ہے اور اوسمین سرخ دانے زیادہ پائے جاتے ہین مگر خون کے دوران اور اوسکے جماؤ پر سرخی کا حصر کہا گیا ہے وجہ ورم مجتمع خون سے رطوبت اور اوسکی مائیت ٹپک کر خانہ دار جھلی مین بھر جاتی ہے اور وہ چند روز کے بعد پیپ کی شکل مین بدل جاتی ہے یا محلل دوا کے استعمال سے تحلیل پا جاتی ہے اور

کبھی غشا کی صورت بن جاتی ہے مگر جن مقامات مین خانہ دار جھلی کا حجم زیادہ ہوتا ہے وہان
ورم بھی زیادہ ہوتا ہے جہان کم وہان ورم بھی کم اور نیچے مواد سے ورم نرم اور گاڑھے سے
سخت پیدا ہوتا ہے وجہ حرقت مقام ماؤف کی عروق شعریہ اور اوسکی شاخون مین خون
زیادہ آتا ہے اوسکا دوران تیز ہوجاتا ہے اور کیمیائی تغیرات پیدا ہوجانے مین عصبی تیزی ترقی
پر ہوتی ہے جسکے سبب مقام ماؤف چھونے سے گرم معلوم ہوتا ہے وجہ درد مقام سوزش
کی عروق شعریہ مین حد اعتدال سے خون زیادہ جاتا ہے اور اوسکی حرکت دوران تیز ہوجاتی ہے بہت
خون سے تراوش کرتی ہے رگون کے پردون پر پھیلے ہوئے اعصاب کسیقدر تنگ دب جاتے ہین
اور درد کرنے لگتے ہین اسواسطے جس جگہ نرم لچکدار جھلی مستعد پھیلنے کی ہوتی ہے وہان کم دباؤ
کے سبب درد کم ہوتا ہے جہان غشای باطبہ کم او جلد تنی ہوئی ہوتی ہے وہان زیادہ دباؤ کے
باعث درد سخت ٹیس کے ساتھ ہوتا ہے جیسا کہ ذات الجنب مین ظاہر ہے تنبیہ ہر ایک عضو کی سوزش
مین مختلف قسم کا درد ہوتا ہے جیسا کہ ہڈیون مین ٹوٹنا - جلد مین جلن - حجاب الریہ مین چبھک -
کان مین مختلف قسم کی آوازین معلوم ہوتی ہین سنسناہٹ اور گردو نمین دھیما سا درد ہوتا ہے
کبھی مقام معلول سے درد فاصلہ پر محسوس ہوتا ہے جیسا کہ کلیجہ کی بیماری مین کندھے کے پیچھے اور گردہ
کی سوزش مین رانون کے اندر اور مثانہ کے عارضہ سے خصیہ اور قرب جوار کی جاذبہ غدود مین درد
محسوس ہوتا ہے دماغ کی سوزش مین اوسکے فعل مین خلل واقع ہوتا ہے پھیپھڑے مین فعل
تنفس بگڑ جاتا ہے معدہ مین قصور ہاضمہ ہوتا ہے بعض اوقات اون اعضا کے فعل مین بھی
خرابی ہوجاتی ہے جو عضو ماؤف کے ساتھ تعلق رکھتے ہین کبھی سوزش شدید نرمی کے
درجہ کو پہنچ جاتی ہے جس سے مقام ماؤف مین خون منجمد ہوکر مواد ٹھہر جاتا ہے اوس سے ماہیت
خون زیادہ نکلتی ہے اور اوسکا نتیجہ برا ہوتا ہے اگر اس حالت مین ادویات محللہ کا استعمال کیا جاے
تو دو صورت سے خالی نہوگا یا تو ورم تحلیل ہوجاتا ہے یا کچھ عرصہ کے بعد پیپ بنکر گھاؤ کی شکل
بنجاتا ہے اور جملہ علامات خفیف اور کمزور ہوجاتی ہین یہہ قسم تولید المدہ اور مردار ہونے کی
نتیجہ کی مانع ہے اور کبھی اچھا نہین ہوتا جبتک کہ پھر اوسکو عاد کے درجہ مین نہ لایا جاوے
علاج حکیم کو چاہئے کہ پہلے سوزش کی ماہیت سے پوری پوری واقفیت پیدا کرے جس کے

اصول علاج خود بخود نکل آوینگے - پہلے اسباب مرض کو رفع کرین اگر مقام ماؤف مین کوئی چیز
غیر جنس داخل ہو تو اسکو نکالین بعد ازان علاج زخم حسب دستور کرین اگر دوران خون تیزی پر
ہو - دل اور شرائین کے افعال زیادتی پر ہون تو ادویات دافع سوزش استعمال مین لاوین فصد
کرین مقام سوزش پر جونکین لگاوین اگر سفید اور سرخ دانون کی جہپٹ دوران خون مین
رکاوٹ پیدا کرے تو مسہل دین حسب موقع حجامت کرین - سیماب افیون سرمہ سیاہ اور سہانجن
کے مرکبات استعمال مین لاوین - کہار نمکین وغیرہ مسکن درد مصفی خون اشیا تناول کرین عضو
ماؤف کو باآرام اور ایسی وضع پر رکہین کہ دوران خون سست اور دہیما ہو جاوے حسب موقع امالہ
لوبری کا سنگ کا استعمال کرین - اسگند پانی مین گہسکر لگانا اورام کی تحلیل مین مجرب ہے - دیگر
بکہیرہ کجلہ زیرہ سیاہ رائی برگ نیم زیرہ سبکو مساوی الوزن لیکر لوبری بناوین اور مقام سوزش
پر باندہین بس مفید ہوگی - اجواین خراسانی کوکنار کی تخمید ہیکڑی سرکہ مین ملاکر لگانا مفید
ہے - ٹنکچر آیوڈین کا استعمال ابتدائی سوزش مین زیادہ تر مفید ہوا کرتی ہے اور تسکین درد کے واسطے اجواین
خراسانی اور معجون برشعثا وغیرہ منوم مرکبات کہلاوین لوبری افیون کی باندہین لوبری افیون
آرد السی آرد گیہون مساوی الوزن پانچوان حصہ اجواین خراسانی اور قدری افیون ملاکر حسب دستور
لوبری تیار کرین گرم بہاپ بہی عضو ماؤف کی ساخت کہل جاتی ہے نسخہ برگ سنبالو برگ ارنڈ
سبوس گندم ہر ایک دو دو مٹہی نمک دو تولہ سات سیر پانی مین جوش دیکر عضو ماؤف کو بہاپ
دین دیگر اجواین کو پیسکر لیمون کے رس یا سرکہ مین پکا کر گرما گرم لیپ کرنا نہایت مفید
ہوا کرتا ہے - اگر مناسب معلوم ہو تو مقام سوزش پر برف یا ٹہنڈا پانی لگاوین نہین تو
مصنوعی سرد پانی بناوین نسخہ نوشادر قلمی شورہ مساوی الوزن پانی دو چند فایدہ بتجربہ
ثابت ہے کہ چاقو وغیرہ تیز اوزار کے زخم پانی کے استعمال سے بہت جلد تر اچہے ہو جاتے ہین اگر
دنبل کے اطراف اجتماع خون کے باعث کہنچ جاوین تو اسکو کچہہ عرصہ تک انگلیون سے دباوین اگر
ہوسکتا یا موم جامہ کی تہیلی بناکر اور پانی سے بہر کر مقام ماؤف پر کہینچکر باندہ دین تو اس سے
نرمی اور سہک کے باعث نہایت عمدہ اور یکسان دباو پیدا ہوگا اگر صرف پانی سے بہیگی ہوئی
بہی مقام سوزش پر کہینچکر باندہی جاوے تو زیادہ تر مفید ہے - سرسام وغیرہ دماغ کی سوزش

ہین خواہ کسی وجہ سے ہو سر پر سردی لگاوین اور پانون کو گرم پانی مین کسیقدر رائی کا سفوف ملا کر رکھوائین اس سے بیمار کو جھٹ پٹ تسکین ہو جاتی ہے اور خون کے نکالنے کی ضرورت نہین پڑتی چھاتی اور شکم کی سوزش مین بہرصورت تکمید کرین اور مسکن دواؤن کا لیپ کرین غرض سوزش کسی وجہ سے ہو جب ابتدائی حالت مین مسہلات معرقات وغیرہ سے معالجہ موافق مرض کیا جاوے تو مقام سوزش مین صورت افاقہ کی ہو جاتی ہے عضو ماؤف صحیح و سالم ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات شدت سوزش کے سبب عضو ماؤف کی ساخت بگڑ جاتی ہے اور اوسکے فعل مین نقصان واقع ہو جاتا ہے ورم قایم رہنے کے باعث پیپ پڑنے لگتی ہے اور قرحہ کی صورت نمایان ہو جاتی ہے اور عضو مردار کے درجہ کو پہونچ جاتا ہے جسکا رفع ہر ایک کو تفصیلاً بیان کیا جاویگا پرہیز حالت مرض مین غذا عادت سے کم کھائین اور اس قسم کی غذا کھائین جس سے خون کم پیدا ہو محرک خون غذا اور دوا مت کھائین راحت نفسانی و آرام جسمانی اختیار کرین ہوادار مکان مین سکونت رکھین ان تدابیر سے طاقت جسمانی بڑھ جاتی ہے اور اعصاب اور رگون کی کھچاوٹ کم ہو جاتی ہے اور بیمار کو تسکین ہوتی ہے غذا چاول دودھ ساگو دانہ وغیرہ زود ہضم غذا کھلائین جب مریض بصحت لاوے تو شوربا انڈا وغیرہ مقوی الاجزا غذا کھلائین۔ آہستہ آہستہ چلنے پھرنے اور ہوا خوری کی اجازت دین۔

فصل اول تہیّج (افیوزن) یہ بات انفلامیشن کے بیان کرنے سے بخوبی ظاہر ہو گئی ہے کہ جہان سوزش ہوتی ہے وہان کی عروق شعریہ وغیرہ خون کے اجتماع سے پھول جاتی ہین اور کبھی اون سے خون اور کبھی رطوبت نکل کر غشاء الحاقیہ مین بھر جاتی ہے اسلیئے اسکو ترشح الماء من الدم بھی کہتے ہین یہ اکثر اوقات معالجہ سے جلد رفع ہو جاتا ہے اور کبھی مدت تک بھی رہتا ہے جیساکہ خصیتین مین پانی بھر جاتا ہے ذات الجنب کے مرض مین حجاب الریہ کے اندر خون کی رطوبت جمع ہو جاتی ہے آتشک و مرض وجع المفاصل مین جوڑون کی ساخت مین سیرم (پانی) کی تراوش سے گٹھلیان بنجاتی ہین کبھی خون سے پانی کی تراوش بعض ہوتی ہے کہ غشاء الحاقیہ پھیل جاتے ہین اور جلد کی پرورش بالکل مفقود ہو جاتی ہے

فایدہ جو ورم بلا سوزش خون کے پانی کی تراوش سے پیدا ہوتا ہے انگلی کے دباؤ سے نرم معلوم ہوتا ہے اگر قدرے زیادہ دبایا جاوے تو وہان ایک نشیب پڑ جاتا ہے اور تھوڑی دیر تک اوسکا نشان قایم رہتا ہے برخلاف ورم سوزش کے کہ یہ اگرچہ تنا ہوا اور پھولا ہوا ہوتا ہے لیکن دباؤ سے

سالم ہوتا ہے اور گرنا نہین پڑتا علاج پٹی باندہین اگر جلد کے نیچے پانی کی کثرت معلوم ہو تو
اوسکو ایک انجہ کے فاصلہ پر سوئی سے چہید کر نکالین اگر ہاتہ پانو مین ہو تو اوسکو اونچا رکہین
مسہل سے صفائی شکم کی کرلین بعد ازان شربت بنفشہ ۳ تولہ ریوند ۴ مرچ عرق بادیان ۳ تولہ عرق گاؤزبان ۳ تولہ
عرق کاسنی ۳ تولہ پینے کو دین دیگر ریوند خطائی ۲ درم تخم دہتورہ ۱۲ درم زنجبیل ۲ درم صمغ عربی ۲ درم
سب کو کوٹ چہانکر چنے کی برابر گولیان بنائین ایک گولی صبح اور ایک شام کہانے کو دین علاوہ اسکے
مالش کرین رمعرقات استعمال مین لائین تجربہ مولف جب اس قسم کا مریض میرے زیر علاج ہوا کرتا
ہے تو اسکا علاج حبوب مبیض اور معجون سنا سے کیا کرتا ہون اور بفضل خدا چند ہی روز مین آرام ہو جاتا ہے
اسکا طریق استعمال یہ ہے کہ ایک حب صبح اور ایک شام ہمراہ عرق بادیان کہلائی جاوے اور بوقت خواب
دو تولہ معجون سنا یا کم و بیش حسب برداشت طبیعت بیمار استعمال کیجاوے اس سے دوا جابت کہل کر
آجایا کرتی ہین **نسخہ حبوب مبیض** بہلیلہ ہلیلہ مرچ سیاہ ہر دو مساوی الوزن لیکر کوٹ چہانکر کہرل کرین و
بقدر دانہ نخود گولیان باندہین **نسخہ معجون سنا** انجیر ولایتی ۲ تولہ آلو بخارا ۲ تولہ تمر ہندی ۱ تولہ
املتاس ۱۰ تولہ ان سب کو تین پاؤ پانی مین رات دن ہبگو کر صاف کرین اور ڈہائی پاؤ نبات سے قوام معجون
پر لا کر آگ سے نیچے اتار کر بمفصلہ ذیل کوفتہ بیختہ دوائین ملاکر آمیز کرین مغز بادام ۵ تولہ رب السوس ۱ تولہ کشنیز ۱ تولہ
برگ سنا ۱ تولہ حسب دستور بنا کر استعمال مین لاوین۔

فصل دوم دنبل (السبس) یہ ایک قسم کا انفلامیشن (سوزش) ہے جو ہر ایک مقام مین ہو سکتا ہے
لیکن اکثر موقع اسکے پیدا ہونے کا یہ ہے کہ جب کوئی زہریلا مواد ردیہ جسم کی غدود جاذبہ مین جمع
ہو جاتا ہے تو وہان انفلامیشن پیدا ہو جاتا ہے چونکہ غدود جاذبہ جسم کے ہر ایک حصہ مین کم و بیش ہوتی
مین اسلئے دنبل کی پیدائش بہی جسم کے ہر ایک حصہ مین ہو سکتی ہے ہر ایک دنبل کی شدت اور اوسکا
درد حسب مقام مختلف طور پر ہوتا ہے چنانچہ ہاتہ کی ہتیلی پانون کی ایڑی اور سر کی جلد وغیرہ مقام پر
جہان جلد تنی ہوئی ہو دنبل کا ہونا درد شدید کے ساتہ ہوتا ہے کیونکہ تسلیم کیا گیا ہے کہ دنبل ایک
جلدی بیماری ہے اور جہان جلد سخت اور تنی ہوئی ہوگی دنبل کا درد بہی شدت سے ہوگا اور جہان جلد
ڈہیلی اور گوشت ڈہیلا ہوگا وہان درد بہی خفیف ہوگا کبہی سخت صدمہ پہونچنے اور جلد مین کانٹے وغیرہ
کسی غیر جنس کے داخل ہونے سے بہی پیدا ہو جاتا ہے۔ پس یہ دنبل علامات اور مقامات کے

اختلاف کے لحاظ سے پانچ قسم پر منقسم ہے **قسم اول دنبل شدید** جب شدت سوزش کے سبب
خون کے اجزا مین فرق آجاتا ہے تو مقام ماؤف سخت متورم نہایت سرخ جو گرد پھولا ہوا معلوم ہوتا ہے
بتدریج عضو ماؤف کی ساخت اور عروق شعریہ کی دیوارین گلتی جاتی ہین خون کے اجزا بتدریج مواد
ردیہ مین تبدیل پاتے جاتے ہین اور پیپ کی صورت قبول کر لیتے ہین جب پیپ سفید زردی مائل
ملائی کی مانند ہو جاتی ہے تو جوف دنبل مین ایک تھیلی کی صورت بنا لیتی ہے اور مواد فاسدہ کو پھیلنے نہین
دیتی بلکہ چارون طرف بیچ مین کھولتی ہے پس جسطرف مواد ردیہ مائی جوف عروق رخ کرتے ہین وہان
کی بافت کو تحلیل کر کے سطح کی طرف قریب آجاتے ہین اور اطراف کی جھلی کہین نرم کہین سخت ہو جاتی
ہے جب دنبل کے مواد تمام پیپ بنجاتے ہین تو بخار کی تخفیف درد اور کھجاوٹ کی شکایت رفع ہو جاتی ہے
مرکز دنبل بتدریج نرم ہوتا جاتا ہے مواد جسقدر زیادہ پکتے جاتے ہین اسیقدر دنبل بلند اور سرے کو مدا
گاؤدم فانوسی شکل بنتا جاتا ہے انگلی کے دبانے سے پیپ کی دلدلاہٹ بخوبی محسوس ہوتی ہے اوپر
کی جلد نہایت ملایم ابھری ہوئی معلوم ہوتی ہے خاص مرکز مین ایک نقطہ نیلگون سفیدی مائل
نظر آتا ہے جب پیپ خود بخود باہر کی طرف نکلنا چاہتی ہے تو پہلے جلد کے اندرونی طبق کی سطح
پھاڑتی ہے پھر ظاہر کی جلد مین گھاؤ کر کے باہر آتی ہے **فایدہ** اکثر مقعد کا پھکندر پھوڑا اندرون
مین بباعث نرم مقام کے کھلتا ہے اور جب مواد کسی غشا کے نیچے یا پٹھے مین اور پستان کے اندر
ہونے مین تو پھوڑا خود بخود نہین پھوٹتا بلکہ چیرنے کی حاجت پڑتی ہے **تبصرہ** صحیح مزاج قوی
طاقتور آدمی کی پیپ ایک قسم کی سفید رطوبت زردی مائل ملائی کی مانند ہے بو قدرے شیرین چکنا دار
نیم شفاف ہوتی ہے خوردبین کے ذریعہ دیکھا جاوے تو اوسمین لمبے لمبے باریک ریشے اور دانے دکھائی
دیتے ہین آخر کو یہ دانے بھی ریشون کی مانند لمبے ہو جاتے ہین پھر دونون قسم کے ریشے آپسمین
ملکر مختلف قسم کی جھلیان بنجاتے ہین اور حفاظت زخم کے واسطے بطور پوشش کے بنجاتے ہین اور مواد
کو پھیلنے سے روکتی ہین اور اس جھلی مین ایک قسم کا مادہ منجمد ہو جاتا ہے اور مادہ مین عروق تر پیدا ہو جاتی
ہین جس سے پھوڑا روز بروز بالیدگی پکڑتا ہے اور تھوڑی مدت مین وہ جوف بھر جاتا ہے بعض اوقات
التہابی سوزش مین خارش شدت سے پیدا ہو جاتی ہے اور مواد کے زیادہ جمع ہونے سے زخم خراب
ہو جاتا ہے اور اوپر سے چربی کے موافق ایک جگہ سا نمودار ہو جاتا ہے **تذکرہ پیپ کی پیدایش**

مین اختلاف ہے بعض حکما خون کے سرخ اور سفید دانون سے اسکی پیدایش تصور کرتے ہین بعض کا
قول ہے کہ خون کے سفید دانون اور التیامی مواد کی تبدیل سے پیپ بنتی ہے وہ پیپ جو خون کے دانون
سے بنتی ہے وہ عروق مین بند رہتی ہے اور جو التیامی مواد سے بنتی ہے وہ عروق کے باہر رہتی ہے:
سوال کیا سبب ہے کہ مواد مولدہ مافی العروق دوران خون کے ساتھہ شامل ہوکر تمام جسم مین
پہیلکر مبدا ہے فساد نہین ہوتے **جواب** دو طرح سے دیا جاتا ہے اول سوزش کے مقام مین دوران خون
نہایت سست ہوتا ہے اور خون رُک رُک کر چلتا ہے یا بالکل بند ہوجاتا ہے دوم طبیعت بدن کی
مدبر اور مصلح ہے مواد کو پہیلنے نہین دیتی اور مقام ماوف کے عروق مین ہمیشہ بند رکھتی ہے مگر طبیعت
کے ضعیف ہونے سے وہ پیپ خون مین شامل ہوکر تمام جسم مین پہیلتی ہے جس سے علامات دق ظاہر
ہوجاتی ہین جب کسی احشائی عضو مین پیپ پیدا ہوجاتی ہے تو بہی تپ دق کی علامات سخت پیدا
ہوجاتی ہین **فایدہ جلیلہ** پیپ سالم کے دو فایدے ہین اول گہاؤ کو ہر ایک نقصان سے بچاتی ہے
اور سخت مردار زخمون سے جسقدر مواد نکلتا ہے علامت نیک اور صحت یابی کی ہوتی ہے دوم اگر
کوئی غیر جنس چیز باہر سے جسم مین گہس جاوے تو پیپ اوسکو بدون کسی دستکاری کے نکال دیتی ہے مگر
پیپ کے زیادہ نکلنے سے مریض کمزور ہوجاتا ہے **تنبیہ** اگر کان وغیرہ کسی عضو سے پیپ مدت سے جاری
ہو تو اوسکو جلدی سے بند کرنا مناسب نہین کیونکہ اوسکے روکنے سے سکتہ وغیرہ امراض کے پیدا
ہوجانے کا احتمال ہے **ہدایت** اگرچہ صدر مین تولید المدہ کی ماہیت اور اوسکے جید یا ردی ہونے
کی علامات بوضاحت بیان کی گئی ہین مگر پہر بہی ناتجربہ کار کو اسکی شناخت مشکل سے ہوسکتی ہے
اسکی دریافت تجربہ پر موقوف ہے شایقان فن جراحی کو لازم ہے کہ اس امر کو کسی تجربہ کار صاحب علم
جراح کی صحبت سے حاصل کرین اب ہم پہر اصل مطلب کی طرف رجوع کرتے ہین **علاج خام**
مقام ماوف پر جونکین لگاوین امتلا کی صورت مین جلاب دین اگر غلبہ خون کی علامات تمام
جسم مین نمایان ہون تو فصد لین اگر ان تدابیر سے دنبل بیٹھہ جاے اور آرام کی صورت نظر آئے
تو فہو المراد ورنہ مقام ماوف پر لوپری باندہین برگ عباسی برگ سرس برگ بڑ برگ نیم برگ تلسی
سب کو ہموزن لیکر قدرے تیل ڈالکر لگدی بنائین اور گرما گرم باندہین **دیگر** سہاگہ پہٹکری سادہ ہے
الوزن لیکر پیس لین اور پہوڑے کے سطح کو تر کرکے تہوڑا سا چہڑک دین اور اسیطرح ہر روز دو

سابقہ پر جونک لگئے جاوین تاکہ پختہ ہوکر خود بخود پھوٹ جاوے - جب پھوڑا پھیلنا شروع کرے اور سطح
جلد کی طرف کوئی نشان جوع مواد کا معلوم ہو تو یہ لیپ لگائین نسخہ چونہ آب نرسیدہ صابون
مساوی الوزن پانی حسب ضرورت ڈالکر لگائین اگر اس لیپ کی تکلیف سے خوف کرین تو نشتر سے
شگاف دین

طریق شگاف دنبل نشتر کے

دستہ کے دو پلڑون کو ملاکر ہاتھ کی چٹکی مین اسطرح
پکڑین کہ صرف نشتر کی نوک کھلی رہے پھر دنبل کے
نیچے کی جانب نشتر کی نوک کو چبھوکر قدرے بڑھاکر باہر نکالین اگر کانٹا یا ہڈی کا ٹکڑا جسم مین
بیٹھ گیا ہو تو اوسکو نکال ڈالین - جب مواد زیادہ دیکھین تو چند روز گرم لوپری کی تجویز کرین
مقوی دوائین اور غذائین کھانے کو دین جب مواد نکلنا موقوف ہو جاوے اور سوزش کی علامات
جاتی رہین تو سفید مرہم استعمال مین لاوین نسخہ سفید موم چربی گردہ تیل کنجد مساوی الوزن لیکر
آگ پر پگھلاوین اور اوتار کر ٹھنڈا کرین **فائدہ** اگر مواد غشاء رباطیہ کے نیچے سخت سوزش کے باعث
پیدا ہو جاوین یا ہاتھ یا نون وغیرہ موٹی کھال مین پیدا ہون یا مقعد کے چوگرد وغیرہ ڈھیلے
چمڑے مین جمع ہون یا جوڑ کے قریب یا چھاتی اور پیٹ کی دیوار مین پھیلنا شروع کرین یا فوطہ
وغیرہ نازک ذی حس عضو مین نمایان ہون یا بغل اور گوشہ ران وغیرہ غشاء الحاقیہ کے مقام مین
مواد کی دلدلاہٹ معلوم ہو تو ایسی صورتون مین دنبل کو فوراً نشتر سے چیر دین کیونکہ اگر مقامات مذکورہ
کے پھوڑون کو خود بخود پھوٹنے پر چھوڑا جاوے تو ناسور ہو جانے کا اندیشہ ہے بلکہ بعض اوقات
جان کا خطرہ ہوتا ہے اگر شگاف گہرا اور طویل کرنا منظور ہو تو سیدہی نوکدار نشتر کو استعمال
مین لاوین اور ہمیشہ دنبل کے نیچے کی طرف یا اوس جگہ جہان پھوڑے کا رخ اور جلد پتلی ہو نشتر کو
قلم کی طرح پکڑ کر اور بڑی شریان کو خیال مین رکھکر آہستگی کے ساتھ سیدہی داخل کرین اور جب
تھیلی مین پہونچ جاوے تو رخ نشتر کا اندر کی طرف بدل دین اور نکالتے وقت شگاف کے باہر
کا رخ بڑا کرین تاکہ مواد بلا وقت نکل جاوے اور ناسور کا اندیشہ نرہے کیونکہ چھوٹا شگاف دیکر
اور دباکر پیپ نکالنے مین ناسور ہو جانے کا اندیشہ ہے - اگر شگاف گہرا ہو تو روئی یا کپڑے
کی گدی کاربالک آئیل یا رتن جوت کے مرہم مین یا پانی مین تر کرکے سلائی کے ذریعہ سے داخل

کرین اور دو داغ تک اندر رہنے دین تاکہ پھر کنارے زخم کے ملکر صورت ناسور کی نہ بنجاوے۔
نسخہ مرہم رتن جوت موم سفید ۱ تولہ تیل کنجد ۲ تولہ دونون کو نرم آنچ پر پگھلا دین پھر نیچے
اتار کر رتن جوت باریک سفوف کیا ہوا چار ماشہ اوسمین ڈال دین پھر آنچ پر رکھین جب مرہم بخوبی
سرخ ہو جاوے تو صاف کر کے استعمال مین لاوین اگر درد کو افاقہ نہو تو اسی مرہم مین افیون ۲ ماشہ
اضافہ کرین جب انگور کی صورت مین کسی بے احتیاطی کے سبب مواد نکلتا ہوا بند ہو جاوے اور
سوزش کی علامات پیدا ہو جاوین تو استعمال مرہم کا موقوف کرین اور اوسکے عوض گرم پانی کی
تکمید کرین اور پھر گرم کیا ہوا کپڑا زخم پر رکھکر پٹی سے باندھین دوسرے روز پٹی کو کھولکر مرہم سیاہ
لگاوین **نسخہ** تیل کنجد ایک سیر خوب گرم کرین اور اوسمین نیم سیر سیندھور ڈالین جب جوش مٹ جاوے
تو آدہ سیر موم ڈالین جب پگھل جاوے تو رال سفید آدہ سیر کافور ایک دام باریک پیسکر ڈالین اور نیم کے
دستہ سے ہلاتے جاوین جب مرہم کی صورت پر آجاوے تو نیچے اتار کر استعمال مین لاوین اگر
باوجود ان تدابیر کے مرض طول پکڑے اور مواد زیادہ اخراج پاوین تو مقوی غذا دین اور آب
ہوا تبدیل کرین **قسم دوم دنبل مزمن** یہہ پہوڑا خفیف سوزش کا نتیجہ ہے اور اکثر کمزور
مریض خنازیری یا سوداوی مزاج کے آدمی کو لاحق ہوتا ہے اور ابتدا مین جلد کے سطح پر چھالیا
کی طرح ایک گٹھی معلوم ہوتی ہے اور اوسمین سرخی اور درد وغیرہ علامات سوزش تخفیف کے
ساتھہ پائی جاتی ہین بعض اوقات یہہ پہوڑا اسقدر بڑہ جاتا ہے کہ چیرنے سے آدہ سیر یا اس سے
زیادہ مواد رقیقہ اخراج پاتے ہین اور اسکی اندرونی تھیلی کا استر خاکستری رنگ کا ہوتا ہے
اور کبھی سوزش کے باعث اسمین معمولی علامات دنبل کی نمودار ہو جاتی ہین اور کبھی ہڈی کے
مردار ہو جانے اور مریض کے کمزور ہونے کے باعث اوسمین ایک دو ناسور ہو جاتے ہین **علاج**
سبب کو دفع کرین اور مریض کی تندرستی کی طرف متوجہ ہون اور ایسی ادویہ و اغذیہ کا استعمال کرین
جنسے رطوبت اوسکی اندر ہی جذب ہو جاوے ٹنکچر آئیوڈین یا مرہم داخلیون لگاوین **نسخہ** تخم
السی خطمی اسبغول ہر ایک ۱۲ تولہ سب کو ۵ سیر پانی مین رات بھر بھگو رکھین اور صاف کرین پھر تیل کنجد
پاؤ بھر جوش دین اور اثنای جوش مین مردار سنگ باریک کیا ہوا تین ماشہ سیندھور ۲ تولہ ڈالین جب
جوش بند ہو جاوے تو نیچے اتار کر لعابات بالا ڈالکر پھر آگ پر رکھین جب پانی خشک ہو جاوے اور قوام

مرہم پر آجاے تو نیچے اتار کر استعمال مین لاوین اگر ان تدابیر سے کچھہ آرام نہو بلکہ پھوڑا روز بروز بڑہتا جاے اور سرخی زیادہ ہو اور کھال پتلی پڑجاوے اور خوف ہو کہ اگر شگاف نہ دیا جاے تو شاید کسی عضو رئیس کیطرف ہٹ جاوے اس صورت مین شدید دنبل کے موافق شگاف دین اور مرہم گندہ بیروزہ استعمال مین لاوین نسخہ گندہ بیروزہ ۴ تولہ روغن گاو ۲ تولہ موم سفید ۱ تولہ پہلے بیروزہ کو پگہلا کر صاف کرین بعد ازان موم گہی گرم کرکے آمیز کرین - اگر دنبل چھوٹا سا جلد کی سطح کے قریب ہو تو ایک سوراخ کرکے رقیق مواد کو نکال دین اور مرہم بیروزہ کا فتیلہ بناکر سوراخ مین رکھدین اور اسکے گرد ایک دو گدیان رکھکر پٹی سے خوب کھینچکر باندہین تاکہ مواد نکلکر انگور جلد بہر آوے - جب دنبل مین پیپ بکثرت ہو تو اوسکے نیچے کی جانب مثقب انبوبی سے چہید کر تہوڑی پیپ نکال لین اگر پیپ نکالتے وقت مریض کی طبیعت سست و نبض کمزور ہو جاوے تو نکلتی پیپ کو روکین اور آٹھ دس روز کے بعد جب طبیعت قایم ہو جاوے تو باقی ماندہ پیپ کو شگاف سابقہ سے خارج کرین یا جانب مخالف دوسرا سوراخ کرکے مرہم آہک استعمال مین لاوین اور زخم کے اچھے ہونے تک بیمار کو بآرام رکھین **نسخہ مرہم آہک مجربہ مولف** نیلا تہوتہہ ۶ ماشہ چونہ آب نرسیدہ ۴ تولہ سفیدہ کاشغری ایک تولہ سب کو باریک کوٹ چھانکر ڈہائی تولہ روغن گل مین ملائین اور خوب لت کرین کہ مرہم تیار ہو جاوے - اگر نشتر دینے کے بعد مواد اچھی طرح نہ نکلے اور صورت ناسور کی بنجاوے تو علاج ناسور کا کرین کاسٹک کی بتی سے زخم کو جلا دین اور مرہم آہک کا پہایا لگائین اگر اس سے نہ آرام ہو تو فتیلہ مرہم زنگاری بہگوین اور اوپر سے مرہم نمدہ لگاکر باندہین **نسخہ فتیلہ زنگاری** زنگار ۶ ماشہ شہد مصفی ۱۰ ماشہ حسب دستور طیار کرین **نسخہ مرہم نمدہ** گہی ۶ دام موم سفید ۴ دام دونون کو پگہلائین اور ۴ دام پتے نیم کے لیکر رگڑین یا درقرص بناکر روغن مذکور مین جلائین جب جلکر سیاہ ہو جاوین تو نکال لین بعد ازان رال سفید سیندہور ہر ایک ۱ درم نمدہ کی راکہہ ۳ درم سب کو کوٹ چہان کر ملائین اور دستہ آہنی سے ہلائین تاکہ بخوبی ملجاوین پہر آگ سے نیچے اتارین جب کسیقدر سرد ہو جاوے تو نیلا تہوتہہ ایک درم پیسکر ملائین اور لت کرین تاکہ مرہم بنجاوے اگر نیلا تہوتہہ پانی مین گہولکر زخم پر پچکاری کرین تو بہت ہی مفید ہے اگر اندمال مین دیر ہو تو کچھہ ریشم کا سیدہی سوئی مین پروکر زخم کے آر پار نکال کر باندہ دین تاکہ ریم نکل جاے اس ترکیب سے مواد کا خروج

ہمیشہ ٹیک ٹپاک کر شگاف بالکل صاف ہو جاویگا اگر اس بچھہ کو بدلنا منظور ہو تو سابقہ بچھہ کے سرے سے نئے بچھہ کو باندھکر سابقہ کو نیچے کی طرف کہینچ لین تاکہ نیا بچھہ اوسکی جگہ پر آجاوے اور رفع درد کے واسطے اس نسخہ کو استعمال مین لاوین **نسخہ** افیون ۱ تولہ کتیرا ۶ ماشہ فلفل گرد ۲ تولہ زیرہ سیاہ ۵ تولہ کوٹ چہانکر رکہہ چہوڑین خوراک ایک سرخ تا ۳ سرخ - تقویت بدن کے لئے شوربا شراب انڈا مچہلی کا تیل کہلائین اور مقوی ادویات مثل آملہ ۶ ماشہ پوست ہلیلہ ۶ ماشہ طباشیر ۶ ماشہ الائچی خورد ۶ ماشہ گل سرخ ۶ ماشہ کشتہ فولاد ۶ ماشہ سبکے سفوف کرکے ۴ ماشہ استعمال مین لائین یا آیوڈائیڈ آف ایرن ایک لی یا ٹنکچر سٹیل ۵ بوند کہانے کو دین **قسم سوم دنبل عضلانیہ** (رحمی کل ابسس) جبکہ عضلات کے ریشون مین سوزش ہوتی ہے تو مقام معلل بہت کہچا ہوا اور درد شدید ٹیس کے ساتہہ ہوتا ہے اور لرزہ کے ساتہہ تپ آتی ہے آخر کار عضلاتی ریشے مواد مین تبدیل ہو کر اخراج پاتے مین جس سے مریض روز بروز لاغر و کمزور ہوتا جاتا ہے **علاج** ابتدا مین جونکین لگائین مسہل کے ساتہہ مواد جسمانی نکالین اور ادویہ محللہ اورام لگائین **نسخہ** تخم خطمی مغز تخم املی بابونہ برگ گل عباسی مغز تخم ارنڈ ہر ایک ۶ ماشہ آلسی ایک تولہ کتیرا تین ماشہ انڈے کی سفیدی ۲ تولہ دودہ حسب ضرورت علی الرسم لیپ بناکر لگائین اگر چند روز مین تیار ہو جاوے تو بہتر ورنہ **پولٹس مجربہ مولف** بناکر باندہین **نسخہ** آلسی آرد گندم مساوی الوزن لیکر دودہ مین طیار کرین جب دنبل پختہ ہو جاوے تو نشتر سے چیر دین اور زخم کا علاج اس مرہم سے کرین **نسخہ** سفیدہ آدہ پاؤ مردار سنگ ۳ تولہ روغن زرد پاؤ موم سفید ۴ تولہ علی الرسم طیار کرین **طریق شگاف** خمدار نشتر کو داہنے ہاتہہ مین اسطرح پکڑین کہ اوسکی نوک اپنی طرف ہے بعدہ پہوڑے کے بالائی رخ یا کنارہ مین نشتر چبہو کر زیرین کنارہ سے پار نکالین پہر نشتر اوپر کو اوٹہاکر دنبل کے متوسط کو کاٹ دین مگر اگر یہہ عمل معمولی نشتر سے کرین تو اوسکے دستہ کو ہاتہہ کی چٹکی مین اسطرح پکڑین کہ صرف نشتر کی نوک کہلی رہے پہر دنبل کے نیچے نشتر کی نوک کو چبہو کر قدرے بڑہاکر باہر نکالین اور مرہم **محمدی** عطیہ محمد وارث بناکر لگائین یہہ مرہم ہر ایک قسم کے دنبل کے واسطے حقیقت مین بہت عمدہ ہے گہاؤ خواہ کیسا ہی گہرا ہو چند روز مین بہر دیتا ہے **نسخہ** مقل ازرق سفیدہ سک ہر ایک ۳ تولہ تخم کتہہ سفید مین پہل نیلہ تہوتہا چوک ہر ایک ایکتولہ ریوند چینی جدوار ہر ایک ۶ تولہ سب کو

کوٹ چھانکر رکھہ چھوڑین اور وقت حاجت حسب ضرورت لیکر پانی مین گھسکر پھاہے پر لگاکر چپکائین
گر بدلتے وقت پانی سے تر کرکے اتارین اگر دنبل بغل وغیرہ کسی شریان پر ہو تو پہلے چھری سے بتدریج
کھال و عضلات وغیرہ کو کاٹین تاکہ شریان نہ کٹ جاے **قسم چہارم دنبل مفاصلیہ** (السیس
اذ جوئنٹ) جبکہ کسی جوڑ کے ریشون مین سوزش کی علامات پیدا ہو جاتی ہین تو مریض درد
کی شکایت سے روتا اور چلاتا ہے نبض تیز چلتی ہے جوڑ متورم ہوتا ہے اور لرزہ کے ساتھہ تپ آتی
ہے آخر کو جوڑ مین مواد پیدا ہوکر علامات جسمانی موجود ہو جاتی ہین **علاج** ادویہ محللہ کی پوری
بناکر باندھین اگر معلوم ہو کہ مواد موجود ہے تو نشتر کے ذریعہ اخراج کرین اور علاج زخم مرہم استخوان
سے کرین **نسخہ** تیل کنجد ۸ تولہ موم سفید صابون ہر ایک ۲ تولہ سبکو ملاکر آگ پر رکھین جب پگھل جاے
تو خاکستر استخوان کاسہ سر ساگ ۲ تولہ میکر ملائین اور دستہ چوب نیم سے ہلائین تاکہ مرہم تیار ہو جاے
قسم پنجم دنبل جلدی (بائل) جب بادی امراض یا کمزوری یا خرابی غذا کے استعمال کے
سبب خون خراب ہو جاتا ہے تو جلد کے کسی مقام پر سوزش پیدا ہوکر کھال سخت مجمد و ورم ہو جاتی ہے
بخار کے زور اور درد سے مریض جان بلب ہو جاتا ہے جب اوسمین سے مواد نکالین تو ایک سخت
ٹکڑا چھیچھڑے کا خارج ہوتا ہے **علاج** جونکین لگائین مسہل دین مصفیات خون کا استعمال کرین
نسخہ بنفشہ ۶ ماشہ نیلوفر ۶ ماشہ شاہترہ ۶ ماشہ ملیلہ ۲ ماشہ عشبہ ۴ ماشہ چرائتہ ۴ ماشہ نبات ۲ تولہ
سبکو بھگوکر پیوین مقام ماوف پر دن مین دو تین دفعہ السی کی پولٹس باندھین جب مواد پیدا ہو جاوین
تو نشتر سے شگاف کرین زخم کا علاج **مرہم بیروزہ مجربہ مولف** سے کرین **نسخہ** روغن
کنجد موم سفید پیاز کے باریک ٹکڑے ہر ایک ۹ درم تینون کو ملاکر آگ پر رکھین جب پیاز جل جاے
تو صاف کرین پھر بیروزہ مصفی خشک کیا ہوا زنگار مصبر رزد بول سرخ ہر یک ۲ ماشہ سب کو کوٹ
چھانکر روغن مذکور مین ملائین اور دستہ سے خوب ہلائین تاکہ خلط ہو جائین جب قوام مرہم بنجاوے
تو نیچے اتار کر استعمال مین لائین مریض کی کمزوری کا لحاظ رکھین غذائین و دوائین مقوی استعمال
کرائین اگر ان تدابیر سے فائدہ کم معلوم ہو تو آب و ہوا بدلائین۔
فصل سوم ناسور (سائی نس) **کے بیان مین**۔ جاننا چاہیئے کہ جب دنبل ڈبے
اچھا نہین ہوتا یا علاج کے وقت پٹی سے اچھی طرح باندھا نہین جاتا کہ انگور برابر اور یکسان

پیدا ہو یا منہ اچھی طرح نہ کھولا جاوے جس سے مواد بآسانی نکل جاوے یا اوسمین ہڈی کا ٹکڑا
یا کوئی اور چیز خراش کرنے والی پائی جاوے تو وہ پھوڑا ایک تنگ نالی کی مانند ہوجاتا ہے جسکی
اندرونی سطح پر ایک جھلی لگی رہتی ہے اور جب یہ مرض مزمن ہوجاتا ہے تو وہ جھلی جو نلی کی دیوارون
کے ساتھ چپان ہوتی ہے کری کی مانند سخت ہوجاتی ہے اوسمین سے ہمیشہ پیپ پتلی متعفن
ریشہ دار خون آمیز اور خراش پیدا کرنے والی جاری رہتی ہے **علاج** سب سے پہلے اسباب موجب فساد
کو دور کرین غیر جنس کو نکالین (کبھی وہ غیر جنس پیپ کے ساتھ خودبخود بھی نکل جاتی ہے) مواد کے اجتماع
کو روکین اسطور پر کہ ایک سوراخ پہلے سوراخ کے مقابل کرین تاکہ پھوڑے کے اچھا ہونے تک مواد
خارج ہوتا رہے اور جھلی توڑنے کے واسطے ناسور مین کاسٹک یا نیلے تھوتھے کی پچکاری کرین
مرہم سیماب مجربہ مؤلف کا فتیلہ بناکر ناسور مین رکھین **نسخہ** سیماب تولہ تیزاب فاروقی نو تولہ دونون
کو ملاکر کھرل کرین یہانتک کہ سفید شل دوغ کی ہوجاوے چربی گردہ ۱۱ چھٹانک لین اور اوسکو پگھلا کر
دونون کو آمیز کرین اور آگ سے نیچے اتار لین استعمال فتیلہ کے وقت ناسور کے دونون طرف اچھی طرح مضبوط
گدیان لگاکر کھینچکر باندہ دین جب معلوم کرین کہ سخت جھلی قطع ہوگئی ہے تو مرہم مندمل عمل مین
لادین تاکہ زخم مین جلد تر انگور بھر آوے **نسخہ** موم سفید چربی گردہ تیل کنجد ہریک ۵ درام سفیدہ ۲ درم
رال بیروزہ مصفے خشک شنگرف ہریک ایک درام سب کو کوٹ کر بدستور مرہم بنا دین اگر اس ترکیب سے اچھا

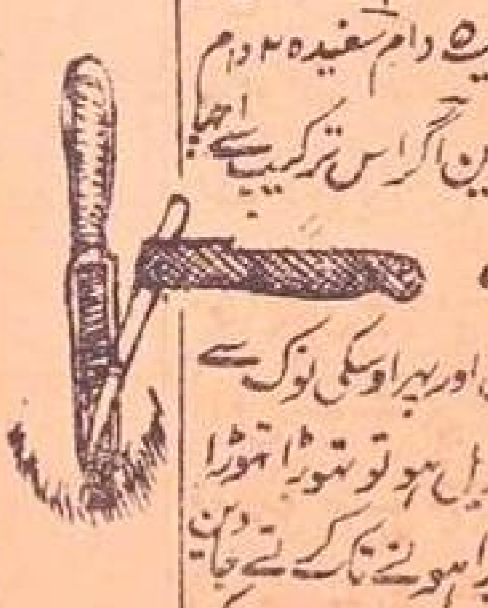

نہو تو مندرجہ ذیل طریق سے چیر دین اور وہ یہ ہے کہ ناسور کے سوراخ مین پہلے نالی دار سلائی داخل
کرین بعد ازان نالی کے آخیر حصہ تک ٹیڑھے تیز نوک یا گول نوک کی نشتر پہونچا دین اور پھر اوسکی نوک سے
عضلات و جلد کو اوٹھاتے اور ناسور کو چیرتے چلے جاوین اگر ناسور بہت طویل ہو تو تھوڑا تھوڑا
کر کے کئی دفعہ مین چیرین اور زخم مین ریشمی لتہ بھر دین بعد لتہ کا استعمال پیپ کے پیدا ہونے تک کرتے جاوین
اس صورت مین زخم جڑ سے اچھا ہوجاویگا کیونکہ اگر لتہ نہ بھرا جاوے تو پھر کنارے جڑ کر صورت ناسور کی
ہوجاویگی بعض اصحاب آدھے ناسور کو چیر کر باقی آدھے کو بدستور چھوڑ دیتے ہین اس ترکیب سے بھی شگاف
کئے ہوئے حصہ مین سوزش پیدا ہوکر تمام ناسور مین انگور بھر جاتا ہے **تجربہ مؤلف** جب کبھی اس قسم
کا بیمار میرے زیر علاج ہوتا ہے تو مرہم سیماب کے استعمال سے اکثر اچھا ہوجاتا ہے نہین تو حسب دستور بالا
ناسور کی جڑ تک شگاف دیکر ململ یا کسی نرم کپڑے کی تریزین اوسکے تمام خول مین بھر دیجاتی ہین

اور اوپر سے چار پانچ تہ کی کپڑے کی گدی دیکر خوب کسکر باندہا جاتا ہے اور ہر ۸ گھنٹہ تک پانی سے تر کیا جاتا ہے بعد ازان مرہم کتہہ کے استعمال سے جلد تر زخم مین انگور بہر جاتا ہے **نسخہ** دس تولہ تیل کنجد مین کسیقدر پانی ملا کر بخوبی دستمال کرین تاکہ جہاچہہ کی صورت ہو جاوے بعد ازان پہٹکری بریان ہر ایک ۵ ماشہ کتہہ پارہ پارہ آل سفید ہر ایک ۶ تولہ سبکو پیس چہانکر تیل مذکور مین ملاوین اور چار چار گھنٹہ تک پانی بار بار ڈالکر دستہ چوب سے ہلاتے جاوین اگر ضرورت تیل کی ہو تو اور ڈالین اخیر کو پانی سے خوب صاف کرکے استعمال مین لاوین اسی طریق سے میرے لایق فایق مرحوم و مغفور استاد جناب **ڈاکٹر نظام الدین** صاحب لاہوری کیا کرتے تہے **تنبیہ** جو بیمار نقرس کی بیماری سے لاچار ہو یا مریضہ ایام حیض مین مبتلا ہو یا مریض کمزور ضعیف البدن ہو تو پہلے زخمون کا علاج نکرین اگر ضرورت ہو تو کمزوری کی حالت مین پہلے مقویات کا استعمال کرین اور دوسری صورتون مین زخم کے اچہے ہونے تک مسہل سے صفائی شکم کرتے رہین اگر سبب اجتماع خون کی علامات دماغ مین ہو جاوین تو فوراً پلستر گردن پر لگا کر مواد کو جاری کہین **نسخہ پلستر** موم زرد چربی گرگ ہر ایک ساڑہے سات تولہ چربی خنزیر ۱۰ تولہ ان تینون کو آگ پر پگہلاوین بعد ازان آل تین تولہ ڈالین جب سب گہل کر آمیز ہو جاوین تو آنچ سے اتار کر منجمد ہو جانے سے پہلے ذراریح سفوف کیا ہوا بقدر ۱۲ تولہ اوسپر چہڑکین اور خوب حل کرین **فایدہ** اکثر دیکہا جاتا ہے کہ کمزور خنازیری مزاج والے آدمی مین دنبل کا جوف جیسی طرح پر نہین ہوتا بعض اوقات ایک کبہی کبہی ایکسے نالیان اوسکے اندر بنجاتی ہین جسکی راہ سے مدت دراز تک رقیق رطوبت بہا کرتی ہے اور دور ان نالیون کا سلائی کے داخل کرنے سے بہی دستیاب نہین ہوتا پس اس صورت مین شگاف کرنے مین بڑی دقت ہوتی ہے خصوصاً بغل کے پہوڑے مین جب اس قسم کے ناسور مین شگاف دینا منظور ہو تو پہلے دور ناسور کا معلوم کرین جسکا طریقہ یہ ہے کہ جلکی سے دنبل کی اطرافی جلد کو پکڑ کر دبا دین جہان گڑہا ہوگا وہان بباعث ڈہیلی ہونے جلد کے شکن ضروری پڑینگے اس خبث کو تہوڑا سا غمدار نشتر کی نوک سے کاٹ ڈالین اور سلائی سے نالی کے دور کو بخوبی دیکہکر اوسکی راہ سے نالی دار سلائی ڈالکر پہوڑے کے بالائی سوراخ مین سے نکالکر حسب دستور نالی کو قطع کرین تو بعد مرہم اور فتیلہ کے استعمال سے حسب دستور زخم کا علاج کرین تاکہ زخم کا عمق پر ہو جاوے ۔ غذا مقوی جید الکیموس سریع الہضم کہلاوین ۔

فصل چہارم قروح (السرٹین) کے بیان مین ۔ یہ بہی شدید سوزش کا ایک نتیجہ ہے

جس سے اول عضو کی ساخت بتدریج بگڑ جاتی ہے بعد ازان گل کر خام اخراج پاتی ہے مثلا جب
کسی جگہ زخم یا دنبل مین مواد متعفن زہردار پیدا ہوتا ہے تو پہلے عضو کی بالائی سطح پھٹ جاتی ہے
پھر مخاطیہ اور الحاقیہ غشائین پس عضلات عروق عصب رباط وغیرہ گل کر خارج ہوتی ہین اور بعض
اوقات کری اور استخوان بہی مردار ہو جاتی ہین اور سطح پر ایک قسم کی لیسدار رطوبت جم جاتی ہے اگر
اسکو صاف کرین تو سرخ رنگ کی سطح نکل آتی ہے اور اوس سے ایک قسم کی سرخ رطوبت کثرت کے
ساتھہ خارج ہوتی ہے اور گہاو گہرا پڑ جاتا ہے اور بیچ مین سرخ سرخ بلندیان نظر آتی ہین کنارے
ناہموار اور گرد کی جگہ سرخ ابہری ہوئی اور گرم معلوم ہوتی ہے یہہ مرض اکثر خنازیری یا سوداوی
مزاج کے آدمی اور آتشک کے مبتلا اشخاص مین ہو جایا کرتا ہے اور یہہ قروح سات قسمون پر منقسم ہین
قسم اول قرحہ بسیطہ (ہلدی ہسر) اس قسم کے قرحہ کو سالم بہی کہتے ہین اور یہہ عوارضات مانع اندمال
سے ہوتا ہے اور اسمین انگور کے دانے چہوٹے چہوٹے سرخ رنگ کے نہایت نفیس پائے جاتے ہین اور
اسمین سے زردی بو غلیظ ملائی کی مانند پیپ قدرے قلیل بلا دقت خارج ہوتی ہے اوسکے کنارے
شفاف اور ایک جہلی سفید مایل بہ نیلگون سے پوشیدہ رہتے ہین اخیر کو وہی جہلی بڑہنے چمڑے کے کنارے
سے شروع ہو کر تمام انگور پر چہا جاتی ہے **علاج** عضو مجروح کو اونچا اور بآرام رکہین تاکہ شریانی
خون با آہستگی اور وریدی بدستور جاری رہے اگر پیپ جاری ہو تو باریک کپڑا سرد پانی سے بہگو کر
زخم کی سطح پر رکہین تاکہ ہوا اور گرد و غبار سے محفوظ رہے اگر اس سے فایدہ نہو تو مرہم موم استعمال
مین لاوین **نسخہ** موم سفید مردار سنگ ۲ زیرہ سفید ہر ایک ۳ ماشہ تیل کنجد ۲ تولہ سب کو ملا کر حسب دستور
مرہم بنائین یہہ مرہم بہت عمدہ مجربہ مولف ہے جو اکثر مطب مین استعمال کیا جاتا ہے اگر انگور بڑہ جاوے
تو نیلا تہوتہہ یا کاسٹک سے جلادین تاکہ زاید گوشت دور ہو جاوے اور انگور برابر آوے ورنہ زاید گوشت
کے بڑہ جانے سے اندمال کے بعد بدنما داغ باقی رہے گا اگر جلانے سے نقصان معلوم ہو تو کہریا
مٹی یا میدہ ساگو کیا اوپر چہڑک دین اس ترکیب سے زخم خود بخود اچہا ہو جاتا ہے اور اگر کہرنڈ کے نیچے
پیپ معلوم ہو تو گرم پانی یا لوہی سے اوس کہرنڈ کو اتار دین اگر پیپ مین بدبو معلوم ہو تو
مرہم فرنگی لگائین تاکہ زخم مواد فاسدہ سے صاف ہو جاوے **نسخہ** موم سفید ۱۰ تولہ روغن گل ۳ تولہ دونو
کو پگہلا مین بعد ازان زنگار بیروزہ مصفٰی خشک ہر ایک یکتولہ نیلا تہوتہہ بریان ۱ ماشہ سب کو سرمہ سا

باریک کرکے اسمین ڈالین اور ایک دو جوش دیکر نیچے اتارین اور ہمیشہ زخم کو نیم کے پانی سے دہویا کرین
ہاتہ نہ لگاوین اور احتیاط رکہین کہ خراب زخم کی پیپ اچہے زخم یا صحیح جلد پر نہ لگ جاوے **قسم دوم**
قرحہ ناقصہ (ڈیکیٹ السر) یہہ گہاؤ اکثر قرحہ سالمہ کے خراب ہو جانے سے ہوا کرتا ہے اسطور پر کہ
جب کسی سوء مزاجی کے باعث صاف گہاؤ کے اندمال مین دیر ہو جاتی ہے انگور نیچا اونچا موٹا
ہیکے رنگ کا گول و نرم ہوتا ہے پتلی پیپ پانی کی مانند اخراج پاوے اور چہونے سے خون نکل آوے
اور چمڑا نیلا ہوا اور کنارے اندر کو مڑ جاوین تو جاننا چاہئے کہ یہہ زخم خراب ہو گیا ہے **علاج** مریض کو
بآرام رکہین امتلای بدن ہو تو مسہل دین کمزوری ہو تو ادویہ و اغذیہ مقویہ سے اوسکو رفع کرین اور
دو سرخ نیلے تہوتہہ کو ایک چہٹانک پانی مین گہولکر اوس سے دو تین دفعہ دنمین زخم کو دہو دین
یا اسی کے ہموزن کا شاک کا عرق بناکر لگاوین یا مرہم سیاہ جو پانسو مین مذکور ہوا لگامین بعد ازان
گرم لوبری دنمین دو تین مرتبہ استعمال کرین اگر گندہ زائد گوشت کاٹنا منظور ہو تو نوسادر گہیکوار
کے پانی مین گہسکر لگاوین یا مرہم فرنگی استعمال مین لاوین **تجربہ مولف** اس قسم کے خراب گہاو
پر دو دفعہ گندہک کا تیزاب لگایا جاتا ہے جس سے وہ خشک ہو جاتا ہے اور اوسپر ایک ہفتہ
کہرنڈ بندہ جاتا ہے جب چار پانچ روز گزر جاتے مین تو السی کی پولٹس دنمین دو دفعہ باندہی
جاتی ہے جس سے وہ کہرنڈ اوتر جاتا ہے بعد ازان مرہم سفید جسکا نسخہ دنبل شدید مین تحریر کیا گیا ہے
لگایا جاتا ہے چند روز مین بغیر تکلیف کے زخم اچہا ہو جاتا ہے **تنبیہہ** پٹی کا بدلنا اخراج پیپ پر منحصر
ہے اگر پیپ کثرت کے ساتہہ خارج ہوتی ہے تو ہر روز ایک یا دو دفعہ بدلین ورنہ دوسرے روز بدلا کرین
اور تمام زخمون مین صفائی مد نظر رکہین زخم کو ہمیشہ گرم پانی اور صابون سے دہویا کرین اور موم سفید
چار تولہ تارپین مین جسے ستو ملاکر لگایا کرین دہوڑا اجازہی اسکے لئے بڑا مفید ہے گہاؤ پر چہڑک دین
قسم سوم قرحہ عسیر الاندمال (انڈولنٹ السر) یہہ گہاؤ بہت دیر مین اچہا ہوتا ہے اور اکثر بڈہے آدمی
ضعیف القوی خصوصاً ہنود کی ٹانگون پر پیدا ہوتا ہے کیونکہ اونکی پنڈلیان اکثر کہلی رہتی مین اور وہ
گوشت وغیرہ اشیای گرم محرک دوران خون استعمال مین نہین لاتے اسلئے دوران خون سست اور دہیما
پڑ جاتا ہے اور تہوڑی سی ضرب و صدمہ سے گہاؤ پڑ جاتا ہے جسکی سطح شفاف چکنی چمکدار خاکستری
رنگ کی ہوتی ہے اور انگور مطلق اوسپر نظر ہی نہین آتا کنارے موٹے ابہرے ہوئے سخت اور

بے حس ہوتے ہین اور اوس سے مواد رقیق ملکہ مایل بسبزی تھوڑا تھوڑا مدت تک نکلتا رہتا ہے کہاؤ
کی رنگت زرد پڑجاتی ہے درد دھیما دھیما ہوتا ہے مگر کسی ادنے سبب سے سوزش پیدا ہوکر درد شدید ہونے
لگتا ہے اور خراب نتایج ظاہر ہوتے ہین چنانچہ سوزش کے باعث وہ مقام سڑجاتا ہے اور سڑا ہوا
ٹکڑا چھیچھڑے کی مانند نکل نکل کر رہتا ہے **علاج** پہلے کمزوری اور دوران خون کی سستی کو رفع
کرین اسطور پر کہ پہلے کہاؤ پر پلاسٹر لگادین پھر گرم لوہے کی استعمال مین لاوین اور اوس عضو کو حرکت سے
بچاوین اور علاج قرحہ ناقصہ کا کرین اگر کسی ترکیب سے زخم اچھا ہو تو تندرست جگہ کی جلد کو چھری
یا کسی اور تیز چیز سے کہرچین تاکہ اوس سے سبوس کی طرح چھلکے اترین اونکو سطح زخم پر پہیلا دین
اور اوپر سے باریک کپڑے کے ساتھہ ڈہاک کر پٹی سے باندہ دین اور دو دن کے بعد پٹی کو کہولکر
زخم کو دہودین اس عرصہ مین وہ جلد کے چھلکے زخم پر جڑجاتے ہین اور ہر ایک کے گرد جلد بننی
شروع ہوجاتی ہے اگر چھلکے پیوست نہون تو یہی عمل دوبارہ کرین اس طریق سے بڑے بڑے زخم
تہوڑی مدت مین اچھے ہوجاتے ہین مگر اس عمل مین شرط یہہ ہے کہ مریض کے خون مین کسیطرح
کی خرابی نہو ورنہ اوس جگہ بہی جہان سے سبوس اتار لیا ہے زخم پڑکر قرحہ ہوجاویگا اگر کسی غیر
شخص صحیح المزاج کی جلد کا سبوس لیکر یہی عمل کیا جاوے تو بہی فایدہ ہوگا۔ اگر بالون کی جڑ
کہاؤ کی سطح پر بطریق مذکور لگاوین تو بہی فایدہ ہوگا **قسم چہارم** قرحہ ملتہبہ (انفلیمڈ السر) یہہ کہاؤ
اکثر کان کہودنے والون اور اسی قسم کے محنت کش و مشقت پیشہ لوگون یا امراض جلدی کے مبتلاؤن
کو خاصکر بالون پر ہوجایا کرتا ہے اسکی سطح سرخ اور گرم ہوتی ہے اور پیپ پتلی خون آمیز اوس سے
خارج ہوتی ہے اور کوئی علامت انگور کی نظر نہین آتی اور کنارے اوسکے گول اونچے سرخ رنگ
سیاہی مایل ہوتے ہین اور بیچ مین ایک جگہ سیاہ دکہائی دیتا ہے عضو ماؤف مین چہونے یا اوٹھانے
سے درد بشدت ہوتا ہے اس قسم کے مریض کو قبض اشتہا کم تشنگی زیادہ اور اکثر شکایت بخار کی رہتی ہے
علاج رفع بخار کے واسطے مسہل دین عضو مجروح کو اونچا اور بآرام رکہین تکمید کوکنار یا لوبری
افیون جو ورم التہابی مین مذکور ہوچکی ہے دن مین تین دفعہ عمل مین لاوین اگر تکمید سے درد زیادہ
ہو تو سرد پانی لگاوین اور رفع درد کے واسطے اجواین خراسانی کہلاوین اور بعض صاحب
اسکے کنارون پر جونکین لگاتے ہین لیکن ہمارے نزدیک جونکون کے لگانے سے سراسر نقصان ہے

کیونکہ اکثر اوقات اونکے ڈنک پک کر خود گھاؤ ہو جاتے ہین - اگر تدابیر مذکورہ سے کچھ فایدہ نہو تو محرک ادویات استعمال مین لاوین جیسے کہ مرہم سرکہ وغیرہ **نسخہ مرہم سرکہ** مردار سنگ ۵ تولہ سفیدہ جست ۲ تولہ باریک کرکے روغن کنجد آدہ سیر انگوری سرکہ مین ڈالکر نرم آنچ پر پکائین اور دستہ سے ہلاتے جاوین جب مرہم کے قوام پر آجاوے تو اوتار کر استعمال مین لاوین **دیگر مجربہ مولف** جو ہمارے جناب ڈاکٹر نظام الدین صاحب لاہوری نے اپنے موجدات مین سے عنایت کیا موم سفید روغن زرد تن جوت مساوی الوزن لیکر بدستور تیار کرکے لگائین **قسم پنجم** قرحہ مولمہ (اری ٹی بل السر) اکثر یہ گھاؤ پنجلی دہڑ مین ہوا کرتا ہے جب کسی سوء مزاج والے آدمی کے خفیف زخم مین چوٹ لگتی ہے یا کسی قسم کا خراش یا معالجہ مین سوء تدبیری ہو تو جلن اور درد شدید پیدا ہوتا ہے اوسکی سطح سرخ سیاہی مایل کنارے پتلے دندانہ دار آری کی مانند اور باہر کو مڑے ہوئے ہوتے ہین اور گھاؤ تمام سطح اونچی نیچی اور چہونے سے سیاہ خون جاری ہو جاتا ہے انگور بالکل نظر نہین آتا اور اس سے پیپ پتلی خون آمیز خارج ہوتی ہے اس قسم کا مریض زرد رو دبلا ہوتا جاتا ہے اکثر طبیعت بدمزہ رہتی ہے بدہضمی کمال ہوتی ہے نیند جاتی رہتی ہے **علاج** مریض کے مزاج کو اعتدال پر لاوین علاج بخار کا کرین عضو مجروح کو بآرام اونچا رکھین زخم کو کاسٹک یا تیزاب سے جلاوین مرہم رال استعمال مین لاوین **نسخہ** سکہ ۵ تولہ موم سفید ۳ تولہ کتھہ سفید رال کافور چار چار درم پہلے موم اور سکہ کو پگہلائین پہر باقی ادویہ کو ڈالکر تین جوش دین مگر کافور کو آگ سے اوتارتے وقت ڈالین **دیگر مجربہ مولف** رال سفید تیل کنجد آدہ آدہ پاؤ رال کو پیسکر تیل مین ڈالین اور ٹھنڈے پانی سے دہوتے جاوین یہانتک کہ سفید مکھن کی مانند ہو جاوے بعد ازان پانی کو بخوبی نچوڑ کر استعمال مین لاوین اگر جلانے سے تکلیف ہو تو افیون اور کوکنار اجواین خراسانی بلاڈونا (مفردا یا مرکبا) کے جوشاندہ کی تکمید کرین اور گرم لوپری باندہین اگر پہر بہی درد کی شکایت ہو تو چند جونکین لگائین مرہم مسکن درد استعمال مین لائین **نسخہ** رال کتھہ نقدہ ۵ برگ نیم ایک ایک درم موم نیم درم نیلا تھوتہ ایک ماشہ سیاہی کوفتہ کوکنار سوختہ ایک ایک عدد روغن زرد ہم وزن سب کے گوشت جمانکر بدستور تیار کرین **قسم ششم** قرحہ عفنہ (سلفناگ السر) یہ گھاؤ شروع ہی سے خراب ہو جاتا ہے اور اکثر شدید سوزش کی زیادتی سے لاغر اندام کمزور آدمیون کو ہو جایا کرتا ہے مریض کو بخار آتا ہے کنارے زخم کے ناہموار پتلے اور گرم قدرے سرخ ہو جایا کرتے ہین اور اوسکی سطح پر

سڑا ہوا گوشت خاکستری رنگ کا پایا جاتا ہے اگر اوس سڑے ہوئے گوشت کو دور کرین تو اوسکی جگہ دوسرا گندہ گوشت انگور سے سوا ہمیشہ آجاتا ہے اور اوس سے پیپ پتلی بدبودار خون آمیز خارج ہوتی ہے **علاج** مقویات کا استعمال کرین عضو مجروح کو آرام رکھین گندہ گوشت مقراض سے جدا کرکے افیون یا پوست کے پانی کی ٹکور کرین گاجر یا خمیر کی لوپری بنا کر باندہین اور منع سڑن کے لئے **مکسچر احمدی مجربہ مولف** استعمال مین لائین یہہ نہایت مفید ہے بلکہ کاربالک ایسڈ کی نسبت کہی حصے زیادہ فایدہ بخش ہے لطف یہہ ہے کہ اسمین کسیطرح کی بدبو نہین ہوتی جس سے مریض کو نفرت ہوا ور وہ یہہ ہے سلی سلاک ایسڈ ایک حصہ پانی تین سو حصہ ملا کر لگائین اسکے لگنے سے گہاو پر ایک قسم کا کہرنڈ بنجاتا ہے جو انگور آنے مین بڑی مدد دیتا ہے اگر تازہ زخم ہو مگر اوسکے سڑجانے کی امید ہو تو روئی یا کپڑے کو تر کرکے لگانا چاہئے زخم سڑنے سے محفوظ رہے گا۔ مقام ماؤف کو شورہ کے تیزاب سے جلانا بہی مفید ہے۔ اگر ایک تولہ مرہم رال مین بیس قطرے کاربالک آئیل کے ملا کر استعمال مین لائین تو بہی فایدہ دیگا دیگر صدف سوختہ سہاگہ بریان گہی مین ملا کر استعمال مین لادین **نسخہ دیگر مرہم احمدی** جو مولف کے حقیقی بہائی مرحوم ومغفور **جناب حکیم شیخ احمد** صاحب نور اللہ مرقدہ کا ایجاد ہے اور حکیم صاحب مرحوم اسکو خارش تر وخشک و سوختگی آتش وغیرہ دمامیل پر استعمال کیا کرتے تھے جس سے مریضون کو ازبس فایدہ ہوا کرتا تہا اس مرہم کے عمدہ اور سریع التاثیر ہونے کا مولف بہی قایل ہے اور وہ یہہ ہے تیل تلی ۱۰ تولہ مین رال سفید ۲ تولہ باریک پیسکر ملائین اور ہیکو دفعہ پانی سے دہوئین جب مکہن کی طرح سفید ہوجاوے تو پانی جدا کرین بعد ازان پارہ گندہک ہر ایک ایکتولہ نیلا تہوتہ ۲ ماشہ مردارسنگ ۳ ماشہ سب کو سرمہ سا باریک کرین اور ملا کر استعمال مین لائین **قسم ہفتم** قرحہ متاکلہ (سلفنگ فی جی ڈنگ السر) یہہ گہاو اکثر طاعون وغیرہ لوند آدمیون کو ہوتا ہے اور شروع مین جلد کی سطح پر ایک سخت پہوڑا تکلیف دہندہ پیدا ہوجاتا ہے اور جس مقام پر غلبہ کرتا ہے بہت جلد ترقی کرکے اوسکو نیست و نابود کردیتا ہے یعنی اگر آج پیسے کے برابر ہے تو دوسرے روز چوڑان اور گہرائی مین روپیہ کے برابر ہوجاتا ہے اور گرد کی جلد سرخ کنارے ہموار تپلے گرم اور کبہی ہونٹے باہر کو مڑے ہوئے ہوتے مین اور اوس سے چہیچہڑے وغیرہ خاکستری رنگ کے اخراج پاتے مین اور بیچ کا حلقہ سرخ خاکستری مایل اور بیچ مین سیاہ رنگ کے نقطے دکہائی دیتے مین اور بعض اوقات

یہہ نقطے بہورے خاکی رنگ کے ہوتے ہین اورجب اونمین سے گندا گوشت نکالا جاتا ہے تو پہر
از سر نو ویسا ہی پیدا ہوجاتا ہے اور کبھی اسقدر شرانداز ہوجاتی ہے کہ مقام ماوف کا تمام گوشت یکبخت
سڑکر اخراج پاتا ہے اور ہڈی نمودار ہوجاتی ہے اگر یہہ زخم کسی شریان پر ہو تو خون جاری ہوکر
موجب ہلاکت ہوتا ہے اور مواد رقیقہ متعفنہ خون آمیز کبھی تنہا بہورے رنگ کے خارج ہوتے ہین
اور درد شدید ٹیس کے ساتھہ ہر وقت اور کبھی وقفہ کے ساتھہ رہتا ہے پیچولی بخار اسہال اور تشنگی
کی شکایت زیادہ ہوجاتی ہے مریض کا مزاج پژمردہ اور چرچڑا ہوجاتا ہے اگر اس حالت مین اچھے طور پر
علاج نکیا جاوے تو دو تین ہفتہ کے اندر مریض ہلاک ہوجاتا ہے لیکن مرتے دم تک ہوش و حواس
قایم رہتے ہین **فایدہ** یہہ گہاو اکثر خرابی خون اور زیادتی خراش کے باعث ہوجاتا ہے۔ سخت
سردی کے بعد سخت گرمی کا پہونچنا اور آتشک کے مرض مین خاصکر سیماب کا بے احتیاطی سے استعمال
کرنا بہی اسکے باعث ہین بعض ہسپتالون مین بہی جہان بہت مجروح جمع رہتے ہین اور صفائی کا انتظام
خاطرخواہ نہین ہوتا یہہ مرض پیدا ہوجاتا ہے **علاج** مریض کو صاف اور ہوادار مکان مین رکہین۔
مزاجی علامتون کے علاج کو مقدم سمجہین اگر زبان میلی دست بتلے یا پیچش سے آتے ہون تو عام
تنقیہ کی طرف متوجہ ہون تپ نوبتی مین کونین وغیرہ ادویات دافع نوبت کہلا مین بعد ازان
غذاہی مقوی مثل شوربا پلاؤ قلیہ وغیرہ کہلاتے رہین اگر ضرورت ہو تو برانڈی کو بطور بدرقہ کے
دین گہاو کی سطح کو رطوبات وغیرہ مواد متعفنہ سے صاف کرکے تیزاب سے جلاوین یا مرہم سیماب
جو نا سور مین تحریر ہوچکا ہے لگاوین جب گہاو مواد ردیہ سے صاف ہوجاوے تو مرہم سفید مذکورہ
فی الدماسیل استعمال مین لاوین رفع درد و جلن کے واسطے سفید مرہم استعمال کرین نسخہ موم سفید
ڈیڑہ درم میٹہا تیل ۳ درم دونون کو آگ پر پگہلا کر نیچے اتار لین جب سرد ہونے پر آوے تو تین
انڈون کی سفیدی اور قدرے افیون ڈالکر خوب گہوٹین یہانتک کے سب اجزا آمیز ہوجاوین اگر تبرید
زیادہ منظور ہو تو قدرے رسوت اور کافور زیادہ کرین جب تیزاب سے جلانے سے زخم پر کہرنڈ بندہ جاوے
اور درد کی شکایت رفع ہوجاوے اور کہرنڈ کے نیچے انگور بنا ہوا دکہائی دے تو رال کے مرہم مین
قدرے تارپین ملاکر زخم پر لگاوین یا کاربالک آئیل استعمال مین لاوین اگر مرض از سر نو ترقی پذیر
اور درد کی شکایت معلوم ہو تو تیزاب کو دوبارہ سہ بارہ استعمال مین لاوین۔ بعض تجربہ کار حکما

مقام ماؤف کو گرم لوہے سے داغ دیتے ہین معالجہ کے ساتھہ تبدیل آب و ہوا کرنا بھی ضرور ہے

فصل پنجم لاہوری پھوڑے (لاہور سور) کے بیان مین اسکو مغلی اور اورنگ زیبی پھوڑا بھی کہتے ہین یہ پھوڑا اکثر ایک سے زیادہ کسی خاص سبب آب و ہوا کی تاثیر سے خاص لاہور دہلی اور ملتان مین بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ شروع مین جلد کی سطح پر ایک سرخ داغ بے سوزش مچھر کے کاٹنے یا مٹر کے دانہ کی مانند ہوتا ہے پھر بتدریج جلد سرخ اور ابھری ہوئی ناہموار شفاف و چکنی چھلکے دار معلوم ہوتی ہے ہلانے سے جلد کے نیچے ہلتا ہے اور جون جون ترقی پزیر ہوتا ہے اوسمین بلندی و خارش زیادہ ہوتی جاتی ہے مگر جلد کے ساتھہ جڑا رہتا ہے اخیر کو ایک پھنسی منہ پر معلوم ہوتی ہے جس سے زرد رنگ کی رطوبت خارج ہوتی ہے اور اسپر ایک کھرنڈ بنکر جلد بھی اتر جاتا ہے اور پھر از سر نو جلدی سے عود کرتا ہے بیمار اس پھوڑے کی تکلیف مین مدت تک شکایت رہتا ہے اور اچھے ہونے کے بعد بھی داغ باقی رہجاتا ہے **علاج** چھلکے کو اتار کر تیزاب یا کاسٹک نیلے تھوتھے سے جلا دین یا لوہے کو گرم کرکے داغ دین دوسرے روز پوری باندہین جب مواد بالکل اخراج پا جاوے تو سفید مرہم یا ویسلین کا مرہم استعمال مین لاوین اگر تدابیر بالا سے اچھا نہو تو یہہ مرہم بنا کر لگائین **نسخہ** جمال گوٹہ زنگار مساوی الوزن لیکر رگڑین اور پھوڑے کی سطح پر چپکا دین اور اوسکے اوپر اس مرہم کا پھاہا بنا کر لگائین **نسخہ** آرد گندم ۱ تولہ ایک عدد انڈہ کی سفیدی شہد خالص حسب ضرورت لیکر بطریق معروف بنائین **دیگر** گندھک آملہ سار ہرتال ورقی زعفران مساوی الوزن لیکر حسب دستور شیاف بنائین اور لگاتے وقت پانی مین گھسکر استعمال مین لاوین **دیگر** پلستر اور آیوڈین کا استعمال بھی اسکے دور کرنے مین مجرب ہے **تجربہ مؤلف** یہہ پھوڑا نہایت خراب اور روز بروز بڑھتا جاتا ہے جون جون اسپر مرہم اور پولٹس باندھا جاتا ہے تون تون اسکی ترقی ہوتی جاتی ہے باوجود ان خرابیون اور زیادتیون کے اسمین درد مطلق نہین ہوتا جس طریق سے مین اسکا علاج کرتا ہون چند ہی روز مین بیمار اچھا اور تندرست ہوجاتا ہے مگر ایک دو روز مریض کو تکلیف ضرور ہوتی ہے اور وہ یہہ ہے کہ جہانتک پھوڑے کا ابھار معلوم ہو گندھک کے تیزاب سے بخوبی جلا دین اور اوپر سے ململ کے کپڑے کی ایک دو تہہ جما دین اور دوسرے روز پھر بطریق مذکور تیزاب لگا دین اور کپڑے کی تہون سے ڈھانک دین اس سے پھوڑے پر ایک سخت خشک

کھرنڈ بنجاتا ہے بعد ازان پانچ چھہ روز تک خالی رہنے دین جب کھرنڈ مین دوبارہ سوزش ہوکر اوسمین سے لیسدار رطوبت نکلنے لگے اور درد وغیرہ علامات سوزش پیدا ہوجاوین تو تین چار روز تک السی کی پولٹس باندہین تاکہ کھرنڈ تمامہ اترجاے پہر نیم کے پانی سے دہوکر مرہم سرخ مجربہ احقر جوم بعفو جناب حکیم شیخ احمد صاحب نور اللہ مرقدہ لگائین مگر مرہم کے لگانے کے وقت نیم کے پانی سے پہوڑے کو ضرور دہو لیا کرین نسخہ سیندہور آل ہر ایک پاؤبھر توم سفید آدہ سیر روغن زرد ایک سیر سب کو ملاکر حسب دستور مرہم بنائین۔ اور بعد از زخم کے پہاہے پر لگاکر گہاؤ پر چپکائین۔

فصل ششم سقاقلوس (مارٹی فیکیشن) کے بیان مین۔ یہہ ورم سخت خبیث عظیم الحجم غلیظ السواد غیر طبعی خون سے پیدا ہوتا ہے اکثر مقام ماؤف کی رگین ورم کے پہیلاؤ اور بڑہاؤ کے باعث سکڑ جاتی ہین حرارت غریزی کا نفوذ مسدود ہوجاتا ہے عضو ماؤف مردہ اور سیاہ ہوجاتا ہے آبلے پڑجاتے ہین نہایت بدبودار رطوبت خون آمیز نکلتی ہے کبہی شدید ضرب وغیرہ کے باعث ہی ہوجایا کرتا ہے **تبصرہ** جب کچہہ حصہ عضو ماؤف کا سڑجاوے اور کچہہ نہ سڑے اور اسمین کسیقدر حس باقی ہو اور اسکے صحیح یا مردار ہوجانے کا یقین کلی نہو تو اوسکو غانغرایا کہتے ہین اور جو عضو کہ بالکل ناکارہ مردہ اور سیاہ ہوجاوے اوسے سقاقلوس کہتے ہین جسکا اطلاق لغت یونان کے بموجب مردہ عضو پر کیا جاتا ہے **اسباب** حاد درجہ کی سوزش چوٹ یا گرجانے سے سخت صدمہ پہونچنا اس قسم کا دباؤ جس سے دوران خون بالکل بند ہوجاوے آگ یا کسی قسم کے تیزاب سے جل جانا سخت سردی کی حالت مین شدید البرودت مین آجانا یا اسکے برعکس برتاؤ کرنا وریدی یا شریانی خون کی رکاوٹ قطع عصب یا وغیرہ مختلف قسم کے زہرونکا جسم مین سرایت کرنا کمزوری مرض آتشک خراب غذا ناموافق دوا یہہ سب اس مرض کے اشتعال دینے والے ہین۔ یہہ مرض دو قسم پر منقسم ہے **قسم اول** سقاقلوس تری یہہ طاقتور آدمی کو زیادہ سوزش کے باعث ہوجاتا ہے یا جیسے امراض قلب کے سبب وریدی خون مین رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے تو یاتون متورم مقام ماؤف چکنا صاف تنا ہوا معلوم ہوتا ہے پہر وہ مقام سرخ ہوجاتا ہے اور بالائی وریدین پہیل جاتی ہین بعد ازان ڈہیلی جگہ پر آبلے پڑجاتے ہین جب وہ پہٹتے ہین تو سطح اوس جگہ کی سیاہ سرخی یا سبزی مایل نظر آتی ہے رطوبت متعفنہ خون آمیز خارج ہوتی ہے بو اد چیچڑے کی مانند کثرت سے اخراج پاتے ہین مقام ماؤف بحس ہوجاتا ہے

سوجن جلن اور درد مین دفعۃً یا بتدریج تخفیف ہوجاتی ہے کیونکہ یہہ تجربہ سے ثابت ہے کہ جب کسی قسم کے سوزش دار زخم مین درد یا تکلیف دفعۃً جاتی رہتی ہے تو اوسکے خراب ہوجانے اور سڑ جانے کا یقین پختہ ہوجاتا ہے۔ جب یہہ مرض پہیلنے سے رک جاتا ہے تو مردار حصہ کے چارو نطرف ایک سرخ لکیر خط محدود کی طرح جسمین دوران جاری ہو پڑجاتی ہے اور یہہ خط جاندار جگہ کو بیجان سے جدا کردیتا ہے پہر اس خط کے نیچے مردار حصہ کو جدا کرنے والی ایک اور لکیر شروع ہوجاتی ہے بعد ازان اوسکے اوپر چہوٹے چہوٹے آبلے پڑجاتے ہین اون سے پیپ جاری ہوتی ہے اخیر کو بتدریج سب سے پہلے جلد پہر عضلات عروق عصب وغیرہ گل کر علیحدہ ہوجاتے ہین اگر ہاتہہ پانون مین یہہ مرض ہو تو وہ بآسانی خود بخود جہڑ جاتے ہین جب اس مرض مین خط محدود ظاہر ہو یا انتڑی وپہیپہڑہ وغیرہ عضای رئیسہ اسمین مبتلا ہون تو علامات تپ کی ظاہر ہوجاتی ہین چہرہ فکرمند جسم کی رنگت زرد ہوجاتی ہے نبض نرم اور رک رک کر چلتی ہے پسینا سرد متعفن بکثرت آتا ہے ہاتہہ پانون مین رعشہ ہوجاتا ہے ہچکیان بکثرت آتی ہین خواہش طعام گہٹ جاتی ہے لب اور زبان خشک ہوجاتے ہین ہوش وحواس باختہ آخر کار مریض راہی ملک عدم ہوتا ہے

علاج خاص سبب موجب فساد کو رفع کرین ابتدائے مرض مین مقام ورم پر پچہنے لگاکر نمک کے پانی سے دہوئین تاکہ مواد ردیہ تمام نکل جائین بعد ازان گیرو مازو پہٹکڑی وغیرہ دافع عفونت دوائین شہد مین ملاکر لگائین مریض کے مکان کو صاف ستہرا رکہین رال حرمل گندہک کہوپڑی سروج گرب گندہی ترگبین خر آجوائین مجموعًا یا جو انمین سے دستیاب ہو آگ پر ڈالکر دہونی دین مکہی پر کلی چونہ چہڑکین خون کا غلبہ معلوم ہو تو فصد لین مقام ماوف پر جونکین لگائین **معجون کثیر المنافع مجربہ مولف** کہانے کو دین **نسخہ** ہندی بوٹی آملہ ہلیلہ زرد کیسر تخم پنوار مساوی الوزن ستہ چند شہد مین معجون بنائین خوراک ایکتولہ دنمین دو دفعہ کہانے کو دین مرکبات سیماب کی استعمال سے زخم کو صاف کرین مگر اس بات کی احتیاط رکہین کہ منہ نہ آجاوے ورنہ مرض ترقی پر ہوجاتا ہے اور مریض کمزور ہوکر ہلاکت کو پہونچ جاتا ہے **نسخہ** مجربہ اخویم **جناب حکیم شیخ احمد صاحب** مرحوم مغفور تنکلپور مغز ریٹہہ ہریک یکتولہ دونون کو کوٹ کر گولی بنائین اور آدہ سیر پیاز کے نغدہ مین لپیٹ کر دہ سیر جنگلی اپلی کی آگ دین پہر موٹہہ کے دانہ کے برابر حبوب بنائین خوراک ایک حب سکہ مین

لیپ کردین دیگر مجربہ مولف مطبیہ سناسی بلادر کلاہ بریدہ بذر البنج ہریک ۳ دام گندہک آملہ سار
۱۰ ماشہ سیماب یکماشہ قند سیاہ کہنہ ۴ دام سب کو کوٹکر حسب دستور بمقدار نخود حبوب بنائین خوراک
ایک حب صبح ایک شام کہانے کو دین غذا کہچڑی مرغن کہلائین اگر مریض کمزور ہو تو گوشت
انڈا برانڈی دودہ جرانیہ کونین تشک وغیرہ اغذیہ ادویہ مقوی مفرح قلب موافق عمر مریض استعمال
مین لائین حتی المقدور مریض کی صحت کو مد نظر رکہین اور مواد کے پیدا کرنے والی ادویات
سے طبیعت کو مدد دین اور خط محدود کے نمودار ہونے کا انتظار کرین تاکہ مردار حصہ عضو صحیح
سے خود بخود جدا ہو جاے درد اور بے چینی رفع کرنے کے واسطے افیون بذر البنج ٹنکچر ادہیم کلورافام
استعمال مین لاوین ہچکی رفع کرنے کے واسطے کافور کہلائین دیگر دارچینی انیسون زیرہ سفید لونگ
جوش دیکر پلائین دیگر ملابار ڈونا ایک مین ملائین دو دفعہ دین دیگر گریا روٹ یا کاربالک آیل کو
رال کے مرہم پر چہڑک کر لگائین مگر مرہم لگاتے وقت کاربالک سلیوشن یا نیم کے پانی سے ضرور
دہو ڈالا کرین **نسخہ سلیوشن** کاربالک ایسڈ ۲ بوند پانی ۳ تولہ۔ اگر مرض پہیلتا معلوم ہو تو
السی کے پولٹس مین تارپین ملا کر باندہین اور پہر پانی مین ۴ ماشہ شورہ قلمی یا نمک کا تیزاب
ملا کر گہاو کو دہووین دیگر کاہی سبز ۹ تولہ آہک آب نارسیدہ ۶ تولہ پوست انار پہٹکڑی ہریک ۵ تولہ
کندر مازو ہریک ۱۲ تولہ موم سفید سوا پاؤ روغن زیتون ۹ چہٹانک حسب دستور مرہم بنا کر لگائین اس سے
بڑہکر کوئی عمدہ تدبیر نہین اگر یہہ تدبیر بہی کارگر ہو اور عضو ماؤف روز بروز مردار ہوتا جاے تو فوراً
عضو کے کاٹنے مین کوشش کرین تاکہ اوسکا زہر تمام عضو مین سرایت نہ کرجاے اگر قطع ممکن نہو
تو اوسکے گرداگرد داغ دین اور مریض کو اوسکے زہر سے بچاوین **تنبیہ** اگر کوئی عضو سردی کی شدت
سے سخت سن ہو جاوے تو اوسکو اوسیوقت آگ سے مت سینکین بلکہ اوسپر اولے یا برف
ملین تاکہ اوسکو بتدریج اثر گرمی کا پہونچے اور اپنی اصلی حالت پر آوے ورنہ وہان سوزش پیدا
ہوکر وہ عضو فوراً سڑ جاتا ہے اگر باوجود کامل احتیاط کے بہی وہان سوزش پیدا ہو جاے تو اوسکو
تدابیر مناسبہ سے رفع کرین برفانی ملک کے لوگون کا دستور ہے کہ جب اونکی کوئی جگہ سردی کے
باعث سن ہو جاتی ہے تو وہ اوس مقام پر برف رگڑکر گرمی پہونچاتے ہین آگ کے نزدیک بہی
نہین جاتے اگر بسبب ضرب شدید یا کسی رگ کے دب جانے سے کوئی عضو سڑ جاے تو خط محدود

کا انتظار نکرین مردار حصہ کو فوراً قطع کرین دیر کرنے مین مریض کمزور ہوجاتا ہے بیماری بڑھ
جاتی ہے اگر غلظت اور خرابی خون وغیرہ عوارض غیر طبیعی کے سبب کوئی جزو بدن سڑجاوے
تو خط محدود کے منتظر رہین اور ازالہ ادویات کے ذریعہ سے مردار حصہ کو جدا کرین جتبک خط
محدود نظر نہ آوے دستکاری کے درپے نہون **قسم دوم غیر مدی** یہ اکثر خون کی کمی
یا کسی عارضہ طبیعی کے لاحق ہونے سے پیدا ہوتا ہے اس قسم مین سوزش خفیف مردار حصہ
خشک اور رتیلا ہوجاتا ہے اور اسمین پیپ بالکل پیدا نہین ہوتی **علاج** عضو ماؤف کو قطع کرین

فصل ہفتم باشرا اری سیلس **کے بیان مین**۔ اسکو اہل فارس سرخ باد کہتے ہین اور
یہ مرض اکثر خالص صفرا یا صفرای خون آمیز سے پیدا ہوتا ہے اور فاسد مواد اس مرض کا ایک
مقام سے دوسرے مین صرف جلد کے اندر یا جلد کی خانہ دار بناوٹ وغیرہ مختلف غشاؤن مین
دور تک سرایت کرجاتا ہے اور کبھی سخت سردی گرمی ضرب شدید اور زخم کے لگنے سے ہوجاتا ہے
گاہے پرسوت کے بخار اور زہر کی سرایت کے باعث پیدا ہوجاتا ہے اور بعض اوقات ایک جگہ
کو چھوڑکر دوسرے مقام کو پکڑ لیتا ہے کبھی مزاج دموی اور سن شباب وغیرہ امراض جو باعث
کمزوری کا ہون اسباب اس مرض کا ہوتے ہین جب یہہ مرض شروع ہوتا ہے تو بیمار کی
پیٹھ ٹھنڈی رہتی ہے اور مقام ماؤف مین سوزش کے ساتھہ درد شدید ہوتا ہے جس سے بیمار
بے چین ہوجاتا ہے نبض تیز چلتی ہے زبان خشک سفید یا بھوری رنگ کی ہوجاتی ہے جی
متلاتا ہے اور کبھی صفراوی رنگ کی قی ہوجاتی ہے قبض کمال رہتی ہے اعضا شکنی بخار
لرزہ کے ساتھہ آتا ہے مگر ضعیف کمزور آدمی مین تپ محرقہ کی علامتین شروع ہوجاتی ہین
بدبودار پاخانہ اور متعفن پسینا کثرت کے ساتھہ آتا ہے چند گھنٹہ یا ایک دو روز کے بعد جلد
سرخ ہوجاتی ہے ورم کبھی سخت کبھی نرم چارون طرف پھیل جاتا ہے معالجہ سے ہفتہ دو ہفتہ
مین مریض رو بصحت لاتا ہے اوپر کی جلد بھوسی کی طرح جھڑنے لگتی ہے اکثر صورتون مین
اوپر کی جلد اتر جاتی ہے اور نیچے اوسکے بڑے بڑے آبلے پیدا ہوجاتے ہین اور یہہ آبلے خودبخود
خشک ہوکر اچھے ہوجاتے ہین کبھی گہرے زخم ہوکر مدت دراز تک رہتے ہین اور مواد فاسد
اخراج پاتے رہتے ہین اکثر یہہ مرض کمزور مئ خور ضعیف آدمی کو تھوڑے سے صدمہ سے

مقام مجروح مین ہوجاتا ہے اور نوزائیدہ بچون کو ناف کے گرد و نواح کی جگہ پر ظہور پکڑتا ہے
اگر کوئی زخم ہو تو پیشانی سے شروع ہوتا ہے بعد ازان آہستہ آہستہ سر اور گردن کو پکڑ لیتا ہے
حتی کہ پیٹھ سینہ تک پھیلجاتا ہے جس سے تنفس کی تکلیف چہرہ متورم ہوجاتا ہے مقام ماؤف پر
جلن کی شکایت زیادہ رہتی ہے درد سر ہذیان اور غنودگی ہوتی ہے حواس باختہ ہوجاتے ہین کبھی بیہوشی
بھی طاری ہوجاتی ہے نبض بیقاعدہ چلتی ہے بغل و کش ران کی گلٹیان سوج جاتی ہین مقام ماؤف
مردار پڑجاتا ہے بخار کی علامات دیہ شروع ہوجاتی ہین جسم کی تمام جلد مین مائیت خون پیپ
بنجاتی ہے اور جلد کے اندر بڑے بڑے گھاؤ پیدا ہوجاتے ہین اخیر کو بیمار نڈھال ہو کر دو تین
ہفتہ کے اندر راہی ملک عدم ہوتا ہے اور جب یہ بیماری وبا سے عالمگیر ہوتی ہے یا بچون اور
بوڑھون کے جسم پر ظہور پکڑتی ہے تو اکثر اسکا انجام بد ہوتا ہے **علاج** مرض کی ترقی کو
روکین خون کی صفائی کے واسطے مسہل دین معرقات و مدرات استعمال مین لاوین نسخہ
برگ حنا ۴ ماشہ کشنیز ۴ ماشہ تمر ہندی ۳ تولہ آلو بخارا ۱۰ عدد ہلیلہ زرد تولہ شاہترہ ۴ ماشہ صندل سرخ
دھاہ ہر یک ۳ ماشہ سب کو بھگو کر صاف کرین اور ان حبوب کے ساتھ دونون وقت پلائین
نسخہ حبوب برگ حنا سوت صندل سرخ و سفید مرچ سیاہ چاکسو مقشر صبر برگ نیم
منڈی بوٹی کشنیز زیرہ سفید تابر ناگ ہر یک ۳ ماشہ زنجبیل ۴ ماشہ افیون یکماشہ بدستور حبوب
تیار کرین خوراک دو گولی صبح دو شام اور اگر مریض طاقتور دموی مزاج ہو مقام ماؤف سخت متورم
ٹیس کی شکایت اور گلے مین سوزش ہو تو فصد لین جونکین لگائین بدار اور ہیرا کسیس ایک
ایک لی ملا کر دو گھنٹہ کے وقفہ سے کھلا دین اگر اس سے آرام نہو تو کیالومل ۲ سرخ کھلا دین
روغن ارنڈ پانچ تولہ دیکر مسہل کرین آسو ہٹیس آف امونیا پلا دین دیگر بیج مدار کا سفوف
کیالومل ہر یک ۴ گرین نہین ۴ دفعہ دین ہذیان اور بیہوشی کے واسطے پاشویہ کرین رائی کی
ٹکی پنڈلی پر لگا دین کسیقدر دوا المسک کھانے کو دین افیون کے استعمال سے درد کو رفع
کرین اگر مواد پیدا ہوجاوے تو اوسکو نشتر سے خارج کرین طور شوربا دودھ کونین پانچ ٹنکچر آئیل
خمیرہ صندل وغیرہ مقوی سریع الہضم اغذیہ و ادویہ سے مریض کی طاقت قایم رکھین عرق لیمو یا
آتش جو سے تشنگی کو رفع کرین کوکنار کی ٹکمید کرین اور مقام ماؤف پر ٹنکچر سے آئیل لگائین دیگر طباشیر

کتھہ سفید گل سپوتی الایچی کلان کچور ہریک یکتولہ زردی گلاب ۶ ماشہ کافور ۳ ماشہ سبکو کوٹ کر
جوب بنائین اور وقت ضرورت گھسکر لگائین اور جس مقام پر ورم ہپٹ کر زخم ادگہاؤ پڑجادین اور رطوبت
مواد رقیق نکلنے شروع ہون وہان مرہم سفید جو قرصہ مناکلہ مین لکھی گئی ہے لگائین اگر ورم زیادہ ہو تو
پٹی باندہین اگر مریض کمزور ہو اور ورم اندر کی طرف سرایت کر جاوے تو عضو ماؤف کے مقابل بلسٹر
یا رائی کی پٹی سے امالہ کرین ورنہ بہین کپڑے پر چھڑک کر سطح علیل پر لگاوین کمزوری کی حالت مین مقوی
غذا کہلادین ورنہ آش جو دال مونگ دودہ چاول دین اور مریض کے مکان مین کوئلے جالی دار تھیلیون مین
بہر کر لٹکا دین چونہ چہڑکین بال کی دہونی دین بیمار کو صاف و ستہرا رکھین **تجربہ مؤلف** جب اس قسم
کا مریض میرے زیر علاج ہوا کرتا ہے تو دو تین دفعہ جلاب حسب طاقت مریض کچہہ دنون کا وقفہ دیکر صرف
کیا جاتا ہے اور کاسٹک کے قلم سے سوزش کے چوگرد داغ دیا جاتا ہے جس سے ورم پہیلنے نہین پاتا
اور مقام ماؤف پر عرق کاسٹک فی اونس ۲۰ گرین ڈالا دنمین دو دفعہ لگایا جاتا ہے بعض جگہ جہان
ورم پر چونکہین اور غلبہ خون مین کسیقدر فصد بہی لیا جاتا ہے اور پینے کو یہہ نسخہ عطیہ مخدومی استادی
جناب حکیم سید شرف علیشاہ صاحب لاہوری دیا جاتا ہے جس سے بیمار جلدہی ورز
مین و صحت لاتا ہے **نسخہ** ... سرخ ایک دام سہ ہکبہ برگ نیم برگ حنا گشنیز شاہترہ ہریک ۲ دام
بجور سوت کیرو ہریک ... سب ... کر کہہ چہوڑین آمین سے ایک نیم دام کسیقدر پانی مین اتنے
ہلکو کر صبحکو صاف کرکے نبات ملاکر پیا کرین نوروز تک **نسخہ جلاب مجربہ مؤلف** ترید مقشر
۹ ماشہ حب النیل بریان ۶ ماشہ ہلیلہ زرد ایکماشہ نمک لاہوری ایکماشہ سب کو کوٹکر حسب طاقت مریض
دین بعد تنقیہ شربت انار ۴ تولہ بید مشک ۲ تولہ عرق گاؤزبان ۶ تولہ پینے کو دین

فصل ہشتم جدری (اسمال پاکس) اس مرض کی ماہیت مین حکماہی یونان و اطباہی انگریزی
کا اسمین اختلاف ہے یونانی حکیم اخلاط اربعہ کے سوا دم طمث کو بہی شامل کرتے ہین اور ڈاکٹر اسکو
وبائی امراض مین سے شمار کرتے مین لیکن اس مرض کے متعدی ہونے کے دونون قایل ہین جو بیماری
کے مکان کپڑون اور ٹیکے کے لگانے سے پیدا ہوتا ہے اسکو تین قسم مین بیان کیا جاتا ہے **قسم اول**
جدری متفرقہ (ڈس ٹنکٹ اسمال پاکس) جب کسیکو یہہ مرض پیدا ہوتا ہے تو پہلے بیمار کا سر
پیٹھ کمر وغیرہ جوڑ درد کرنے لگتے مین سر بہاری ہو جاتا ہے خواب متوحش سرخی چشم ناک کہجلانا

قشعریرہ تب لرزہ اعضا شکنی بیہوشی تنگی نفس گرفتگی آواز سفیدی زبان وغیرہ علامات ظاہر ہوتی ہین جی متلاتا اور فم معدہ متالم ہوتا ہے کسیقدر تشنج کی علامات پیدا ہوتی ہین اور ایک دو روز کے بعد نبض ممتلی سریع الحرکۃ عدم اشتہا کمال بے چینی سخت بخار بعض اوقات ہذیان بھی ہوتا ہے لیکن یہ سب علامات ہر ایک بشیر مین کثافت مادہ اور اوسکی سمیت ہونے پر کم و بیش ہوا کرتی ہین اور اکثر اس اثنا مین پسینا آکر تیسرے روز مچھر کے کاٹے ہوئے کی طرح متفرق چھوٹے چھوٹے دانے چہرہ اور پیشانی پر نمودار ہوتے ہین چوتھے روز سارے جسم پر دانے نکل آتے ہین غرض جبتک دانے پورے پورے ظاہر ہوں عوارضات مذکورہ برابر رہتے ہین بعد ظہور آبلہ بخار وغیرہ عوارضات کی شدت کم ہوتے جاتے ہین پانچوین روز یہ دانے جلد سے ابھرے ہوئے نوک دبی ہوئی نہایت شفاف رونق دار رطوبت سے بھرے ہوئے دکھائی دیتے ہین جنکے گرد ایک سرخ ہالہ بنجاتا ہے چھٹے روز منہ حلق آنکھون کے پپوٹون اور مرد عورت کے عضو تناسل پر بھی دانے نکل آتے ہین جسکے سبب آواز بیٹھ جاتی ہے منہ سے لسیدار لعاب بہنے لگتا ہے غذا بصد دقت کھائی جاتی ہے آٹھوین روز مکمل مدور دایرہ ہوجاتا ہے اور دانے بخوبی بھرجاتے ہین اور بیچ کی رطوبت پیلی یا پیپ ہوجاتی ہے منہ ناک اور حلق مین دانے بکثرت نکل آتے ہین چہرہ متورم آنکھین بند ہوجاتی ہین بخار بے چینی بھورے رنگ کی زبان کمال تپش وغیرہ علامات دوبارہ زیادہ ہوجاتی ہین نوین روز حلقہ مذکور دور ہوجاتا ہے اور دانے بخوبی مکمل اور بیچ مین ایک بھورے رنگ کا نقطہ نمودار ہوجاتا ہے چہرہ کا ورم اترنے لگتا ہے مگر ہاتھ پاؤن پھول جاتے ہین بعدازان دانون کے ٹوٹ جانے سے پیپ نکل کر اوپر اونکے کھرنڈ بنجاتا ہے جو تھوڑے عرصہ کے بعد وہ بھی اتر جاتے ہین اور وہ جگہ کئی ہفتہ تک اودی سرخ رنگ کی رہتی ہے ہاتھ پاؤن کا ورم بتدریج اتر جاتا ہے سترہوین روز مریض تندرست ہوجاتا ہے **قسم دوم جدری متوصلہ** (کان فلوانٹ اسمال پاکس) اس قسم کی چیچک مین ابتدا سے دانون کے پختہ ہونے تک بیہوشی ہذیان اور سخت بخار رہا کرتا ہے دست لگ جاتے ہین دانے بیقاعدہ نکلتے ہین جلد متورم ہوجاتی ہے اور ایک قسم کے سرخ دھبے پڑجاتے ہین جنمین دوسرے روز چھوٹے چھوٹے سرخ رنگ کے چپٹے ٹیڑھے بینگے دانے نکل آتے ہین اور بیقاعدہ جلد پختہ ہوجاتے ہین اور کبھی تیز سیاہی مایل رطوبت سے بھر جاتے ہین مختلف مقامات سے خون رسنے لگتا ہے دانون کے

گرد و نواح مین ورم سوزش ہو کر گوشت گلجاتا ہے چہرہ متورم منہ سے پانی بکثرت نکلتا ہے دانون کے نکلنے پر بخار خفیف ہوجاتا ہے مگر بدن پر برابر رہتا ہے بلکہ نوین روز اوسکی شدت زیادہ ہوجاتی ہے علامات ردی نمودار ہوتی ہین دانے اور اُنکے سیاہی مائل لب اور دانت بالکل سیاہ ہوجاتے ہین تشنج بیہوشی طاری اور خون کے دست لگ جاتے ہین مختلف مقامات پر جمے ہوئے خون کے سیاہ دہبے پڑجاتے ہین اکثر اس قسم کا مریض گیارہوین روز مرجاتا ہے اگر تقدیراً اچھا ہی ہوجاوے تو بڑے بڑے گہرے دانون کے داغ باقی رہجاتے ہین خصوصاً اس قسم مین مذکورہ بالا علامات کے سوا بیمار متفکر نہایت نڈہال ہوجاتا ہے سوء تنفس نبض تیز ہوجاتی ہے ظہور دانہ چیچک کے قبل قے بشدت ہوتی ہے جس سے انجام بُرا معلوم ہوتا ہے **قسم سوم جدری شتغیرہ** (دانہ ٹیڈی فائیڈ اسمال پاکس) اس قسم کی چیچک صرف ٹیکا لگانے یا اوسکے دوبارہ نکلنے سے ہوا کرتی ہے اسمین صرف ایک دو روز ہی بخار رہتا ہے دوسری رات کو کسالت بےچینی ہوکر صبح کو ہاتھ کے قبضہ اور ناک کی سطح پر اچھی طرح متفرق دانے نمودار ہوجاتے ہین اور چند روز مین ہی بیمار بلا تکلیف صحت لاتا ہے **علاج** جب وبائی چیچک قرب جوار مین پہیلتی ہوئی معلوم ہو تو حفظ ماتقدم کے لئے حسب طاقت مریض کو نوین کے بیچے جونکین لگائین شربت انار شربت عناب عرق کیوڑا گلاب سکنجبین وغیرہ سرد مصفی خون دوائین پلائین ۴ دانہ سنبل یا ۲ دانہ مروارید کہلائین تاکہ دانے کم نکلین امتلا کی صورت مین قے کرائین مسہل دین بہرحال طبع کو نرم رکہین ضعف کی حالت مین کونین - امونیا - برانڈی وغیرہ بجہت ہضم مفرح قلب دوائین دین ورم سوزش کی علامات کو مناسب دواؤن سے روکین جب بخار وغیرہ علامات چیچک کی نمودار ہون تو یہ نسخہ پلائین **صفت** کاہو ۳ ماشہ عناب ۵ دانہ عدس ۴ ماشہ اصل السوس ۴ ماشہ گل شقایق یکماشہ سب کو شاہترہ کے عرق مین ہگو کر صاف کرین اور شربت نیلوفر کے ساتھ پلائین غذا آب گوشت کہچڑی مونگ یا دال ختکہ میوہ یا املی کی کہٹائی ڈالکر کہائین اگر چیچک کہلکر نہ نکلے تو یہ نسخہ دین **صفت** انجیر ولایتی ۴ عدد عدس مقشر ۶ ماشہ مویز منقی ۷ عدد عناب ۵ دانہ سب کو ہگو کر سرخ شکر سے شیرین کرکے پلائین اور خوب کا ان مناسب الوقت کہلائین بیضہ کبوتر موتی ورق طلا بہی کہانے مفید ہین دیگر قہوہ کہجریا گرم پانی کا بخار حسب دستور دین تاکہ پسینا کہلکر آوے اور دانے بخوبی نکل آوین **نسخہ** تمی شورہ ۳۰ گرین لائکوار امونیا اسے ٹیٹس ایک اونس

ناٹیرک اسیڈ ڈیڑہ ڈرام اسی ٹ آف پوٹاس ۴ گرین سب کو ملا کر دنمین ۴ دفعہ دین دیگر شورہ قلمی
ڈیڑہ ماشہ سرکہ انگوری ۲ تولہ آب پانی ۲ تولہ نبات بقدر مناسب ڈالکر شیرین کرین اور دنمین ۲ دفعہ دین
جب دانے چیچک کے خشک ہو کر کہرنڈ بنجاوین تو کاربالک آیل یا تیل کنجد لگائین تاکہ باسانی اُتر جاوین
اگر دانون کی جگہ گہاؤ ہو جاوے تو مرہم سے مندمل کرین **نسخہ** جو خراب قسم کی چیچک مین ازبس مفید و
مجرب ہے ٹنکچر آیوڈین ۳۰ حصہ گلسترین ۲ حصہ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ۱/۲ حصہ سبکو ملا کر پانچوین روز گیارہوین
دن تک دنمین ۲ دفعہ لگائین اس سے مواد جلد تر جذب ہو کر دانے خشک ہو جاتے ہین اگر خراب
قسم کی چیچک مین دانے پہٹ کر گہاؤ کی صورت بنجاوین تو باچکہ شتی کی راکہہ قرحہ پر چہڑکین غذا نان
شیرین بے نمک برنج یا قند یا آب نخود یا قند کہائین **فایدہ جلیلہ** اگرچہ اس مہلک مرض کے
استیصال مین متقدمین و متاخرین نے بہت سی تدبیرین کین تاکہ بیمار اسکے پنجہ سے محفوظ رہے اور روے
زمین سے اسکی بالکل بیخ کنی ہو جاوے مگر ٹیکے کے مقابلہ مین سب تدبیرین رایگان گئین اور ٹیکہ ہی مفید
ثابت ہوا سب سے پہلے اس طریقہ کے موجد نے خاص چیچک کے دانون کی پیپ سے ٹیکا لگایا اور رواج دیا
جن لوگون کو ٹیکا لگایا گیا وہ بیشک چیچک کی وبا سے محفوظ رہے لیکن اس سے بیماری کی بنیاد نہ گئی
پھر محققین اکابر نے بڑی کوشش سے مادہ گاؤ کے ٹیکے کا تجربہ کیا تو معلوم کیا کہ یہہ وہ عمدہ شے ہے کہ اگر
اس عمل کو باحتیاط تمام کیا جاوے اور دانے بخوبی نمودار ہون تو وہ شخص مرض چیچک سے بالکل محفوظ
رہتا ہے یا بہت خفیف نکلتی ہے اس طریق سے اسکا استیصال ہی ہو سکتا ہے **جاننا چاہیے** کہ مواد کے
حاصل کرنے کا آسان طریق یہہ ہے کہ جس بچہ کے بازو پر چیچک مادہ گاؤ کے دانے خوب کامل طور پر نکلے ہون اوسکی
پیپ سے ٹیکا لگائین دوم ایک چوگوشہ شیشہ پر تہوڑی سی پیپ لیکر دوسرے شیشہ کے ٹکڑے سے ڈہک دین
اور کاغذ سے خوب لپیٹ دین تاکہ ہوا اور گرد و غبار وغیرہ سے محفوظ رہے جب ضرورت ہو تو دونون شیشونکو
علیحدہ کرکے پیپ والے ٹکڑے پر دو تین قطرے سرد پانی کے ڈالکر نشتر کی
نوک سے ملا کر اسطرح ٹیکا لگائین کہ جس بازو پر ٹیکا لگانا منظور ہو

اوسکی کہال کو بائین ہاتہہ سے نیچے اور پیچہے کی طرف
کہینچکر پکڑین تاکہ اوپر کی کہال تن جاوے پہر
داہنے ہاتہہ مین صاف اور تیز نوک کی نشتر لیکر

اور اوسکی نوک پر مادہ گاؤ کی چیچک کا مواد لیکر عضلہ الزالیہ (ڈولٹا یڈ مسل) کے مقام پر ترچھے
طور سے صرف اسقدر داخل کریں کہ برائے نام تھوڑا سا خون نکل آوے اور نشتر کی نوک ایک دو
لمحہ (سکینڈ) تک زخم میں رہنے دیں تاکہ مواد بخوبی جذب ہو جاوے پھر بطریق مذکورہ پانچ چھ جگہ
ٹیکا لگائیں۔ اس سے دوسرے روز شگافون کے مقام اونچے اور اوسکا گرداگرد کسیقدر سرخ ہو جاتا ہے
اور اوسمین چھوٹے چھوٹے سے دانے نکل آتے ہین چوتھے روز مقام مذکور زیادہ سرخ اور اونچا معلوم
ہوتا ہے آٹھوین روز دانون کے چوگرد گول ایک سے ۲ انچہ تک ایک سرخ دایرہ پیدا ہو جاتا ہے
دانے مکمل گول شفاف مواد سے خوب بر اور موتی کی طرح چمکدار ہو جاتے ہین اسی روز اس قسم
کے دانون سے ٹیکا لگایا جاتا ہے۔ دسوین روز بغل کی گلٹیان پھول کر درد کرنے لگتی ہین دایرہ
مذکور کی جلد متورم اور اوسکے گرد کی ساخت سخت اور پھول جاتی ہے اور دایرہ اپنے کمال کو پہنچ
جاتا ہے بخار کے آثار نمایان ہو جاتے ہین بعض اوقات تمام جسم پہ سرخ دانے نکل آتے ہین۔
گیارہوین روز دایرہ مذکور مرجھا جاتا ہے دانون کی نوکین خشک ہو کے رنگ کی ہو جاتی ہین
مواد گدلا اور منجمد ہونے لگتا ہے چودہوین روز دانے خشک ہو کر ہو کے سرخی مایل رنگ کے
کھرنڈ بنجاتے ہین۔ آخر کو یہ کھرنڈ سیاہی پر ہو کر سکڑنے لگتے ہین جو بائیسوین روز جھڑ جاتے ہین
جنکا داغ خوب نمایان باقی رہ جاتا ہے **انتباہ** ٹیکا لگاتے وقت ان باتون کا ضرور خیال رکھین
اول جس بچہ کو ٹیکا لگانا منظور ہو وہ چھ ہفتہ کی عمر سے کم ہو اگر قریب وجوار مین چیچک کی وبا
پھیل جاوے تو کچھ مضایقہ نہین دوم بچہ شکم اور جلد کی امراض مین مبتلا اور دانتو نیز ہو اچھا
تندرست ہو سوم عہد طفولیت مین ہو۔ **درست ٹیکے کی شناخت** اطبا کے متفق تجربہ
سے ثابت ہے کہ جس بچہ پر ٹیکے کا عمل ایمانداری اور احتیاط سے کیا جاوے اوسکے دانے مکمل اور
خفیف قسم کے نکلتے ہین اور کھرنڈ کے جھڑ جانے سے کچھ عرصہ تک داغ برابر موجود رہتے ہین
بچہ چیچک کے خاص مرض سے محفوظ رہتا ہے مگر جب کسی خراب دانہ کے مواد سے ٹیکا لگایا جاوے
یا آٹھوین روز کے بعد جبکہ دانون کے گرد کا ہالہ پختہ ہو جاوے اور اوسکی رطوبت گدلی ہو اور
خشک ہونے پر آجاوے یا باوجود تازہ مواد کے ٹیکے کے کھرنڈ کو استعمال کیا جاوے تو اس قسم کے
ٹیکے پر اعتماد نہین کیا جا سکتا۔ ایک دانہ سے بہت سا مواد نہ لینا چاہیے اور نہ چھوٹے غیر مکمل دانون کے

مواد سے ٹیکا لگانا چاہیے۔ **فایدہ** اگر اتفاقاً اسکے بعد جسم پر دنبل نکل آوین تو اونکا علاج حسب دستور مرہم رال سے کرین سرخ باد ہو تو اوسکے علاج کی طرف متوجہ ہوان اور جوڑون مین ورم اور اوسمین پیپ پڑجانے سے بیمار لنگڑا ہوجاتا ہے **حفاظت چشم** کے لئے کشنیز کے پانی مین سرمہ سودہ ایک تولہ ایک ماشہ کافور مین پیکر ابتدا سے انتہا تک آنکھہ مین ڈالا کرین اور اس شیاف کو گھسکر آنکھہ پر لگایا کرین **نسخہ** سوت سمبر شیاف مامیثا اقاقیا ہریک ۵ درم زعفران نیم دانگ سبکو کوٹ چھانکر شیاف بنائین **دیگر** اگر ابتدائی ظہور جدری مین کافور یا سپستان دھنیئے کے پانی مین گھسکر آنکھون مین ڈالین تو آنکھہ دانون کے نکلنے سے محفوظ رہ سکتی ہے۔ اگر آنکھین دکھین تو اوسکے علاج مین غفلت نکرین کہ سفیدی چشم کے پیدا ہونے اور بینائی کے جاتے رہنے کا اندیشہ ہے۔ کنپٹی پر جونکین لگائین ۳ گرین فی اونس والا کاشک استعمال کرین **دیگر مجربہ مؤلف** پھٹکری بریان دو درم افیون ۵ ماشہ زردچوب ۲ ماشہ سبکو کوٹ چھانکر ۱۰ تولہ نیبو کے رس مین نرم آنچ پر پکائین اور دستہ آہنی سے ہلاتے جائین جب قوام پر آوے تو نیچے اتارکر شیاف بنائین اور ضرورت کے وقت پانی مین گھسکر آنکھہ پر لیپ کرین اور ایک سلائی آنکھہ مین ڈالین **ناک کی حفاظت** اگر سرکہ انگوری سرد پانی مین ملاکر ناک مین ڈالا جاوے تو دانون سے ناک محفوظ رہ سکتی ہے **حفظ گوش** کے لئے شیر دختر روغن گل مساوی الوزن لیکر دن مین دو دفعہ قطور کیا کرین ورنہ پیپ پڑجانے سے بہرا ہوجانے کا اندیشہ ہے۔ اگر دانون کے بیٹھ جانے سے جسم پر لرزہ تشنج اور ہذیان پیدا ہو تو کنپٹی پر جونکین گردن پر بلسٹر دونون پنڈلیون پر رائی کی پٹی لگادین بیمار کو گرم پانی مین بٹھاکر اوسکے سر پر سرد پانی ڈالین اور صندل گلاب کافور ملاکر سونگھائین **بخار** مین شربت نیلوفر ۲ تولہ شربت صندل ۲ تولہ عرق مکو عرق شاہترہ عرق گاؤزبان ہریک ۶ تولہ سب کو ملاکر دنمین ۳ دفعہ پلائین خوب کلان ۳ ماشہ کھانے کو دین **اگر** منہ اور حلق مین کوئی جراحت معلوم ہو تو پوست درخت گوندی تولہ نیم تولہ پان ۲ عدد سہاگہ بریان ۲ سرخ سبکو کوٹکر آدہ پاؤ پانی مین بھگوکر غرارہ کرین **حفاظت** پھیپھڑہ وغیرہ امراض سینہ کے واسطے یہہ لعوق بناکر تھوڑا تھوڑا چٹایا کرین **نسخہ** مغز کدو ۲ تولہ مغز بادام تولہ کتیرا تولہ صمغ عربی تولہ نبات سفید ۳ تولہ سبکو کوٹ کر لعاب بہدانہ مین تیار کرین **اگر** حاملہ عورت کے حمل گرجانے یا اوسکے خون جاری ہونے کا اندیشہ ہو

تو اوسکا تدارک حسب دستور کرین اگر ست آوین تو جاک کمیجے سے روکین **نسخہ** جاک کمیجے۔ اوس ٹنکچر ڈیجیٹیلس
۳۰ بوند ٹنکچر کائینو ۳۰ بوند سب کو ملا کر دن مین تین دفعہ حسب تقاضای عمر دین **دیگر مجربہ مولف**
کتھہ سفید انگوزہ کیر و افیون مساوی الوزن لیکر حسب دستور حبوب بمقدار دانہ مونگ بنائین ایک
حب صبح ایک شام کہانے کو دین **داغ نہ پڑنے کی ترکیب** بیمار کے چہرہ گردن بازو وغیرہ
کہلے رہنے والے اعضا پر عرق کافور دین اور کسٹرائل ملا کر لگا دین **دیگر** آٹہوین روز جب دانے شفاف
مواد سے پر ہون تو سوزن سے چہید کر رطوبت کو روئی سے جذب کرین اور دانون مین سوزن کے
ذریعہ سے نائٹریٹ آف سلور کا عرق (۳۰ گرین فی اونس والا) لگا دین ٹنکچر آیوڈین کے لگانے
سے بہی فایدہ ہوتا ہے اگر چیچک کے داغ ایک برس کے اندر ہون تو اس **اُبٹنہ مجربہ مولف**
کے استعمال سے دور ہو جاتے ہین **نسخہ** بیخ نی خشک ۱ درم مغز بادام تلخ آرد چاول ہر یک ۸ درم
آرد نخود مغز منبہ دانہ تخم خربزہ ہر یک ۶ درم کرسنہ سرگین کبوتر ہر یک ۵ درم مقل مردار سنگ ہر یک
۴ درم آیرسا قسط شاخ گوزن ہر یک ۳ درم پوست بیضہ نطرون برادہ عاج ہر یک ۲ درم سب کو کوٹ
چہانکر رکہہ چہوڑین اور بوقت ضرورت انمین سے تین ماشہ گہسین اور مقام مطلوبہ پر لگا دین ۱۲ گہنٹہ
کے بعد ملکر اتار دین اور گرم پانی سے دہوئین اور مکرر سہ کرر استعمال کرین **دیگر** گلسرین ۳ حصہ
کاربالک اسیڈ ایک حصہ دونوان کو ملا کر دانون کی ابتدا سے کہرنڈ کے جہڑنے تک لگاے جاوین
اس طریق سے داغ بالکل نہین پڑتے کئی دفعہ آزمایا گیا ہے نہایت مفید ہے۔

فصل نہم خُمیقا (ورسی سلا) اسکو افغانی زبان مین لاکڑا کاکڑا کہتے ہین۔ یہہ بہی ایک قسم کا
متعدی اور وبائی مرض ہے جو مدۃ العمر مین ایک دفعہ ضرور ہی نکلتا ہے۔ شروع مین خفیف بخار
سستی جسم۔ کمال بیخوابی۔ اعضا شکنی۔ تمام بدن دکہتا ہوا معلوم ہوتا ہے اشتہای طعام بالکل
جاتی رہتی ہے چوبیس گہنٹہ کے بعد چہوٹے چہوٹے متفرق سرخ رنگ کے دانے پیٹہہ سے شروع
ہو کر تمام جسم پر نمودار ہو جاتے ہین دوسرے روز چیچک کی طرح سفید بڑہے ہوئے ایک قسم
کے شفاف زردی مایل رطوبت سے بہر جاتے ہین اور چیچک کی طرح انمین پیپ نہین پڑتی اور بعد
مین شاید ہی ہو دانے تاس ہوتے ہونگے تیسرے روز پختہ ہو کر خود بخود پہوٹ جاتے ہین اور خشک
ہو کر زردی مایل کہرنڈ بنجاتے ہین آخر کار یہ دانے پانچوین روز بالکل دور ہو جاتے ہین

علاج یہہ مرض دوا کی چندان ضرورت نہین رکہتا صرف بیمار کو ستہرا اور پاک صاف رکہنا اور سریع
الہضم ہلکی غذا کا دینا کفایت کرتا ہے **فصل دہم حصبیہ** (روبیولا) یہہ مرض عام مین
بنام خسرہ مشہور ہے اکثر خریف و ربیع کے موسم مین مدۃ العمر مین ایک دفعہ شیر خوار وغیرہ بچون
کو وبائی امراض کی طرح چہوت سے نکل آتا ہے عوارضات کی شدت سے چیچک کے ہم پلہ ہے۔ اسکو
عوارضات کے لحاظ سے دو قسم پر بیان کیا جاتا ہے **اول خفیف** (روبیولا ول گیرس)
اس مرض کے شروع مین درد سر تکلیف تنفس کہانسی کی شکایت چہرہ پر خارش آنسو جاری پلکین
متورم آنکہین سرخ اور درد کرنے لگتی ہین بیخوابی سوزش جسم غلبہ تشنگی زبان میلی نبض تیز اور سریع
الحرکۃ سردی زیادہ جسم سست آواز مبیٹہہ جاتی ہے چہینکین بار بار آتی ہین ناک سے پانی بہتا ہے
جی متلاتا ہے اور قے ہوتی ہے بیمار کمزور لاغر اور کسیقدر غنودگی مین ہوتا ہے بخار اور زکام کی شدت
سے روتا چلاتا ہے چوتہے روز کبہی پیش و پیش چہوٹے چہوٹے گول گہرے سرخ رنگ کے داغ ہلالی
شکل کے گچہون مین پسو کے کاٹے ہوئے کی طرح پہلے چہرہ گردن اور ہاتہون پر نکل آتے ہین اور پہر چوبیس
گہنٹہ کے عرصہ مین تمام جسم اور پانون پر ظاہر ہو جاتے ہین مگر آنکہون سے کم دکہائی دیتے ہین
اور ہاتہہ کے چہونے سے بخوبی محسوس ہوتے ہین۔ اکثر آٹہوین روز کبہی اس سے پہلے چہرہ گردن اور بازو
کے دانون کی رنگت مرجہا جاتی ہے اور پہر تمام جسم کے دانے کملا جاتے ہین اور ایک دو روز مین
بالکل غایب ہو جاتے ہین اور سبوس گندم کی طرح کہرند گر جاتے ہین بعض اوقات اس مرض کے
زہریلے مواد سے کانون مین دنبل گلے چہرہ کی گلٹیان متورم منہہ مین چہالے اور کنپیڑے نکل
آتے ہین ذات الریہ اور ذات الجنب کے ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے اسہال جاری ہو جاتے ہین
علاج جو کچہہ چیچک کے بارہ مین لکہا گیا ہے عمل مین لاوین عناب پانی مین بہگو کر دین شربت انار
صندل سیب وغیرہ مقویات قلب پلائین بیمار کو صاف ستہرا رکہین تلئین طبع کرین معرقات مدرات
پلائین نسخہ لائیکوار امونیا اسیٹیٹس ۲۰ بوند شورہ ۸ گرین ٹنکچر ایتہر وائنیم اپی کاک ۵ گوانا ٹنکچر کمفر
ہر ایک ۲ بوند پانی ایک آونس سب کو ملا کر چہہ برس کے بچہ کو ۴ دفعہ دن مین دین شربت خشخاش سے
کہانسی کو روکین قرص طباشیر قابض سے دستون کو بند کرین۔ ماء القرع آب ہندوانہ سے تشنگی کو
فرو کرین غذا آش جو ساگودانہ دودہ مسکہ دین نتایج کا علاج مناسب موقع کرین جب بیمار رو بصحت لاوے

تو ہوادار مکان مین رکھین مبردات پلائین نسخہ تخم خرفہ مغز کدو مغز تربوز تخم خیارین ہر یک
۶ ماشہ شیرہ نکالکر شربت صندل ۲ تولہ سے شیرین کرکے پلائین۔ دوم شدید درد بلونی لگنا
یہ قسم بنسبت اول کی زیادہ تر شدید اور ردی ہوتی ہے اسمین بقاعدہ طور پر سیاہ یا دو رنگ
کے دانے بہت جلد ظاہر ہو جاتے مین جنمین سیاہ رنگ کے داغ بطی النضج پیدا ہو جاتے ہین
کبھی یکبارگی غایب ہو جاتے مین اور پھر ظاہر ہو پڑتے مین تپ محرقہ درد معدہ نفخ شکم قی سبز
بول ناری دست سیاہ بدبودار آتے مین قلق کرب غشی متواتر خوف وحشت زیادہ اور سرسام
کے باعث ہذیان ہو جاتا ہے حلق اور ایام ہوا کی نالیون مین خرابی ہو جاتی ہے آخر بیمار
دم بند ہو کر مر جاتا ہے علاج ملینات سے تلئین طبع کرین اگر دلانے دیجاوین اور تشنج
اور ہذیان پیدا ہو تو مریض کے بدن کو مالش کرین انجیر کا جوشاندہ گرما گرم پلائین پانچ چھ منٹ
تک گرم پانی مین نہلائین بعد ازان کپڑے سے جسم کو ڈہانک دین تاکہ پسینا کھل کر آجاوے
سرسام کی حالت مین سر پر برف رکھین سینہ اور پنڈلیون پر رائی کی پٹی لگائین شربت صندل
کیوڑا۔ رم۔ امونیا۔ ایتھر وغیرہ مفرح دوائین دین جب بیمار تندرستی پر آوے تو جید الکیموس سریع
الہضم غذا کھلائین سردی اور سرد ہوا سے بچائین اگر پیشاب بند ہو تو سلائی سے نکالین کمی
پیشاب مین نیز جلاب دین کمر پر رائی کی پٹی لگائین دیگر عوارضات کا علاج حسب معمول کرین۔

فصل یازدہم خنازیر (اسکرافیولا) کے بیان مین — یہ مرض مختلف کیفیت کی باعث
تین درجہ رکہتا ہے (۱) نازک مزاجی درحالیکہ غدود جاذبہ اور اعضا اندرونی مین کسی قسم کا فتور واقع ہو
(۲) خاص مرض جسمین خون کے سفید دانون کی کثرت سے غدود جاذبہ متورم ہو جاتی ہین
(۳) مرض سل جسمین پہیپہڑہ مین خاص قسم کے مواد دانہ دار (ٹیوبرکلز) پیدا ہو جاتے ہین
یہ دانے اجتماعی حالت مین مختلف مقامات پر جدا گانہ فتور پیدا کرتے ہین چنانچہ پھیپھڑہ مین سل
حرام مغز مین حدبہ غدود جاذبہ جگر گردہ وغیرہ اعضای اندرونی بھی اپنے اپنے مخصوص مرض مین
مبتلا ہو جاتے مین اگرچہ اس قسم کا آدمی ابتدائی درجہ مین تندرست و صحیح و سالم رہتا ہے مگر نازک
مزاجی کے باعث مایل بسل ضرور رہتا ہے جب گردن کی غدود جاذبہ متورم ہو جاتی ہین تو خنازیر کیطرح
صاحب مرض اپنی گردن کو ادہر ادہر ہلا نہین سکتا بعض اوقات جلد سے ابھری ہوئی اور جلد اسکی سرخ

ہو جکی سرایت میت سے سخت کھانسی و رآواز بیٹھ جاتی ہے ذات الریہ و مرض سل پیدا ہو جاتا ہے۔

گلٹیان منتظم العقد تسبیح کے دانون کی مانند گرہ دار اور ایک دوسرے کے ساتھہ پیوست ہوتے ہین
اس لیئے کنٹھہ مالا کے نام سے یہہ مرض موسوم کیا جاتا ہے۔ یہہ مرض ایک قسم کا ورم سخت غلیظ
سوداوی الکیفیتہ ہے تواد قبول غمز مین سلعہ کے مشابہ سوء ہضم نفخ شکم اشتہای طعام کم عدم تنقیہ
بند یا مرطوب مکانات کی سکونت خصوصًا بڑے بڑے شہرون مین جہان گنجان آبادی اور گلیان
تنگ و تاریک ہوتے ہین خراب اور مختلف اغذیہ کے استعمال میلے کچیلے کپڑون مین رہنا مرطوب
مزاج۔ بچپن سے شروع جوانی تک شاذونادر تیس برس کی عمر مین نحیف الجسم کمزور آدمی لو
مختلف مقامات مین خصوصًا گلو بغل کنج ران کے گوشت مین چھپا ہوا ظاہر ہو جاتا ہے۔ آتشک
گنٹھیہ کے مریض قریب الناطیہ صغیر السن ضعیف العمر کی اولاد بھی مستعد اس مرض کا رہتی ہے
یہہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے۔ دانتون کے نکلنے کے وقت اور ایام بلوغت مین تزاید پر ہوتا ہے
مگر لڑکون کی نسبت جوانون مین زیادہ تر خراب ہوتا ہے اس بیماری مین مریض کے ہاتھہ پاؤن
ٹھنڈے رہتے ہین کبھی قبض ہو جاتی ہے گاہے دست لگ جاتے ہین۔ اوایل مین تاثیر اس مرض
کی مریض کے جسم مین بالکل معلوم نہین ہوتی بلکہ خوش اور شادان معلوم ہوتا ہے۔ اس مزاج کا
آدمی کشادہ پیشانی دراز وطویل العنق فراخ سینہ لاغر اندام نازک بدن ہوتا ہے نقاہت اشد
رہتی ہے آنکھین نیلگون ابھری ہوئی پلکین ملایم تمام جسم کی کھال نہایت صاف پتلی اور رنگت اکثر سفید
انگلیون کی پورین دراز ناخن اکثر خمیدہ پایے جاتے ہین بال باریک اور بھورے رنگ کے ہوتے ہین
انہین سے بلغمی مزاج کے آدمی سبز چشم منتشر الحدقہ کثیف غلیظ الجلد سینہ تنگ پھیلا اور پلپلا
چہرہ ابھری ہوئی پیشانی کاسہ سر بدیدہ دانت بد وضع ٹھوڑی چھوٹی ٹانگین دراز مڑی ہوئین
اور زبان میلے رنگ کی ہوتی ہے اگر غور سے اوسکے کنارے اور نوک کو دیکھا جاوے تو سرخی مائل
معلوم ہوتی ہے اوپر کا لب بنسبت نیچے کی موٹا معلوم ہوتا ہے مریض کا خون پتلا پڑ جاتا ہے
اوسکے قدرتی اور بےارادہ افعال مین خلل آجاتا ہے عضلات ختک و ڈھیلے پڑ جاتے ہین نبض
کمزور اور رک رک کر چلتی ہے اگرچہ اس مزاج کے آدمی غبی اور کند ذہن ہوتے ہین مگر حقیقت
مین بڑے عقیل و فہیم پایے جاتے ہین۔ ابتدائے مرض مین تو ان گلٹیون مین درد ہوتا ہے اور
نہ مریض کسی قسم کی شکایت کرتا ہے بلکہ بہت مدت تک گلٹیان بیدرد درد اور سوزش کے

رہتی ہین بعض اوقات معقول علاج محلل ادویات کے استعمال اور عمدہ نفیس سریع الہضم غذاؤن
کے کہانے سے کچہہ عرصہ کے بعد رفع بہی ہو جاتی ہین مگر اکثر جب مرض درجہ تزاید مین ہو کر ترقی
کی صورت پکڑتا ہے اور ایک یا دونون جبڑون کی گلٹیان پہولنے پر آتی ہین تو اوس مادہ مین
سوزش اور مواد پیدا ہو کر ایک گلٹی متورم ہو کر پہوٹ جاتی ہے پہر دوسری تیسری گلٹی حتی کہ
گردن وغیرہ مقام کی تمام گلٹیان پہول کر پہوٹ جاتی ہین زخم پڑجاتے ہین مواد کے ہمراہ عضو
کی تمام ساخت گل کر اخراج پاتی ہے غار پیدا ہو جاتا ہے زخمی مقام سخت بدرنگ متورم غلیظ
مواد متعفنہ سے بہرا ہوا دکہائی دیتا ہے اگر گہاؤ کے کنارون کو دیکہا جاوے تو ٹیڑہے باہر
کو مڑے ہوئے دبیز اور سطح زخم سے قدرے بلند نظر آتے ہین* اور زخم کی سطح پر فاسد انگور
دکہائی دیتا ہے گاڑہا خاکستری یا زرد رنگ کا پنیر کے مشابہ دانہ دار مواد نکلتا ہے اور ساتہہ ہی
اسکے پتلی رطوبت نیم شفاف خرابدار اخراج پاتی ہے مریض ہمیشہ مضمحل وسست رہتا ہے کسی کام کو جی نہین
چاہتا مگر حواس خمسہ کی تیزی بدستور رہتی ہے تنفس اکثر جلد جلد اور اوتہلا ہوتا ہے بلغم لسدار کاہے
خون آمیز خارج ہوتا ہے نبض بار یک متواتر اور ہاضمہ بالکل بگڑ جاتا ہے دست لگ جاتے ہین تناول
طعام کے بعد حرارت جسم کی کسیقدر زیادہ ہو جاتی ہے اخیر کو علامات دق وسل ظاہر ہو کر مریض
راہی ملک بقا ہوتا ہے۔ گہاؤ اچہا ہونے پر نہین آتا اگر کسی کامل تجربہ کار حکیم کے علاج سے اچہا بہی
ہو جاوے تو اندمال کے بعد داغ بدشکل باقی رہجاتے ہین **انجام** کم عمر نوردنی مرض دماغ تشنج
وغیرہ اعضای رئیسہ کا مبتلا ہونا عام تشنج اور کمزوری پسینا بیہوشی اور خون کے دست آنے سے
موت ظہور مین آتی ہے۔ مرض کے حاد درجہ مین بیمار صرف چہہ۔ بارہ ہفتہ کبہی چہہ ماہ تک بہی جی
سکتا ہے مزمن صورت مین چند سال تک بہی زندہ رہ سکتا ہے۔ اگر صرف غدود جاذبہ مبتلای
مرض ہون جنکا علاج معقول طور پر کیا جاوے تو انجام نیک ہے **علاج** اصل سبب موجب فساد کو
دور کرنا۔ مریض کی طاقت کو بحال رکہنا شاملات کا حسب دستور علاج کرنا اس مرض کے اصل اصول
مین **اول** قواعد صحت کو ملحوظ رکہین آتشک وغیرہ خاص مواد جسم کا علاج حسب دستور کرین
ابتدائی صورت مین چند روز منضج دیکر مسہل دین **نسخہ منضج** اسطوخودوس بادیان بادرنجبویہ
شاہترہ عنب الثعلب ہر ایک ۴ ماشہ انیسون ۲ ماشہ انجیر ولایتی ۴ عدد نبات ۳ تولہ حسب دستور

* [illegible]

بھگو کر رکہا بائیں بعد ازاں کسٹر آئیل ۵ تولہ یا فلوس خیار شنبر ۱۰ تولہ کسیقدر عرق گلاب میں حل کر کے مسہل دیں اور قبض ہونے پر معجون سنا محررہ شیخ استعمال میں لاویں دوم ہوائے تازہ وغیرہ قواعد حفظان صحت وستہ ضروریہ کی پابندی اشد ضروریات سے ہے۔ دوا کی نسبت غذا کا انتظام مقدم سمجھیں۔ چونکہ اس مرض میں مریض کے جسم میں سے روغنی اجزا بہت کم ہوجاتی ہیں اسلیے دودہ مکھن چربی ملائی گدہی کا دودہ انڈا شوربا ہی مرغ مرغن وغیرہ مقوی لطیف سریع الہضم سیال اشیا تھوڑی تھوڑی مقدار میں حسب اشتہاء مریض کہلاویں نباتی روغنیات کی نسبت حیوانی روغنی اشیا اس مرض کے واسطے از بس مفید ہوا کرتی ہیں بہیڑ بکری گائی کی ہڈیوں کا گودہ جوش دیکر کہانا فایدہ مند ہے مچھلی کا تیل (کاڈ لیور آئیل) ۵ ابوند سے شروع کر کے ۲ یا ۴ ڈرام تک حسب برداشت مریض دودہ یا کسی شربت کے ہمراہ پلائیں اس سے نبض تیز ہوجاتی ہے قوت جاذبہ بڑہتی ہے پسینا جو کمزوری کے باعث آیا کرتا ہے رک جاتا ہے مریض کے جسم میں فربہی اور تنومندی آجاتی ہے کہانسی دور ہوجاتی ہے بلغم تحلیل ہوجاتی ہے۔ اب گوشت مچھلی مستعملہ استاذی **جناب ڈاکٹر نظام الدین صاحب** جو اسکے روغن سے زیادہ تر مفید پایا گیا ہے کہلائیں **نسخہ** مچھلی کا گوشت ایک سیر اجواین ۴ ماشہ لہسن ا تولہ نمک حسب ضرورت معمولی طور پر یانی نکالکر کہائیں لباس بموجب موسم وحسب لحاظ آب وہوائے ملک استعمال میں لاویں سرد ملک اور موسم سرما میں فلانل وغیرہ گرم پارچات پہناویں غیر طبعی دھوپ سے بچاویں معتدل ریاضت کرائیں سخت محنت اور مشقت جس سے تکان پیدا ہو کثرت مباشرت عیش وعشرت سے اجتناب کریں امعا اور معدہ کو معجون غدودی کے استعمال سے صاف کہیں قبض ہونے دیں **نسخہ** ہلیلہ سیاہ ۱۵ درم پوست ہلیلہ آملہ تربد سفید ہر یک ۷ درم افتیمون ۱۰ درم بسفایج اسطوخودوس خشک کی ہوئی غدود گلوی گوسپند ہر یک ۵ درم برگ سنا ۵ درم غاریقون تخم شیطرج نوشادر ہر یک ۳ درم انیسون قرفہ سنبل الطیب لونگ جوزبوا الائچی خورد مصطکی ہر یک ۲ درم شہد سہ چند ادویہ حسب معمول بنائیں خوراک ایک تولہ یا کم وبیش موافق مزاج مریض وحسب ہضم کہلانے کو دیں جلد اور گردہ کے فعل کی درستی کے لیے معرق ومدر ادویہ استعمال میں لاویں مسکنات کی ضرورت ہو تو ان حبوب کو کبھی کبھی استعمال کیا کریں **نسخہ** سلفٹ آف کونین ایک گرین اکسٹرکٹ بلاڈونا اکسٹراکٹ ہنکسوامیکا ہر یک ½ گرین اکسٹراکٹ اکوناٹ ¼ گرین ہائیڈرو کلوریٹ آف مارفیا ⅛ گرین سکو بلا کے

ایک گولی ایسی دن مین دو مرتبہ دین کمزوری اور حبس کی صورت مین کشتہ فولاد اور اوسکے مرکبات کہلانا بہت مفید ہے **نسخہ** بورہ فولاد ۲ تولہ نوشادر ایکتولہ دونون کو کاسۂ چینی مین دو چند یا سہ چند آب لیمون ڈال کر بہگو رکہین جب پانی خشک ہو جائے تو پہر ڈالین اسیطرح تین دفعہ کرین پہر پیسکر کام مین لاوین خوراک ایک سرخ ہمراہ مسکہ اگرچہ مرکبات سیماب کا استعمال اس مرض مین عموما نادرست ہے مگر جب سمیت آتشک کی موجود ہو تو آیوڈائڈ آف مرکیوری ایک گرین تلخ ادویہ خیسانده کے ہمراہ دینا مفید ہے دیگر مجربہ **مؤلف** عطیہ اخویم جناب حکیم شیخ احمد صاحب مرحوم و مغفور **نسخہ** رسکپور دار چلنا ہر یک دو تولہ سنکہیا ۲ ماشہ حسب دستور جوہر نکالین خوراک ۱/۲ سرخ - رفع بدہضمی کے لئے یہ حبوب کہلانے کو دین **نسخہ** افیون مصطگی زیرہ سیاہ اجوائن ہینگ نمک سنچل زنجبیل مرچ سیاہ جوکہار مساوی الوزن لیکر سہانجنہ کے رس مین کہرل کرکے کوکن بیر کی مقدار حبوب بناوین صبح و شام ایک ایک حب عرق بادیان کے ساتہہ کہلانے کو دین سوم اس بیماری مین فصد اور نیز مسہل کسیصورت مین درست نہین ضرورت مسہل کی ہو تو نہایت نرم کیا جاوے - پسینا زیادہ آئے یا اسہال ہو جائے تو چاک ملسچر کا نیو پوڈر وغیرہ قابض ادویہ سے مناسب طور پر علاج کرین **نسخہ** کمرکس ۳ تولہ صمغ عربی کتیرا گیرو دار چینی مازو ہر یک ۲ ماشہ افیون ۲ ماشہ سب کو کوٹکر تیار کرین خوراک ۳ سرخ - پانی اور سرکہ سے جسم کو پونچہنا پسینہ کو بند کرتا ہے کہانسی کے لئے ان حبوب مین سے ایک حب صبح اور ایک حب شام کہلانے کو دین **نسخہ حب مجربہ مؤلف** اصل السوس رب السوس کتیرا نشاستہ تخم خشخاش شکر تیغال مغز بادام ہر یک ۳ ماشہ افیون ۲ ماشہ سب کو کوٹکر بہدانہ کے لعاب مین گولی بمقدار نخود تیار کرین ذات الجنب و ذات الریہ کی جائے ماؤف پر یہ لیپ لگائین اور باقی علاج حسب قاعدہ کرین **نسخہ** تخم گل بنفشہ گل بابونہ آرد جو آرد باقلا موم کافور تخم کتان ہر یک یکتولہ اکلیل الملک ۳ تولہ روغن گل ۱ تولہ حسب دستور بناکر لگائین اور گلٹیون کو جلدی شگاف نہ دین جسمین کسی طرح کے امراض لاحق ہونے کے باعث بیمار ہلاک ہو جاتا ہے بلکہ آیوڈین مرہم دخلیون وغیرہ محلل ادویات کے استعمال سے تحلیل کرین جب بصورت ناکامیابی کے گلٹیان مواد سے بہر جاوین اور بخوبی پختہ ہو جاوین تو شگاف دین تا ریم کاربالک آئل وغیرہ دافع سمیت دوا مین لگائین دیگر السی تخم کنوچہ تخم حلبہ بیخ سوسن مساوی الوزن لیکر سفوف کرین

قدرے سرگین کبوتر شراب حسب ضرورت ملاکر استعمال مین لاوین دیگر اشق کوگل ہر یک یکتولہ موم
سفید روغن زیتون ہر یک تولہ گندہک آملہ سار تخم اوٹنگن راوند طویل ہر یک یکتولہ بقاعدہ مرہم بناکر
لگائین دیگر جو ابتدا مین تحلیل کرے اور انتہائی مرض مین پہاڑ دے نسخہ برگ حنا تشیم ہیڈ ہر دو سوختہ
چونا آب نار سیدہ ہر یک ۳ تولہ نیلا تہوتہ ایکتولہ سب کو تنکہمن مین ملاکر لگائین دیگر صابون آہک
آب ندیدہ ہر یک ۳ تولہ قند کہنہ ۲ تولہ پانی مین گہسکر لگائین - اگر مواد بہر جاوے تو مرہم فلدفیون
کے چند پہائے لگائین نسخہ آہک آب نرسیدہ ایکتولہ زرنیخ زرد اقاقیا ہر یک ۱۰ ماشہ سب کو کوٹکر
قرص تیار کرین اور بوقت ضرورت پانی مین گہسکر استعمال مین لاوین دیگر مجربہ مولف زیرہ سیاہ
فلفل سیاہ کچلہ کا کوبلہ ہر یک ۴ ماشہ صبر تولہ سب کو باریک کرکے کوار گندل کے پانی مین گہسکر لگائین
رسولی وغیرہ دنبل کے تیار کرنے مین مجرب ہے - جب گلٹیان پہٹ جاوین تو مرہم سیماب مندرجہ ناسور
کے استعمال سے مواد کو نکالین اس بارہ مین از بس مفید ہے اور کئی دفعہ مولف کے تجربہ مین آچکا ہے
جب مواد سے گہاؤ صاف ہو جاوے تو مرہم سفید مندرجہ قرحہ متاکلہ کے استعمال سے زخم کو
اندمال پر لاوین - مشاہدہ مولف بدون تیار و پختہ کئے غدود کو کسی تیز دوا یا دستکاری سے نکالنا
بیشک موجب ہلاکت مریض ہوتا ہے - ان دیسی جاہل جراحون کے ہاتہہ سے خدا بچاوے جو بڑی دلیری
سے بیمار مرض خنازیر کو قتل کر دیتے ہین اور غدود کے نکالنے کے وقت کچہہ خیال نہین کرتے کہ مرض
دستکاری کے لایق ہے یا نہین - میری آنکہون کے سامنے کئی نوجوان حسین نازک اندام مرد و عورت
انکے طفیل عزیز زندگی سے ہاتہہ دہو بیٹہے جنکی جدائی کا داغ تا دم زیست اعزہ و اقارب کے دلون سے
نہ مٹے گا - میرے لایق فایق دوست مودت اساس کامل الاخلاص جناب بابو عبید اللہ
غلام نبی صاحب ۲۶ اکتوبر ۱۸۸۵ء کو انہی جاہل جراحون کے طفیل بیوقت موت کے شکار ہوئے
بابو صاحب نازک مزاجی کی وجہ سے کسی نہ کسی خفیف عارضہ مین ہمیشہ مبتلا رہا کرتے تہے مگر اپنی
نوکری و غیر معمولی کام کو حسب معمول بڑی سرگرمی و ہوشیاری سے انجام دیا کرتے تہے - اتفاقاً
انکے نیچے کے جبڑے پر ایک غدود نمودار ہوا جسکی دستکاری کا مجہسے مشورہ لیا مینے انکار کیا لیکن
طبیعت پر وہم مستولی تہا رہ نہ سکے اور جہٹ ایک کندہ ناتراش جراح کو (جسکا نام لینا مین
مناسب نہین سمجہتا صرف اتنا کہتا ہون کہ لاہور کے جاہل دیسی جراحون مین استاد مشہور ہے)

ملوا کر رسولی کو نکلوا دیا دستکاری کیا تھی موت کا پیادہ تھا جس سے زخم نرم سنجار چڑھنا شروع ہوگیا سل کی علامات پیدا ہوگئین آخر کار اسی بیماری مین جان بحق ہوئے - علی ہذا القیاس اور ایسے واقعات میری نظر سے گزر چکے ہین۔

فصل دوازدہم سرطان (کنسر) کے بیان مین - اکثر اس مرض کی سمیت موروثی طور پر خون مین موجود رہتی ہے بعض اوقات دوسری پشت مین ظاہر ہوتی ہے اور جسمین تغیرات کے باعث اس قسم کا ناہموار غیر متحرک لامحدود سخت ورم رسولی کے اقسام مین سے پیدا ہوتا ہے سفید بیکدار کریون اور ریشہ دار جھلیون مین اکثر پیدا ہوتا ہے اور بہت جلد ترقی پکڑتا جاتا ہے جسپر وریدین بخوبی نمایان ہوتی مین اسکا زہر گرد و نواح کے اعضا اور غدد و جاذبہ مین پھیلجاتا ہے جس سے وہ گلٹیان سوجکر نرم اور پیپ سے پر ہوجاتی ہین اور جلد اوپر سے گلنے لگتی ہے مریض درد سے بیقرار ہوجاتا ہے چربی تحلیل ہوجاتی ہے طبیعت علیل بیجا بے چینی کا زور - ہونٹ زرد چہرہ متفکر اور مرجھایا رہتا ہے نبض سریع اور غیر منتظم چلتی ہے کمزوری اور لاغری بدن دن بدن بدرجہ کمال ہوتی جاتی ہے افعال ہاضمہ بگڑ جاتے ہین جسم کی رنگت خاکی زردی مایل صورت غمگین پژمردہ واندوگین نظر آتی ہے آخر الامر اسکا زہر اعضای اندرونی مین سرایت کرجاتا ہے ادہر سیلان خون ادہر اسہال بخشن لاگ نگ کہلاتا ہے انجام کار مریض عدم ہوتا ہے نرم سرطان بہ نسبت سخت کی برا ہوتا ہے اس مرض مین جوان مریض ضعیف کی نسبت جلد مرجاتا ہے جب اس مرض کی سمیت اندرونی اعضا پر غلبہ کرتی ہے تو نہایت خطرناک ہوتا ہے فایدہ ہر قسم کی خراب رسولی مین خاص قسم کے گول دانے نہایت چھوٹے خوردبین کے ذریعہ سے دکھائی دیتے ہین جنمین ایک مخصوصہ رطوبت سفید لیسدار پائی جاتی ہے - یہ دانے جسقدر زیادہ ہوتے ہین اوسیقدر رسولیون کی قسم زیادہ بڑہتی ہے اور ان دانون مین ایک قسم کی سفید رطوبت دودھ کی مانند ہوتی ہے اور اوسکے اوپر ایک غلاف پایا جاتا ہے - عورتون ضعیف ادمیون اور سیاہ فام اشخاص مین بہ نسبت مردون جوانون غیر مہذب اور گورے رنگ کے آدمیون کی یہ مرض زیادہ پایا جاتا ہے گرم ملک کے باشندے سرد ولایت کے رہنے والون کی نسبت اسمین زیادہ مبتلا ہوتے ہین اکثر سن کہولت مین یہ مرض پیدا ہوتا ہے ضربہ صدمہ

اور سل سے بھی ہو جاتا ہے اور مختلف حالات کے لحاظ سے پانچ قسم کا ہوتا ہے **قسم اول**
سخت سرطان (ہارڈ کنسر) بنسبت دیگر اقسام کی کثیر الوقوع ہے اس قسم کا ورم نہایت سخت
سنگین چالیس سے ستر برس کی عمر کے اندر مردون کے آلات ہضم اور اعضای تناسل پر اور عورتون
کی چھاتی رحم اور خصیتہ الرحم پر غرض جہان پیدا ہوتا ہے وہان ایک سولی لقدر بادام سخت مضبوط
کبھی سخت کرہی کی مانند بے حرکت جلد کے نیچے معلوم ہوتی ہے جو کچھ عرصہ کے بعد خربزہ کی
مقدار تک بڑھ جاتی ہے سوئی چبھونے یا برچھی لگنے کی مانند درد شدید محسوس ہوتا ہے پھر
کچھ مدت مین بتدریج پلپلا اور نرم ہوتا جاتا ہے اخیر کو اوپر کی جلد پھٹ کر زخم ہو جاتا ہے اور
ایک بڑا گھاؤ پڑ جاتا ہے جسکے کنارے سخت باہر کی طرف مڑے ہوئے ہوتے ہین اور ایک
خاص قسم کی رطوبت متعفن غلیظ خون آمیز خارج ہوتی ہے اور یہہ رطوبت جہان گرتی ہے وہان
سخت خراش پیدا ہو جاتا ہے قرب جوار کی جلد کی رنگت نیلگون ہو جاتی ہے **قسم دوم**
نرم سرطان (سافٹ کنسر) اسمین دانہ دار مواد اور شرائین سرخ سبزی مایل بکثرت پائی جاتی
ہین اس قسم کی بناوٹ دماغ یا ہڈی کے گودے کی مانند نہایت ملایم اور نرم ہوتی ہے شکل گول
ناہموار دیکھنے مین چکنا سا ہوتا ہے۔ شروع مین سخت ہلانے سے جلد کے نیچے ہلتا ہے لیکن اخیر
مین اپنی گرد و نواح کی ساخت سے ایسا پیوست ہو جاتا ہے کہ بالکل اپنے موقع سے حرکت نہین
کرتا۔ اس قسم کا سرطان سیاہ رنگ کا ہوتا ہے دیکھنے مین شفاف اور حقیقت مین نہایت برا ہوتا ہے
اکثر جسم مین بہت بڑا جوان آدمی کے سر کے برابر ہوتا ہے اور غایت چار مہینے تک رہتا ہے پھر نرم
دہندلا ہو کر پھوٹ جاتا ہے اور مواد بدبودار گلابی رنگ کا خون آمیز ہر روز اخراج پاتا ہے
اور کاٹنے کے بعد ورم پھر عود کر آتا ہے اکثر اوقات ۲۰ برس سے ۴۰ سال کی عمر کے مابین ظہور پاتا
ہے اور جسم کے دیگر مقامات کی نسبت معدہ ششں طحال دماغ اعصاب شرائین خصیتہ الرحم آنکھہ
استخوان غدود جاذبہ اور امعا کی گلٹیون مین زیادہ تر لاحق ہوتا ہے اس قسم کا بیمار تین مہینے
کے اندر راہی ملک عدم ہو جاتا ہے **قسم سوم** سیاہ سرطان (بلاک کنسر) یہہ اکثر نرم سرطان
کی خاصیت رکھتا ہے مگر اسمین سیاہ رطوبت پائی جاتی ہے اور یہہ پھوڑا ہر جگہہ بدن کی جلد پر
ہو سکتا ہے لیکن آنکھہ بغل اور پاؤن کے تلوون پر اکثر ہوتا ہے ورم پیدا ہونے کے بعد ارد گرد

کے مقام کی غدودون مین فتور لاحق ہوجاتا ہے **قسم چہارم** صمغی سرطان اسس ہگ کینسر
یہ بہوڑا اشل گوند کے فالودے کی ہوتا ہے اور اکثر گردہ خصیۃ الرحم طحال اور استخوان مین ہوتا
ہے خصوصاً معدہ مین بکثرت پایا جاتا ہے **قسم پنجم** جلدی سرطان یہ اکثر لعابی غشاؤن
مین پیدا ہوا کرتا ہے شروع مین خفیف ہوتا ہے مگر بتدریج نزدیک کے غدود و عضو دیگر پر غلبہ کرتا
ہے یہانتک کہ غدود جاذبہ متورم ہوجاتی ہین اور عضو ماؤف کا فعل بگڑ جاتا ہے درد سے
تکلیف ہوتی ہے رفتہ رفتہ ٹیس شدید چھری کے چبھ جانے کی مانند معلوم ہوتی ہے اور متورم
اجزا مواد ردیہ مین تبدیل ہوجاتے ہین ہر ایک طرف مین زخم اور گہاو ہوجاتا ہے گرد اگر متورم
کبھی گوبھی کے پہول یا شہتوت کی مانند نمایان ہوتا ہے متعفن آلائش خارج ہوتی ہے اخیر کو
عضو ماؤف بحیس اور لاغر ہوکر بیکار ہوجاتا ہے **علاج** آجتک کبھی تجربہ کار ذی فنون حکیم
نے اس مرض خبیث کو نہ روکا اور نہ کوئی دوا کارگر آرام و تسکین دینے والی ایجاد کی جس سے
مریض و صحت لاوے مگر مریض کی تکلیفون کے کم کرنے کے واسطے ہر ایک طبیب نے بہت سی
تدبیرین اور اپنے اپنے تجربات کے بموجب مسکنات و مخدرات تجویز کئے ہین لیکن ان سے اصل مرض
مین سر مو تفاوت نہین ہوتا آخرکار لاچار ہوکر عضو ماؤف کو کاٹنا ہی پڑتا ہے لیکن بوقت
انقطاع صحیح ساخت کی اطراف کو بہی احتیاطاً قدرے قطع کرین تاکہ رسولی کا ذرہ بہی باقی نہ رہجاے
ورنہ دوبارہ مرض مذکور کے عاید ہونے کا ضرور وسوسہ رہے گا۔ بعض اوقات دستکاری کے بعد
مرض کزاز سرخ باد جریان خون وغیرہ امراض عارض ہوجاتے ہین جس سے بحساب اوسط فیصدی
ستر آدمی مرجاتے ہین اور بعد قطع کے جبتک یہ مرض دوبارہ پیدا نہو تبتک مریض عمر بآرام بسر کرتا
ہے اور مدامی درد و ایذا سے بچا رہتا ہے۔ جراح کو لازم ہے کہ دستکاری سے پہلے مریض کی کمزوری
اور مزاجی علامات کا خیال کرے اگر علامات جیدہ اور بیمار طاقت مین ہو رسولی بیخطرناک جگہ
پر ہو اور نہ غدود جاذبہ پر اثر ہوا ہو اور رسولی کی تعداد بہی ایک سے زیادہ نہو اور اعضای اندرونی
مین بہی زہر سرایت نہ کرگیا ہو تو بیشک دستکاری کرے رسولی کو شگاف دیکر نکالنا چاہئے کیونکہ
دستکاری کا زخم بہت جلد خشک ہوجاتا ہے۔ اگر کیفیت مذکورہ بالا کے برخلاف علامات موجود
ہون تو عمل کرنے سے باز رہے کیونکہ بعض اوقات شگاف دینے کے بعد سرطان کا زہر اندرونی

اعضا مین سرایت کرجاتا ہے جسکے باعث مریض جلد مرجاتا ہے۔ ابتدا مین مقام ماؤف پر جونکین لگائین بعد منضج مسہل دین گاہ گاہ معجون عشبہ دیسے صفائی شکم کرتے رہین اگر تمام جسم مین سمیت سرطان کی پہیلتی معلوم ہو تو فصد لینا بہی جائز ہے مقام ماؤف پر سفیدہ ارزیر گیرو آب کاہو قدرے روغن زیتون ملاکر طلا کرین دیگر مدار کے دودہ مین روئی بہگوکر لگائین دیگر برگ نیم ہلیلہ زرد زرد چوب کنجد کوکنار مساوی الوزن لین حسب دستور لوبری بناکر استعمال مین لادین جو بہت مجربہ مؤلف کہانے کو دین نسخہ آیوڈوفارم ۵ گرین تب جنطیانہ ۵ گرین سفوف جنطیانہ حسب ضرورت ملاکر سو گولی بنائین خوراک ۲ سے ۵ گولی تک دنمین تین دفعہ دین اگران تدابیر سے صورت آرام کی نہو تو کاسٹک لگاوین یا گندہاک کے تیزاب سے مقام ماؤف کو جلائین اور اوسکے اوپر مرہم سیماب کا پہاہا لگائین نسخہ مرچ سیاہ کتہہ زرد چوب برگ بڑ ہریک ایک تولہ تریپہلہ ۳ ماشہ سبکو جلاکر راکہہ کرین موم سفید سیماب ہر یک ایک تولہ روغن گاو حسب ضرورت لیکر بدستور مرہم تیار کرین اگر پہٹ جاوے تو مرہم توتیا لگائین نسخہ سفیدہ کاشغری موم سفید ہریک ۲ تولہ توتیا تہوتہا ایک تولہ تیل تلی ۳ تولہ حسب دستور تیار کرین دیگر مجربہ برادرم حکیم خدا بخش صاحب عطیہ جوکہ نسخہ بتایا تہا دہتورا ۲۰ درم موم سفید ۲۰ درم روغن گل ۵ درم حسب دستور بناکر لگائین مجرب ہے دیگر مجربہ مؤلف سنکہیا ۱ گرین کیا لومل ایک اونس دونون کو ملاکر لگائین اسکے استعمال سے مواد ردیہ خارج ہو جاتے ہین اور نیچے سے سرخ گوشت نکل آتا ہے بعد ازان مرہم زنگار کے استعمال سے زخم کو مندمل کرلاوین نسخہ زنگار مردار سنگ سفید مردار سنگ ہریک ۳ ماشہ روغن زرد ڈیڑہ پاؤ ۵ درم سفید پاؤ بہر پہلے روغن اور موم کو پگہلا کر نیچے اتارین اور سب دوائین کوٹ چہانکر ملائین جسمی طاقت قایم رکہین جیسی علامات ظہور مین آوین اونہی کے مطابق علاج عمل مین لاوین کمزوری مین آیوڈائیڈ آف ایرن یا کشتہ فولاد مرقوم خنازیر کہلائین درد کی تکلیف مین زیادہ مقدار مین افیون کہلائین اٹروپیا یا مارفیا کی پچکاری زیر جلد کرین دیگر سائٹریٹ آف آئرن اینڈ کونینا ۲ ڈرام لائیکوار اسٹرکنیا ۲ ڈرام اسپرٹ کلوروفارم ½ اونس شربت سمپل ۳ اونس خوراک ڈرام حسب ضرورت پانی ملاکر دنمین ۳ دفعہ دین صرف افیون یا ہائیڈریٹ آف کلورل معمولی مقدار مین دینا ازبس مفید ہے تسکین درد کے لئے برشعثا کا استعمال مجربات سے ہے

نسخہ مصطگی رومی کندر دارچینی ہریک ۹ ماشہ فلفل سفید انیسون اسارون ہریک ۵ ماشہ زعفران ۳ ماشہ افیون ۱۰ تولہ سب کو کوٹ چہانکر سہ چند مصفےٰ شہد مین حسب دستور تیار کرین خوراک نصف سے ایک سرخ تک۔ رفع بدبو کے واسطے دہونی دین جو سقاقوس مین تحریر کی گئی ہے اور کاربالک آیل کا استعمال رکہین تمدا ماءالشعیر انڈا اسکے گوشت دودہ وغیرہ جید الکیموس مقوی اعضا دین مکان صاف ستہرا اور ہوادار رکہین۔

فصل سیزدہم سلعہ (ٹیومر) مین ہندی مین اسکو رسولی کہتے ہین جب بود و باش وغیرہ حالت اعتدال جسم مین غیر طبعی تبدیلیان واقع ہوتی ہین تو جسم کے مختلف حصون پر رسولی کے اقسام پیدا ہو جاتے ہین یہہ کہال اور گوشت مین چپکی ہوئی بدن کے ہمرنگ ہوتی ہین ہلانے سے ہلتی ہین اور ایک قسم کے غلاف مین محدود رہتی ہین۔ بعض اوقات چوٹ خراش اور سوزش ہی موجب پیدایش رسولی کا ہوا کرتا ہے موروثی بہی ہوتی ہے اور انکے بیچ مین مختلف قسم کی سیال رطوبات ہوتی ہین بعض مین چربی غضروف ہڈی بال وغیرہ سخت ثقیل اشیا پائی جاتی ہین رسولی زیر جلد عارضی شکل غیر معمولی پر نخود کی مقدار سے خربزہ کے حجم تک صورت بالیدگی کی پکڑ لیتی ہے مگر ہر ایک رسولی حجم اور ساخت مین یکسان نہین ہوتی۔ بعض عظیم سخت اور جلد جلد بڑہتی ہین بعض چہوٹی ملایم آہستہ آہستہ بڑہتی ہین اور مدت دراز تک قایم رہتی ہین۔ بعض کی خاصیت نیک ہوتی ہے جو محلل ادویات کے استعمال سے بدون سوزش کے یا سوزش ہو کر دفع ہو جاتی ہین بعض کی خاصیت بد موجب ہلاکت جان ہوتی ہے جسمین زخم پیپ اور مردار کی صورت ہو کر کم و بیش عرصہ کے اندر مریض مرجاتا ہے یہہ مختلف رنگت اور قوام کے لحاظ سے نو قسم کی ہوتی ہین **اول شحمی** (فٹی ٹیومر) جب چربی کے کسی کیسہ مین کسی قسم کا خراش وقوع مین آوے تو وہی کیسہ بڑہکر بشکل مدور یا بہت ہی ناہموار قسم رسولی کی بنجاتی ہے جسکے چارون طرف غلاف ہوتا ہے اور اسکی پرورش عروق شعریہ سے ہوا کرتی ہے چکنی چمکیلی اور نرم بلبلی ہوتی ہے ہمیشہ بتدریج بڑہتی ہے کبہی وزن مین ۳۵ سیر تک بہی پہونچ جاتی ہے زیادہ حجم کے سبب بےچینی و تکلیف ضرور رہتی ہے مگر درد مطلقا نہین ہوتا اکثر پشت گردن چوتڑ وغیرہ چربی کے مقام پر پیدا ہوتی ہے مگر بعض اوقات پپوٹے وغیرہ ایسی جگہ پر بہی ہو جاتی ہے

جہان مطلق جربی نہین پائی جاتی علاج موافق اسباب عمل مین لاوین امتلائی جسم ہو تو
مسہل دین جسمی طاقت اور درستی طبیعت کو مد نظر رکھین رسولی پر مرہم دخلیون یا شنگجرف آلودہ دین
لگا کر پٹی سے خوب کسکر باندہین جس سے اچھی طرح دباؤ پہونچے پرورش کرنے والی شریانون کو
باندہین یا اوسپر داغ دین تاکہ آمد خون کی بند ہو جاوے پلستر لگائین یا رسولی پر خنید پچھنے
لگا کر پھٹکری رطل سفید نمک لاہوری مساوی الوزن لیکر بطور لیپ کے لگائین مجرب ہے اگر
ان تدابیر سے رسولی تحلیل نہو تو مرہم فلد فیون مندرجہ خنازیر وغیرہ اکالہ حادہ ادویات لگا کر
سوزش پیدا کرین تاکہ مواد جاری ہو کر صورت آرام کی ہو دیگر آہک آب ندیدہ کیا سجی پنجال
کنجشک بینا نون مساوی الوزن لیکر بطور لیپ لگائین دیگر صابون سجی چونا نوشادر شنگرف تیل تلی
مین ملا کر گومڑ پر خنید پچھنے دیگر حب دستور لگائین دیگر افیون ۲ ماشہ سنکھیا ۲ ماشہ نیلا تھوتھا
تولہ توڑ سجی تولہ حسب دستور پانی مین حل کرکے لگائین دیگر تیزآب گندہک سے جلا کر سفید مرہم
کے استعمال سے زخم کو اندمال پر لاوین اگر مذکورہ بالا تدبیرین کارگر نہون تو دستکاری کو بہترین
تدابیر خیال کرین اس سے صحت کلی ہو جاتی ہے مگر دستکاری کے وقت گومڑی کے نبات وغیرہ
کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے اور علاوہ اسکے یہہ بھی خیال رکھین کہ کسی عضو رئیس یا کسی اور جوڑ سے
تو تعلق نہین رکھتی رسولی مین ٹرپ شریانی اور اوسکے عدم کو بھی ملحوظ خاطر رکھین کیونکہ
ٹرپے اور رسولی کو شگاف دیکر نکالنا منع ہے جوڑ اور عضو رئیس پر عمل کرنا ازبس خطرناک ہے اور
رسولی کو لمبائی مین شگاف دین اور غلاف کو اطراف کی ساخت سے دبا کر جدا کرین اور اس احتیاط
سے رسولی کو مع ہتیلی کے نکالین کہ تیلی چھید نہ جاوے ورنہ آلایش کے نکل جانے سے غلاف
باسانی دستیاب نہو گا اگر عمل کے وقت رسولی کے پکڑنے مین دقت ہو تو ایک مضبوط ڈورا
بذریعہ آر رسولی کو چھید کر پار نکالین اور اوپر کی جانب سے پکڑ کر باسانی کھینچ لین۔ اگر اتفاقاً
غلاف پھٹ کر آلایش نکل جاوے تو غلاف کو نہایت ہوشیاری سے تلاش کرکے تمام نکالین
اگر غلاف کے کچھ حصہ کے رہجانے کا شک ہو تو شنگجرف آلودہ دین شنگجرف اسٹیل صاف پانی سجی
آہک لال چونہ (جسمین قدرے نیلا تھوتھا اور پھٹکری کا ملاپ ہو) وغیرہ خراش کرنے والی
دواؤن کی پچکاری کرین تاکہ غلاف گل کر خود بخود نکل جاوے بعد ازان علاج زخم کا حسب دستور

کرین اور عرق جوکہار ۲ ماشہ ۳ تولہ پانی مین ملاکر دو دفعہ دنمین بیمار کو پلاوین نسخہ جوکہار دو تولہ چونہ تولہ پاو بہر پانی مین کچہ عرصہ تک بہگو رکہین بعد ازان صاف کرکے بند بوتل مین رکہ چہوڑین

دوم عضروفی (کارٹی لاجی نس ٹیومر) یہہ سولی کری کی ساخت سے بنتی ہے مضبوطی اور سختی کے سبب دستکاری کے وقت نشتر کے نیچے کرکراہٹ کی آواز پائی جاتی ہے۔ اکثر ہاتہہ پس گوش ان پنڈلی وغیرہ مقام ہڈی پر یا اوسکے اسفنجی حصہ مین واقع ہوتی ہے اس حالت مین ہڈی تحلیل ہو جاتی ہے اسی سبب سے اسمین ہڈی کے ٹکڑے پائے جاتے ہین بعض اوقات پستان خصیہ نقش وغیرہ غدود مین پیدا ہوتی ہے جسکے سبب سے وہ عضو خراب ہو جاتا ہے شکل مین گول کبہی بیضوی یا بالکل ناہموار ہوتی ہے سخت اور ملائم سے ملتی ہے بعض اوقات چربی کے مواد سے ہوتی ہے جسمین لچک اور ملایمت پائی جاتی ہے اس قسم کی گومڑی نوعمر بچون مین زیادہ ہوتی ہے اور بتدریج بڑہتی ہے یہہ مرض موروثی بہی ہوتا ہے **علاج** اگر گومڑی چہوٹی ہو تو اوسکی تہیلی کو جلد کے نیچے ہی توڑدین جسکا طریقہ یہہ ہے مریض کے مقام رسولی کو میز پر رکہکر کسی سخت شے سے ضرب دین تاکہ رسولی ٹوٹ جاوے اس عمل سے صحت کلی ہو جاتی ہے مگر اس عمل سے سوزش ضرور ہو جاتی ہے اسلئے مانع سوزش دوائین ضرور استعمال مین لائین اگر اس سے آرام نہو تو عمل سیٹن کرین اور وہ یہہ ہے کہ ایک فتیلہ ریشم کا بذریعہ سوئی کے رسولی مین آرپار کرین اور کبہی ادہر اور کبہی ادہر کہینچ دیا کرین جب سے سوزش کچہ عرصہ تک قایم رہے اور رسولی تحلیل ہو جاوے اگر ان تدبیرون سے صورت آرام کی نہو تو شگاف دیکر رسولی کو نکال ڈالین

سوم غدودی (گلینڈ ٹیومر) جب کبہی ایام شباب مین صدمہ ضربہ یا جسمانی عوارضات کے سبب کسی گلٹی کی حجلہ ساخت یا اوسکا کچہہ حصہ اپنی اصلی مقدار سے بڑہ جاتا ہے تو اوسکا فعل کم یا قطعی بند ہو جاتا ہے اسمین درد مطلقا نہین ہوتا شکل مین ہموار کبہی ناہموار ملائم سے ملتی ہے ٹٹولنے سے نرم لچکیلی محدود ہوتی ہے اکثر اسکا موقع پستان لب خصیہ غدود قدامیہ حنجرہ ہوا کرتا ہے اسکی ترقی بتدریج ہوتی ہے جسکے سبب دیر دیر بڑہتا جاتا ہے مواد پیدا ہو جاتا ہے جلد وغیرہ پہٹ جاتی ہے مواد نکلنا شروع ہوتا ہے جس سے مریض کمزور اور نقیہ ہو جاتا ہے بعض اوقات زیادہ نقاہت سے مریض مرجاتا ہے کبہی ابتدا مین محلل ادویات کے استعمال سے جذب بہی

ہو جاتی ہے **علاج**. مریض کی طاقت کو قایم رکھین مقوی غذا دین اوڈ ایڈ آف پوٹاشیم
کہانے کو دین اس مرض مین مرکبات فولاد از بس فایدہ مند ہین **نسخہ** فولاد سوہان کردہ حسب
ضرورت لیکر برادہ کے وزن دہ مین کہرل کرین اور سبز جنگلی اپلہ کی آگ دین پہر لیمون کے رس مین
پہر ترپہلہ کے پانی مین پہر سرکہ انگوری مین چند روز تک بہگو رکہین جب خشک ہو جاوے تو
۱۲ سیر اپلے کی آگ دین اور کہرل کرکے خوراک ایک سرخ تا ۲ دو سرخ۔ خاص سولی پر لوہری باندہین
محلل ادویات کا ضماد کرین **نسخہ** متفرجا لگونہ سنکہیا ملیا تہوتہا کتہہ سفید مساوی الوزن لیکر
حسب دستور قرص بنائین اور بوقت ضرورت پانی مین گہسکر بذریعہ کاغذ سولی پر چپکا دین اور
برابر پانی سے تر رکہین تیسرے روز بہاہے کو بدلین اگر اس تدبیر سے فایدہ نہو تو ایک فتیہ پر
ادویہ مذکور لگاکر آر کے ذریعہ سے سولی مین آر پار نکالین جب سوزش پیدا ہو تو السی کی پلٹس
باندہین اور کبہی کبہی فتیہ کو ادہر اودہر کہینچ دیا کرین تاکہ مواد بخوبی نکلتا رہے اس ترکیب سے سولی
چند ہی روز مین باسانی نکل جاویگی۔ اگر سولی کے نکالنے مین یہہ ترکیب بہی کارگر نہو تو شگاف
دیکر سولی کو نکال دین **طریقہ دستکاری** سولی کی کہال مین اوپر سے نیچے تک ایک لمبا
شگاف دین اور کہال وغیرہ گرد و نواح کے بندہنون کو علیحدہ کرکے ہک سے اٹہا دین اور سولی
کو چارون طرف سے انگلیون کے ساتہہ دبا دین اگر اس طریق سے سولی نکل آوے تو بہتر ہے ورنہ
اوسکو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کرکے نکالین بعد ازان گہاو مین انگلی ڈالکر خوب ٹٹولین۔
اگر اوسمین کوئی سخت چیز معلوم دے تو اوسکو بہی کاٹ کر نکال دین اور زخم کو خون وغیرہ سے
صاف کرکے کہال کے کٹے ہوئے کنارون کو باہم ملاکر ٹانکے لگا دین اگر کہال زیادہ ہو اور
کنارے ملانے کے لئے گہاؤ بدنما معلوم ہو یا گومڑی کہال مین سخت چپکی ہوئی ہو یا گہاؤ مین سوزش
شدید واقع ہو تو اوس حصہ کہال کو جسقدر مناسب معلوم ہو بیضوی شگاف دیکر مع سولی
کاٹ کر پہینک دین۔ اگر چہوٹے قسم کی سولی کلائی یا تخنہ پر واقع ہو تو کسی سخت چیز کی چوٹ
سے تہیلی کو پہاڑ دین تاکہ رطوبت جذب ہو جاوے اگر بڑی سولی کسی نازک مقام پر واقع
ہو اور یکبارگی علیحدہ کرنا غیر ممکن ہو تو جسقدر ممکن ہو جدا کرین اور باقی حصہ کچہہ وقفہ دیکر
نکالین یا اوسکی پرورش کرنے والی شریان کی جڑ پر ڈورا باندہین اور شگاف دیکر نکال دین

اگر مسہ کی طرح رسولی کی جڑ بہت پتلی ہو تو اوسکے پایہ کو خوب مضبوط ریشم کے تار سے باندھین
اس تدبیر سے بھی مطلب حاصل ہو جاتا ہے چہارم عرقی رسولی (ناؤلس انیوریزم ٹیومر)
جب کوئی شریان یا ورید جلد کے نیچے سے ہٹ جاتی ہے تو رگون سے خون نکلکر غشای الحاقیہ
مین پھیل جاتا ہے اور غیر محدود قسم رسولی کی نمایان ہو جاتی ہے عضو ماؤف متورم اور سیاہ
ہو جاتا ہے شکل اسکی گول بیضوی یا بالکل ناہموار ہوتی ہے دبانے سے دلدلاہٹ مانند اسفنج
کی محسوس ہوتی ہے اگر کوئی بڑی رگ زخمی ہو جاوے تو مقام معلول کا زیرین حصہ نہایت
سرد اور بے حس ہو جاتا ہے نبض بدرجہ غایت کمزور ہو جاتی ہے ہمیشہ عضو کے سڑ جانے کا خطرہ
رہتا ہے بعض اوقات بچون کے کان چھیدنے کے وقت کوئی رگ چھد جاتی ہے اور کان
کے غشای الحاقیہ مین خون کے اجتماع سے ایک سولی سی ہو جاتی ہے جسکے سبب بچہ عرصہ دراز
تک تکلیف اوٹھاتا ہے علاج ایسے موقع پر معالج کا نہایت ہوشیار اور تشریح سے واقف
ہونا ضروری ہے کیونکہ عدم واقفیت مین مریض کی جان کا اندیشہ ہوتا ہے شگاف دینے
سے پہلے شریان منقطعہ کے دوران خون کو اوپر سے انگلی کے دباؤ سے بند کرین پھر رسولی کو اوپر
نیچے سے شگاف دین اور جلدی سے ہاتھ کو شگاف مین ڈالکر خون کے منجمد ٹکڑے نکال دین پھر
انگلی سے خون کی گرم دھار کو معلوم کرکے اوسکے دہانہ کو دبا دین یا چارون طرف سے مجروح
شریان کو نکالکر اوسکے سرون کو اچھی طرح سے باندھ دین اور باقی علاج حسب دستور کرین۔
پنجم جلدی رسولی (ایپی تھیلی اوما) اس رسولی کو مختلف ساخت ہونے کے سبب تین قسم
مین بیان کیا جاتا ہے (۱) عقودیہ (کارنس) یہ گانٹھ اکثر نمازی مسلمانون کی پیشانی، گھٹنہ، ٹخنہ
کے بیرونی جانب اور تنگ جوتا پہننے والون کی انگلیون پر اور مزدور آدمیون کی کف دست کف پا
پر کسی قسم کا خراش ہونے کے سبب سخت اور کسیقدر جلد سے ابھری ہوئی پیدا ہو جاتی ہے
وہان کی جلد موٹی ہو جاتی ہے اور خارش کے سبب اوپر سے خشک کھردرا اور کڑا ہوا معلوم ہوتا
ہے چلنے مین تکلیف دبانے سے کسیقدر درد ہوتا ہے یہان خون کی رگین بالکل نہین ہوتین
(۲) ثولول (وارٹس) جب جلد کے کیسون مین کسی قسم کا زیادہ خراش ہوتا ہے تو سون
کے اقسام جلد سے ابھرے ہوئے نوکیلے گول قضیب قطعہ مثانہ زردوہ مستقیم لب ناک کے

اندرونی پرت اور فرج کے کنارون پر پیدا ہو جاتے ہین بعض اشخاص مین یہ موروثی
بھی ہوتے ہین (۳) کانڈی لوما۔ جب کسی قسم کا خراش جلد سے قضیب خصیہ زبان مقعد
کے گرد اور عورت کے اندام نہانی کی جلد کے کیسون مین پیدا ہو جاتا ہے تو ایک قسم کا چپٹا ہوا ناہموار
ابھار گوبھی کے پھول کی مشابہ پیدا ہو جاتا ہے رنگت مین سرخ ہوتا ہے بعض اوقات پرانے گھاؤ
کے مقام پر خراش ہونے سے نمایان ہو جاتا ہے جسکی سمیت جلد کے زیرین طبق اور گرد کی غدودون
مین سرایت کر جاتی ہے اور اوس سے ہمیشہ خراشدار پتلی بدبودار رطوبت خون آمیز اخراج پاتی
رہتی ہے بعض وقت ابھار کی سطح پر ایک قسم کا خشک کھرنڈ بنجاتا ہے جسکے اتار دینے سے بڑا
گہاؤ خراب انگور جو گردے اٹھا ہوا نظر آتا ہے مریض درد کی تکلیف اور کثرت مواد کے خارج
ہونے سے بیچین اور کمزور رہتا ہے کبھی اوسکے زہر کا اثر شش جگر وغیرہ اعضای رئیسہ
پر ہوتا ہے۔ اس قسم کی رسولی دستکاری کے بعد اکثر اچھی ہو جاتی ہے **علاج** نشتر سے بالکل
تراش دین اگر دوبارہ عود کرے تو مکرر سہ کرر تراشین اور مختلف تیزابون سے جلادین بعد ازان
مرہم زنگار استعمال مین لاوین باقی علاج موافق سرطان کے کرین **ششم استخوانی رسولی**
(اسٹی اس ٹیومر) جب خاص ہڈی کی سطح پر کسی قسم کا سخت ضربہ اور صدمہ یا دباو پہونچتا
ہے تو ہڈی نیچے کو دب جاتی ہے اور اوسکا صالح مواد سمٹ جاتا ہے جس سے رسولی کی صورت
بنجاتی ہے اکثر اس قسم کی رسولیان ہاتھ اور پاؤن کی ہڈیون پر سخت گول یا چپٹی ہوئی پائی
جاتی ہین اور کچھ عرصہ تک کسی قسم کی شکایت انہین پائی نہین جاتی نہ درد ہوتا ہے نہ جلن۔
مگر یہ رسولیان جب بڑھ جاتی ہین تو عضو مبتلاے مرض کو ضرور اذیت پہونچاتی ہین۔
علاج ایوڈائیڈ پوٹاسیم اور مرکبات فولاد کھانے کو دین ٹنکچر ایوڈین یا مرہم دخلیون رسولی
پر لگائین دیگر سیماب۔ چربی گردہ دنبہ ہر یک ۸ تولہ چربی گردہ شیر یکتولہ سب کو باہم کر کر ڈالین
یہانتک کہ پارہ بیچ مین آمیز ہو جاوے دیگر ملک البطم اشق سعیہ سائلہ مقل ازرق مغز قلم گاؤ
چربی بط موم سفید حلبہ تخم کتان روغن سوسن حسب دستور بنا کر استعمال مین لاوین۔ اگر ان
تدابیر سے صورت آرام کی نہو تو جلد مین شگاف دیکر ہڈی سے کاٹ کر الگ کر دینا
یا صرف ہڈی کے تمام پرت کو اوسکی سطح سے کھرچ ڈالین اس عمل سے رسولی اور ہڈی کی پرورش بند

ہوجاتی ہے اور کچھ عرصہ کے بعد ٹہی مردار ہوکر خود بخود نکل جاتی ہے۔ اگر رسولی بہت بڑی ہو تو عضو ماؤف کو قطع کریں بعض اصحاب اسکو تیزاب سے جلا دیتے ہین مگر یہہ عمل خطرناک ہے

ہفتم رباطی رسولی (اگناب لینن ٹیومر) یہہ چھوٹی سخت مولی کیبہ دار عظم الفک کلائی انگلی ہاتھہ۔ پشت۔ پستان۔ اور رحم کے رباطی پرت مین پائی جاتی ہین قطع رباط امراض جسمانی نقرس اور آتشک کے باعث پیدا ہوتی ہین عموما ایک ہوا کرتی ہے کبہی ایک سے زیادہ مگر ایک ہی عضو مین ظہور پکڑتی ہین اور آخر کو سب ملکر ایک رسولی سخت مضبوط پتہر کی مانند ہوجاتی ہے اور بتدریج بڑہتی ہے اطراف و جوانب مین اسکی جڑین پہیل جاتی ہین اور کچھ عرصہ مین بغایت شفاف نرم بیضوی شکل بنجاتی ہے اور اسمین سے لیسدار رطوبت کبہی دانہ دار پتلے مواد پائے جاتے ہین اور بعض اوقات گل کر اخراج پاتے ہین اور کہجلی زیادہ ستاتی ہے درد کی شکایت ہے مریض بحین بے آرام رہتا ہے خصوصا گرمی کے دلون مین **علاج** سبب کو رفع کرین آیوڈین کو رسولی پر لگائین اگر سوزش کی شکایت سے تکلیف ہو تو رسولی کے مواد کو انگوٹھے سے دباکر نکال دین یا نشتر سے تیلی کو شگاف دین اور رسولی کو دباکر نکال دین پس مقام ماؤف پر گدی رکھکر کس دین اور سرد پانی سے تر رکہین اگر اس سے فایدہ ہو تو پلستر لگائین سیاہ کالا مرہم استعمال مین لائین اگر رسولی سخت ہو تو ریشم کا فیتہ دیکر سوزش پیدا کرین مگر مریض کی طاقت کا ہمیشہ خیال رکہین کیونکہ اس طریق سے مریض نہایت نڈہال اور کمزور ہوجاتا ہے

ہشتم عسلیہ رسولی (فایبرو سیلولر ٹیومر) اس قسم کی رسولی کی رطوبت نہایت پتلی رنگ اور قوام مین شہد کی مانند نرم اور لچکدار ہوتی ہے اور دبانے سے نیچے کی طرف دب جاتی ہے پہر جلدی سے عود کر آتی ہے اور اسکے کاٹنے سے سفید ریشم کے گچھے نرم لیسدار آبی رطوبت سے پر اور ملے ہوئے نظر آتے ہین یہہ اکثر فوطہ فرج کے لبے وغیرہ ایسے مقامات پر ہوتی ہین جہان چربی نہین ہوا کرتی اور اسمین درد بالکل نہین ہوتا کبہی کبہی گل کر خود بخود اخراج پاتی ہے اور ایک دفعہ کے نکال دینے سے دوبارہ پیدا نہین ہوتی **علاج** ابتدا مین غلیظ بلغمی مواد کا تنقیہ کرین مرہم داخلیون خیرہ ضمادہ محللہ استعمال مین لاوین **نسخہ** کتجد کتان حلبہ ریشہ خطمی مقل ازرق ہریک تولہ چربی گردہ یادہہر حسب دستور تیار کرین اگر

اس سے فایدہ نہو تو مرہم اکال اسے گلا کر نکالدین **نسخہ آتشک** زرنیخ ہر ایک تولہ روغن کنجد ۱۲ تولہ حسب دستور بنا کر لگائین اگر اس سے فایدہ نہو تو دستکاری کرین **طریق دستکاری** رسولی کی کہال پر ایک سیدہا شگاف دین مگر شگاف دیتے وقت اس بات کا خیال رکہین کہ رسولی کی تہیلی کو کچہہ آسیب نہ پہونچے بعد ازان انگلی یا نشتر کے دستہ کے ذریعہ سے کہال وغیرہ چیر دان سے رسولی کو مع کیس السلعہ آہستگی تمام صحیح و سالم اس احتیاط سے نکال ڈالین کہ زخم مین کوئی ٹکڑا جہلی وغیرہ کا باقی نرہے ورنہ اوسکے عود کرنے کا اندیشہ ہے **ثہم** ایک قسم کی چہوٹی چہوٹی رسولیان مٹر کے دانے سے لیکر فاختہ کے انڈے کے برابر ہوتی ہین صورت مین گول اور غیر منتظم کبہی جڑدار کبہی بے جڑ پائی جاتی ہین عورتون کے چہرہ اور گردن پر اور کبہی تمام جلد پر نکل آتی ہین اور انہین درد کی شکایت بدرجہ کمال رہتی ہے **علاج** نیلا تہوتہہ یا کاٹ کر اسے جلادین اور کبہی کبہی سنکہیا کے حبوب کہانے کو دین **نسخہ** سنکہیا ایک مثقال طباشیر کتہہ سفید ہر ایک ۳۲ مثقال سب اجزا کو باریک پیس چہانکر لیموان اور کندیاری کے رس مین تین روز تک کہرل کرین اور دانہ موٹہ کے مقدار گولیان بنا کر علی الصباح ایک گولی استعمال مین لاوین

فصل چہار دہم

طاعون (کارنبکل) اسکو ہندی زبان مین گدہ دہانہ کہتے ہین یہہ ایک قسم کا سخت دنبل اکثر مریض ذیابیطس بیمار گردہ یا ضعیف العمر ضعیف البنیہ وغیرہ آدمی مین سوء مزاج کی حالت مین بسبب خراب ہونے خون کے گردن پشت یا ران کی جلد اور اوسکی خانہ دار جہلی کے کسی حصہ پر نکل آتا ہے جسمین خاص محدود سوزش ہو کر فوراً مرداری کے درجہ کو پہونچ جاتا ہے بعض اوقات چہرہ اور شکم وغیرہ مقام پر بہی دیکہا گیا ہے شروع مین صرف ایک پہنسی فاسد اور متعفنہ رطوبت سے پر اور جلد سے کسیقدر اونچی اور سخت متورم نمودار ہوتی ہے اوسکے چوگرد مین سرخی اور سختی دور تک پائی جاتی ہے جسکی کشش اور کہچاوٹ سے بیمار بدرجہ کمال تکلیف اوٹہاتا ہے اور چند ہی روز مین بیضہ کبوتر سے بیضہ بط کی برابر کبہی اس سے بہی حجم مین زیادہ جلد سے چپٹی ہوئی رنگت مین سرخ سیاہی مایل بڑی ہو جاتی ہے درد کی شدت اور جلن کی حدت بدرجہ کمال ہوتی ہے جب مواد پیدا ہو جاتا ہے تو ورم مذکور سرخ سفیدی مایل دکہائی دیتا ہے بعدہ مقام التہاب پر چند سفید نقطے چہلنے کے سوراخون کی مانند پیدا ہو جاتے ہین جنسے بدبودار میلے رنگ کا مواد خارج ہونے لگتا ہے اور جلد سے خانہ دار جہلی مردار

ہوکر بطور چھیچھڑے کے نکلتی ہے آخرکار جلد کی کل سطح اور اوسکی خانہ دار جہلی مردار ہوکر دفع ہوجاتی ہے زخم پڑجاتے ہین بڑے بڑے غار نمایان ہوجاتے ہین دبانے سے گاڑھی رطوبت لیسدار خارج ہوتی ہے ابتدا مین کم و بیش جسم پر بخار چڑہا رہتا ہے جسمین کمزوری بیچینی و ہذیان پیدا ہوجاتا ہے اسکا انجام اکثر خراب ہوتا ہے مگر قوی تندرست آدمی کے جسم پر یا چھوٹے دنبل ہونے سے چندان خطرناک نہین ہے **علاج** اگر مریض قوی اور طاقتور ہو تو شروع مین نرم جلاب دین مدرات کا استعمال کرین بخار مین کونین وغیرہ دافع تپ دوائین دین کمزوری مین کشتہ فولاد محررہ خنازیر وغیرہ تدابیر عمل مین لادین قواعد حفظ صحت کی پابندی کرین یہہ دوا بالخاصیتہ مفید ہے **نسخہ** صندل سرخ گیرو ہر یک ۳ ماشہ کافور ۲ سرخ سب کو کوٹ کر تین پوڑیہ بناکر دنمین تین دفعہ دیگر کافور ۲ سرخ کتھہ سفید ۴ سرخ دنمین تین دفعہ دین اگر ذیابطیس یا مرض گردہ ہو توحسب دستور علاج کرین کلورل ہائیڈریٹ - افیون وغیرہ مسکن وجع دوائین استعمال کرین - دفعہ درد مین انگریزی نسخہ مسکن وجع محررہ خنازیر ازبس مفید ہے - غذا دودہ شوربا - رم وغیرہ زود ہضم و مقوی کہلائین مقام ماؤف پر گرم پانی سے تکمید کرین پولٹس بلاڈونا یا افیون کا بناکر لگائین دیگر گل گلاب زردچوب قند سیاہ ہرشہ مساوی الوزن لیکر بطور لیپ کے لگائین طاعون کے تحلیل کرنے مین مجرب ہے جب مواد پیدا ہوجاوے تو مرہم سیماب محررہ ناسور لگاکر چھیچھڑے کو خارج کرین اگر اس سے فایدہ نہو تو چلیپا صورت کے شگاف سے خانہ دار جہلی کو کہولدین تاکہ رطوبت خارج ہونے سے تنا و رفع ہوجاوے نیم وغیرہ دافع عفونت عرقیات سے زخم کو دہویا کرین حیوانی کوئلہ کی لوبری مندرجہ تکمید استعمال کرین تاکہ مردار حصہ جدا ہوجاے اگر کوئی چھیچھڑے کا ٹکڑا جدا ہوا دکہائی دے تو اوسکو مقراض سے کاٹ دین بعد ازان مرہم زنگار لگائین **نسخہ مجربہ مولف** زنگار ایک دام تیل ۵ دام گہی ۴ دام موم سفید ۴ دام سب کو پگہلاکر آگ سے نیچے اتارین اور زنگار پیسکر ملائین اور عمل مین لادین دیگر صابون پنجال کہوتہ مساوی الوزن پیسکر لگائین مجرب ہے جب گہاؤ مواد وغیرہ متعفنہ رطوبت سے صاف ہوجاوے اور نیچے سے سرخ گوشت نکل آوے تو مندمل مرہم کے استعمال سے زخم کو انگور پر لادین **نسخہ** مردار سنگ ۴ درم سنگ جراحت کتھہ گلنار ہر یک ۲ درم سنگ بصری توتیا سبز ہر یک یکدرم سب کو کوٹ چہانکر حسب ضرورت

تیل تلی مین ملاکر مرہم بناوین۔ **فصل پانزدہم آتشک** (سفلس) چونکہ اسمین جلن
اور سوزش اس طرح کی پائی جاتی ہے جیسے کہ کوئی مقام آگ سے جل جاتا ہے اسلئے اسکو آتشک کے
نام سے موسوم کیا گیا۔ اسکو آبلہ فرنگ بھی کہتے ہین اس حبت سے کہ نوین صدی تک یہہ مرض
صرف جزایر فرنگ مین محدود تہا بعد ازان عرب مین اسکا ظہور ہوا اسیوجہ سے زمانہ قدیم کی
کتب طبیہ مین اسکا نام نہین پایا جاتا۔ بعض اطبا اسکو ارمنی دانہ اور نار فارسی کہتے ہین اس لحاظ
سے کہ ابتدا مین اسکا ظہور ارمن یا فارس مین ہوا۔ بعض عہد اسکندر سے اسکی ابتدائی پیدایش
شمار کرتے ہین۔ بثور غربیہ و نفاطات کو آتشک مین شامل کرتے ہین۔ یہہ مرض جسقدر خوفناک
ہے اسیقدر فی زماننا عام ہے جب آتشک کے مواد خون مین سرایت کر جاتے ہین تو مختلف
اقسام کی بیماریان پیدا کرتے ہین۔ شروع مین صرف خفیف سی سوزش ہوتی ہے پہر اسکا زہر
اندرونی اعضا کے غشای مخاطیہ بعدہ غشای الحاقیہ کے رباط استخوان جلد وغیرہ پر حملہ کرتا ہے
جسکے سبب خصیے دماغ جگر وغیرہ مبتلاے مرض ہو جاتے ہین آخر کو جلد عضلات کے چیچھڑے
اور استخوان کے ٹکڑے گل کر اخراج پاتے ہین **اسباب** عموما اسکی پیدایش حار مزاج کثیر الفساد اخلاط
طوائف عورتون کی صحبت سے ہو جاتا ہے اور اونکی مباشرت سے آتشک کا سریع السرایت مادہ
خون مین داخل ہو جاتا ہے جسکی سمیت سے مردون کے خصیے نایزہ اور عورتون کے اندام نہانی اور
فم رحم پر زخم پیدا ہو جاتے ہین اگر مریضہ آتشک کا دودہ تندرست بچہ کو پلایا جاوے تو بچہ کو
بہی آتشک ہو جاتا ہے۔ مبتلای آتشک بچہ کے دودہ پینے سے مرضعہ کے پستان پر اور آتشک والی
زچہ کی قابلہ کو انگلیون پر ہو جاتا ہے۔ مریض کے موادِ زخم۔ تہوک۔ دودہ وغیرہ حتی کہ اوسکے بستر خواب
پر لیٹنے سے ہو جاتا ہے۔ آتشک والے بچہ کے مواد سے ٹیکا لگانا موجب ظہور مرض ہوتا ہے
اگر وہ شخص جسکے جسم مین آتشک کی علامات موجود ہون تندرست عورت کے ساتھہ مباشرت
کرے گو اوسکے اعضای تناسل پر کوئی نشان زخم وغیرہ کا نپایا جاوے تو بچہ آتشک کی جسمی
علامات مین مبتلا پیدا ہوگا۔ یہہ مرض موروثی بہی ہے۔ غرض آتشک کا مواد خواہ کسی طور سے لگے
ہر جگہہ پر اپنا اثر ضرور پیدا کرتا ہے۔ اسکی بیخ کنی کی نسبت بحث طویل ہے اور بڑی بڑی دقتین پیش
آتی ہین لیکن اگر اسکے زہر کی سرایت سے زخم ظہور مین نہ آوین اور نہ غدود جاذبہ متورم ہون تو

علاج ہی معقول طور پر کیا جاوے تو بنیاد زہر کا اثر معدوم ہو سکتا ہے مگر جب زخم موجود ہو اور تیز
اور زہر کی سرایت غدود جاذبہ تک پہونچ جاوے تو اسکا نیست و نابود کرنا محال ہو جاتا ہے
اگر علاج سے زخم اچھے ہو جاویں اور جسمی علامات بھی باقی نہ رہیں تو بھی اس موذی مرض کا زہر
کبھی نہ کبھی موقع پا کر ضرور ظہور پکڑ جاتا ہے۔ مسبوق الذکر اسباب کے لحاظ سے یہہ مرض دو طرح
پر ہونا چاہیے متحصل ذات خاص در شور حلق مگر مختلف لمدۃ و علامات کے سبب سے تین قسم
مین بیان کیا جاتا ہے **قسم اول** نرم آتشک (سافٹ سفلس) اسے زرم آتشک بھی کہتے ہیں
اسکی سریع السرایت سمیت سے مباشرت کے وقت صرف عضو تناسل کا حشفہ اور اوسکی جلد
چھل جاتی ہے یا وہ شق ہو جاتا ہے یا چند ایام مین مواد آتشک کی چھوت سے مقام سرخ ہو جاتا ہے
دوسرے تیسرے روز ورم ہو کر جلد سے قدرے اونچی شفاف سیال رطوبت سے پر ایک پھنسی
نکل آتی ہے جسکی نوک سیاہ رنگ ہوتی ہے اور اوسکے گرد ایک سرخ حلقہ نمودار ہوتا ہے جو
پانچوین روز سیال پیپ مین تبدیل ہو کر پھنسی پھٹ جاتی ہے زخم گہرا بیضوی کبھی ناہموار کنارے
صاف کٹے ہوئے سطح ملایم ہوتی ہے جس سے غلیظ مواد کثرت سے اخراج پاتا ہے اگر مریض
ہو یا مقام ماؤف مین کسی سبب سے خراش پیدا ہو جاتا ہے تو زخم مذکور بہت جلد بڑھنے لگتا ہے
یہانتک کہ تمام عضو تناسل گل کر ضایع ہو جاتا ہے درد شدید زخم کے چارون طرف ورم نظر آتا ہے
چڈے کی غدود جاذبہ ایک یا دونوں طرف کی سوج کر پھٹ جاتی ہین اگر اسکا مواد صحیح جلد کے
کسی حصہ پر لگ جاوے تو زخم پڑ جاتا ہے چنانچہ حشفہ کی لاگ سے خصیہ پر اور عورت کے اندام نہانی
مین سے عنق رحم پر بعض اوقات جراح کی انگلی پر مواد کے لگ جانے سے زخم پیدا ہو جاتے
ہین اگرچہ اس مرض مین مزاجی علامات کی شکایات پیدا نہین ہوتین مگر ہر ہی بد کی سوزش
اور درد کی تکلیف سے بخار وغیرہ ہو جاتا ہے کمزوری اور نقاہت روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہے
جب آتشک کے زہریلے مواد سے مجری بول مین زخم ہو جاتا ہے تو سوزاک نے اسطور پر تمیز کیا
جاتا ہے کہ سوزاک مین کل پیشاب کا رستہ ٹٹولنے سے سخت معلوم ہوتا ہے مواد زردی مایل
بکثرت نکلتا ہے آتشک مین صرف ایک ہی مقام پر سختی ہوا کرتی ہے مواد رقیق خون آمیز کم
مقدار مین خارج ہوتا ہے **علاج** بعد منضج مسہل دین **نسخہ** جوک سیماب صاف شدہ گندھک آملہ سار

سہاگہ تبلیہ بریان فلفل گرد فلفل دراز زنجبیل بے ریشہ تربد سفید ہریک یکتولہ مغز حمال گوٹہ مدبر
۸ تولہ سب کو کوٹکر آٹھ روز لیموں کے رس مین کہرل کرکے حبوب بقدر مرچ سیاہ بنائیں خوراک
تین عدد حب قدسی العمل مجربہ اخویم حکیم محمد خان صاحب سلمہ ربہ عطیہ جوگی اگر خرابی خون کے
آثار نمایان ہوں تو فصد کرین ملینات کے استعمال سے طبع نرم رکھیں نسخہ خرما فلفل سیاہ
مغز نارجیل ہریک یکتولہ مغز حمال گوٹہ مدبرہ دانہ سب کو کوٹ کر چار پوڑیہ بنائیں خوراک ایک پوڑیہ
زخم کو صاف ستھرا رکھیں کاشکات سے دو تین دفعہ جلائیں بعد ازان لوری باندہیں تاکہ خراب
مواد دور ہوجاوے جب زخم صاف ہو تو مرہم سیماب لگاوین نسخہ قلعی خام ۸ ماشہ سیماب ۲ ماشہ
کتھہ سفید ۸ ماشہ نیلا تھوتھہ ۸ سرخ سپاری سوختہ ۲ عدد روغن گاؤ ۲ دام اول قلعی کو پگھلا کر
سیماب ڈالیں اور حل کرین پھر روغن ملائیں جب آمیز ہوجاوے تو نیچے اتار کر ادویات بالا
آمیز کرکے استعمال مین لاوین اور یہہ حبوب کھلانے کو دین نسخہ سکپور سنکھیا مردار سنگ دارچکنہ
زنگار چوک مغز حما لگونہ بلیلہ سیاہ مغز کرنجوہ مرچ سیاہ الائچی خورد کتھہ سفید ہریک ۱ ماشہ برادہ چوب چینی
یکتولہ سب کو کوٹ چھانکر لیموں کے رس مین کہرل کرین اور موٹھہ برابر حبوب بنائیں خوراک ایک
حب صبح ایک شام۔ اگر اس سے فایدہ نہو اور زخم بڑا ہوجاوے اور روز بروز سڑان بڑہتا جاوے اور
بڑا سوزش دار ناسور کے قریب ہوتا جاوے تو خالص تیزاب شورہ سے زخم کو جلا دین از بس مفید ہے
اگر کہرنڈ اترنے کے بعد پھر زخم بڑہتا جاوے تو پھر تیزاب سے جلا کر ہڈیوں کے کوئلہ کی پولٹس باندہیں
دیگر کتھہ سفید ۲ ماشہ تین تولہ پانی مین ملا کر کپڑے کی تریزین بھگو کر زخم پر لگائیں **دیگر** کاربالک ایسڈ
ایک ڈرام پانی ۳۔ اونس ملا کر لگائیں اور یہہ گولیان کھلانے کو دین فوراً صورت آرام کی نظر آیگی
یہہ نسخہ نہایت ہی مفید ہے نسخہ مجربہ مؤلف چکنی سپاری عاقرقرحا ہریک تولہ سنکھیا ۲ ماشہ
سب کو پیسکر کہرل کرین اور تین گرین کی گولیان بنا کر دمین دو دفعہ کھانے کو دین۔ **دیگر** معمول
اخوی **حکیم شیخ احمد صاحب** مرحوم کہ ربیل مؤلف آمدہ نسخہ نیلا تھوتھہ ہلیلہ سیاہ ہر دو مساوی
الوزن لیکر لیمو کے رس مین بخوبی کہرل کرین اور گوکن بیر کے برابر گولیان بنا کر کھلائیں ایک صبح ایک
شام ہمراہ آب لیمو **دیگر** معمول صدریہ جدیہ **قاضی محمد حسین جیونی** تلمیذ مؤلف جسکے مجرب
ہونے کا مؤلف بھی قایل ہے نسخہ اجواین خراسانی اجواین دیسی عاقرقرحا بلادہ کلاہ بریدہ کنجد سیاہ

ہر یک تولہ سیماب ۶ ماشہ قند سیاہ کہنہ دو سالہ ۲۰ تولہ کو فتنی ادویہ کو کوفتہ کرکے ہمراہ سیماب کہرل
کرین جب سرمہ سا ہو جاوے تو قند مین ملاکر خوب کوٹین اور بمقدار کوکن بیر گولیان بنائین۔
خوراک ایک صبح ایک شام ہمراہ مسکہ یا ملائی غذا صرف دال مونگ اور ہر وقت اس بات کا خیال
رکھین کہ مواد زخم تندرست جلد پر نہ لگ جاوے بعض اوقات سیلا کچیلا رہنے کے سبب سے قضیب
متورم ہو جاتا ہے جلد گلگر مع خون اخراج پاتی ہے اور حشفہ کھلنے مین نہین آتا **علاج** جلد کو
کاٹکر حشفہ کھول دین اور مقام زخم پر اس مرہم دامن کپڑے کی تریزین بھگو کر لگائین **نسخہ** ہیرا کسیس
۶ گرین پانی ۴۰ اونس دونون کو ملائین **دیگر دہوڑہ مجربہ مولف** جس سے زخم چند ہی روز
مین خشک ہوکر اچھا ہو جاتا ہے **نسخہ** سپاری سوختہ ایک آنہ نیلا تھوتھہ بریان ۲ سرخ جوہرہ
زرد سوختہ ۱ عدد سب کو کوٹ چھانکر دنمین دو دفعہ حسب دستور زخم پر چھڑکین اور کہلانے کو
یہ نسخہ دین (یہ نسخہ جناب حکیم **غلام مصطفی شاہ** صاحب خلف الرشید جناب حکیم حمید علیشاہ
صاحب نے عطا کیا ہے) **نسخہ** بلادر سر بریدہ بذر البنج ہر یک ۶ دام گوگرد ۱۰ ماشہ سیماب ایک ماشہ
قند سیاہ کہنہ ۴ دام سب کو کوٹ کر حسب دستور حبوب بمقدار کوکن بیر بنائین خوراک ایک حب صبح
ایک شام۔ اگر آتشک کی سمیت سے خبگاسہ کی غدود جاذبہ پھول جاوین تو برگ دہاتورہ گرم کر
باندہین **دیگر** بسکھپرہ تجلہ زیرہ سیاہ رائی سرخ برگ نیم ترسی مساوی الوزن لیکر حسب دستور
لیپ بناکر لگائین اگر بدہ مین مواد موجود ہو جاوے تو فوراً شگاف دین اور حسب دستور علاج کرین
اگر مقعد وغیرہ مقام پر مسے نکل آوین تو کاسٹک سے جلا دین باقی علاج حسب دستور کرین بعض
صورتون مین آتشک کے زخم اچھے ہو کر گہرے کمزور سکڑے ہوئے داغ باقی رہجاتے ہین جو
ادنے خراش یا چوٹ لگنے سے پھر تازہ ہو جاتے ہین جنکا علاج معمولی طور پر کیا جاتا ہے۔
اگر درد کی شکایت ہو تو معجون برشعشا محررہ سرطان عمل مین لاوین غذا لطیف جید الکیموس
سریع الہضم دین حفظان صحت کے قواعد کی پابندی ضروری سمجھین **قسم دوم مادین**
آتشک (ہارڈ سفلس) چونکہ مباشرت یا کسی اور سبب سے سمیت خون مین داخل ہوکر اپنا
اثر دکھلاتی ہے اور گھاؤ کے کنارے سخت کری کی مانند قدرے اونچے ہوا کرتے ہین اس
لحاظ سے اسکو سخت آتشک بھی کہا جاتا ہے عموماً اسکا زخم اعضای تناسل کبھی دیگر مقامات

پر ہو جاتا ہے اسمین علامات ازبس خفیف ہوتی ہین حتے کہ مریض کو مطلقاً معلوم نہین
ہوتا - اس قسم مین قریباً چار ہفتہ تک زہر آتشک بیکار اور بے اثر پڑا رہتا ہے بعد ازان
خراشیدہ مقام پر سوزشی کارروائی شروع ہو جاتی ہے ایک خفیف چھوٹی سی پھنسی جسم پر
نکل آتی ہے پھر جلد سے اوبھرا ہوا گول شکل کا زخم پیدا ہو جاتا ہے جس سے مواد رقیق کثرت سے
اخراج پاتا ہے ہاتھ کے زخم سے بغل کی غدود جاذبہ متورم ہو جاتی ہین اور آلات تناسل
کے زخم سے ہلالی شکل کا بدہ نہایت سخت پیدا ہو جاتا ہے اگر آتشک کے زخم معقول معالجہ سے
اچھے بھی ہو جاوین تو بھی بدہ بعد مین کچھ عرصہ تک موجود رہتا ہے جسمین درد کی چندان شکایت
نہین ہوتی مواد رقیق پتلا برابر نکلتا رہتا ہے **علاج** اس قسم مین زخم چھ ہفتہ کے اندر خود بخود
اچھے ہو جاتے ہین اور تیزاب کے لگانے کی چندان ضرورت نہین پڑتی اور نہ مفید پڑتا ہے
اگر ضرورت ہو تو صرف کاسٹک سے زخم کو جلا دین اور چند روز تک لوپری باندہین تجربہ سے
ثابت ہو گیا ہے کہ اس قسم مین مرکبات سیماب ازبس مفید پڑتے ہین اور اول قسم کی نسبت سریع
التاثیر ہوا کرتے ہین **نسخہ مجربہ مؤلف** سیماب گندھک آملہ سار سہاگہ مرچ سیاہ ہر یک ۳ سرخ
زنجبیل ۱۰ ماشہ جمال گوٹہ بریاں ۳ ماشہ سب کو کوٹکر حب نخود یا سفوف بنائین خوراک ۳ سرخ تا ۶ سرخ
غذا شیر برنج اور زخم پر یہ مرہم لگائین **نسخہ** سفیدہ ہور شنگرف ال سفید ہر یک ایک دام سب کو کوٹکر
تین تولہ مکھن مین ملائین اور چند مرتبہ پانی مین دھو کر استعمال مین لائین اور پینے کو مصفی خون جوشاندہ
دین **نسخہ** شاہترہ پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ برگ سنا ہر یک ۶ ماشہ مغز کرنجوہ ۲ ماشہ افتیمون ۳ ماشہ
سورنجان شیرین ۳ ماشہ مغز بادام ۱۱ دانہ نبات سفید ۲ تولہ سب کو بھگو کر حسب دستور پلائین اگر
ضرورت مسہل کی ہو تو جلاب دین **فائدہ جلیلہ عامہ علامات مین** آتشک کی علامات
بلحاظ اختلاف کوائف تین درجون مین بیان کی جاتی ہین **درجہ ابتدائی** (پرائمری سفلس)
چھ ہفتہ سے چھ ماہ تک کا ہے برسون گزر جاتے ہین کہ آتشک کا زہر بیکار اور بے اثر پڑا رہتا ہے اس
اثنا مین علاج معقول طور پر کیا جاوے تو مریض کا اچھا ہونا قرین قیاس ہے اکثر ایام متعددہ مین جسم
کی غدود جاذبہ کا ورم وغیرہ مختلف اقسام کی بیماریان کم و بیش لاحق حال مریض ہوا کرتی ہین اگر
مریض قوی اور تندرست ہوا اور علاج بھی عمدہ طور پر کیا جاوے تو مادہ آتشک مغلوب ہو جاتا ہے

اور بیمار اپنے اعتدال طبیعت پر پورا پورا یقین کرکے مرض کی بیخ کنی کا گمان کر بیٹھتا ہے
مگر پھر بھی کبھی موقع پاکر اسکی سمیت ضرور ظاہر ہوا کرتی ہے۔ البتہ جیسا اسکا ابتدا مین زور شور
ہوا کرتا ہے انتہا مین ویسا نہین رہتا کیونکہ بارہا مشاہدہ کیا گیا ہے کہ عورت مین مادہ آتشک کے
غلبہ سے اسقاط حمل ہو جاتا ہے مگر جب درجہ بدرجہ سمیت آتشک کی کم ہوتی جاتی ہے حمل بوقت
معینہ وضع ہوتا ہے لیکن موروثی آتشک کے سبب سے بچہ کے جسم پر زخم وغیرہ گوناگون جادثات
خارجیہ لاحق ہوتے رہتے ہین جس سے وہ بچہ جان بحق ہو جاتا ہے اگر اتفاقاً قواعد حفظان صحت
کی پابندی وغیرہ تدابیر مصلح جسم کے اختیار کرنے سے جیتا بھی رہے تو اوسکی طبیعت کا میلان مرض
خنازیر یا سرطان کی طرف ضرور رہتا ہے آخر کھانسی بخار زکام وغیرہ درجہ دوم کی شکایات
مین مبتلا ہوکر مرجاتا ہے غرض اسکے زہر کا اثر موروثی طور پر پشت در پشت برابر چلا جاتا ہے
بالکل معدوم ہونا غیر ممکن ہے ہان بعض اوقات صالح عادت کے اختیار کرنے سے چند پشت کے
بعد اسکا زہر دور بھی ہو جاتا ہے **درجہ دوم** (سکنڈری سفلس) اسمین مریض بغیر کسی ظاہری
سبب کے روز بروز کمزور چہرہ زرد مزاج چڑچڑا اور لاغر ہوتا جاتا ہے طبیعت سست دوران سر
اور درد سر کی شکایت رہتی ہے نفخ درد شکم اور قبض مین مبتلا رہتا ہے اسکی سمیت کے غلبہ سے
کف دست و پا وغیرہ جلد کے مقامات پر بھورے رنگ کے دھبے نکل آتے ہین جلد کی رنگت میلی
سیاہی مایل ہو جاتی ہے آنکھون کے پپوٹے سرخی پر دکھلائی دیتے ہین بعض اوقات حساب
سفید رنگ کے داغ نمودار ہوتے ہین اور خون کے اجتماع سے ٹانگون بازون اور ساعد پر جلد سے
قدرے اونچے گول گلابی رنگ کے داغ پیدا ہو جاتے ہین جو کچھ عرصہ کے بعد تانبے کے رنگ کے
ہو جاتے ہین کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کف دست و پا کی جلد کے چھلکے اترتے رہتے ہین ناخون خشک
ہوکر ٹیڑھے ہو جاتے ہین کبھی جسم مین چیچک کے دانون کی طرح رطوبت سے بھری ہوئی
چھوٹی چھوٹی پھنسیان نمودار ہوتی ہین جو بعد خارج ہونے مواد کے ایک بڑا زخم ہو جاتا ہے
جسپر موٹا اونچا سیاہ کھردرا کھرنڈ جم جاتا ہے کبھی چہرہ پر سخت بثور نکل آتے ہین جب کبھی
جلد پر ایک گول شکل کی پھنسی نکل آتی ہے تو اوسکے گرداگرد اور کئی پھنسیان نکل کر زخم کی
صورت کو ناہموار بنا دیتی ہین جسکے گرد تانبے کی رنگت کا حلقہ پایا جاتا ہے کبھی یہ گھاو

آگے کو بڑہتا جاتا ہے اور پیچھے سے اچھا ہوتا آتا ہے اور آرام کے بعد سیاہ رنگ کا داغ عرصہ تک جلد پر موجود رہتا ہے جسم کے بال باریک اور کمزور ہو کر گر جاتے ہین کمر پنڈلی گھٹنا کہنی وغیرہ جوڑون مین درد ہوا کرتا ہے کبھی اجتماع مواد کے سبب ہڈیون او عضلات مین ایک قسم کی رسولیان پیدا ہو جاتی ہین ترقی مرض مین درد کی شدت خصوصا رات کو زیادہ ہوتی ہے چہاتی ہنسلی کی ہڈی اور ٹانگ کی سامنے کی استخوان دبانے سے درد کرتی ہے - مریض چونک اوٹھتا ہے بعض اوقات مواد کی پیدایش سے ہڈیون کے ٹکڑے مردار ہو کر اخراج پاتے ہین یا چہون مین خفیف زخم ہو جاتے ہین دہوپ کی برداشت مریض نہین کر سکتا اور گرمی سے تکلیف اوٹھاتا ہے - مریض کے مقعد - فوطہ - عضو تناسل گلہ لب تالو اور تہنون کے نزدیک ایک قسم کے دہبے پیدا ہو جاتے ہین گلا درد کرتا ہے کہا مسنی ستاتی ہے بلغم خون آمیز اخراج پاتی ہے آواز بیٹھہ جاتی ہے ناک منہ لوزتین اور تالو کی غشا مخاطیہ کا بالائی طبق چھل جاتا ہے مقام ماؤف پہول جاتا ہے زخم پڑ جاتے ہین بدبودار رطوبت نکلتی ہے ناک بیٹھہ جاتی ہے تالو مین سوراخ ہو جاتا ہے مریض غنغنا بولنے لگتا ہے **درجہ سوم** (ٹرشری سفلس) اسمین کمی خون کے سبب جسم مین کئی ایک تبدیلیان واقع ہو جاتی ہین کوئی جزو جسم کا اسکے زہر کی سرایت سے خالی نہین رہتا نقرس سل استسقا فالج امراض جگر دماغ نخاع طحال معدہ وغیرہ پیدا ہو جاتے ہین جسم کی جملہ ساخت مین فتور آجاتا ہے ہڈی عضلات خانہ دار جہلی وغیرہ اعضای اندرونی مین گومڑیان پیدا ہو جاتی ہین جسکی اصلیت اسطور پر بیان کیجاتی ہے کہ جب مادہ آتشک کے سبب جسم بخوبی پرورش نہین پا سکتا تو خانہ دار جہلی خراب اور کمزور ہو جاتی ہے جیسے ایک دانہ دار تہ بنجاتی ہے اور بتدریج کبوتر کے انڈے کے برابر ہو جاتی ہے شروع مین لچکدار ہوتی ہے بعدہ قدرے حرکت معجا دنبل کے مشابہ پائی جاتی ہے اور مناسب علاج سے جذب بہی ہو جاتی ہے اور بے پروائی مین پہوٹ کر زخم ہو جاتا ہے بعض اوقات اس درجہ کے کوالیف دوم درجہ کی علامات سے مشابہت رکہتے ہین **علاج** دو طور پر کیا جاتا ہے سیمابی غیر سیمابی **اول سیمابی** - اس مرض کے لیے سیماب بخاصیتہ سریع التاثیر و عظیم النفع ہے بشرطیکہ مریض کمزور نہو اور نہ جگر طحال گردہ وغیرہ اعضای اندرونی کسی مرض مزمن لاعلاج مین مبتلا ہون اور نہ آتشک کی سمیت کا اثر ہڈی اور اعضای اندرونی تک پہونچ چکا ہو

اثنائے استعمال مین احتیاط نہایت ضروری ہے کیونکہ بے احتیاطی کے سبب سے مُنہ آجاتا ہے
کمزوری بکمال پیدا ہوجاتی ہے بیمار سخت تکلیف مین رہتا ہے بعض اوقات ان خرابیون کے باعث
مریض جان بحق بھی ہوجاتا ہے لہذا معالج کو لازم ہے کہ موقع و محل کے موافق تاثیرات و
کوالیف کی نگرانی کرکے سیماب کو عمل مین لادے اگر کمزوری کی حالت مین سیماب کا کھلانا
ضروری ہو تو بائی کلورائڈ آف مرکیوری کم مقدار مین انٹ مول کے خیسانده یا سنکونا کے
جوشانده مین دین اگر مریض قوی ہے تو بلیو پل کسیقدر افیون کے ہمراہ دین کیونکہ اس ترکیب
سے سیماب کی خفیف کیفیت جسم مین پیدا ہوجاتی ہے۔ تجربے سے ثابت ہوگیا ہے کہ بعض
اوقات سیماب کے متعلق کام کرنے والے لوگون کا آتشک خود بخود اچھا ہوجاتا ہے ابتدائی درجہ مین
مرکبات سیماب کو ہوشیاری سے استعمال کرنا موجب صحت ہوتا ہے درجہ دوم مین فاسد مواد
کو جذب کرتا ہے مگر بے اعتدالی مین درجہ سوم کی امداد کرتا ہے اگر کھلانے سے دست قی وغیرہ
شروع ہون تو سیماب نہ کھلائین اور غیر سیمابی علاج پر اکتفا کرین اگر بہر صورت سیماب کا استعمال کرنا
ضروری ہو تو ہر روز مرہم سیماب کی مالش بغل گوش تیل کنج ران وغیرہ مقام پر کرین تاکہ سیماب
کی کیفیت حاصل ہونے سے مطلب پورا ہوجاوے اور نتایج سیمابی پیدا ہون مگر ایام مالش
مین مریض کے کپڑے نہ بدلے جاوین اور مالش کرنے والا چمڑے کے دستانے پہنکر مالش کرے

نسخہ مالش موم نو مثقال چربی گردہ روغن زرد ہر یک ۳ مثقال سب کو پگھلا کر آگ سے نیچے
اتار کر ۶ مثقال سیماب اور ۴ مثقال برگ حنا سوده ملا کر بخوبی دست مال کرین تاکہ سیماب حل
ہوجاوے بس بقدر ۲ مثقال بوقت ضرورت استعمال مین لادین جلدی بثورات مین بخارات
اور بھپارہ دینا نہایت مفید ہوا کرتا ہے **طریق بھپارہ** مریض کے کپڑے اتار کر سوراخدار
کرسی پر بٹھا دین اور اوسکے تمام جسم کو کرسی سمیت کمل سے ڈھانک دین اور صرف منہ کھلا رہنے
دین پھر کرسی کے نیچے خوب سرخ کی ہوئی ایک اینٹ رکھکر کیلومل ½ ڈرام یا سفوف شنگرف ۲ ماشہ
اینٹ پر چھڑک دین اور ۵ منٹ تک بخارات پہونچاوین اور بیمار کو ہوا سے بچاوین تاکہ بخارات
بخوبی جسم مین سرایت کرجاوین یہ ترکیب ہر شام کے وقت چند روز تک کرین یہانتک کہ مریض
کے مسوڑے پھول جاوین اس سے آتشک کی جسمانی اور مقامی علامات دور ہوجاتی ہین اگر

بھپارہ کے وقت مریض کو پسینا وغیرہ آکر غش طاری ہو جاوے تو مریض کو مع کمبل کے
اوٹھا کر بستر پر لٹا دین اور حسب دستور علاج کرین۔ یہہ نسخہ مرض آتشک اور بواسیر کے لئے بےعدیل
ہے **نسخہ** حب گل ٩ ماشہ اجواین خراسانی اجواین دیسی ہر یک ٦ ماشہ شنگرف کوبیہ ہر یک ۳ ماشہ
سب کو کوٹ کر ۱۴ پوڑیان بنائین اور شام کے وقت حسب دستور ایک پوڑیا کی دھونی دین
نسخہ دھونی مجربہ اخویم حکیم شیخ احمد صاحب مرحوم خاکستر برگ سرپھیلا ۱ تولہ
شنگرف ٦ ماشہ سب کو کوٹکر چھہ پوڑیان بنائین ہر روز ایک پوڑیا استعمال مین لائین دھونی دینے مین
یہہ فتیلہ بھی عظیم النفع ہے **نسخہ** روغن زرد ۴ دام موم سفید دو دام دونون کو پگھلائین اور
ایک ٹکیا برگ نیم کی جلا کر صاف کرین بعد ازان رسکپور شنگرف ہر ایک ٦ ماشہ نیلا تھوتھہ ۳ ماشہ
سب کو بیکر آمیز کرین اور باؤ گز کپڑے کو موم جامہ کر کے ٦ فتیلے بنائین ہر روز ایک فتیلہ
استعمال مین لا دین اگر بائی کلورائیڈ آف مرکیوری ½ گرین۔ ایک پانی مین حل کر کے جلد مین داخل
کیا جاوے تو ازبس مفید ہے۔ اگر مرکبات سیمابی کھلانے منظور ہوان تو بلیو پل ۵ گرین صبح شام
دین اگر چھٹے روز کیفیت سیمابی پیدا ہو جاوے تو بہتر ورنہ رات کو دگنی خوراک دین دیگر بلیو پل
افیون ہر ایک ایک گرین دن مین دو دفعہ دین **دیگر** حب بلادر مسہل کے بعد کھانے کو دین
نسخہ مسہل شنگرف لیمو کے رس مین مدبر کیا ہوا سہاگہ زنجبیل فلفل دراز ہر ایک نیم دام چوک
مغز جمالگوٹہ مدبر ہر ایک دو دام سب کو کوٹکر دودھ مین کھرل کرین اور نخود کے برابر گولیان باندہین
خوراک ۲ حب **دیگر** زنجبیل فلفل سیاہ سیماب گوگرد آملہ سار سہاگہ ہر ایک ٦ ماشہ مغز جمالگوٹہ مدبر
۲ تولہ سب کو کوٹ کر کھرل کرین اور بقدر نخود حبوب بنائین خوراک ۲ حب **صفت حب بلادر**
بلادر کلاہ بریدہ ۴ عدد اجواین خراسانی اجواین دیسی کنجد سیاہ ہر ایک ۷ ماشہ مغز نارجیل تازہ یکتولہ
سیماب ۴ ماشہ قند سیاہ کہنہ ۴ تولہ سب کو کوٹ کر قند مین ملائین اور بخوبی کوٹین تاکہ سب خمیر ین
ایک ذات ہو جاوین پس ۲۰ گولیان بنائین ایک صبح ایک شام حلوے مین لپیٹ کر کھلانے کو دین
دیگر **مجربہ مؤلف** سیماب مصطگی عاقرقرحا ہر ایک ۲ ماشہ سم الفار ایک ماشہ لیمو کاغذی دو عدد
کے رس مین پہلے پارہ اور سنکھیا کو کھرل کرین تاکہ کشتہ ہو جاوے بعدہ باقی ادویات کو کوٹکر
کھرل کرین اور دانہ مونگ کے برابر حبوب بنا کر ایک حب صبح ایک شام کھانے کو دین غذا

شوربای جوزہ مرغن کہلائین دیگر حب سلکپو نہایت مجرب ہے رسلکپو دانہ الائچی خورد عاقرقرحا
ہریک ۲ ماشہ سب کو کوٹ کر دانہ فلفل کے مقدار پانی مین گولیان بنائین خوراک ایک حب ٹانی مین
لپیٹ کر کہلائین دیگر مجربہ و آزمودہ قبلہ و کعبہ جناب حکیم نواب جان صاحب والد بزرگوار
مولف اجواین لاہوری اجواین خراسانی دتجواین بلادر بکلاہ ہریک یکتولہ سیماب ۲ ماشہ
قند سیاہ کہنہ ۲ تولہ سب کو کوٹ کر حسب دستور حبوب بمقدار کوکن بیر بنائین خوراک ۱ حب صبح شام
شیر برنج اگر درجہ دوم مین مریض کو تپ آتی ہو اور چہاتی درد کرے تو کہاری ادویات مین چہاتی پر
تکمید کرین بخار کے لئے یہہ دوا از بس مفید ہے نسخہ گلو تازہ ۲ ماشہ فلفل گردہ ۵ عدد تخم کاسنی ۲ ماشہ
شیرہ نکالکر قدرے شکر سے تمکین کرکے چند روز پلائین اگر یہہ علامات رفع ہو جاوین تو سیماب کا
استعمال کرین دہولی دین درد اور بے چینی کے واسطے برومائیڈ آف پوٹاسیم بقدر ۱۰ گرین
نہایت مفید ہے درجہ سوم مین مریض کی طاقت کا خیال رکہین روغن ماہی ہمراہ آیوڈائیڈ آف
پوٹاسیم دین غذا دودہ شوربا انڈا وغیرہ زود ہضم دین مرکبات فولاد کہلائین اگر مرکبات سیماب
کے استعمال سے مریض کو دست لگ جاوین تو سیماب کے استعمال کو موقوف کرین اور ان حبوب کے
استعمال سے اسہال بند کرین نسخہ بل کہتہ سوختہ انبہ آفیون جوز بوا ہریک مساوی الوزن لیکر
حسب دستور بمقدار یک سرخ حبوب بنائین اور دن مین دو دفعہ کہانے کو دین بعض مریض مزاج کے
از بس نازک ہوا کرتے ہین سیماب کی کم مقدار کی بہی برداشت نہین کرسکتے اور سیماب کے دیتے
فوراً منہ کی شکایت کرتے ہین بعض اوقات اثنای استعمال مین سردی کے لگ جانے سے منہ
آجاتا ہے جس سے تہوک پیدا کرنے والی غدودین پہول جاتی ہین منہ سے بدبودار کف جاری ہوتا
ہے مسوڑے اور منہ کی غشای مخاطیہ گلنے لگتی ہین زخم پڑجاتے ہین۔ ایسی صورت مین
جونکین لگادین کسیقدر شراب برانڈی پانی مین ملاکر غرغرہ کرین دیگر کاربالک ایسڈ ایک حصہ
پانی ۴۰ حصہ دیگر برگ چنبیلی کوکنار مازو رسوت پہٹکری ہریک ۴ ماشہ جوش دیکر صاف کرکے
اور عمل مین لادین دیگر عناب ۵ دانہ چہال ببول نیم پاؤ کوکنار نیم پاؤ حب الآس ۱ تولہ گلنار ۱ تولہ
تولہ سب کو نیم کوفتہ کرکے ۲ سیر پانی مین جوش دین جب نصف رہجاوے تو غرغرہ کرین تنبیہ
سیماب کے ایام استعمال مین مریض کو سردی سے بچاوین گرم کپڑے پہناوین بہت رات گئے

جانے نہ دین شراب کے پینے سے قطعی منع کرین قبض مین ملینات استعمال مین لاوین **دوم**
علاج غیر سیمابی حفظان صحت کے قواعد کی پابندی کرین مصفی خون دوائین استعمال مین
لائین **نسخہ** آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم ایک سکروپل ٹنکچر ارنشیائی دو ڈرام دیکاکشن آف سارساپریلا
۵ اونس خوراک ایک اونس دن مین ۳ دفعہ دین **دیگر** عناب شاہترہ سرپھوکہ چرائتہ ہلیلہ سیاہ
صندل سرخ برگ حنا شہد حسب دستور چند روز تک بھگو کر پلائین **دیگر** آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم
۱۰ گرین یا آیوڈائیڈ آف آیرن دو دہ ایک اونس مین ڈالکر پلائین **دیگر** عرق چوب چینی ہر ایک
قسم کی آتشک کو مفید اور آزمودہ مولف ہے **نسخہ** چوب چینی ترپھلہ پوست درخت نیم تخم خیارین
عناب ولایتی تخم کاسنی ہر یک ۲ تولہ ہلیلہ سیاہ گلسرخ صندلین ہر یک آدہ پاؤ افتیمون ۵ تولہ ریوند چینی
۵ تولہ سب کو بھگو کر حسب دستور ۲ سیر عرق نکالین خوراک ۲ تولہ صبح ۲ تولہ شام امتلا کی صورت مین مسہل
دین **نسخہ** فلفل سیاہ مغز تخم کرنجوہ مغز جمالگوٹہ مدبر زنجبیل ہر یک مساوی الوزن لیکر بمقدار نخود حبوب بنائین
خوراک ۱ حب **دیگر** چوب چینی گلسرخ بسفائج شامی صندلین بادیان عشبہ ہر یک ۵ درم نبات سفید نیم
حسب دستور شربت تیار کرین خوراک ۲ تولہ کمزوری مین مچھلی کا تیل دین ماء اللحم پلائین **نسخہ مجربہ مولف**
گوشت حلوان ۲ سیر گوشت چوزہ مرغ ایک سیر کشمش عدد کشنیز گلسرخ گاؤزبان پوست ترنج صندل
سفید ساذج ہندی الائچی خورد ہر یک تولہ دارچینی نخود طباشیر بہمن سفید ہر یک تولہ شاہترہ ترپھلہ
سرپھوکہ ہنڈی بوٹی ہر یک تین تولہ آب انار آب بہی ہر یک آدہ سیر گلاب بید مشک ہر یک سیر حسب دستور
۴ سیر عرق نکالین خوراک ۴ تولہ اگر خون مین غلیان اور شدت جوش کی علامات معلوم ہون تو
فصد کرین۔ آتشک کی ہر ایک قسم مین ماء الجبن از بس مفید اور عظیم النفع ہے اگر جلد پر بثورات
نکل آوین تو گرم پانی سے ہر روز نہلائین اور اس مرہم کی ہر روز مالش کرین **نسخہ** سیماب ایک درام موم
سفید ۴ درام روغن زرد ۱۰ درام روغن اور موم کو پگھلا کر کسیقدر سرد کرین اور سیماب کو ملا کر خوب
دست مال کرین تاکہ بخوبی آمیز ہو جاوے بعد ازان استعمال مین لاوین۔ ڈائیلوٹ سٹرن
آئنٹمنٹ کی مالش سے بھی بہت فایدہ ہوا کرتا ہے۔ زخمون پر اس مرہم کا پھاہا لگانا نہایت
مفید ہے **نسخہ** کافور سنگجراحت ہر یک ۴ ماشہ مردار سنگ ۲ ماشہ کتھا تھوتھہ آل سفید کتھہ
سفیدہ ہر یک ½ تولہ موم سفید ۷ ماشہ روغن زرد ۹ تولہ حسب دستور تیار کرکے لگائین اور پھیہ گولیان

کہلنے کو دین زخموں کے خشک کرنے مین سریع الاثر ہین **نسخہ** نیلا تہوتہہ بریان ایک تولہ ہلیلہ سیاہ ۳ تولہ دونون کو کوٹکر ظرف آہنی مین دستہ چوب نیم کے ساتہہ لیمو کا رس ڈالکر تین روز کہرل کرین اور بقدر نخود حبوب بناکر صبح ایک حب ملائی مین لپیٹ کر کھلائین **دیگر مجربہ وآزمودہ مولف** شنگرف نیلا تہوتہہ مردار سنگ ہرتہہ بریان زنگار رال سفید ہر یک ۲ ماشہ خرمہرہ زرد سوختہ ۴ عدد سپاری سوختہ ایک عدد سب کو کوٹکر رکہہ چہوڑین خوراک ۲ سرخ ہمراہ ملائی جس مقام سے بال گر گئے ہون پہلے اوپر استرا کرین اور کاشک لگائین بعد ازان سرکہ انگوری یا سٹرن آینٹ منٹ کا استعمال کرین تالو اور مینی کے زخم پر کئی دفعہ کاشک لگائین رسولیون کو ایوڈین مرہم دخلیون وغیرہ محلل ادویات کے استعمال سے جذب کرین تکمید کرین جونکین اور پستر لگائین اگر ان سے آرام نہو تو پولٹس باندہکر تیار کرین بعد ازان نشتر لگاکر مواد نکالین اور علاج زخم حسب قاعدہ کرین **قسم سوم موروثی آتشک** (ہرڈیڈی ٹیری سفلس)

یہہ مرض جنین کو ایام حمل مین والدین کی مہربانی سے بطور ورثہ ملتا ہے خواہ والدین حمل قرار پانے سے پہلے مبتلاے مرض ہون خواہ ایام حمل مین غرض جب موروثی آتشک مین سمیت دار نطفہ سے حمل قرار پاتا ہے تو معصوم بیگناہ بچہ کو جنین کی حالت سے لیکر آخر عمر تک والدین کی بدولت طرح طرح کی تکلیفین اور مصیبتین اوٹہانی پڑتی ہین بعض اوقات صرف باپ کے مبتلا ہونے سے جنین آتشک کے مرض مین پکڑا جاتا ہے سمیت دار نطفہ سے آلول ہوئی ہوجاتی ہے اسمین دوران خون بخوبی نہین ہوسکتا جسکے باعث جنین کی پرورش مین از بس فتور پیدا ہوجاتا ہے آخر کار سقاط کی صورت لاحق حال ہوتی ہے کبہی تمام جسم پر پہنسیان جلد سکڑی ہوئی لاغر کمزور پیدا ہوکر ضایع ہوجاتا ہے کبہی ظاہرا تندرست صحیح وسالم پیدا ہوتا ہے لیکن بعد کے ایام کف پا و دست منہ اور زبان پر زخم مقعد اور عضاے اندرونی پر آبلے پڑجاتے ہین ناک کی پہنسیون سے دم رک رک کر آتا ہے جسکے سبب وہ کمزور ضعیف الطبیعت رہتا ہے بعض بچے فالن لورسل کے مرض مین مبتلا ہوکر مرجاتے ہین اور دودہ کے دانت وقت معینہ سے پہلے نکل آتے ہین اور تفقت وتکسر وغیرہ عوارضات کے ہونے سے جلد تر ضایع بہی ہوجاتے ہین اور دوامی دانتون مین اختلاف پایا جاتا ہے سامنے کے چہوٹے تنگ یا متفرق اور خاکی رنگ کے

ہوتے ہین کنارے دانتون کے گول دہار دندانہ دار جنپر ایک چوڑی نالی پائی جاتی ہے جلد پر
زخمون کے نشان پائے جاتے ہین ناک چوڑی دبی ہوئی پیشانی بڑی اور ابہری ہوئی ہوتی ہے
بال لمبے اور باریک اور بہون پر ایک کہرنڈ سا پایا جاتا ہے آنکھون کی چمک معدوم ہوجاتی ہے
اور بینائی مین فرق پڑجاتا ہے اور بہرے بھی ہوجاتے ہین کبھی یہہ مرض ایک دو برس یا زیادہ
کی عمر مین دامنگیر ہوتا ہے **انجام** بچپن مین اسہال ام الصبیان ہوجاتا ہے تشنج وغیرہ
اعضای اندرونی مین سوزش ہوکر ضایع ہوجاتا ہے تمام عمر زکام کی شکایت کیا کرتا ہے۔
جوانی مین تخم کے خراب ہوجانے سے اولاد سے محروم رہتا ہے اگر اتفاق ہو بھی جاے تو
نہایت کمزور نحیف الطبع ہوا کرتی ہے ہمیشہ سے خنازیری اور سرطانی وغیرہ مہلک امراض کی
طرف میلان طبع رہتا ہے **علاج** جب کوئی عورت ایسے شخص سے حاملہ ہوجاوے جو
آتشک کے نتایج مین گرفتار ہے تو ایام حمل مین مرکبات سیماب وغیرہ مصفی خون ادویات عمل
مین لاوین تاکہ ماں بچہ دونون مستفید ہون **جوشاندہ چوب چینی** معمولہ مولف حج
خون کے صاف کرنے مین بے نظیر ہے خصوصًا اس قسم کے موقع پر ازبس عظیم النفع ہے نسخہ
سوہان کی ہوئی چوب چینی ۲ دام سات سیر پانی مین جوش دین جب نصف باقی رہجاوے تو آگ
سے نیچے اتار کر قہوہ خوری کی دو تین پیالیان پیوین بلکہ نان کے خمیر کرنے اور ہانڈی کی استعمال
مین اسی پانی کو لاوین اور تشنگی کے وقت یہی پانی پیوین یہانتک کہ ۲۰ روز مین سیر بہر چوب چینی
خرچ ہوجاوے دیگر رسکپور ایک تو لیکر سات روز گاے کے دودہ مین کہرل کرکے بقدر یک
سرخ ہمراہ مسکہ کہانے کو دین۔ اگر کسی عورت کو سمیت آتشک کے سبب باربار اسقاط حمل ہو تو
ایام حمل مین علاوہ استعمال نسخجات مذکورہ مقوی ادویات استعمال کرائین بعد تولید اگر
زخم موجود ہون تو علاج حسب دستور کرین اگر بچہ قوی ہے تو گرگری پوڈر ہمراہ شکر کہلائین نسخہ
سیماب ایکتولہ کہریا مٹی ۲ تولہ دونون کو ملاکر کہرل کرین یہانتک کہ سیماب معدوم ہوجاوے
اور مرکب بیگنی رنگ پر آجاوے خوراک ۲ گرین اور بغل کنج ران اور تلوون پر مرہم سیماب
کی مالش کرین شب و روز جرابین پہنائے رکہین قواعد حفظان صحت کی پابندی ضروری
سمجہین بچہ کو صاف ستہرا رکہین گر کمزور ہے مقویات دین روغن ماہی پلائین وغ ائسلوٹ

نائٹرک اسیڈ ہمراہ انت مول دین اگر اس سے قے دست لگ جاوین تو بجای کہلانے کے مالش کرین قابضات کا استعمال کرین اگر قبض ہو تو شیرخشت اور ترنجبین سے طبع نرم کرین سب سے مقدم اور ضروری بند وبست غذا کا ہے۔ اگر والدہ مبتلاے مرض ہے تو دائی بکری گاے وغیرہ کا دودہ پلانا چاہیے چونکہ ایسے موقع پر بچہ کی پرورش کے لیئے دائی کو ملاحظہ کرنا ضروری ہوا کرتا ہے اسلیئے عموماً چند قواعد تحریر کیئے جاتے ہین **صحت دایہ کی شناخت کا طریقہ** (۱) جبکہ دودہ کے پرورش کرنے والی اجزا کی کیفیت معلوم کرنی مد نظر ہو تو دایہ کے بچہ کی تندرستی یا اوسکے غیر صحیح الجسم ہونے پر خیال کرین اور لحاظ رکھین کہ دایہ خود بھی صحیح و سالم ہو اور آتشک خنازیر۔ سرطان وغیرہ جلدی امراض مین مبتلا نہو (۲) دایہ کے بچہ کی عمر جسکا دودہ پلانا منظور ہو ایک سال سے زاید نہو بڑی عمر مین دودہ غلیظ ہو جاتا ہے اور کم سن بچہ ہضم نہین کرسکتا جسقدر دایہ کا بچہ چہوٹا ہو بہتر ہے اکثر پیشہ ور دائیان ملاحظہ کے وقت غیر بچہ کو پیش کردیا کرتی ہین پس رفع اشتباہ کے لیئے بچہ کو دایہ کے پستان پر چہوڑنا چاہیے اگر بچہ تامل سے رجوع کرے تو ایسی دایہ کے رکھنے سے باز رہین۔ علاوہ اسکے یہہ بھی دریافت کرنا چاہیے کہ کبھی اوسے اسقاط حمل تو نہین ہوا۔ کتنے بچے ہوئے اور کتنے زندہ ہین۔ حایض اور حاملہ نہو اور اوسکے پستانون کی بھٹنیان دبی ہوئی نہون تا کہ بچہ دودہ پینے مین تکلیف اٹھاوے دودہ کی مقدار بھی زیادہ ہونی چاہیے اکثر پیشہ ور دائیان ایک دو روز اپنے بچہ سے دودہ بچا کر ملاحظہ کے واسطے پستانون کو پُر کر کیا کرتی ہین لہذا بلا اطلاع پلا کر دودہ کی مقدار معلوم کرانی چاہیے (۳) قواعد پرورش بچہ سے بھی واقف ہو اور یہہ اس طرح معلوم ہو سکتا ہے کہ کثیر الاولاد ہو ایک ہی بچہ جنی ہوئی دایہ گری کے قابل نہین ہے پس جب ہمہ صفات موصوف دایہ دستیاب ہو جاوے تو زود ہضم ہلکی سادہ اوسط مقدار مین بہتر غذا حسب عادت کہلائین لباس صاف ستہرا موافق موسم پہنا وین صبح شام چہل قدمی کرائین وقتاً فوقتاً غسل کراتے رہین ہوادار مکان مین سکونت کرائین قبض نہونے دین غرض دایہ کی تندرستی کو بحال رکہنا اور قواعد حفظ صحت کا کماحقہ انتظام کرنا مقدم سمجھین۔ دایہ کو خوش و راضی رکہنا ضروری ہے غم اور غصہ کی حالت مین دودہ خراب ہو کر سمیت کے درجہ کو پہونچ جاتا ہے اور بچہ بدہضمی وغیرہ

امراض مین مبتلا ہوکر ہلاک ہوجاتا ہے (۴) جب بھوک سے بچہ روتا معلوم ہو تو دودہ پلائین بار بار پلانا درست نہین۔ ہر وقت گود مین نہ رکہنا چاہیے اس سے بچہ سست اور کمزور ہوجاتا ہے بلکہ بستر پر لٹا دین تاکہ ہاتھ پیر ہلاوے۔ اس قسم کی حرکت خاص بچہ کے لئے قدرتی ریاضت ہے اس سے نشو و نما مین امداد پہونچتی ہے بچہ کو قبض ہو تو دایہ کو ملینات دین (۵) ہر صبح گرمی مین تازہ پانی اور سردی مین نیم گرم سے اشنان ملکر نہلائین تاکہ میل کے دور ہونے سے جلد کو تحریک ہو بعد ازان بدن کو پونچھ کر موافق موسم کپڑا پہنائین۔ ٹانگ پیر وغیرہ جسم کو بخوبی ڈہانک دین تاکہ بچہ مختلف امراض کے لاحق ہونے سے محفوظ رہے اگر بچہ کے جسم کو ہمیشہ روغن تلخ سے چکنا رکہین تو گرمی اور سردی کی کم تاثیر ہوتی ہے اور بچہ تندرست رہتا ہے (۶) اگر دایہ دستیاب نہو یا اوسکے رکہنے کی قدرت نہو تو دو ماہ کے بچہ کو ایک حصہ دودہ بکری یا گاے کا اور تین حصہ پانی قدرے نبات سے شیرین کر کے پلائین اور جسقدر بچہ عمر مین زیادہ ہوتا جاے اوسیقدر دودہ زیادہ پانی کم کرتے جائین حتی کہ جب پانچ ماہ مین بلا پانی شیشہ کے ذریعہ اوقات معینہ پر پلایا کرین اور بعد استعمال کے شیشہ کو خوب صاف کرلیا کرین تاکہ دودہ کی غلاظت سے سڑن پیدا نہو جو بچہ کو ضرر رسان ہے جب دانت نکل آوین تو رفتہ رفتہ اراروٹ ساگو دانہ شیر برنج وغیرہ سریع الہضم غذا پر لادین۔

فصل شانزدہم جذام (لپرسی) کے بیان مین جذام مشتق جذم سے ہے جسکے معنی قطع کے ہین چونکہ اسمین اعضا نسل اور عمر کی قطعیت پائی جاتی ہے اسلئے یہ مرض اس نام سے موسوم ہوا اسکو داء الاسد اس لحاظ سے کہتے ہین کہ صاحب مرض کا چہرہ نہایت ہولناک شیر کی طرح ہوجاتا ہے بال گرجاتے ہین اور مدت دراز تک زندہ رہکر آخر اسی مرض کا شکار ہوتا ہے اگرچہ اصل سبب اس مرض کا تاحال دریافت نہین ہوا مگر اکثر اوقات احتراق سودا فساد خون غلیظ خراب غذا غلاظت بدن مصاحبت مجذومان اور آتشک سے پیدا ہوجاتا ہے بعض اوقات یہ مرض موروثی بہی ہوتا ہے اگر اسکا مواد کسی تندرست جسم پر لگ جاوے تو بہی یہ مرض ہوجاتا ہے لیکن ہیضہ اور امراض وبائیہ کی متعدی نہین ہے اختلاف علامات اور رداءت کی کیفیت کے باعث دو قسم پر تقسیم کیا گیا ہے اول **جذام الکاین** (ٹیوبرکیولر لپروسی) اکثر اسکی ابتدا

بغیر کسی علامت منذرہ کے بتدریج شروع ہوتی ہے کبھی کمزوری لاغری جسم بلا ظہور اسباب پیدا ہوجاتی ہے بعض دفعہ پہلے بخار آنا شروع ہوتا ہے جابجا جلد کی رنگت گاڑہی سرخ یا اودی مرجہائی ہوئی نہایت چکنی روغنی ہوجاتی ہے بعض صورتون مین مواد فاسد جلد تک ہی محدود رہتا ہے کبھی جلد کی تمام ساخت تک پہونچ جاتا ہے انہین سرخ سیاہی مایل ہوجاتی ہین خواب ہولناک متوحش کثرت سے آتے ہین بدن بہاری بہاری معلوم ہوتا ہے بدبودار پسینا زیادہ آتا ہے مقام ماؤف کسیقدر درد کرتا ہے حس جاتی رہتی ہے بعدازان جلد پر خصوصاً چہرے کے اوپر بہورے یا سرخی مایل جلد سے کسیقدر اونچے دبیز دہبے مٹر کے دانہ سے لیکر کبوتر کے انڈے کے برابر اکثر ناک کان اور ٹانگون کے اوپر بہی نمودار ہوجاتے ہین شاذونادر صرف ٹانگون ہی پر محدود رہتے ہین کچہہ عرصہ تک یہہ بیماری اسی درجہ پر رہتی ہے پہر رفتہ رفتہ ان ابہارون مین ورم سوزش (انفلامیشن) ہوجاتی ہے زخم پڑجاتے ہین انسے بدبودار رطوبت نکلنی شروع ہوجاتی ہے ہاتہہ پانون کی انگلیون کے جوڑ گل جاتے ہین انگلیان گل کر جہڑجاتی ہین دہن گلو کوا لوزتین حلق اور ناک کے نتہنون کی جلد پر بہی ابہار نکلکر زخم پیدا ہوجاتے ہین بدبودار پیپ کثرت سے نکلتی ہے آخرکار اس بیماری کی سمیت کریون اور ناک کی ہڈی کو گہیر لیتی ہے شُش وغیرہ اعضای اندرونی مین سرایت کرجاتی ہے **دوم جذام** دارالاسد (انس تھی ٹک لپروسی) اس قسم کی بیماری مین پہلے ہاتہہ پانون ٹانگون اور بازؤون پر چہالے پیدا ہوکر مرجہاجاتے ہین جنکے رنگ دار داغ باقی رہجاتے ہین پہر چہرہ اور سینہ پر نمایان ہوتے ہین بعض اوقات داغ مذکور جلد سے کسیقدر اونچے ہوتے ہین چہرہ بہون وغیرہ مقام ماؤف سے بال گرجاتے ہین اوسکی حس جاتی رہتی ہے بیماری کے تزاید کے درجہ مین بتدریج ہاتہہ پانون کے تلوون پر گہرے ٹیڑہے مینڈہے شقاق پڑجاتے ہین ناخن پہٹ جاتے ہین انگلیان کسیقدر پہولکر چکیلی اور کہچ جاتی ہین اور اونکے جوڑون پر زخم پڑکر گلنے لگتے ہین آخر کو گرپڑتے ہین بناگوش اور ناک کے نتہنے بڑہکر موٹے اور خشک ہوجاتے ہین ہونٹ موٹے ہوجاتے ہین زخم پڑجاتے ہین ناک بیٹہہ جاتی ہے چہرہ پہولا ہوا گیلا بدشکل معلوم ہوتا ہے حلق مین زخم ہوجاتے ہین تنگی تنفس اور آواز بیٹہہ جاتی ہے جہینکین

بار بار آتی ہین - مریض کئی برسون تک اسی حالت مین حیران و سرگردان رہکر آخر الامر مرجاتا ہی
علاج اگرچہ اطبای یونان و حکماے انگلستان نے اس مرض کے دور کرنے مین بہت سی
کوششین کیں اور بہت دوائین آزمائین مگر آجتک کوئی دوا کارگر نہوئی جس سے ہر ایک مریض شفا
حاصل کرے اور کامل طور پر صحت یاب ہو لیکن بہرحال مریض کو صاف ستھرا رکھین مرکبات
فولاد و سم الفار وغیرہ حسب موقع عمل مین لادین - اکثر اوقات ابتداے مرض مین بیمار صحت یاب
ہو کر عمر باآرام بسر کرتا ہے - غلبہ خون ہو تو فصد لین خون حسب برداشت طاقت مریض نکالین
بعد منضج مسہل دین مار انجین کرین جسم پر روغن بادام وغیرہ کی مالش رکھین **نسخہ منضج** ہلیلہ
سیاہ پوست ہلیلہ افتیمون مویز منقے سر ہیکہ چرائتہ ہر یک ۶ ماشہ بھگو کر چند روز استعمال مین لادین
دیگر شاہترہ ۷ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۵ ماشہ پوست ہلیلہ سر ہیکہ سنا مکی ہر یک ۴ ماشہ گل نیلوفر
ہلیلہ سیاہ چرائتہ دہمانہ ہر یک ۳ ماشہ گل گلاب ۹ ماشہ شہد ۲ تولہ **مسہل** برگ سنا ۳ تولہ
گل گلاب افتیمون بسفائج اصل السوس پر سیاوشان ہر یک ۷ ماشہ عناب مویز منقی ہر یک ۷ دانہ
سب کو بھگو کر ہمراہ ۴ ماشہ سفوف تربد استعمال مین لادین مار انجین اس مرض کے لئے ازبس
مفید ہے اور اسکے ہمراہ اس شربت کو استعمال مین لادین **نسخہ** برگ نیم برگ حنا برگ بکاین ہر یک
تولہ صندل لین ۳ تولہ ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ بادیان اصل السوس پر سیاوشان گاوزبان بادرنجبویہ
گل بنفشہ گل نیلوفر ہر یک ۲ تولہ عناب ۲۵ دانہ بسفائج ۱ تولہ سپستان ۵۰ دانہ نبات سوا سیر حسب
دستور تیار کر کے استعمال مین لادین صفائی خون خصوصاً اس مرض کے لئے مرکبات سم الفار
عظیم النفع ہین **نسخہ** سیماب سم الفار ہر یک ۱ درم گندر ۶ درم ریوند ۳ درم صمغ عربی ۲ درم پہلے
سیماب کو لیمون کے رس مین کہرل کرین تا کشتہ ہو جاوے بعد ازان باقی ادویات کو
کوٹ چھانکر کہرل کرین اور حبوب بمقدار دانہ مونگ بنا مین خوراک ایک حب صبح ایک شام
دیگر مجربہ مؤلف عطیہ جوگی سنکھیا سفید سنکھیا زرد ہرتال ورقی سیماب شنگرف مردار سنگ
دار چکنا ہر یک یکتولہ گندہک آملہ سار تربد سفید ہر یک ۳ تولہ بہلاوہ بکیلاہ ریوند خطائی عصارہ
ریوند ہر یک ۲ تولہ سب کو کوٹ کر بہنگرہ سیاہ کے پانی مین دو روز کہرل کرین بعد ازان حبوب
بمقدار مونگ بنا کر ہر روز ایک حب کہلائین ۴۰ روز تک برابر استعمال کرین اس مرض کے

دور کرنے مین نہایت مجربہ و آزمودہ ہے **دیگر عرق مجربہ اخوی حکیم شیخ احمد صاحب مرحوم** شاہترہ نیم سیر سربہوکہ چرائتہ منڈی بولی تخم نیم تخم بکاین پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ آملہ دہمایہ چرائتہ زردچوب ہریک نیم پاو تخم کاسنی بیخ کاسنی پوست درخت نیم پوست بکاین تخم نیوار کشنیز خشک گل نیلوفر گل نیم گل بکاین گل سرخ ہریک پاو سیر صندل سفید صندل سرخ ہریک ۵ دام سب کو نیمکوفتہ کرکے ۲۰ سیر پانی مین ایک شبانہ روز بہگو کر عرق نکالین خوراک ۸ تولہ **دیگر کشتہ سنکہیا مجربہ قبلہ و کعبہ ابویم مدظلہ** شورہ قلمی ایک سیر آہنی برتن مین پگہلائین جب پانی ہو جاوے تو ۵ سیر برگ بیر ترش کا نغدہ بنا کر تہوڑا تہوڑا ڈالتے جاوین یہانتک کہ شورہ قایم ہو جاوے پہر سنکہیا بقدر ضرورت لیکر شورہ مذکور کا سفوف اوسکے تہ و بالا رکہدین اور کڑہائی مین رکہکر آگ دین اگر آگ دینے مین سنکہیا دہوان دے تو ادسیر اور شورہ ڈالین یہانتک کہ سنکہیا شگفتہ ہو جاوے خوراک بقدر یک برنج ہمراہ دو تولہ مسکہ سات روز تک کہلائین غذا پلاو مرغن اور ترش تیل سے پرہیز کرین **دیگر کشتہ ہڑتال مجربہ اخوی حکیم محمد خان صاحب سلمہ اللہ عطیہ سناسی** حکیم صاحب ممدوح علاوہ مرض جذام کے اس نسخہ کو کوتہ دری بخار کہنہ وجع مفاصل نقرس فالج قوت باہ کمزوری جسم ضعف ہضم کمی اشتہا وغیرہ کے لئے برابر استعمال کیا کرتے ہین بفضل خدا چند ہی خوراک مین مریض صحت یاب ہو جاتا ہے مولف نے بہی اسکو کئی امراض پر آزمایا اور ازبس مفید پایا **ترکیب** آ عند نگی گلحکمت مین ایک تولہ ہڑتال ورقی رکہدین اور اوسکے اوپر دو تولہ ٹہیکری ڈالکر آوند کا منہ بند کرکے ۱۰ سیر جنگلی اُپلہ کی آگ دین جب سرد ہو جاوے تو نکال لین شنگرفی رنگ ہو جاویگا خوراک ایک برنج غذا نان گندم مرغن دال ماش مونگ گوشت وغیرہ **دیگر مجربہ اخوی حکیم شیخ احمد صاحب مرحوم** برگ نیم گل نیم بار نیم شاخ نیم پوست نیم ہریک ۵ دام پوست ہلیلہ بلیلہ آملہ ہریک ۲ دام سب کو کوٹکر سفوف بنائین خوراک ۹ ماشہ ہمراہ شہد اگر قبض ہو تو ہر روز بوقت خواب یہ سفوف کہلاتے رہین **نسخہ** پوست ہلیلہ زرد تربد سفید مقشر حب النیل بریان برگ نیم ہریک مساوی الوزن تیار کر رکہہ چہوڑین خوراک ۳ ماشہ اور ہاتہہ پاؤن وغیرہ کے زخمون پر یہ دہوڑا چیڑکین **نسخہ** حلبہ برگ حنا مساوی الوزن لیکر دہوڑا بنائین پانی مین گہسکر

لیپ کرین دیگر مردار سنگ کتھہ سفید برگ حنا کمبیلہ مساوی الوزن لیکر مسکہ گاؤ مین ملاکر
مقام قرحہ پر لگا ئین اور اکھڑے ہوئے بالون کے مقام پر ہلیلہ مازو کا کوئلہ سرکہ مین گھسکر لگائین
بالون کے اگانے مین مجرب ہے غذا سریع الہضم جید الکیموس گوشت ماہی وغیرہ۔ چاول ہوگرا اور روغن
کیسٹونٹ بہی اس مرض کے لئے سفید تبلاتے ہین مرکبات فولاد وغیرہ مقوی و مفرح ادویہ بہی
سفید ہین حمام کا استعمال بھی فایدہ دیتا ہے میرے دوست شفیق محمد وارث خان صاحب
کا تجربہ ہے کہ اگر صرف سنکھیا خام نصف چاول کی مقدار سے حسب طاقت مریض فی ہفتہ کسیقدر
خوراک بڑہائی جاوے ازکم و بیش چار مہینے تک اسکا استعمال کیا جاوے اور اثنای استعمال مین کبھی
دفعہ دست بہی کرائے جاوین تو مرض ضرور رک جاتا ہے اور ابتدائی درجہ مین تو مریض اچھا ہی
ہوجاتا ہے۔ صاحب موصوف کا چشم دید بیان ہے کہ ایک شخص درجہ دوم مین پہونچ گیا جسم پر
جابجا پہنسیان نکل آئین بدبودار رطوبت بکثرت نکلنے لگی اور اوس سے لوگ نفرت کرنے لگے
قریبی رشتہ دارون نے بہی اوسکو چھوڑ دیا ناچار اپنے زندگی کو وبال جان سمجھکر سنکھیا بمقدار یک تولہ
کھالی اور قی دست کی کثرت سے جان بلب ہوگیا اتفاقاً لواحقین پر راز فاش ہوگیا اونہون نے
دودہ گھی پلانے وغیرہ معالجہ مین پوری امداد کی جس سے دست قے تھم گئے گھبراہٹ جاتی رہی۔
اسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ چند روز بعد زخم خشک ہوگئے جسم کی تمام جلد سانپ کی کینچلی کی طرح اتر گئی
نئی جلد پیدا ہوگئی زخمون کے نشان معدوم ہوگئے۔ اسکے بعد وہ بیس برس زندہ رہا
مگر کبھی مرض نے عود نہ کیا اگرچہ اس قسم کا علاج ہر وقت اور ہر ایک موقع پر مفید نہین پڑتا
لیکن اسمین شک نہین کہ سنکھیا اس بیماری مین ویسی ہی مفید ہے جیسا کہ سیماب مرض
آتشک مین فایدہ جلیلہ انگریزی و یونانی کتب طب کے مطالعہ اور مطب ہاے موجودہ کے
مشاہدہ سے اس مرض کا لاعلاج ہونا بخوبی ثابت ہے ہزارون آدمی اس مرض مین مبتلا
نظر آتے ہین لیکن بجز بعض خاص حالتون کے کسی کو شفا پاتے نہ دیکھا خود میرے مطب کا بہی یہی حال
تہا لیکن عطاے الٰہی سے جب سے نسخہ مذکور عطیہ جوگی ہاتھ لگ گیا کئی مریض بفضل خدا
میرے ہاتھ سے شفایاب ہوئے جنکی بدولت مینے بہی ہزارون روپے کمالئے۔ چونکہ مینے
ایسے بزرگون سے تعلیم پائی تہی اور ایسے حکیمون کی صحبت اوٹھائی تہی جو کسی مجرب نسخہ کا

اظہار معیوب اور اوسکا اخفا فرض عین سمجھتے تھے اسلیئے میری طبیعت مین بھی اونکی صحبت نے پورا پورا اثر کیا تھا میرا بھی دل گواہی نہین دیتا تھا کہ کسی مجرب نسخہ کا افشا کرون لیکن میرے برادر مکرم و اخ معظم حکیم **شیخ احمد صاحب** کی وفات نے میرے دل پر ایک ایسا صدمہ پہونچایا کہ قریب تھا کہ جنون ہوجاتا مگر تائید غیبی نے ہدایت کی اور حکیم مطلق نے اپنی عنایت سے رہنمونی فرمائی کہ ؎ دنیا ہیچ ست و کار دنیا ہمہ ہیچ + دنیا گزشتنی و گزاشتنی ہے ؎ خیرے کن ای فلان و غنیمت شمار عمر + زان پیشتر کہ بانگ برآید فلان نماند + آکیسے برادر مرحوم جو اسرار مخفیہ دل مین رکھتے تھے اپنے ساتھ ہی لے گئے زندگی کو غنیمت سمجھکر اپنے ہمجنسونکی بھلائی مین کوشش کرنی چاہیے۔ اس القای ربانی نے میرے دل پر یہانتک اثر کیا کہ مینے اپنا ہے جنس کے فایدہ کو ذاتی فایدہ پر ترجیح دیکر تمام نسخجات مخفیہ صدریہ اس کتاب معمول احمدیہ کے ذریعہ سے شایع کر دئے جو کچھ میرے اختیار مین تھا مینے کر دکھایا اب شفا اللہ کے ہاتھ مین ہے۔ مینے دیباچہ مین مفصل لکھہ دیا ہے کہ مینے کس تلاش اور محنت سے یہ نسخے پیدا کیئے اور کیسے کیسے کنجوسون سے مجھکو سابقہ پڑا :

فصل ہفدہم نبات اللیل (آرٹی کیریا) **مین**۔ اسکو ہندی مین چھپاکی یا پتون کا نکلنا کہتے ہین۔ یہہ بیماری عورتون کو بنسبت مردون کی اور بچون اور جوان آدمیون کو بنسبت بوڑھون کی معدہ کی خرابی اور کبھی گرمی وغیرہ خراب غذا کھانے سے زیادہ نکلتی ہے اور بچون کو دانتون کے نکلنے کے وقت ستاتی ہے۔ بعض اوقات فضول ردیہ مواد اور ابخرات واجب التحلیل جلد کے نیچے سردی کے سبب بند ہوکر مسامات کو تنگ اور جلد کو کثیف کر دیتے ہین کچھہ عرصہ کے بعد مواد مذکورہ مین ایک قسم کی عفونت پیدا ہوجاتی ہے جسکے باعث جسم پر گول گول کسیقدر ابھرے سفید زردی مایل یا زردمایل بسرخی کبھی جسم کے ہر جگہ خصوصا رانون پر نکل آتے ہین ان چکرون کا گرد سرخ ہوا کرتا ہے مقام ماوف کا چمڑا درشت اور کھردرا ہوجاتا ہے خارش سخت ہوتی ہے ابتدا مین خارش کے وقت کسیقدر حظ پیدا ہوتا ہے مگر اخیر مین سوزش خیک اور ورد دمیف ہوتا ہے جسکی تکلیف سے بیمار بدرجہ کمالی بیقرار ہوجاتا ہے۔ اکثر اوقات یہہ مرض جلد دفع ہوجاتا ہے اور کبھی چند ہفتہ تک بھی

رہتا ہے بعض وقات مہینوں اور برسوں تکلیف دیتا ہے۔ یہہ مرض شدت وخفت علامات
کے لحاظ سے تین قسموں پر منقسم کیا ہے اول شدید اسمین لرزہ درد سر حرارت تشنگی اعضا شکنی بی
ہے بھوک مرجاتی ہے کیفیت بخار کے آثار نمایاں ہوتے ہین کچھہ عرصہ کے بعد جسم کے مختلف
مقامات پر سخت سوزش اور جلن ہوتی ہے خارش کی شدت سے بیمار تڑپتا ہے پتون کے چکر
نکل آتے ہین آٹھہ دس روز تک بیمار کو خوب ستاتے ہین اور آخر مفقود ہو جاتے ہین اور چکرون کے
مقام سے باریک بھوسی جھڑنے لگتی ہے **علاج** موجب فساد مرض کو رفع کرین غلبہ خون
کی علامات ظاہر ہون تو فصد لین مصفی خون دوائین استعمال مین لائین نسخہ شاہترہ کاسنی
منڈی بوٹی ہلیلہ زرد ہمایہ چرایتہ ہر یک ۶ ماشہ عناب ۷ دانہ شہد خالص ۲ تولہ حسب دستور پلائین
تین چار روز کا وقفہ دیکر مسہل دین نسخہ برگ سنا پوست ہلیلہ زرد تربد سفید مقشر حب النیل بریان
ہر یک ۴ دام جمالگوٹہ مدبر ۲ دانہ سب کو کوٹ کر سفوف بنائین خوراک ۲ حد ۴ دام۔ آب گرم حمام
وغیرہ معرقات کے استعمال سے تنقیح مسامات کرین۔ روغن گل ۱ تولہ سرکہ ۲ تولہ دونون کو ملا کر جسم پر
مالش کرین دیگر پانچی زرد چوب گندہک گیرو ہر یک ۶ ماشہ سب کو نیم کوفتہ کر کے آدھ پاو پانی مین
بھگو دین تین گھنٹہ بعد پانی کو نتھار کر پیوین اور باقی ماندہ فضلہ کو تیل تلخ مین ڈالکر گھوٹین جب
بطور لیپ کے بنجاوے تو جسم پر خوب مالش کرین ۴ گھنٹہ بعد گرم پانی سے غسل کر کے بدن کو پونچھ
ڈالین اور گرم کپڑے پہنائین۔ اگر کسی ثقیل غذا کے کھانے سے یہہ مرض پیدا ہو تو فوراً قی کرائین
نسخہ مجربہ مؤلف باریک ٹکڑے کیا ہوا جست ایک تولہ تیزاب گندہک دو تولہ دونون کو
ملا کر حکمت کئے ہوئے آتشی شیشہ مین کوئلہ کی آگ پر رکھدین جب اوس سے دھوان نکلنا موقوف
ہو جاوے تو نیچے اتار کر سرد کرین اور نکالکر بند بوتل مین رکھدین خوراک ایک ماشہ ہمراہ آب گرم
لیکن اوپر سے پانی نمکین خوب سیر ہو کر پیوین تا کہ قے کھل کر آجاوے ورنہ پر مرغ سے مشتعال کے
دین دیگر اگر نوبت سے بیشتر ایپی کاکوانا بقدر ۲۰ گرین دین تو اس سے بھی قے خوب کھلکر آتی ہے
اور نوبت اس بیماری کی فوراً رک جاتی ہے اکثر اوقات سیماب کے مرکبات دینے سے بھی یہہ بیماری
فوراً رک جاتی ہے (مرکبات سیماب مرض آتشک مین تلاش کرین) علاوہ انکے نسخجات مندرجہ
جرب عمل مین لاوین دوم مزمن اس قسم کا مرض اکثر برسون رہتا ہے اسکے چکر اکثر اوقات

شام کو نکلتے ہین اور بیمار تمام رات خارش کی شدت سے سخت تکلیف مین رہتا ہے اور یہہ چکتے صبح
ہوتے ہی خود بخود دور ہو جاتے ہین لیکن سرد ہوا ٹھنڈے پانی کے غسل وغیرہ تھوڑے سے
بادی الاسباب کے ظہور سے پھر نکل آتے ہین اسمین مریض کا ہاضمہ بگڑ جاتا ہے آئے دن کوئی
نہ کوئی مرض اوسپر ضرور غالب رہتا ہے کبھی تندرست نہین رہتا علاج اسکا علاج بھی بعینہ
مثل قسم اول کی کرین جب مرض پرانا ہو جاوے تو کشتہ سنکھیا مجربہ قبلہ وکعبہ ابویم صاحب مدظلہ مرقومہ
جذام کا استعمال کرین اگر کسی اندرونی مرض کے سبب سے ہو تو اوسکے علاج کرنے سے یہہ مرض بھی
فوراً رفع ہو جاتا ہے سوم نوبت نوبت ہر روز کبھی دوسرے تیسرے روز اسکی علامات جسم پر
نمودار ہو جاتی ہین علاج مرکبات فولاد مرقومہ خنازیر دین اور رات کو ڈوورس پوڈر بقدر
۱۰ گرین یا حسب طاقت مریض کھلائین نہایت مجرب ہے نسخہ سفوف اپی کے کوانا سفوف افیون
ہر یک ۶ ماشہ سلفیٹ آف پوٹاش ۴ تولہ سائٹریٹ آف آیرن کوئنیا بقدر ۵ گرین کھلانا اس مرض
کے لئے ازبس مفید ہے چہارم نادر الوقوع وشاذونادر اگر کوئی شخص اس مرض مین مبتلا
بھی ہو جاوے تو اخروٹ کی مانند گول گول سرخ رنگ کے چکتے جسم پر نکل آتے ہین جنکا درمیانی حصہ
اُبھرا ہوا زردی مائل ہوتا ہے یہہ چکتے برسون رہتے ہین بعض اوقات تھوڑے عرصہ مین ہی دور
ہو جاتے ہین غرض ان اقسام مین سے کوئی قسم ہو انجام اسکا بخیر ہوتا ہے علاج متواتر مسہل دین
غلبہ خون مین فصد لین اور کثیر المنافع معجون مجربہ مؤلف کھلانے کو دین یہہ معجون خارش اور
چھپاکی کی ہر ایک قسم کو مفید ہے خون کے صاف کرنے مین بمنزلہ اکسیر ہے نسخہ گلو خشک شاہترہ
منڈی بوٹی املہ پوست بلیلہ پوست بلیلہ زرد کشنیز تخم پنوار برگ سنا ہر یک مساوی الوزن لیکر
سہ چند عسل مصفّے مین حسب دستور معجون تیار کرین خوراک ۱ ایک تولہ صبح ایک شام اور جسم پر اسکی
مالش کرین نسخہ مالش نیلا تھوتھہ نیم درام گندھک آملہ سار ایک درام کافور چینی ۲ درم سبکو کوٹکر
تین پوڑیہ بنائین ایک پوڑیہ روغن مین ملا کر ہر روز مالش کرین دیگر مقام خارش پر اس عرق
مین تر زین بھگو کر لگائین نسخہ کاربونیٹ آف پوٹاش ۳ گرین عرق گلاب ½ آونس رکٹی
فائیڈ اسپرٹ ½ آونس اگر مرض پرانا ہو تو یہہ لگائین نسخہ کلورا فارم ½ ڈرام سفید مرہم
ایک آونس دونون کو ملا کر مقام خارش پر لیپ کرین جب بچون کو یہہ بیماری ہو جاوے تو

علاوہ مالش کے اونکے شکم کا خیال ضرور رکھین۔ دانت نکلنے پر ہون تو مسوڑون کو چیر دین
شیر خوار بچہ کے لئے مرضعہ کی صحت پر متوجہ ہون غذا ماء الشعیر دودہ چاول وغیرہ موافق طبع
کہانے کو دین اور مضر مزاج اغذیہ سے پرہیز کرین قسم شدید مین ہلکی غذا دین مرض مین مقوی
فصل ۸ اجرب (اسکی بیز) **مین** ہندی زبان مین اسکو گیلی کھجلی یا کھاج کہتے ہین۔ یہ
بیماری فساد خون احتراق اخلاط اور خشک گوشت شوربا ہی مرچ زنجبیل رائی وغیرہ حریف ردیئ الکیفیۃ
اشیا کے استعمال سے ہوا کرتی ہے مختلف الکمیۃ اور ردی الکیفیہ کے باعث دو قسم پر بیان کی گئی ہے
اول حکہ رطبہ سیلا پن و قلت استعمال حمام سے پیدا ہو جاتی ہے اور چھوت سے ہی دوسرے کو لگ جاتی
ہے عفونت ہو کے سبب ایک شہر سے دوسرے شہر مین پھیل جاتی ہے دریا کے کنارے اور نمناک
زمین پر سکونت کرنے سے اکثر ہو جاتی ہے بعض اوقات جلد کے اندر ایک قسم کے سفید چمکیلے
مشابہ بیضیہ سپش (جون) گول کرم پائے جاتے ہین جسکے سبب سے ہاتھ پانون کی انگلیون کے درمیان
اور اونکے جوڑون پر سخت خارش اور سوزش ہونے لگتی ہے کبھی شکم پیٹ خصیہ اور گوشہ ران
پر ظاہر ہو جاتی ہے گاہے تمام جسم پر ہونے لگتی ہے کچھ عرصہ کے بعد مقام ماؤف پر ایک یا
کئی مخروطی شکل کے چھوٹے دانے اور مٹر کے برابر پھنسیان نکل آتی ہین جنکا پیندا کم و بیش پر
چوٹی شفاف اور نوکیلی ہوتی ہے پھر انمین بہت جلد پیپ پڑ جاتی ہے جب یہ بثور کو چاک ٹوٹکر
ان سے زرد پانی نکل جاتا ہے تو ان سے زردی مائل کھرنڈ بنجاتے ہین بیمار خارش کی شدت سے
اپنے جسم کو نوچ ڈالتا ہے کبھی شدت اعراض کے سبب بخار بھی ہو جاتا ہے اور ورم اور سوزش
کی شدت سے پھوڑے نکل آتے ہین **علاج** غلبہ خون مین فصد لین کثیر المنافع معجون مسہل
نبات الحبل استعمال مین لاوین اور امتلا کی صورت مین منضج دیکر مسہل کرین **نسخہ منضج** سرکہ
شاہترہ املیہ زرد گل بنفشہ ہر یک ۶ ماشہ عناب ۵ دانہ بھگو کر چند روز پلا ئین **نسخہ مسہل** تربد مقشر
نو ماشہ حب النیل ۲ ماشہ مصطگی نمک ہر یک ایک ماشہ شحم حنظل ۲ ماشہ سب کو کوٹکر سفوف بنائین یہ مرد
کلان کے لئے ایک خوراک ہے اصلاح معدہ و صفائی خون کے لئے یہ حبوب کہانے کو دیا کرین **نسخہ**
مردار سنگ نیلا تھوتھہ کتھہ سفید فلفل گرد کچور گندھک آملہ سار گیرو مساوی الوزن لیکر لیمون
کے رس مین کھرل کرین اور حبوب بمقدار گولی بنا کر استعمال مین لاوین **دیگر** گندھک آملہ سار

یکتولہ شہد مصفی دو سیر شاہی ملا کر علی الصباح بقدر ڈیڑہ تولہ چاٹین - اس بیماری مین گندہک کا استعمال بغایت مفید پڑتا ہے جسکا نہایت عمدہ طریقہ یہہ ہے کہ پہلے بیمار کو خوب صابون ملکر اچھی طرح غسل کراوین اور پاؤ گھنٹہ بگرم نمکین پانی مین بٹھاوین بعد ازان بدن کو کپڑے سے خوب خشک کر کے تمام جسم پر اس مرہم کی مالش کرین نسخہ گندہک دو حصہ کاربونیٹ آف پوٹاش ایک حصہ سفید مرہم ۸ حصہ روغن بادام ایک حصہ سب کو ملا کر مالش کرین دیگر مجربہ اخویم حکیم شیخ احمد صاحب مرحوم گندہک آملہ سار چوک کمیلہ نیلا تھوتھہ سوہاگہ خام شنگرف ہریک چار ماشہ سب کو کوٹکر روغن گل مین حل کر کے مقام ماؤف پر لیپ کرین از بس مفید ہے دیگر مجربہ مؤلف نیلا تھوتھہ کافور کتھہ سفید کمیلہ ہریک ۱۰ ماشہ سیماب یکتولہ گندہک دو تولہ مسکہ ۵ تولہ حسب دستور ملا کر لگائین دیگر مجربہ اخویم حکیم محمد خانصاحب جسکے استعمال سے خارش متقیحہ خواہ کیسی ہی سخت اور دیرینہ ہو ایک ہفتہ مین دور ہو جاتی ہے نسخہ گندہک آملہ سار ۱۰ درم سبعہ سالیہ ۲ درم چربی گردہ بکصد درم حسب دستور ملا کر لگائین دیگر مجرب گندہک ۲ درم نیلا تھوتھہ بریان سیماب سوہاگہ ہریک نیم درم حسب دستور گھی مین ملا کر لگائین دیگر مجرب المجرب سم الفار ۳ ماشہ کبریت نیلا تھوتھہ ہریک ۶ ماشہ مسکہ ۲ تولہ ملا کر ظرف آہنی مین نیم کی لکڑی کے دستہ سے بارہ گھنٹے کہرل کرین اور سر گردن بغل اور کنج ران کے سوا تمام جسم پر مالش کرین اور اثناے مالش مین یہہ سفوف مجربہ مؤلف کہانے کو دیا کرین نسخہ پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ پوست ہلیلہ کابلی ۲۰ تولہ پوست بلیلہ چوب کنز ہریک تولہ آملہ ہلیلہ سیاہ ہریک ۱ ماشہ شاہترہ ۳ ماشہ گلسرخ ۶ ماشہ ریوند چینی ۵ ماشہ برگ سنا ۲۰ ماشہ سب کو کوٹکر ہموزن ادویہ شکر تری ملائین خوراک یکتولہ صغیر السن ضعیف المزاج کو کم حسب برداشت طبیعت دین اگر دو گھنٹہ تک ایک سرخ اینٹ کو خوب پیسکر جلد پر مالش کرین تو اس مرض کے کرم باہر آجاتے ہین بعد ازان مرہم گندہک کے نصف گھنٹہ تک مالش کر کے صابون اور پانی سے غسل کرین کرم مر جاتے ہین بہت جلد آرام کی صورت ہو جاتی ہے نسخہ مرہم گندہک مجربہ مؤلف جو بارہا آزمایا گیا گندہک آملہ سار نیلا تھوتھہ کمیلہ مردار سنگ ہریک یکتولہ کافور ۳ ماشہ سبعہ سالیہ ۴ ماشہ روغن زرد ۵ تولہ حسب دستور سب کو ملا کر بدن پر دست مال کرین اور چند

مریض کو دہوپ مین بٹھلائین بعد ازان حنا اور آرد نخود پانی مین ملاکر مالش جسم کرکے غسل
کرائین تین روز تک یہی عمل کرین دیگر مجربہ والد بزرگوار جسکے سریع التاثیر و عظیم النفع ہونے
کا مؤلف ہی قایل ہے نسخہ آنبہ ہلدی گوگرد آملہ سار کمیلہ باپچی سیماب فلفل گرد ہر یک ۶ ماشہ نیلا تہوتہ
۳ ماشہ سب کو کوٹکر کہرل کرین یہانتک کہ سفوف کا رنگ آسمانی ہوجاے پہر ۱۰ تولہ روغن
چنبیلی مین بخوبی ملاکر استعمال مین لاوین دیگر مجربہ و معمولہ افلاطون زمان جالینوس دوران
استاذیم جناب خان بہادر ڈاکٹر رحیم خان صاحب آنریری سرجن و ممبر و فیلو پنجاب
یونیورسٹی سلمہ اللہ تعالی چونہ آب نہ دیدہ ایک حصہ گندہک دو حصہ دونون کو کوٹکر ۱۰ حصہ پانی
مین ملائین اور آگ پر رکھین اور ہلاتے جاوین جب گاڑہا ہوجاوے تو نیچے اتار کر نتہار لین اور
کاگ والی بوتل مین رکھدین اور لگانے سے پہلے آب گرم سے خوب نہلائین پہر نصف گہنٹہ
تک عرق مذکور کی جسم پر خوب مالش کرین پہر دوبارہ گرم پانی سے نہلاوین نہایت مجرب ہے
دیگر مجربہ برادرم حکیم خدا بخش صاحب جو جرب کے دور کرنے مین بے نظیر ہے نسخہ تخم پنوار باپچی
تخم ترب گندہک ہر یک ۵ ماشہ نیلا تہوتہ ۳ ماشہ فلفل بریان برگ حنا ہر یک ۶ ماشہ مردار سنگ کمیلہ
آملہ بریان تخم ساد ہر یک ۱۲ ماشہ سیماب ۳ ماشہ مغز تخم نیم ۳ تولہ انزروت کافور سوہاگہ بریان ہر یک ۴ ماشہ
روغن زرد ۳ تولہ سب کو کوٹکر کانسی کے برتن مین خوب حل کرین اور جسم پر ملین بعد تین گہنٹہ کے
نمکین پانی سے غسل کرائین دوم حکہ یابسہ (پہرای گو) اسکو ہندی مین سوکہی کہجلی کہتے ہین
اس سے جسم پر کسی قسم کے دانے نہین نکلتے نہ جلد اونچی ہوتی ہے اور نہ درد کی شکایت نہ سوزش
چبک کی تکلیف ہوتی ہے مگر خارش کی شدت سے بیمار بدرجہ کمال تکلیف اوٹہاتا ہے بعض اوقات
مقام ماؤف پر چہوٹے چہوٹے باریک دانے نکل آتے ہین اور کہجلے کے سبب ان دانون کی
نوکون پر خون کے قطرات نکل کر جم جاتے ہین اور سیاہ نقطون کی طرح جلد پر نظر آتے ہین علاج
حسب دستور حکہ رطبہ علاج کرین مگر اس قسم مین داخلی علاج خارجی کی نسبت بڑا مفید ہوتا ہے
سبب مرض کا دریافت کرین اگر خون کی خرابی معلوم ہو تو فصد لین مصفی خون دوائین پلائین
نسخہ شربت سرپہوکہ چرائتہ برگ نیم برگ حنا برہم ڈنڈی چندن سرخ ہلیلہ زرد صندل سفید
ہر یک ۲ تولہ برگ سرس اکاس بیل تخم بکاین ہر یک ۳ تولہ عناب ولایتی ۲۵ دانہ تمر ہندی آلو

نبات سفید ایک سیر علی الرسم تیار کرین خوراک ۳ تولہ صبح ۳ تولہ شام۔ معدہ کی خرابی مین مسہل
دین بعد ازان مقویات معدہ استعمال کرین نسخہ چوب چینی گلسرخ خشک مصطگی رومی ہر ایک ۲ تولہ
نبات سفید ہموزن ادویہ سب کو کوٹ کر سفوف بنائین خوراک ۶ ماشہ تقویت معدہ و صفائی خون
کے لئے حبوب بیٹش محررہ مرض تشنج استعمال مین لاوین۔ اس قسم مین ماء الجبن کرنا از بس مفید
ہوا کرتا ہے اکثر اوقات عورتون کو ماہواری خون کے بیقاعدہ آنے سے یہہ مرض پیدا ہو جاتا ہے
جسکا علاج حیض کے باقاعدہ آنے سے بخوبی سرانجام دیا جا سکتا ہے نسخہ اکسٹراکٹ اگنس وامیکا
۲ گرین ہیوری فائڈ اکسن بائیل ۶ گرین اکسٹراکٹ آف ٹراگزنی کم ۴۲ گرین سفوف گم مر ۱۸ گرین
سب کو ملا کر ۴۲ گولیان بنائین خوراک یک حب دن مین ۲ دفعہ دیگر حبوب مصبر مجربہ مولف
مصبر ۵ تولہ ببول ۲۰ تولہ زعفران ۱ تولہ گلقند ۲۰ تولہ حسب دستور حبوب مقدار جنگلی بیر بنا کر استعمال
مین لائین خوراک ۵ سرخ اور شدت خارش مین پانی مین یہہ دوائین ملا کر غسل کرین نسخہ پانی گرم
۲۰ گیلن سلفیورٹ آف پوٹاسیم ۳ اونس کاربونیٹ آف پوٹاس ایک اونس سب کو ملا کر غسل
دین بعد ازان جسم کو پونچھ کر ان ادویہ کی مالش کرین نسخہ کافور گندھک آملہ سار ہر ایک ۲ ماشہ
نیلا تھوتھہ یکماشہ سب کو پیکر ۳ تولہ مسکہ مین ملا کر بدن پر مالش کرین اور چار گھنٹہ کے بعد
آرد نخود ملکر غسل کرائین دیگر برگ حنا کمیلہ کتھہ مردار سنگ ہر یک ۴ ماشہ سیماب ۳ ماشہ نیلا تھوتھہ
بریان ۲ ماشہ الائچی خورد یکماشہ گندھک ماشہ سب کو پیکر مسکہ مین ملا کر لگائین دیگر دونون قسم
کی کھجلی کو مفید اور عجیب التاثیر ہے گندھک چوک مردار سنگ سوہاگہ کمیلہ کتھہ سفید تھکر منبل ہر یک
۶ ماشہ نیلا تھوتھہ ۳ ماشہ سب کو پیکر سرسون کے روغن مین حل کرکے مالش کرین چند لمحہ کے
بعد غسل کرائین نہایت مجرب ہے اگر مرض پرانا ہو اور مندرجہ بالا ادویہ کے استعمال سے نتیجہ مفید
نہ ہو تو یہہ نسخہ دین نسخہ آیوڈائیڈ آف لڈ ۱۲ گرین مرہم سفید ایک اونس کلورا فارم ۱۲ بوند گلائی سرین
ایک ڈرام سب کو ملا کر جسم پر مالش کرین دیگر مجرب المجرب گندھک سیماب بذر البنج شنگرف
ہر یک ۴ ماشہ سب کو پیکر تین پوڑیہ بنائین ہر روز ایک پوڑی مسکہ مین ملا کر مالش کرین
دیگر معمولہ اخویم حکیم شیخ احمد صاحب مرحوم شنگرف ۸ ماشہ نیلا تھوتھہ مردار سنگہ
کمیلہ ہر یک ۶ ماشہ سفیدہ ۵ ماشہ سیماب ۳ ماشہ حنا ۲ ماشہ روغن زرد آدہ پاؤ حسب دستور

لگا کر لگائیں اور ۲ گھنٹہ کے بعد نیم گرم پانی سے غسل دیں۔ فصل ۱۹ قوبا ہرپیز سرسینیٹس
اسکو انگریزی میں رنگ ورم بھی کہتے ہیں فارسی میں گریون اور بلیون ہندی میں داد اور پنجابی
زبان میں دہدری کہتے ہیں۔ سبب خون کی حدت مرۃ السودا کی غلظت وغیرہ ردی الاخلاط کی
پیدائش سے خصوصاً چوتڑ چڈہ کمر اور بعض اوقات جسم کے ہر ایک حصہ پر پہلے سخت خارش
شروع ہوتی ہے اور کچھ عرصہ کے بعد انگوٹھی کے حلقہ کے طور پر ایک ایکی علیحدہ علیحدہ نصف
انچ سے ایک انچ تک مدور الشکل چکر پیدا ہو جاتے ہیں کبھی بعد رستہ مستطیل الشکل ہوا کرتے
ہیں ان چکروں کے کناروں پر دوسرے تیسرے روز چھوٹے چھوٹے گول شفاف نہایت گنجان
بیشمار پھنسیاں نکل آتی ہیں دو روز کے بعد یہ پھنسیاں آپسمیں ملکر موتیوں کی طرح چمکدار
ہوتی ہیں اور انکے باہر اور اندر کا کنارہ سرخی مائل رہتا ہے اور انکے درمیانی حصہ کی سرخی بتدریج
مٹ جاتی ہے اور اخیر مرض تک تندرست حصہ رہتا ہے جب کناروں کی پھنسیاں پھٹ جاتی
ہیں تو ان سے تھوڑی سی پانی کے طور پر ایک قسم کی رطوبت نکلتی ہے جب خشک ہو جاتی ہے تو
اوپر کا چھلکا اور خشک ریشہ فلوس ماہی کی طرح اُتر جاتا ہے اور اوسپر نیا چھلکا پیدا ہو جاتا ہے
پھنسیاں بھی دوبارہ نکل آتی ہیں کنارے موٹے ہو جاتے ہیں اسطرح یہ بیماری مزمن ہو جاتی
ہے اور برسوں بیمار کو تکلیف دیتا رہتا ہے بعض اوقات کثرت داد کے باعث مقدمہ جذام
کا ہو جاتی ہے اگرچہ ظہور اسکا کسی موسم سے تعلق نہیں رکھتا مگر اکثر موسم خریف میں نکلا کرتی ہے
علاج ابتدا میں جب مرض خفیف درجہ پر ہو تو صرف مخفف مصفی دوا کے لگانے سے آرام ہو جاتا ہے
داخلی علاج کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی نسخہ عجیب الاثر مجربہ مؤلف مردار سنگ
گندھک آملہ سار نوسادر سہاگہ بریان فقط گردبار کتھہ سفید صمغ عربی تخم ترسیم ہر یک ساڑھے
الوزن تیار تھوتھ ایک جزو کا نصف حصہ سب کو کوٹ چھانکر لیمو کے رس میں حبوب بنائیں
اور ضرورت کے وقت تھوڑا کو ناخون یا اُپلے سے کھجا کر اس گولی کو گھسکر لگائیں دیگر مرہم
آئنٹمنٹ سوڈا بائی کاربونیٹ ۲ ڈرام میوریٹ آف امونیا ۲ ڈرام جبلاٹڈ سلفر ۴ ڈرام ایمونی
ٹڈ مرکیوری ۸ گرین تارپین ۸ ڈرام سفید مرہم آدہ پاؤ سب کو ملا کر تیار کریں اور بوقت ضرورت
داد پر لگائیں دیگر روغن مجربہ اخویم حکیم شیخ احمد صاحب مرحوم پوست ناریل یا بھی

پاؤبھر گندہک ۵ تولہ سجی ۶ ماشہ دانہ گندم ۱۰ تولہ سب کو جوکوب کرکے دو تولہ تیل تلی سے چرب
کرین اور بطریق پتال جنتر روغن نکالکر استعمال مین لاوین نہایت مفید اور مجرب ہے اگر صرف
دانہ گندم کو گرم توے پر رکھکر دوسرے گرم آہن کے ٹکڑے سے دباوین اور جو سیاہ رطوبت
اوس سے نکلے اوسکو داد پر لگاوین تو بہت فایدہ ہوتا ہے دیگر شیاف مجرب گندہک
کتھہ پاپڑیہ نیلا تھوتھہ سفیدہ مرچ سیاہ سہاگہ مردارسنگ ہر یک یکدرم سیماب دو درم
حسب دستور کہرل کرکے شیاف بنائین وقت ضرورت سرکہ مین گھسکر داد پر لگائین - اگر
مرض مزمن ہو جاوے تو داخلی خارجی دونون قسم کا علاج مثل مرض جرب وجذام کام مین لاوین یا
آیوڈین سنکھیا وغیرہ مصفی خون مرکبات کہانے کو دین نسخہ عرق شاہترہ نیم سیر سرپھوکہ
برگ گز گل نیم گل بکاین تخم کاسنی کمو افتیمون ہر یک ۲ تولہ منڈی بوٹی دو تولہ عناب ۲۰ دانہ
گل نیلوفر پاؤبھر چوب چینی آدہ پاؤ گاوزبان ۷ تولہ سب کو بھگو کر حسب دستور عرق نکالین خوراک
۱۰ تولہ ہمراہ ۳ تولہ شربت عناب دیگر وائنم اپی کیکوانا ۴ ڈرام فلاورس آف سلفر ۲ ڈرام ٹنکچر
کارڈیم ایک آونس سب کو ملاکر مکسچر بنائین خوراک ایک چمچہ چائی خوری ہمراہ ۵ تولہ پانی دن مین
تین دفعہ پلائین یہہ ہر ایک قسم کی جلدی امراض مین مفید ہوتا ہے اگر کشتہ سنکھیا مجرب جزو اعظم
استعمال مین لاوین تو نہایت مفید ہے اور یہہ دوائین داد پر لگاوین نسخہ زنک وائرم سلوشن
تارپین دو اونس شراب بقدر دو اونس کافور ۴۰ گرین رسکپور ۵ گرین سب کو ملاکر شیشہ مین
رکھہ چھوڑین اور ضرورت کے وقت داد پر لگائین دیگر سہاگہ رال گندہک آنجی سیماب ہر ایک
۱ ماشہ مازو ۳ ماشہ نیلا تھوتھہ ۲ ماشہ سبکو کوٹ کر لیموں کے رس مین حسب دستور حبوب بنائین
اور گھسکر داد پر لگائین دیگر سیماب گندہک سہاگہ نوسادر گوگل مساوی الوزن لیکر گولیان
بنائین اور وقت حاجت کام مین لائین مگر ہمیشہ طحال امراض مسوڑہ کے بیمار کو احتیاط سے
لگائین تاکہ مریض منہ آنے کی تکلیف نہ اوٹھاوے دیگر ضماد نہایت مجرب ہے سیماب ۲ تولہ گندہک آملہ سار
گندہک توتیہ مردار سنگ ہر یک ۲ ماشہ کو فقط ادویات کو کوٹ کرکے کانسی کے برتن مین ۲ تولہ
روغن زرد ڈالکر حل کرین یہانتک کہ سیاہ ہو جاوے بعد ازان حسب موقع داد پر لگائین - اگر مرض بہت
مزمن ہو تو سٹرانگ آئنٹمنٹ آف آئیوڈ ٹارٹرک ایسڈ مساوی الوزن ملاکر لگائین مجرب ہے

دیگر رسکپور ۴ ماشہ سہاگہ نوسادر رال سفید ہر یک یکتولہ حسب دستور حبوب بنائین لگاتے وقت داد کو جنگلی اوپلے سے ملین اور حب کو لیموے کے رس مین گھسکر لگائین مجرب ہے اگر یہہ بیماری جلد پھیلنے والی ہو تو روکنے کے لئے پلستر کے تیلے تیلے ٹکڑے کتر کر مرض کے چگردون کے بیرونی کنارون پر مقام ماؤف کو کسیقدر چھوڑ کر لگائین اس سے مرض رک جاتا ہے۔

فصل بستم نملہ (ہرپیز زاسٹر) اسکو کمربند اور کل وتر بھی کہتے ہین نملہ اسکو اس لحاظ سے کہتے ہین کہ اسمین چیونٹی کے کاٹنے کی طرح شدت التہاب و سوزش کمال ہوتی ہے۔ اس مرض کی پھنسیون کے ظہور سے پہلے جی متلاتا ہے اور قی تب لرزہ کے ساتھ آتی ہے اشتہا طعام کی کم تشنگی زیادہ مقام ماؤف پر گرمی سوزش جلن سرخی اور درد کی ٹیسین پڑتی ہین جگہ کسیقدر پھولی ہوئی معلوم ہوتی ہے پھنسیون کے دانے گنجان چھوٹے چھوٹے مستدیر الشکل شفاف خوشون کے طور پر پیدا ہوجاتے ہین اور کچھہ عرصہ کے بعد گدلے تھوڑے بہت اسمین چیپ ٹادر مل جاتے ہین ہر ایک خوشہ کے گرد ایک سرخ ہالہ ہو کر بتدریج بڑہتا جاتا ہے جب پھنسیون کا ظہور متجاوز ہوتا جاتا ہے اخیر مین شکل ان دانہ دار ہالون کی ہلالی نصف سے ایک دو انچ تک چوڑی ہوتی جاتی ہے گلو سینہ شکم پیٹھہ کی ایک ہی جانب حد درمیانی لکیر تک ہوتا ہے بعض اوقات بازو ٹانگون پر بھی نکل آتی ہین اور انکے پھوٹ جانے سے پانی کے طور پر زردی مایل رطوبت نکل آتی ہے اور اسکے جم جانے سے ایک ملایم باریک بھورا زردی مایل کھرنڈ بنکر جھڑ جاتا ہے جس سے ایک نہایت خفیف زخم پیدا ہوجاتا ہے **علاج** ابتدا کی صورت مین چند روز تک مصفی خون ادویات پلائین بعد ازان مسہل دین تاکہ حدت اور تیزی خون کی کم ہوجاوے اگر غلبہ خون کی علامات نمایان ہون تو فصد بھی لے سکتے ہین ورنہ مقام ماؤف پر جونکین لگائین اور قبض کی حالت مین ملینات کا استعمال کرتے رہین اگر مریض کمزور ہو تو مقویات دین مقام مرض کو کھجلائین نہین اور خارش کی شدت مین یہہ دوا لگائین **نسخہ** اسی ٹیٹ آف زنک ۲ گرین کلورا فارم۔ البونڈ سفید مرہم ایک اونس سب کو ملا کر عمل مین لادین دیگر مردار سنگ زرد چوبہ گلنار رزراوند کمیلہ ہر یک ایک جزو مازو نیم جزو سب کو کوٹ کر موم روغن زرد مین حسب دستور ملا کر لگائین دیگر مجربہ **مؤلف** ریت ۲ تولہ کافور ایکتولہ دونون کو پانی مین حل کرکے لگائین مجرب ہے

اگر رطوبت نکلنی شروع ہو تو صرف سیدا چہڑک دین دیگر گیرو رسوت کافور سفیدہ کاشغری
مساوی الوزن لیکر سفیدی بیضہ مین ملاکر لگائین رفع درد کے لئے یہہ دوا پلائین نسخہ
کمپونڈ ٹنکچر آف سنکونا دو ڈرام ٹنکچر آف ہماک دو ڈرام دیکاکشن آف سنکونا سات آونس ملکر
ملاکر دنمین چار دفعہ ایک ایک آونس دین اور دانون پر کسی قسم کی تیز دوا ہرگز نہ لگاوین۔
مرہم مسکہ کے استعمال سے دانون کو از بس فایدہ ہوتا ہے نسخہ ۲ تولہ مسکہ مین ایک درام سفوف
اصل السوس ملاکر خوب جلائین بعد ازان نیچے اتار کر ایک عدد انڈے کی سفیدی کافور ایک ماشہ
سفیدہ کاشغری ۳ ماشہ ملاکر دانون پر لگائین **دیگر مجرب** مازوی سبز مردار سنگ زرد چوب
ہر یک یک جزو گلنار سورد عصارہ باربتنگ ہر یک دو جزو حسب دستور موم روغن مین ملاکر
لگائین **فصل بست و یکم چنبل (سورای سس) کے بیان مین** اسکو لوط جہا جین اور
ایرس بہی کہا جاتا ہے۔ اس مرض کے شروع مین جسم کے کسی حصہ پر چہوٹے چہوٹے متوسط
بڑے ٹنکے یا گول خرشون کے طور پر جلد سے کسیقدر ابہرے ہوئے سرخی مایل دانے پیدا
ہو جاتے ہین یا تمام جسم پر پہیل جاتے ہین۔ ان دانون مین کسی قسم کی رطوبت نہین ہوتی۔
البتہ جب مرض مزمن ہو جاتا ہے تو جلد پر خشک چمکدار سفید یا سرخ رنگ کے چہوٹے چہوٹے
چہلکون کے ٹکڑے سبوس گندم کی طرح پیدا ہو جاتے ہین اور با آسانی ٹوٹکر جہڑ جاتے ہین
جنمین گہرے گہرے شقوق پڑ جاتے ہین خون آمیز رطوبت خارج ہوتی ہے اور تدریج یہہ مرض
بڑہتا جاتا ہے اور کئی برسون تک رہتا ہے اختلاف علامات کے لحاظ سے تین قسم مین
بیان کیا جاتا ہے **اول** جلد پر بہت سی خفیف علامات خارش کی پیدا ہوتی ہین بعد ازان
چہوٹے چہوٹے دانے جنکی نوکون پر ایک چہوٹا سا چہلکا نمایان ہوتا ہے پیدا ہو جاتے ہین
اور تدریج بڑہتے جاتے ہین ایک مہینے مین اوپر کے چہلکے جہڑ جاتے ہین دو مہینے تک داغون کے
نشان بہی مفقود ہو جاتے ہین **دوم** اس قسم مین چہوٹے چہوٹے متوسط گول بشمار تمام جلد
پر نکل آتے ہین دونی سے لیکر ہتیلی کے برابر چوڑے ہوتے ہین اور انکے اوپر چہوٹا سا خشک
چہلکا چٹونپر جڑا رہتا ہے انمین کسی قسم کی رطوبت نہین ہوتی اور یہہ چہلکے تدریج بڑہکر جہڑ جاتے
ہین اور جلد ہی سے پہر پیدا ہو جاتے ہین کبہی چہلکے کے اترنے سے متفرق شقوق پیدا

ہوجاتے ہین جن سے کسیقدر خون نکل آتا ہے - ان دونون قسمون مین جسمی علامات پیدا
نہین ہوتین اور نہ بیہ درجہ مریض کو بہت سختی ہین بعض اوقات بے احتیاطی کے سبب مزمن بہی
ہوجاتی ہین سوم اس قسم کی چٹین گول متفرق جلد کی سطح کے ہموار ہوتی ہین کچھہ عرصہ کے بعد
کنارے انکے اونچے ابہرے ہوئے انمین الجہاتے ہین اور کبھی برسون تک رہتی ہین علاج ابتدا
مین صرف متواتر جلاب کے استعمال سے مرض کو تخفیف ہوجاتی ہے بشرطیکہ مریض جوان اور طاقتور
ہو بعض اوقات رفع بہی ہوسکتی ہے اگر مرض مزمن ہو اور مریض مسن یا کمزور ہو تو مسہلات کے
علاوہ معرقات ومقویات کا استعمال بہی ضروریات سے ہے جس سے اس مرض کو کمال فایدہ ہوتا
ہے اور اثنای علاج مین نیم گرم پانی سے غسل کرنا نہایت مفید ہوتا ہے اور پینے کو بیہ دوا نہایت
مفید ہے نسخہ ایمونی ٹد ٹنکچر آف گوایکم ۳ ڈرام ٹنکچر آف سرپن ٹری ڈیڑہ ڈرام لعاب صمغ عربی
ڈیڑہ ڈرام دیکاکشن آف میزیرین ۶ ہائی اونس انفیوزن آف ڈلکی مارا تین اونس سب کو ملاکر دن مین
تین دفعہ دین مرض ہٹیلی اور مزمن مین مرکبات سنکہیا کا دینا نہایت مفید پڑتا ہے نسخہ سنکہیا ۱ ماشہ
مرچ سیاہ ۳ تولہ سفوف اصل السوس اور صمغ عربی حسب ضرورت ملاکر ۹۶ سو گولیان بنائین - ہر ایک گولی
مین بقدر دانہ خشخاش سنکہیا ہوا کرتی ہے خوراک ایک صبح ایک شام دیگر فاولرس سلیوشن
۸۰ بوند آیوڈائڈ آف پوٹاسیم ۱۶ گرین صاف آیوڈین ۴ گرین سرپ آف آرنج فلاورس ۶ اونس سب کو
ملائین اسکے ہر ایک ڈرام مین ۵ بوند عرق سنکہیا ہوتا ہے خوراک ۴ قطرہ ہمراہ پانی دن مین ۳ دفعہ دین
اور بتدریج ۸۰ بوند تک بڑہادین کشتہ سنکہیا مجربہ اخویم حکیم شیخ احمد صاحب سنکہیا ۱ ماشہ
لوٹا سجی کا پانی پاؤبہر ترکیب کرچی کو کوئلہ کی آگ پر رکہین اور سنکہیا کا سفوف بیچ مین رکہدین
اور قدرے سجی کا پانی ڈالتے جاوین یہانتک کہ تمام پانی جذب ہوجاوے اس اثنا مین سنکہیا پہول ہوجاویگی
خوراک ایک برنج حکیم صاحب ممدوح اس کشتہ کو ضیق النفس سعال بلغمی ووجع مفاصل پر بہی اکثر
دیا کرتے تھے جسکے استعمال سے امراض مذکورہ کو اکثر فایدہ ہوا کرتا تہا تنبیہ خلو معدہ مین مرکبات سنکہیا
کا استعمال ہرگز نہ کرین بلکہ کہلانے سے پہلے کچھہ تہوڑی سی غذا مریض کو ضرور کہلالین ورنہ مضر پڑیگا
اگر اثنائے استعمال مین جی متلاوے اور معدہ مین درد ہونے لگے آنکہین سرخ گلا خشک معلوم ہو
تو تہوڑے عرصہ کے لئے سنکہیا کے استعمال کو موقوف کردین اور ایک دو جلاب دیکر پہر شروع کرائین

بعض اوقات دوا کے استعمال سے مرض کی علامات تخفیف مین آجاتی ہین اور انجان طبیب صحت
سمجھکر دوا کا استعمال ترک کر دیتا ہے لیکن چند روز کے بعد مرض پھر عود کر آتا ہے اسلیے معالج کو
چاہیے کہ بعد رفع ہو جانے مرض کے بھی چند ہفتہ تک دوا کا استعمال جاری رکھے تاکہ مرض پھر
عود نہ کرے اکثر اوقات ہاضمہ مریض کا اس مرض مین ضرور بگڑ جاتا ہے اسلیے نسخے کے استعمال سے
پہلے سوء ہضمی کو رفع کرین ورنہ دوا سے مریض کو کچھ فایدہ نہو گا بلکہ علامات مرض مین ترقی ہو گی اگر
اس مرض کی پیدایش آتشک کے سبب سے ہو تو مرکبات سیمابی مین اس بیماری کو خارجی علاج سے بہت فایدہ
ہوتا ہے مگر دوا کے استعمال سے پہلے چٹونکو خوب طرح کھرچکر صابن سے دھو لیا کرین تاکہ دوا اچھی اثر کر جائے
نسخہ مجربہ مؤلف جو اس مرض کے سوا ہر ایک قسم کی خارش کو از بس مفید ہے سعد کوفی مبتلا تھو
بابرنگ ال اتسل کنیری ہرتال کسیس لونگ چھالی کمیلہ گندھک آملہ سار پوست کنیر سیماب قرابلد سب کو
مساوی الوزن لیکر باریک کرین اور بتہ چند روغن زرد مین ملا کر لگائین دیگر کاربالک ایسڈ ۱۲ گرین
گلسرین ایک اونس آبتھر ایک اونس ریکٹی فاید اسپرٹ چھ اونس سب کو ملا کر لگائین دیگر مجرب سجی کا
تیزاب جو صابون کے بنانے سے تیار ہوتا ہے اور صابون گرون کے پاس سے بکثرت ملتا ہے چند دفعہ کے
لگانے سے لوط فوراً دور ہو جاتی ہے دیگر مجرب تخم اسپے آملہ ہر دو سوختہ تین تین درام سہاگہ تین درام
کمیلہ ایک درام سرسون کے تیل مین ملا کر دن مین تین دفعہ لگائین برابر ایک ہفتہ استعمال کرین دیگر مجرب
آک کے دودھ مین سیاہ مرچ رگڑ کر لگانا نہایت مجرب ہے دیگر کاربالک ایسڈ ایک ڈرام زنک اکسٹیٹ منٹ
ایک اونس دونون کو ملا کر لگائین دیگر مجرب تار (قطرہ) ریکٹی فاید اسپرٹ صابون مساوی الوزن
لیکر مقام مرض پر لگائین دیگر مجرب نیلا تھوتھا تصبر سمندر جھاگ مردار سنگ ہر یک ۲ ماشہ سبکو
باریک کرکے دو تولہ روغن زرد مین ملا کر لگائین دیگر نوشادر سہاگہ پلاس پاپڑہ ہر یک یکماشہ آزو بلعید
سبکو کوٹ کر لیمو کے رس مین کھرل کرکے لگائین دیگر مجرب رسکپور رسوت صندل سفید صندل
سرخ ہر یک یکتولہ مردار سنگ یکماشہ روغن دس تولہ حسب دستور ملا کر اپرس پر لگائین۔

فصل بستم دوم برص (وائی ٹی لگو) کے بیان مین اس متعدی عسیر العلاج بیماری مین
ضعف قوت متغیرہ یا کسی سوء مزاج کے سبب بعض اعضا کی جلد پر جابجا چھوٹے چھوٹے براق سفید
رنگ کے داغ پیدا ہو جاتے مین اور بتدریج بڑہتے جاتے ہین حتی کہ تمام جسم کی جلد سفید

ہوجاتی ہے بعض اوقات یہہ سفید داغ زخمون کے اندمال کی جگہ پر پڑ جاتے ہین اوران داغون
کی سفیدی ہڈیون تک سرایت کرجاتی ہے مقام ماؤف کے بال بہی سفید بال ہوجاتے ہین
علاج بعد منضج مسہل دین جس سے شکم کی صفائی بخوبی ہوجاوے **نسخہ مسہل** ایارج فیقرا لکمبقال
غاریقون ہلیلہ زرد مغز تخم حنظل شیطرج زنجبیل ہر یک نیم درم سقمونیا یک دام سب کو کوٹ کر کرفس کے پانی
مین حبوب بناکر استعمال مین لاوین قبض کشا دوا کے استعمال سے طبع کو ہمیشہ نرم رکہین **نسخہ** زنجبیل
فلفل سفید خربق سیاہ ایارج فیقرا حملہ مساوی الوزن لیکر شراب مین حبوب بنا مین خوراک ۲ ماشہ کاڈلیور
آئیل مرکبات فولاد وغیرہ مقویات کہانے کو دین - یہہ دوا بہی نہایت مفید ہے **نسخہ** بابچی چاکسو تخم پرلاتحی
تخم پنوار فلفل سفید حلیہ مساوی الوزن لیکر بقدر دو تولہ رات کو کسیقدر پانی مین بہگو دین صبح پانی
کو صاف کرکے پلاوین اور فضلہ کو خوب گہوٹین اور لیپ کی طرح بنا کر داغون پر مالش کرین دیگر
آجمود دہ تولہ بادبرنگ ۳ تولہ گیرو ۲ تولہ سب کو باریک کرکے بقدر دو ماشہ ہر روز کہایا کرین دیگر عرق
زرد چوبہ پوست درخت نیم پوست درخت گولر گل سندی قند سیاہ ہر یک سیر سب کو لیکر ایک مٹکے مین
بقدر مناسب پانی ڈالکر منہ بند کرین اور دو ہفتہ تک سرگین اسپ مین دفن کرکے حسب دستور
عرق نکالین خوراک نیم پاؤ صبح نیم پاؤ شام - مذکورہ بالا نسخجات کم سے کم دو تین مہینے تک استعمال
مین لاوین اس مرض مین خارجًا دوا کا استعمال کرنا زیادہ تر مفید ہوا کرتا ہے اس لحاظ سے چند
نسخجات انگریزی و یونانی تحریر کئے جاتے ہین حسب موقع مقام ماؤف پر لگائین مگر استعمال کے وقت
پہلے سفید داغون کو کسی سخت کپڑے یا کسی درشت چیز سے دست مال کرین تاکہ مقام مذکور
سرخ ہوجاوے بعد ازان دوا لگاوین **نسخہ** ٹانک ایسڈ ۸۰ گرین سفید مرہم ایک اونس کلاہی سرکین
نیم ڈرام آئیل آف روزمیری ۸ بوند سب کو ملا کر مقام مرض پر دن مین تین دفعہ خوب دست مال کرین
اگر مرض پرانا ہو تو ایک اونس مرہم سفید مین ایک ڈرام ٹنکچر کنتھاریڈس ملا کر لگائین بلسٹر لگانا بہی
مفید ہوا کرتا ہے دیگر مجربہ اخویم حکیم **شیخ احمد صاحب** مرحوم خربق سفید فلفل سیاہ کلونجی
سہندر جہاگ زرد چوبہ زنگار شیطرج ہر یک ۶ ماشہ زرنیخ ذراریح یعنی مکہی بلسٹر ہر یک ۴ ماشہ سب کو
کوٹکر حسب دستور سرکہ مین قرص بناوین اور بوقت حاجت سرکہ مین گہسکر لگائین دیگر مجربہ مولف
قسط تلخ شیطرج ہندی زرنیخ سرخ فلفل گرد زنگار مساوی الوزن لیکر کوٹین ور تانبے کے ظرف مین

سرکہ کے ہمراہ گھسکر چند روز تک لگائین دیگر مجرب ایک ڈرام کاربونٹ آف پوٹاس کو آٹھہ ڈرام پانی مین حل کرین اور مقام ماؤف کو بخوبی دہوکر یہہ مرہم لگائین نسخہ روغن زیتون ۲ ڈرام سفیدہ مرہم دواونس بالسم آف ٹولو ۲ ڈرام تینون کو پگھلا کر آگ سے نیچے اتار کر ۲۰ بوند آئیل آف ڈی روز میری اور ۵ بوند روغن بادام تلخ ملائین اور مقام مرض پر کسیقدر لگاکر فلالین کے ٹکڑے سے خوب رگڑین اور یہہ عمل دنمین تین دفعہ کرین اگر تیزاب گندہک سے مقام مذکور کو جلا کر مرہم سے اندمال کیا جاوے تو بھی سفید ہوتا ہے دیگر بلدی تخم پنواڑ کتھہ سفید ہر یک یکتولہ نوسادر چونہ ہر یک ۶ ماشہ حسب دستور قرص بنائین اور بوقت ضرورت گھسکر لگائین دیگر مجرب تخم الفار سرخ سیماب ہر یک یک درام سہاگہ نیم درام سب کو تکرزردی بیضہ مین ملا کر لگائین دیگر سفوف چوب بودار دو اونس چاول موگرا آئیل دس اونس دونون کو ملا کر سفید داغون پر لگائین اور خوب ملین اور پینے کو یہہ نسخہ دین نسخہ لائیکوار اسنے کلیر ۵ بوند انفیوزن چراتیہ ایک اونس دنمین تین دفعہ دین مگر خالی معدہ مین پینا نہ چاہیئے پندرہ روز مین رنگت تبدیل ہوجاویگی دیگر مجربہ اخویم حکیم شیخ احمد صاحب مرحوم گندہک آملہ سار گیرو باپچی گلنار تخم پنواڑ ہر یک ۶ ماشہ سب کو رات بہر بہگو کر صبح آب زلال پلائین اور تلچھٹ کو گھسکر داغون پر لگائین دیگر مجربہ و آزمودہ مولف اول داغون پر بلسٹر لگائین بعد ازان تیزاب ۲ ماشہ سیماب ۲ ماشہ سنکھیا سفید ۵ ماشہ سب کو ۴ تولہ مرہم سفید مین ملا کر لگائین چند مرتبہ کے استعمال سے ازبس فایدہ ہوتا ہے دیگر مجرب المجرب کرڈسیو سب لی مٹ ۲ گرین سلفٹ آف زنک ۳ گرین شوگر آف لڈ ۳۰ گرین پانی چار اونس سب کو ملا کر صبح شام لگائین دیگر الضیا شیطرج سرمہ تازہ واستخوان ماہی سوختہ زاج سرخ سب کو مساوی الوزن لیکر حسب دستور قرص بنائین اور داغون پر لگائین۔

فصل بست و سوم بہق (پلی ٹی ریاسس) مین اسکو چھیپ و رتم بھی کہتے ہین اکثر یہہ مرض سن بلوغ کے ابتدا مین اور مرطوب ممالک کے بلغمی مزاج اشخاص مین پیدا ہوجاتا ہے بعض اوقات جب تابستان کے موسم مین بہت سخت سردپانی سے غسل کرکے سخت کھردرے کپڑے پہنے جاوین یا ماہی شور اور دودہ دونون کو ایک وقت مین کئی روز تک استعمال کیا جاوے تو بار یک بہوسی کے طور پر شدید البیاض مستدیر الشکل چھیپ چھلکے چہرہ گردن ہاتھہ اور سینہ کی جلد پر پیدا ہوجاتے ہین مقام مرض کا رنگ زرد سرخی مایل ہوجاتا ہے اکثر اوقات بیمار کو تغیر رنگ

طبعی کے سوا کسی قسم کی تکلیف نہین ہوتی بعض دفعہ خارش بھی ستاتی ہے اور ٹیسین پڑتی ہین
کبھی موسم سرما مین اس مرض کی شدت کم ہوجاتی ہے تخفیف کی علامات پیدا ہوجاتی ہین کبھی
گول شکل کے سیاہ چھلکے نمودار ہوتے ہین جسے بہق اسود کہتے ہین علاج اس مرض کا مثل علاج
جذام اور برص کے کرین بعد مسہل ادویات جالیہ استعمال مین لاوین حمام کرین مارچوبین بھی اس مرض
مین مفید ہے مارچوبین کے بعد معجون بلادر کھانے کو دین **نسخہ** بلادر کلاہ بریدہ پاؤ بھر ڈیڑہ سیر دودھ
مین یہانتک جوش دین کہ دودھ تمام جذب ہوجاوے بعد ازان صاف کرین کنجد سیاہ بابچی
ہلیلہ سیاہ ہر یک یکپاؤ قسط تلخ دارچینی جوزبوا قرنفل ساذج ہندی ہر یک ۱ درم مصطکی سلیخہ
اسارون ہر یک ۵ درم سب کو کوٹ کر دوچند شہد مین حسب دستور تیار کرین خوراک ۵ ماشہ اوران حبوب
مجربہ مولف کو لیموکے رس یا سرکہ مین گھسکر سفید داغ پر لگاوین ایک ہفتہ مین پورا پورا آرام
ہوجاویگا **نسخہ** نیلا تھوتھا سہاگہ سم الفار زرنیخ ہر یک یکماشہ تخم ترب بابچی ہر یک دو ماشہ
سب کو کوٹکر لیموکے رس مین کھرل کرین اور حبوب بناکر لگاوین **دیگر مجرب** اگاس بیل ۱ تولہ بابچی
نیلا تھوتھا گندہک سہاگہ ہر یک ۲ دام مرچ سیاہ ۴ ماشہ سب کو کوٹکر اگاس بیل کے رس مین کھرل کرین
اور حبوب بناکر بوقت ضرورت گھسکر لگاوین **دیگر مجرب المجرب** تخم پنواڑ ۵ تولہ سرسون تخم ترب
اجواین باؤبڑنگ نمک سانبھری زردچوب مصبر دارہلد قسط گندہک چھاچھہ سہاگہ بریان ہر یک ۲ ماشہ
نیلا تھوتھا بریان ۲ ماشہ سب کو پیسکر حسب ضرورت چھاچھہ مین ملاکر لگاوین اور کچھہ عرصہ تک دہوپ
مین بیٹھین پھر گرم پانی سے غسل کرین چند مرتبہ کے استعمال سے آرام ہوجاتا ہے **دیگر** مردار سنگ
رال گندہک آملہ سار سہاگہ تخم ترب مساوی الوزن پیسکر لیموکے رس مین لیپ کرین نہایت
مجرب ہے **فصل بست و چہارم کلف** ای لیس ابین اسکو ہندی زبان مین چھائیان کہتے ہین
اگرچہ یہ بیماری جسم کے ہر ایک حصہ مین ہوسکتی ہے لیکن اکثر چہرہ پر ہوجایا کرتی ہے جس سے مقام ماؤف
کی رنگت سیاہی نایل ہوجاتی ہے صاحبان ترسیع مطحول زنان حاملہ اور احتباس طمث والی
عورت کو سوداوی خون کے احتراق سے ہوجاتی ہے کبھی دھوپ لگنے اور خشک تکمید کرنے سے
بھی نمایان ہوتی ہے ضرب شدید بھی موجب اس مرض کا ہوتا ہے۔ مولودی صورت مین لاعلاج
ہے **علاج** امتلائی صورت مین مسہل دین جس سے خون کی صفائی پورے طور پر ہوجاوے

اس مرض مین ماء الجبن کرنا نہایت مفید ہے اگر غلظت خون کے آثار نمایان ہون تو فصد
لینا بھی جایز ہے اگر مرض دیرینہ ہو تو مقام مرض پر چند جونکین لگائین بعد ازان مقام مرض پر
ادویات جالیہ لگائین **نسخہ مجربہ مولف** مغز گہونگچی ۴ ماشہ ہرتال دو ماشہ ذراریح یعنی پلشٹبر کی
مکہی ۵ عدد سب کو پیسکر تین تولہ روغن زیتون مین ملا کر چہایون پر لگائین چند روز کے استعمال
سے دور ہو جاوینگی **دیگر مجرب المجرب** باکچی مغز تخم نیم تخم ترب تخم خربزہ کتیرا آرد باقلا
مساوی الوزن لیکر باریک کرین اور لیمو کے رس مین ملا کر چند دفعہ لگائین **دیگر مجربہ**
اخویم حکیم شیخ احمد صاحب مرحوم جسکے سریع الاثر ہونے کا مولف بھی قایل
ہے۔ زیرہ کنجد سیاہ پوست درخت سرس تخم پنواڑ ہر یک یک تولہ سہاگہ ۸ ماشہ نوسادر چونہ
پان ہر یک ۶ ماشہ سب کو کوٹ کر سرکہ مین ملا کر بطور لیپ کے لگائین **دیگر نہایت مجرب**
زرد چوب یکتولہ متعدد لیموون کو تراشکر اونمین داخل کرین اور پھر تراشے ہوئے ٹکڑون کو
ایک دوسرے پر دیکر ایک ہفتہ رکہہ چھوڑین بعد ازان نکالکر شورہ قلمی نو ماشہ ہرتال ۶ ماشہ سم الفار
یکماشہ سب کو کوٹکر حسب دستور حب بنائین اور بوقت ضرورت سرکہ مین گہسکر لگائین **دیگر عطیہ**
سیاح پوست ترنج زرانباد پوست سرس پوست نیم پوست انار دار ہلد ناگر موتہ لودہ پٹہانی
سب کو مساوی الوزن لیکر گاومیش کے دودہ مین گہسکر لیپ کرین مجرب ہے **دیگر** سیماب نخر دادام
تلخ ہر یک ۵ درم دونون کو ملا کر کہرل کرین یہانتک کہ سیماب کشتہ ہو جاوے بعد ازان مغز
خربزہ ۱۰ درم ڈالکر کہرل کرین اور لیپ کے طور پر ایک ہفتہ رات کو استعمال کرین اور صبح کو
خوب ملکر دہو ڈالین چہائیون کے دور کرنے مین بے نظیر ہے **دیگر عطیہ** سناسی اکلیل الملک
بابونہ اشنان تخم حرجیر کندش پوست بیضہ سمندر جہاگ مامیران چینی آرد باقلا سیب کو
مساوی الوزن لیکر اسغول کے لعاب مین چند روز تک لگائین نہایت مجرب ہے اگر گودہ
نان جاتے ہوئے مین بہت سا نمک ملا کر مقام مرض پر کچہہ عرصہ تک استعمال کرین تو یہ بھی
چہائیون کے دور کرنے مین سریع الاثر ہے **دیگر نہایت مجرب ہے** حنا زرد تخم پنواڑ باکچی کلونجی
ہر یک ۲ تولہ تخم مولی یکتولہ سب کو ملا کر ایک رات دن دہی مین بہگو کر رکہین اور دکہیا جگہ پر لگائین
دیگر عطیہ منشی الہ دین صاحب[۱] بکری کے پتہ مین کسیقدر چاول بہگو رکہین جب گداز ہو جائین

۱؎ یہ صاحب مشہور اخبار ملا دوپیازہ کے مالک و اڈیٹر ہین ۱۲ منہ

باب سوم ناگہانی صدمات (رنجوریز) کے بیان مین

بیرونی صدمات کے وقوع سے اکثر غشی تقلیل الدم بخار ہذیان وغیرہ امراض بھی پیدا ہوجاتے ہین لیکن اس قسم کی بیماریون کو علم طب کے متعلق ہونے سے ترک کرنا مناسب سمجھا گیا اور علم جراحی کے متعلقہ امراض کو چند فصلون مین بیان کیا جاتا ہے۔

فصل اول ضربہ سقطہ (بروز) مین جب توپ کے سرد گولہ کے لاٹھی گاڑی سے گرنے وغیرہ کسی کند آلہ سے جسم کے کسی حصہ کی ساخت پر صدمہ پہونچتا ہے تو جلد کی ظاہر سطح پر کسی قسم گھاو نہین ہوتا مگر گاڑی کے پہیہ پھر جانے وغیرہ شدید ضرب کے سبب سے عضلات و اعصاب وغیرہ تمام نرم ساخت مع استخوان اوس جگہ کے اندر ہی اندر کچلکر شکستہ و ریختہ ہوجاتے ہین اور عروق صغریہ یا کوئی بڑی عرق پھٹ کر خون جلد کی تہ مین داخل ہوکر یکایک ورم پیدا کرتا ہے یا عرق رسولی کی قسم پیدا ہوجاتی ہے جسکا حجم خون کی کم وبیش مقدار پر منحصر ہے اگر کسی جوفدار مقام مین خون اخراج پاکر جمع ہوجاوے تو اوسکو اوسی مقام کے نام سے موسوم کرتے ہین اس قسم کا ابھار اور ورم رنگت مین بھورا مایل بسرخی ہوتا ہے اور چند روز کے بعد سیاہ ہوجاتا ہے چھٹے روز سبز آٹھوین روز زرد بارھوین روز ضرب کا نشان بالکل معدوم ہوجاتا ہے۔ غرض اس عرصہ مین تغیر و تبدل کے سبب مقام مذکو اصلی حالت پر آجاتا ہے۔ جب ضرب کے گہرے نشان عضلات اور گوشت کی مچھلیون مین واقع ہوتے ہین تو کچھہ عرصہ تک ضرب کے نشان جلد کی سطح پر ظاہر نہین ہوتے۔ بعد ازان وہ مقام بیڈول سبز سیاہی مایل ہوجاتا ہے اور اوپر زرد رنگ کے نقاط نظر آتے ہین۔ بعض اوقات بشدت ضرب کے سبب استخوان ٹوٹ جاتی ہے اور استخوان اپنے جوڑ سے نکل آتی ہے اگر اتفاقاً مقام ضرب پر گھاو بھی ہوجاوے تو وہان سوزش کے باعث اکثر مواد پیدا ہوجاتا ہے جس سے خفیف سا درد معلوم ہوتا ہے۔ سوزش کی خفیف علامات شروع ہوجاتی ہین۔ اگر کسی قسم کی خرابی پیدا نہو تو سوزش کے نتائج اور منجمد خون کے ٹکڑے جذب ہوجاتے ہین مولواندمالی سے گھاو بھر جاتا ہے مگر بے احتیاطی مین مادہ مذکور فاسد اور متعفن ہوجاتا ہے دنبل مادہ دار ہونے کی نوبت پہونچ جاتی ہے اگر ضرب شدید

کسی عضو رئیس پر واقع ہو تو غشی اور تقلیل الدم کی علامات نمایان ہوجاتی ہین اگر تمام جسم کچل جاوے تو ہلاکت ہی ظہور مین آتی ہے **فائدہ** بعض اوقات علامات مذکورہ بخار و تیکے اخیر درجہ عضلات کے تشنج کجونکی ڈنک اور ترچھے گھاؤن کے کنارون پر جن سے خون اچھی طرح جریان نہین پاسکتا پائی جاتی ہین مگر تھوڑے سے غور اور توجہ کرنے سے یہہ سبب اشتباہ رفع ہوجاتے ہین چنانچہ جونکون کے ڈنک گول جوڑے ہوا کرتے ہین اور دیرپا نہین ہوتے اسیطرح دوسرے شکوک بھی تشخیص مرض سے رفع ہوجاتے ہین فریبی آدمیون کے مصنوعی داغ دہونے سے مٹ جاتے ہین۔ سوئیون کے داغ مستدیرۃ الشکل اور محدود ہوتے ہین۔ **علاج** عضو مجروح کو اونچا با آرام تمام رکھین شروع مین سرد پانی یا کوئی عرق مانع سوزش لگادین خون کو زیادہ پھیلنے نہ دین سوزش کے نتایج کو جذب کرین مریض کی طاقت اور مقام معلول کے فعل کو قایم رکھین مٹی سے دبادین قبض کی صورت مین مسہل دین اگر عضو رئیس پر صدمہ پہونچنے سے علامات غشی طاری ہون تو مریض کو ہوادار تاریک مکان مین سر کسیقدر نیچا کرکے لٹادین تاکہ دماغ کی طرف خون زیادہ رجوع ہو گردن سینہ بازو وغیرہ کے بند ہون کو کھولدین اگر دوران خون سست و تنفس کی تکلیف ہو تو مریض پر گرم کپڑے اڑھائین کف دست و پا کو دست مال کرین بوتل مین گرم پانی بھر کر سینہ ہاتھ پیر پر پھیرین تاکہ مریض ہوش مین آوے بعدازان مقوی ادویات اور اغذیہ کھانے کو دین اور سیلان خون مین ٹانکے وغیرہ عملیات جو مناسب موقع ہون عمل مین لادین اگر خون بند نہو تو شگاف دیکر شریان کو برہنہ کرین اور اوسکے دونون سرون پر حسب دستور ڈورہ باندہ دین درد کی صورت مین نمک سپیدہ یا دہر خریطہ مین ڈالکر ایک چھٹانک روغن زرد سے چرب کرین اور گرما گرم تکمید کرین دیگر زنجبیل کچلہ ہریک تولہ اکلیل الملک حشنان بابونہ شبت ہریک دو تولہ ایک سیر پانی مین منہ بند کرکے جوش دین جب تیسرا حصہ بچاوے تو عضو مضروب کو بھاپ دین باقی ماندہ پانی سے عضو کو دھوڈالین اور پتیا بند کو جاوے ماوف پر باندہین تین چار روز مین صحت تام ہوجاویگی دیگر ہوسیائی ہنبیڑی برہان زرد چوب تالون لودھ سجی سپیدہ لکڑی لودہ پٹھانی مال کنگنی ہریک ۴ ماشہ معصفر ڈہائی ماشہ سب کو کوٹ کر دو تولہ قند سیاہ مین حبوب بمقدار

کوکن بیر بنائین ایک گولی صبح ایک شام کہانے کو دین اور دو گولیان پانی مین گہسکر جائے
ماؤف پر لگائین اگر سینہ اور پہلو مین ضرب کے باعث درد پیدا ہو تو کچلہ پھٹکری اور ایلوہ کو پتہر پر
گہسکر گرم کرکے لیپ کرین فوراً آرام ہو جاتا ہے مجرب ہے دیگر جسکے استعمال سے عضو شکستہ
اپنی ہیئت اصلی پر آجاتا ہے تخم بید انجیر کنجد سیاہ سہنجنہ زردچوب مساوی الوزن قدرے
افیک ملا کر سرکہ مین لیپ کرین دیگر جو مولف نے کئی دفعہ آزمایا اور ضرب کی ہر ایک قسم مین
سریع النفع پایا آنبہ ہلدی زردچوب کنجد سیاہ کوکنار مع خشخاش ہر یک دو تولہ برادہ دیودار
ایکتولہ سونٹھہ ۶ ماشہ مومیائی ۴ ماشہ سب کو کوٹ کر گل روغن مین گرما گرم لگائین - اگر کپڑے کی
چند تہ اسپرٹ یا برانڈی مین تر کرکے لگائین تو سوزش فوراً رفع ہو جاتی ہے - مومیائی بقدر
۲ سرخ انڈے کی زردی مین ملا کر دینا ازبس مفید ہے روغن مجربہ اخویم حکیم شیخ احمد
صاحب مرحوم جسکو صاحب موصوف ضربہ سقطہ کے سوا مرض فالج اور جراحات کے اندمال
مین بہی استعمال کیا کرتے تہے فی الواقع بہت فایدہ مین بےنظیر ہے نسخہ دارہلد بال گنگنی کنجد سیاہ
چوب دیودار آہل شنک بالا زردچوبہ میدہ لکڑی اصل السوس بیخ بہوبنجے کی چہت کا جالا
ہر یک ۳ تولہ سب کو کوٹکر دو سیر پانی مین جوش دین جب تیسرا حصہ رہ جاوے تو آگ سے
نیچے اتار کر خوب دست مال کرکے صاف کرین اور باقی ماندہ پانی مین ایک سیر تلی کا تیل ڈالکر
نرم آنچ پر پکائین جب پانی جذب ہو جاوے تو عمل مین لاوین نہایت مجرب ہے - اگر تدابیر مذکورہ
سے سوزش کی علامات رفع ہون اور پیپ پڑکر دنبل کی صورت ہو جاوے یا زیادہ جریان خون
کے سبب جلد تن جاوے جس سے جلد کے پہٹ جانے کا اندیشہ ہو تو نشتر سے شگاف دین اور
علاج زخم حسب دستور کرین اگر نرم ساخت اور ہڈی بالکل کچل گئی ہو اور عضو بیکار ہو گیا ہو اور
علاج مذکورہ بالا سے نفع کی امید بالکل منقطع ہو گئی ہو تو دستکاری سے عضو ماؤف قطع کرین
فصل دوم وثی (اسپرین) مین جب سخت صدمہ کے سبب کسی جوڑ کی ساخت کے
ریشے پہٹ جاتے ہین یا بہاری بوجہہ کے اوٹہاتے وقت عضلات اور رباط کہچ جاتے ہین یا
نشیب و فراز جگہ پر چلنے مین پیر پہسل کر ٹیڑہا ہو جاتا ہے تو اوسکو موچ[1] کہتے ہین اکثر ٹخنہ شانہ
کلائی کولہا کمر کہنی وغیرہ کم عضلات و قلیل الرباطات جوڑون یا ریشہ دار ساخت پر پائی جاتی ہے

[1] ہر ایک مقام پر اسکے جداگانہ نام بہی ہین مثلاً پاؤن کے واسطے موچ کمر کے واسطے چک یا
چوک پہونچا انگلی کے لئے ٹل جانا دوسرے مقامات مین پٹہا کہچ جانا نس چڑہ جانا - بل پڑ جانا وغیرہ بولتے ہین

اور ظاہر مین کوئی نشان ضرب کا نمایان نہین ہوتا اور نہ جلد کی رنگت مین کسی قسم کا تغیر واقع ہوتا ہے اور چند عرصہ کے بعد سوزش کی علامات پیدا ہو جاتی ہین جب نشے ہٹ جاتے ہین تو اونمین سے خون اخراج پاتا ہے درد شدید کے سبب بیمار سخت تکلیف اوٹھاتا ہے اور عضو معلول کو جنبش نہین دے سکتا۔ عضو کی ہئیت مین کچھہ فرق نہین آتا۔ کبھی عضل معلول متورم ہو جاتا ہے حرکت عضلاتی بند ہو جاتی ہے۔ کبھی عضلات کی نسین ٹوٹ جاتی ہین زیادہ سوزش کے سبب ہڈی مردار پڑ جاتی ہے دُمّل پیدا ہو جاتے ہین گلہ ہے عضلہ خشک سخت مفلوج ہو کر عضو بیڈول بدہیئت ہو جاتا ہے کبھی عضو ماؤف صحت کے بعد بہی عرصہ دراز تک کمزور رہتا ہے اور اوسنے سبب سے پہر مبتلای سوزش ہو جاتا ہے علاج ابتدا مین سرد پانی یا کوئی عرق مانع سوزش لگاوین جس سے سوزش کی علامات ظہور مین نہ آوین۔ عضو ماؤف کو کہپاچون یا جیکٹ دار پٹی (اسٹکن) سے باندہ دین تاکہ عضلات حرکت سے باز رہین بعض تجربہ کار مرض موچ مین مٹی کے استعمال کو زیادہ مفید سمجہتے ہین اور وہ اسطرح ہے کہ عام مٹی کو جس سے اینٹ وغیرہ بنتی ہے کنکر سے صاف کر کے گارے کی طرح بنا کر ململ کے کپڑے پر جو تہائی انچہ موٹا بچھا کر عضو ماؤف کے گرد لگاوین اور ربر کی پٹی سے باندہ دین تاکہ لیپ مذکور اپنی جگہ پر قایم رہے اور مٹی مین نم باقی رہے ۲۴ گہنٹہ کے بعد اس لیپ کو بدل دین۔ جب سوزش پیدا ہو جاوے تو گلاس لگاوین اور جونکون کے ذریعہ سے خون نکالین اور اوسکی مائیت کو کما حقہ جذب کرین اور حدت خون کو روکین بعد انجذاب مائیت خون اور اوسکی حدت کے دور ہونے کے بہی اگر درد سرخی وغیرہ علامات سوزش باقی رہین تو روغن کافور کی مالش دن مین دو دفعہ کرین اس سے بہت فایدہ ہوتا ہے نسخہ کافور ڈہائی تولہ تلی کا تیل آدہ پاؤ پہلے کافور کو تہوڑی سی اسپرٹ (شراب کی روح) ڈالکر حل کرین پہر تیل ملا کر تیار کرین اگر اسکے ہموزن کلوروفارم ملائین تو نہایت مفید ہے اسکے استعمال سے موچ کہائے عضو اور چپلے ہوئے مقام کو تہوڑے ہی عرصہ مین آرام کی صورت ہو جاتی ہے دیگر تل کی کہلی کو باریک کر کے پانی مین پکائین جب لیسدار ہو جاوے تو گف (مفصص) پارچہ پر لگا کر عضو ماؤف پر لپیٹ دین چند دفعہ کے استعمال سے فایدہ ہو جاتا ہے دیگر مجرب زفت رومی انجہر یک یک ماشہ گل خیری سیاہ مرچ ہر یک

ڈیڑہ تولہ قند سیاہ ۴ تولہ سفیدی بیضہ مرغ ۴ عدد سب کو ملا کر حسب دستور لیپ کریں دیگر حلوا
ہنکڑی بریان موسیائی ہر یک دو ماشہ روغن زرد ۸ تولہ نشاستہ آدہ پاؤ شکر تری حسب ضرورت
سب کو ملا کر بطریق معروف تیار کریں خوراک ۲ ماشہ صبح دو ماشہ شام۔ اگر درد ہو تو لنیمنٹ بلاڈونا
وغیرہ مسکن ادویہ کا استعمال کریں نسخہ لنیمنٹ بلاڈونا ڈہائی پاؤ بیخ بلاڈونا نیم کوفتہ کو ڈہائی پاؤ
ریکٹی فائڈ اسپرٹ میں سات روز تک بہگودین بعد ازان صاف کرکے ڈہائی تولہ کافور حسب دستور
ملا کر عمل میں لاوین دیگر صابون قتلہ کیا ہوا دس ڈرام کافورہ ڈرام روغن گل ڈیڑہ ڈرام ریکٹی
فائڈ اسپرٹ آٹہہ اونس پانی ایک اونس حسب دستور ملا کر گرم جگہ پر رکہدین اور کبہی کبہی ہلا دیا کریں
تاکہ بخوبی حل ہو جاوے بعد ازان ان سب کے ہموزن ٹنکچر اوپیم ملا کر استعمال کریں دیگر نیم پاؤ
صابون ولایتی شراب دو آتشہ مین حل کریں اور نرم آنچ پر قوام مرہم کریں بعد ازان اتار کر
تصبہ مصطکی کندر مرمکی ہر یک یکدام کوٹ کر ملائین اور لیپ کریں دیگر مجرب تیدہ آملہ زنجبیل
تخم نبواڑ ہالون ایلوہ صابون مساوی الوزن لیکر پانی مین لیپ بنا کر لگائین۔ اگر مریض وجع
مفاصل مین مبتلا ہو یا ہو چکا ہو تو یہ معجون کہانے کو دین نسخہ زیرہ سیاہ زنجبیل دار فلفل ہر یک
۱۰ درم برگ سناء ۵ درم سورنجان شیرین ۱۰ درم سب کو کوٹ کر حسب دستور دو چند شہد مین معجون
بنائین خوراک ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام۔ اگر مرض بڑہا ہو تو مقام ماؤف سے کسیقدر فاصلہ پر بطور
اماله پلسٹر لگائین مرض سوزش کی تدبیرین عمل مین لاوین اور عضو ماؤف کو ایسی وضع پر رکہین
کہ جس سے عضلات سترخی اور ڈہیلے رہین عضو کو آہستہ کہینچ کہانچ کر جوڑ کے حرکت وغیرہ فعل کو
اصلی حالت پر لاوین

فصل سوم جراحت (اونڈس) کے بیان مین

جب بیرونی ضربہ و
صدمہ کے سبب جلد کی نرم اور ہموار ساخت مین تفرق الاتصال ہو جاتا ہے جسکے سبب ہوا
کا اثر وہان بخوبی پہونچتا ہے تو اوسکو گہاؤ کہا جاتا ہے۔ مختلف صور اور جداگانہ صفات کے سبب
اسکی تین قسمین ہین قسم اول جراحۃ المتساوی (انسائزڈ اونڈ) اس قسم کا زخم چہری کا نتا
چاقو تلوار وغیرہ کسی تیز دہار دار ہتہیار کی ضرب سے ہو جاتا ہے جب زخم گہرا اور آڑے پن پر
عضلاتی ریشون مین ہو تو لٹکتے ہوئے کنارے صاف لب باہر کو مڑے ہوئے ہوا کرتے ہین
جس سے دہانہ زخم کا چوڑا ہو جاتا ہے مگر ریشون کے متوازی حصہ مین زخم کے کنارے چندان

متفرق نہین ہوتے اسکی سطح اور کنارون پہ کوئی نشان کچلے اور چھلے جانے کا نہین پایا جاتا
اس قسم کے زخم سے جریان خون بکثرت ہوتا ہے مگر چہرہ سرد وغیرہ قلب کے قریب جوارح کے عضو سے
خون کی زیادہ مقدار خارج ہوتی ہے جس سے تقلیل الدم کے کوائف بخوبی معلوم ہوتی ہین کیونکہ
اس قسم مین پہلے شاخین بعد ازان عصب کی جڑ قطع ہو جاتی ہے۔ ہونکنے کے گہرے شگاف مین
درد بہت کم ہوتا ہے کیونکہ اس قسم کے شگاف مین پہلے عصب کی جڑ کٹ جاتی ہے بعد ازان شاخون
کے قطع ہو جانے سے درد مطلقا معلوم نہین ہوتا علاج عضو مذکور کو با آرام اونچا رکھین دباؤ
پہونچائین سرد پانی اور برف لگائین تاکہ جریان خون بند ہو جاوے اگر اس تدبیر سے خون بند نہو
تو زخم کو بڑہا کر کٹی ہوئی شریان کو باندہین سادہ یا دوا آمیز نیم گرم پانی سے منجمد خون کے ٹکڑے
اور لوتھڑے دہو کر الگ کرین کیونکہ یہہ بہی خارجی چیز کی شکل تابع انگور ہوتا ہے جسکے خراش
سے سوزش ہو کر مواد پیدا ہو جاتا ہے یا اسفنج کا ٹکڑا پانی مین بھگو کر نچوڑ ڈالین اور زخم مین رکھکر خون
کو جذب کرین لیکن خراب زخم کا مواد اچھے پر نہ لگاوین ورنہ زخم خراب ہو جاویگا اگر خارجی شئے
یا غیر جنس کو زخم مین معلوم کرین تو زنبور یا چٹکی سے نکال دین اگر کسی تیز دہار ہتیار کے لگنے سے اوس
جگہ کی کہال اور گوشت کٹ کر نیچے لٹک پڑے تو جسقدر جلدی ہو سکے زخم کے دونون کنارون
کو نزدیک لاکر اسمین ملا دین اور اوپر سے چپکدار پٹی (دہشکن) اس طرح پر لگائین کہ پہلے مقام مجروح
کے ارد گرد کے بال صاف کر کے دہوئین اور خشک کرین بعد ازان پٹی مذکور آدہ انچ چوڑی یا حسب
ضرورت اور چار پانچ سے چہہ انچ تک لمبی کا ٹکڑا زخم کے زیرین لب پر ایک سرا قایم کر کے دوسرا
اوپر کو لیجاکر اس انداز سے جماوین کہ زخم کے دونون لب باہم متصل ہو جاوین مگر موسم سرما مین
پٹی کی پشت کو کسیقدر سینک لین تاکہ قدرے پگہل جاوے اور اس بات کا بہی خیال رکھین کہ پٹی
کے ہر ایک ٹکڑے کے درمیان اخراج مواد کے لئے فاصلہ رہجاوے۔ اگر ایک چوڑا ٹکڑا پٹی کا
لگائین تو اوسمین چند سوراخ رطوبت نکلنے کے لئے بنا دین اگر رطوبت کی تراوش کے سبب پٹی
ڈہیلی ہو جاوے یا مواد کی سڑن کے سبب سیاہ ہو جاوے تو دونون کنارون کے سرون کو
کمال آہستگی اور بڑی ہوشیاری سے جدا کرین تاکہ زخم کی چسپیدگی ہٹ نہ جاوے یا ایک گدی سرد
پانی سے بہگو کر رکھین اور پٹی سے اوس مقام کو اچہی طرح کس دین اور عضو کو اس طرح پر رکھین کہ

مین درد کی زیادتی اور سخت شدت ہوتی ہے۔

عضلات ڈھیلے رہیں اور تناؤ رفع ہو کر زخم کے لب باہم متصل وچسپاں رہیں۔ بعض صاحب دو
گدیاں دونوں جانب زخم کے لگا کر کناروں کو آپسمین ملا دیتے ہین اور نیچے کی جانب زخم کی کھلی
رکھتے ہین تاکہ مواد جمع نہو وین اور رطوبت برابر نکلتی رہی۔ بلکہ شریان پر باندہے ڈورے کو اوسی رستہ
سے باہر نکالیں اور عضو کو ایسی وضع پر رکھین کہ رطوبت باسانی خارج ہوتی رہے بعض اوقات
ستر شح رطوبت زخم کے دونون کنارون کو ملا دیتی ہے اور کبھی کبھی زخم کی سطح پر خون یا رطوبت
سے کھرنڈ بنجاتا ہے جسکے سبب سے آرام کی صورت نظر آتی ہے لیکن اس قسم کا آرام جانورون کے
لئے مخصوص کیا گیا ہے اس قدرتی قاعدہ کے مطابق بعض تجربہ کار جراح مہین کپڑے کی تہ کو
کلوراڈاین یا خون خواہ گوند کے پانی مین تر کرکے زخم پر رکھدیتے ہین اس ترکیب سے زخم بہت
جلد خشک ہو جاتا ہے اور اسکی سطح شفاف چکنی نظر آتی ہے آخر کھرنڈ بنکر زخم اچھا ہو جاتا
ہے اکثر اس قسم کی حکمت بڑے بڑے کم گہرے زخمون مین خصوصا ایسے مقامات پر جہان
زخمون کا جوڑ بے معلوم کرنا منظور ہو کی جاتی ہے۔ جب مذکورہ بالا تدبیرون سے زخم کے لب باہم
نہ مل سکین تو درمیان مین چاندی کے تار کا ایک ٹانکا لگا کر دونون طرف ریشم کی ڈوری کا ایک لک
آنٹیل لگا کر سلائی کرین اگر سوزش کے سبب سے گھاؤ مین پیپ پڑ جاوے اور اوسمین سے رطوبت
رسنے لگے تو زخم مین انگور جلدی بھر آتا ہے اگر اس قسم کا زخم سر کے کسی مقام پر ہو تو گو زخم خفیف ہو
مگر اوسکے علاج مین غفلت نہ کرنی چاہیئے کیونکہ جب سر کے زخمون مین مواد بھر جاتا ہے تو اوس سے
سرخ باد ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے علاوہ اس قباحت کے سر کی ساخت مین شریانون کی کثرت
ہے جس سے سیلان خون کی زیادتی کا احتمال ہے پس جراح کو لازم ہے کہ زخمون کو گرم پانی اور
اسفنج سے دہووے اور جریان خون کو بند کرے اگر کھوپری کی ہڈیون مین سے کوئی ٹوٹی ہوئی
معلوم ہو تو اون شکستہ ٹکڑون کو آپسمین ملا کر بہت جلد دونون کنارون کو سی دین اگر جلد
زیادہ کٹ کر جدا ہو گیا ہووے تو باقی ماندہ حصہ جلد کو ہڈی کی سطح پر قایم کرکے اسکن کی چوڑی
پٹی سے ڈہانک دین مگر سر کی جلد پر ٹانکہ نہ لگائین۔ اگر گہرے گھاؤ مین سوزش اور تناؤ زیادہ ہو جاوے
تو ٹانکے کاٹکر تکمید وغیرہ علاج سوزش کرین جونکین لگائین۔ سڑن کے وقت دافع عفونت
عرق یا کوئلہ کی پولٹس کام مین لائین اور زخم کے زیادہ خراب ہونے کی صورت مین دو مرتبہ دہنی

تبدیل کرین ورنہ ایک مرتبہ کافی ہے - جب سڑن دور ہو جاوے تو یہ ذرور زخم پر چھڑک کر پٹی سے باندہ دین اس سے چند روز مین صورت التیام کی پیدا ہو جاویگی نسخہ شنگرف انزروت سفید اتنا قلعی ہر یک ماشہ مردار سنگ دم الاخوین کافور ہر یک یکتولہ سب کو باریک کرکے بعد صفائی زخم چھڑک دین یا سفیدی بیضہ مین بطور مرہم کے لگائین بہایت مجرب ہے - اگر تلوار وغیرہ تیز نوکدار ہتیار کا زخم تازہ حالت مین ہو تو اسکے لگانے سے دوخت کی ضرورت نہین پڑتی خود اسی سے زخم اندمال کی صورت پکڑ لیتا ہے اگر زخم دیرینہ ہو تو کسیقدر تراشکر لگائین از بس مجرب ہے نسخہ سہاگہ سنگ جراحت مساوی الوزن پیسکر زخم پر دہوڑین اور اوپر سے پٹی باندہ دین - اگر تیز اوزار کی رگڑ سے جسم کا کوئی مقام چیل جاوے تو اس عرق سے فوراً آرام ہو جاتا ہے نسخہ ہائپو سلفایٹ آف سوڈا چار اونس کاربالک ایسڈ ۲ ڈرام گلسرین دو اونس پانی ایک پائنٹ سب کو ملا کر مقام مضروب کو اس سے برابر کپڑے کے ذریعہ سے تر رکھین از بس مفید و مجرب ہے دیگر مجرب المجرب تیل تل ۸ درم موم سفید ۲ درم دونون کو گہلائین بعد ازان زیرہ سفید مردار سنگ ہر یک ۳ درم کوٹ کر ملائین اور نیچے اتار کر چند کرت پانی سے دہوئین یہانتک کہ سفید ہو جاوے پہر عمل مین لاوین دیگر جراحات کے اندمال مین سریع الاثر اور عظیم النفع ہے نسخہ گلنار کندر مر مکی صبر زرد دم الاخوین انزروت سب کو مساوی الوزن لیکر حسب دستور تیار کرین اور زخم پر چہڑکین - اگر کمی خون معلوم ہو تو مقویات غذائی و دوائی کہلائین حفظان صحت کے قواعد کی پابندی کرین رفع درد کے لیے معجون برشعثا سند رجہ سرطان یا صرف افیون استعمال مین لاوین قسم دوم تفرق الاتصال (کنٹیوزڈ واونڈ) مین جب کسی عضو کی سخت جگہ پر ڈنڈا لاٹھی وغیرہ موٹہر اکند ہتیار لگتا ہے یا جسم مین سے کوئی عضو سخت جگہ پر گہسیٹا جاتا ہے تو وہ عضو چیل یا چپل جاتا ہے یا بالکل چورا ہو جاتا ہے زخم کے کنارے متصل ناہموار چہترے ہوئے موٹہرے ہوتے ہین گوشت کچل جاتا ہے اگرچہ بڑی بڑی شریانین کٹ جاوین مگر خون کم بہتا ہے کیونکہ کچل جانے کے سبب سے کٹی ہوئی شریان فوراً سکڑ جاتی ہے اگر قدرے قلیل خون رس ہی جاوے تو خانہ دار جہلی مین جلد کے نیچے جمع رہتا ہے اکثر اس قسم کے زخم مین سوزش ہو کر بہت جلد پیپ پڑ جاتی ہے اندمال دیر مین پاتا ہے ہمیشہ میٹھا میٹھا درد رہتا ہے

علاج اگر عضو مجروح بالکل ناکارہ نہیں ہے تو اوسکی اصلاح کرین سوزش کو روکین خون کو بند
کرین عضو کو صاف کرکے زخم کے کنارے آپسمین ملادین کپڑے کی دو تہ بناکر ٹھنڈی پانی مین
تر کرکے زخم پر رکھین لیکن نہ اتنا عرصہ کہ عضو مردار ہوجاوے اگر زخم بڑے ہون تو یہہ عرق
لگائین نہایت مجرب ہے نسخہ شراب نوسادر ہریک یکتولہ عرق کافورے چٹانک سب کو ملاکر
لگائین اگر زخم مین سوزش پیدا ہو بدبو آنے لگے تو گرم لوپری باندہین کاربالک آئیل لگائین
اگر زخم چھوٹا ہو اور مقام مضروب نابود ہوگیا ہو تو اسی کا کپڑا خون مین بھگو کر لگائین تاکہ جلدی
سے انگور بھر آوے دیگر مجربہ مولف روغن زرد پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے موم سفید ہریک
۹ دام تینون کو کڑاہی مین ڈالکر آگ پر رکھین جب پیاز جل جاوے تو صاف کرین بعد ازان
ہیروزہ منقی خشک زنگار صبر زرد بول سرخ ہریک ۹ ماشہ سب کو باریک کرکے ملائین اور
وقت ضرورت کام مین لادین دیگر مجربہ اخویم حکیم شیخ احمد صاحب مرحوم صبر مرانزروت
گندہک آملہ سار ہریک یکتولہ کندر اثمد ہریک دو تولہ سب کو باریک کرکے انڈے کی سفیدی مین ملاکر
لگائین نہایت مجرب ہے۔ جب زخم مین درد کی شکایت ہو اور نہ اوس سے بدبو آتی ہو تو پہاہا دوسرے
تیسرے روز تک زخم پر رہنے دین بار بار پہاہا بدلنے سے انگور ٹوٹ جاتا ہے بعض اوقات زخم
کی سطح پر خون کے جمے ہوئے ٹکڑے مواد مین تبدیل ہوکر خون مین سرایت کرجاتے ہین جس سے
درد کمال ہے یعنی زیادہ لرزہ کے ساتہہ تپ آتی ہے۔ ایسی صورت مین علامات کو روکین اگر عضو
مجروح ناکارہ ہوگیا ہو تو اوسکے بچانے کی کوشش کرین درصورت ناکامی عضو کو فی الفور قطع
کرین جب کوئی عضو ریل وغیرہ کے نیچے آکر کٹ جاوے اور نرم ساخت کے چیچھڑے لٹک رہین
یا نرم ساخت اور ہڈی کچل کر چور ہوجاوے یا کوئی جوڑ کہل جاوے تو عضو کے قطع کرنے
مین سستی نہ کرین اگر ٹخنہ کچل کر قابل قطع ہوجاوے تو ایسی صورت مین کسیقدر اوپر سے
قطع کرین یہہ بہی یاد رکہنا چاہیئے کہ جس حد سے پیر کا قطع کرنا ضروری سمجہا جاتا ہے
اوس سے ہاتہہ کو قطع کرنا ضروری نہین ہوتا کیونکہ پانون کی نسبت ہاتہہ کی اصلاح عمدہ
طور پر ہوسکتی ہے جب اس قسم کا زخم کہوپری پر لگتا ہے اور اوسکی کہال لٹک یا اولٹ
جاتی ہے تو سر کے بال منڈوائین زخم مین ٹٹولنے سے کوئی غیر جنس معلوم ہو تو زنبور یا

چمٹی سے نکالین اور جھٹ پٹ زخم کے کنارے ملا کر اوپر سے اسٹکن کی پٹی چپکا دین تا کہ ہوا سے محفوظ رہے اگر سوزش واقع ہو تو گلاب و روغن گل ہر یک دو تولہ سرکہ انگوری یک تولہ کپڑے کی ایک دو تہ بھگو کر زخم پر لگائین دیگر مرہم کافور مجربہ مؤلف موم سفید تیل کنجد ہر یک ۴ تولہ دونون کو پگھلا مین اور آگ سے نیچے اتار کر سفیدہ کاشغری ۴ تولہ ملا کر آہنی دستہ سے خوب حل کرین جب سرد ہونے پر آوے تو کافور ایک تولہ پیس کر ملائین بعد ازان ۴ عدد انڈے کی سفیدی ملا کر لت کرین تا کہ بطور مرہم ہو جاوے انتباہ سینک وغیرہ گرم چیزون کا سر پر استعمال نہ کرین کہ نہایت مضر اور منع ہے **قسم سوم انخلاع الجراحۃ** (پنکچرڈ واونڈ) مین اس قسم کا تفرق الاتصال کیل برچھا بندوق کی سنگین پیش قبض نیزہ کانٹا وغیرہ ایسے ہتیارون سے جنکی لمبائی بنسبت چوڑائی کے زیادہ ہوتی ہے پیدا ہو جاتا ہے گہرائی بنسبت چوڑائی اور لمبائی کی زیادہ ہوتی ہے شریان کے کٹ جانے سے سیلان خون بکثرت ہوتا ہے اور عمیق ہونے کے سبب سے رطوبات پورے طور پر خارج نہین ہوتین اور عصب پر زیادہ دباؤ پہونچنے سے شدت کا درد ہوتا ہے جب قلب جگر گردہ آنت وغیرہ اعضای اندرونی چھد جاتے مین تو غشی ہو کر ہلاکت ظہور مین آتی ہے۔ مگر جب یہہ زخم فقط کہال اور خانہ دار جہلی مین ہوتا ہے تو چندان خطرناک نہین ہوتا البتہ جب کسی جوڑ اور جوف دار عضو کے مقابل ہوتا ہے تو بیشک سخت اندیشہ ہے کیونکہ باہر کے زخم سے یہہ معلوم نہین ہوتا کہ کتنی دور تک آلہ جراحت گیا ہے جس سے عضو ماؤف کا مجروح ہونا ثابت ہو جب اس قسم کا صدمہ کسی جوڑ پر واقع ہوتا ہے تو زخم کی گہرائی کے سبب سے جوڑ کہل جاتا ہے کبھی زخم کرنے والے آلہ کی نوک ٹوٹکر زخم کے اندر رہجاتی ہے اور زخم مین ہمیشہ خراش رہتا ہے اور اندمال کی صورت پر نہین آتا کبھی اس قسم کے زخمون سے کزاز کا مرض ہو جاتا ہے **علاج** جریان خون کی صورت مین سرد پانی اور برف کے ٹکڑے لگائین حسب دستور دباؤ پہونچائین تا کہ خون بند ہو جاوے اگر بتقدیر مذکورہ بالا تدابیر سے خون بند نہو یا نوک ہتیار کی زخم کے اندر ٹوٹ جاوے اور تنگی و پیچیدگی کے باعث ملقاط اندر نہ جا سکے تو شگاف بڑہا کر شریان کو حسب دستور باندہین بعد ازان میل الجراحۃ کو زخم مین ڈالکر خارجی چیز کو

آہستگی سے ٹٹولیں اگر معلوم ہو تو اوسکو نکالکر زخم کے دونون کنارون کو ملاکر چیکدار پٹی
سے مضبوط باندہ دین اور عضو مجروح کو آرام اونچا رکہیں دافع سوزش دوائین استعمال مین
لاوین جب کنارے زخم کے جڑے ہوئے معلوم ہوان تو چیکدار پٹی کو نہایت آہستگی سے اتارلین
جس سے پہر زخم ہٹ نہ جاوے بعد ازان کاربالک آئیل استعمال مین لاوین دیگر مجربہ نسخہ
حکیم محمد خانصاحب سلمہ کہ جسکو بہائی صاحب نے دہلی مین ایام غدر ۱۸۵۷ء مین بحالت
ملازمت سرکار صدہا مجروحان جنگ پر آزمایا تہا اور جسکے استعمال سے زخم قلیل عرصہ مین صورت
اندمال پکڑ لیتا ہے۔ اس سریع الاثر عظیم النفع مرہم کے طفیل بہائی صاحب موصوف نے چند
افسران فوج سے معقول انعام پایا نسخہ روغن زرد ۸ دام موم سفید ۸ دام دونون کو آگ پر
پگہلا مین بعد ازان بول سرخ صبر زرد مصطکی توتیا سبز ہریک ۱ دام بیروزہ خشک مصفی سفیدہ
سفیدہ کاشغری ہریک یکدام سبکو ملا کر ملاوین جب مرہم قوام پر آوے تو نیچے اتار کر کام مین لاوین
دیگر نسخہ تیل جو اندمال زخم مین مجرب المجرب ہے۔ آب برگ نیم ۱۰ تولہ آب برگ حنا آب برگ بیر
ہریک ساڑہے تین تولہ قسط کلونجی تخم ہریک ۶ ماشہ زرد چوب رتنجوت ہلدی ہریک ڈیڑہ ماشہ ان سب
دواؤن کو کوٹ کر ۲۷ تولہ آب مذکور اور ۱۲ تولہ آب خالص مین ایک رات دن ہگہوویں بعد ازان
تیل تل ۱۰ چہٹانک مین ۲ عدد بلادر ڈالکر جوش دین جب خوب جل جائین تو آگ سے نیچے اتار کر بلادر
کو نکال ڈالین اور تیل کو سرد کرکے ادویات منقوع یافتہ ڈالکر پہر جوش دین یہانتک کہ تمام پانی
جذب ہو جاوے پہر نیچے اتار کر صاف کرلین پہر یہ دوائین ڈالکر کام مین لاوین رال سفید
گنجنیرہ سنگ تیلیہ سنگ جراحت مردار سنگ گچ غدسوختہ استخوان بوسیدہ ہریک ۶ ماشہ
سب کو کوٹ چہانکر آمیز کرین۔ اگر سوئی کی نوک یا اور اس قسم کی غیر جنس چیز جسم مین چہبکر ٹوٹ
جاوے اور کسی قسم کی تکلیف نہ دے اور برس دو برس تک بیکار پڑی رہے تو اوسکے نکالنے کی
کوشش نہ کرین جب پیپ پیدا ہوگی تو اوسکے ساتہہ خود بخود نکل آیگی اگر سینہ شکم وغیرہ
جوفدار عضو مین زخم ہو جاوے تو سلائی نہ ڈالین کیونکہ بعض اوقات جوفدار عضو اور
زخم مین پردہ حایل ہوتا ہے سلائی داخل کرنے مین وہ پردہ چہد جائیگا جس سے مریض
کی جان کا خطرہ ہے اگر مریض کمزور ہو تو شوربا۔ انڈا۔ برانڈی وغیرہ مقوی لطیف

سریع الہضم غذا کہانے کو دین فولاد کو بہین استعمال مین لاوین باقی علاج ذیل کرین فایدہ
جلیلہ جوہر ایک گہاؤ کے لئے ازبس کار آمد ہے۔ جبکہ زخم انگور طریق صحت کی ضرورت سے
زیادہ پیدا ہوجاتا ہے یا انگور نہایت کمزور اور آہستہ آہستہ گہاؤ پر آتا ہے تو ان دونون صورتون
مین زخم عرصہ دراز مین اچہا ہوتا ہے اکثر اس قسم کی صورت پنڈلی کے گہاؤن مین ہوا کرتی ہے
کیونکہ اس جگہ کی رگین کمزور اور ڈہیلی ہوتی ہین علاوہ اسکے زیادہ چلنے پہرنے اور مرہم پٹی وغیرہ
کے قواعد کی پورے طور سے پابندی نہونے کے سبب اکثر خراب ہوجاتے ہین اور آسانی سے
اچہے نہین ہوتے اور زیادہ تر قوی علاج کی ضرورت پڑتی ہے بعض اوقات زخم کے بیچ مین بنا ہوا پن
پایا جاتا ہے اس حالت مین کپڑے کی قدرے نم کی ہوئی رفادہ ٹہیک زخم کے برابر بنا کر رکہین
ورنہ نا ایم کی صورت مین انگور دیر سے آویگا اور زیادہ طراوت کے سبب زخم کی آلائش کو
پورے طور پر جذب کر سکے گا) اور پٹی کو عمدہ طور پر جس سے دباؤ یکسان پہونچے باندہین اور
پٹی کو خشک نہ ہونے دین دن مین دو تین دفعہ بدلین اگر رفادہ چمٹ جاوے تو زور سے نہ چہڑاوین
بلکہ پانی سے تر کرکے جدا کرین عضو ماؤف کو مناسب موقع پر اونچا اور آرام سے رکہین تاکہ
زخم کا خراب رکا ہوا خون درست ہوجاوے مریض کی عام صحت کا لحاظ رکہین دقتاً فوقتاً
طبیعت کی اصلاح کرتے رہین اور مکان صاف ستہرا رکہین اگر زخم کا انگور آہستگی سے آوے جسکے
سبب سے زخم کے کنارے اونچے اور بیچ مین سے زخم گہرا ہوجاتا ہے تو کاشٹک نیلا تھوتہا
نکر سہ کر لگا دین تاکہ اونچے کنارے دب جاوین اور گہاؤ نیچے سے برابر بہرتا چلا آوے
بعد ازان محرکہ دوائین استعمال مین لادین اگر گہاؤ دیرینہ عسیر الاندمال کے کنارون کی تمام
گولائی پر پلسٹر کے ٹکڑے لگائے جاوین تو ازبس فایدہ ہوتا ہے دیگر نایسیم نائٹریٹ آف
ایرات۔ اگرین سے ۳۰ گرین تک ایک اونس پانی ملا کر کپڑے کی تریزون کے ذریعہ سے لگائین
تو ازبس فایدہ ہوتا ہے دیگر سلفیٹ آف زنک ۲ گرین پانی ایک اونس دیگر ہائیڈریٹ آف
کلورٹ۔ اگرین پانی ایک اونس حسب دستور لگائین۔ اگر ایک دوا کے بار بار لگانے سے فایدہ نہو
تو دوسری دوا بدلین اور زواد کی خرابی مین مناسب تدابیر سے اصلاح کرین تاکہ گہاؤ درد صحبت
لادے بعض پرانے زخم جو کسی دوا سے اچہے نہین ہوتے اگر اونکے ہر چہار طرف کنارون کے

تھوڑے فاصلہ سے جلد مین شگاف دیا جاوے تو اوس جگہ کا تناؤ کم ہو جاتا ہے اور رگوں پر دباؤ کم پڑتا ہے جلد جھڑنے کی طرف مائل ہوتی ہے جس سے زخم جلد اچھا ہو جاتا ہے۔

فصل چہارم جراحۃ البندقہ (گن شاٹ ونڈ) کے بیان مین جب بندوق کی گولی توپ کا گولہ کارتوس وغیرہ آتش بار آلات سے مختلف قسم کے زخم پیدا ہو جاتے ہین تو اونکو جراحۃ البندقہ کہتے ہین کبھی گولہ یا گولی پھٹ جاتے ہین اور اونکے ٹکڑے جسم پر لگتے ہین کبھی گولہ پتھر یا لکڑی پر لگ کر اوسکو چور چور کر دیتا ہے اور اوسکے ٹکڑے جسم پر پہنچتے ہین ان صورتون مین مختلف قسم کے زخم پیدا ہو جاتے ہین اور ان چند دن کا زخم ہمیشہ کچلا ہوا ہوتا ہے گلہ ہے عضلات وغیرہ کچل کر مردار ہو جاتے ہین ان زخمون کو مختلف کوائف کے باعث چند اقسام مین بیان کیا جاتا ہے **قسم اول جراحۃ المدفعہ** جب توپ کا گولہ چھ سات سو گز کے فاصلہ سے اگر لگتا ہے تو جسم پر کوئی کیفیت زخم وغیرہ کی نہین پائی جاتی مگر سخت صدمہ سے نرم ساخت اور ہڈی کچلکر چور ہو جاتی ہے اور کبھی گولہ اسقدر زور سے لگتا ہے کہ ہاتھہ یا پاؤن کا پوست و گوشت وغیرہ جو کچھہ سامنے آوے پاش پاش ہو کر بالکل اڑجاتا ہے ایسے خطرناک صدمہ سے سکتہ ضربہ کی علامات پیدا ہو جاتی ہین جس سے مریض بیہوش ہو جاتا ہے چہرہ کی رنگت پھیکی پڑجاتی ہے جسم سرد ہو جاتا ہے نبض کمزور اور بیقاعدہ چلتی ہے اگر صدمہ کم پہونچے تو مریض مین قدرے طاقت گفتار کی باقی رہتی ہے اگر زیادہ ہو تو زخمی شخص مر بھی جاتا ہے جب گولہ گولی نزدیک سے لگتا ہے تو گولی کے اندازہ سے زخم بڑا صاف اور بارود کا نشان پایا جاتا ہے اور زخم کے لگتے ہی جریان خون قدرے قلیل شروع ہو جاتا ہے ابتدا مین درد کم بعدہ سخت اور شدید ہوتا ہے لیکن جب کوئی گولی وغیرہ سرعت و تیزی سے بدن مین گھستی ہے اور کوئی شریان کٹ جاتی ہے تو خون اسقدر اخراج پاتا ہے کہ مریض فوراً جان بحق تسلیم ہو جاتا ہے اگر رفتار گولی کی کم ہے تو عضو اڑ نہین جاتا مگر زخم بڑا طویل ہو جاتا ہے اگر کوئی بڑی شریان بھی اس موقع پر کٹ جاوے تو خون قلیل المقدار اخراج پاتا ہے کیونکہ پردے کسی ہوئی شریان کے کچھہ تو کھچکر ٹوٹ جاتے ہین اور باقیماندہ کچل جاتے ہین پس فوراً شریان سکڑ کر اندر گھس جاتی ہے اور بعض اوقات ٹھنڈے گولے کے صدمہ سے بغیر انشقاق جلد کے ہڈی ٹوٹ جاتی ہے

عضو ضروریہ مردار پڑجاتا ہے اگر اسکے صدمہ سے کوئی عضو رئیس مجروح ہوجاوے تو غشی
کی علامات ظاہر ہوجاتی ہین چنانچہ دل دہڑکتا جی گہبراتا ہے سر گہومتا بیہوشی طاری ہوجاتی
ہے بدن کانپتا ہے نبض بہت سست چلتی ہے باہر کے زخم سے اندرونی نقصان معلوم نہیں
ہوتا البتہ غشی کی علامات سے دریافت ہوجاتا ہے کہ اندر کوئی بڑا صدمہ پہونچ گیا ہے
قسم دوم وہ زخم جو گولی کی شلک سے واقع ہوتے ہین جب کوئی گولہ ہٹ جاتا ہے تو اوسکے
ٹکڑے اڑکر چارون طرف پہیل جاتے ہین اور بہت سے آدمیون کو ایکہی دفعہ مجروح کر دیتے
ہین اور پوست گوشت اور ہڈیون مین گہسکر بڑے بڑے زخم بنا دیتے ہین قسم سوم وہ زخم
جو خاص گولی کے لگ جانے سے وقوع مین آیا کرتے ہین اس قسم کے زخم اکثر موقع جنگ پر
وقوع مین آیا کرتے ہین بعض اوقات کمزور گولی کے لگنے سے یا اوسکی رگڑ سے بدن کی
کہال بالکل نہین ہٹتی اور ظاہر مین کسیطرح کا نقصان معلوم نہین ہوتا لیکن اوسکے صدمہ سے
عضلات وغیرہ اندرون اعضا کچل جاتے ہین اکثر سیسہ کی گولیان بدن مین گہس جاتی ہین اور
وہین رہجاتی ہین یا ہڈیون کے کسی جانہ دار حصہ مین پہنس جاتی ہین اور ہلانے سے ہلتی ہین
مگر بشکل نکلتی ہین لیکن جب ہڈی گولی کے مقابلہ مین آجاتی ہے تو ریزہ ریزہ ہوجاتی ہے یا
لمبائی مین کسر استخوان ہوجاتا ہے۔ کبہی شکستہ ہڈی کا ٹکڑا گولی کے ہمراہ خارج ہوتے وقت
مخرج پر اٹک جاتا ہے اور کبہی ہڈی ہی کے ساتہہ لگا رہتا ہے اکثر تیز رفتار گولی بدن مین ایک
جانب سے داخل ہوکر سیدہی دوسری طرف کو پار نکل جاتی ہے اور آر پار دو سوراخ پیدا ہوجاتے
ہین جنکا نام اور کیفیت مختلف ہوتی ہے سوراخ مدخل بمقابلہ مخرج چہوٹا اور گول ہوا کرتا ہے
کنارے نیلگون اور اندر کی طرف مڑے ہوئے ہوتے ہین کیونکہ گولی جسم مین گہستے وقت اپنے
زور سے وہان کا گوشت اندر کو دبا دیتی ہے اور سوراخ مخرج بہ نسبت مدخل کی بڑا نا ہموار
اور پہٹا ہوا ہوتا ہے کنارون کا گوشت باہر کی طرف لوٹا ہوا ہوتا ہے کبہی ایک گولی سے چند
سوراخ اسطور پر ہوجاتے ہین کہ جب ہڈی پر گولی ٹکر کہا کر پاش پاش کر دیتی ہے تو ہر ایک
ٹکڑے سے سوراخ پیدا ہوجاتا ہے اور کبہی کپڑا بٹن کارتوس تہیر لکڑی کا ٹکڑا وغیرہ اشیا
جو آدمی کے پاس ہوا کرتی ہین گولی کے صدمہ سے زخم مین پہونچکر اندر ہی رہجاتی ہین

کبھی شکم مین گولی ہوتنجکر بالکل بے معلوم ہوجاتی ہے کبھی گولی اپنے رخ سے تہوڑی کاوٹ
کے سبب سے لکر ایسی جگہہ مین چلی جاتی ہے کہ جہان اوپر سے دیکھنے سے خیال ہی نہین ہوتا کہ یہان
گولی ہے جیساکہ چہاتی کی راہ سے داخل ہوکر جگر کے سطح پر گذرتی ہوئی پیٹھہ کی ریڑہ کو توڑکر
اوسکے بیچ مین رہجاتی ہے چونکہ ایسی صورت مین اوسکا دریافت کرنا بہت مشکل ہے اسلئے اوسکی
جستجو سے غفلت نہ کرنی چاہیے اگر ایکدفعہ کی تلاش سے نہ ملے تو مکرر سہ کرر کوشش کرین
اور نکال دین کبھی گولی کی تلاش کے واسطے مجروح کو اوسی وضع پر قایم کیا جاتا ہے جسطرح کہ گولی
لگنے کے وقت وہ قایم رہتا اس طریق سے مرجع گولی کا قیاس کیا جاتا ہے جب یہہ معلوم کرنا
ہو کہ آیا گولی زخم کے اندر ہے یا باہر کو نکل گئی تو سوراخون کا امتحان کرنا چاہیے اور گولی کے
لگنے وقت کے وضع قیام کو معلوم کرنا چاہیے جس سے بخوبی معلوم ہوجاتا ہے اور کوئی شک
وشبہہ باقی نہین رہتا۔ ایک سوراخ کے ہونے سے اکثر پایا جاتا ہے کہ گولی جسم کے اندر موجود ہے
مگر کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ گولی کسی سخت حصہ جسم کے ساتھہ ٹکر کہاکر پہر اوسی سوراخ دخلہ سے
واپس باہر کو چلی جاتی ہے اکثر دیکہا گیا ہے کہ گولی پیشانی پر لگ کر چکر کہاتی ہے اور آخر
سوراخ مدخلہ سے نکل جاتی ہے کبھی اندر ہی رہجاتی ہے کبھی ایک سوراخ سے دو گولیان داخل ہوکر
ایک باہر نکل جاتی ہے اور دوسری اندر ہی رہجاتی ہے کبھی ایسی جگہہ پر گولی لگتی ہے کہ ظاہر اوس
زخم کا اثر خطرناک معلوم ہوتا ہے حالانکہ کارروائی اوسکے برعکس ہوتی ہے البتہ اگر مریض
پر غشی کی علامات نمایان ہون تو صورت اندیشہ کی ہے بعض اوقات گولی کے لگنے سے ابتدا
ہی مین سیلان خون بکثرت ہوتا ہے درد شدید اور زخم کی جلن سے مریض زیس تکلیف اوٹہاتا ہے
تپ آتی ہے عضو مجروح مین مردار ہونے کی علامات پائی جاتی ہین ایسی صورت مین خون بند شدہ
پہر جاری ہوجاتا ہے فایدہ غشی کے شدید وخفیف علامات سے صدمہ کی شدت وخفت کی
کیفیت بخوبی معلوم ہوجاتی ہے علاوہ اسکے غشی کی علامات کمزور اور طاقتور آدمی مین مختلف
طور پر ہوا کرتی ہین علاج غشی کی صورت مین حسب قاعدہ علاج کرین اگر سینہ یا پیٹ کے اندر گولی
داخل ہوئی معلوم ہو اور نہ مریض بیہوشی کی حالت مین ہو جس سے اوسکی جان کا خطرہ ہوا
کرتا ہے تو اس حالت کو غنیمت سمجہکر جسقدر جلدی ہوسکے مریض کے سر کو کسیقدر نیچے کر کے

بستر سے پر لٹاوین اور جریان خون کو اسطرح بند کرین کہ مقام مجروح کو انگلی سے دبا دین یا
رومال مین گرہ دیکر اور شریان پر رکھکر کس دین اور مریض کے ہوش وحواس کو قایم رکھین جب
کچہ غنودگی شروع ہو تو بوتلون مین گرم پانی بہر کر بغل پانون پر لگا دین جب گولی لگ جاوے یا کوئی شی
غیر جنس مخرج مین پہنسی ہوئی معلوم ہو تو چٹکی یا موچنیہ سے نکالین اگر نکالنے مین دقت معلوم
ہو تو مقابل مین شگاف دیکر بلا وسواس خارج کرین اگر گولی وغیرہ زخم مین دور گہسی ہوئی معلوم
ہو تو مخصوصہ میل الجراحۃ (نلاٹن پروب) سے معلوم کرین اس سلائی کے سرے پر چینی کی
گولی لگی ہوتی ہے جسپر رگڑنے سے گولی کا سیاہ داغ پڑجاتا ہے اور گولی کی موجودگی فوراً
ثابت ہوجاتی ہے تصویر اسکی یہ ہے

جب گولی وغیرہ معلوم ہوجاوے تو موجودہ اشیا کو ملقاط (بولٹ فارسپس) سے نزدیک
کے رستہ سے باہر کرین - فارسپس

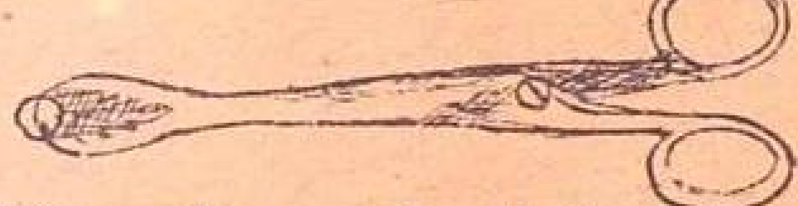

کی صورت یہ ہے

اگر زخم کا بڑہانا منظور ہو تو بڑہا دین بعد ازان دافع سڑان عرقیات سے زخم کو صاف کرکے
کپڑے کی تہ پانی مین بھگو کر داخل کرین اور پٹی سے کسکر باندہ دین اگر ہڈی ٹوٹ گئی ہو
اور اوسکے غلاف مین کسیطرح کا فتور نہ آیا ہو تو شکستہ استخوان کو اپنے موقع مناسب پر
بٹھاوین اگر ہڈی بالکل چور ہوجاوے اور غلاف استخوان کی ضایع ہوجاوے تو ٹوٹی ہوئی
ہڈی کے ٹکڑون کو نکال ڈالین اور عضو کو کھپانچون کے ذریعہ سے بآرام رکھین اور زخم کا علاج
اس مرہم سے کرین نسخہ دس تولہ تلی کے تیل مین کسیقدر پانی ملا کر دستمال کرین بعد ازان
پھٹکڑی نیلا تھوتھا ہر یک یکتولہ کتھہ پاپڑیہ رال سفید ہر یک ۵ تولہ سب کو پیسکر ملائین اور خوب
دستمال کرین تاکہ مرہم بنجاوے اگر سوزش واقع ہو تو جونکین لگائین گرم پلٹیس باندہین
رفع درد کے لئے مرکبات افیون عمل مین لاوین اگر تپ ہو تو مسہل وغیرہ علاج بکار کرین
مفرد زخم مین سے جب پیپ خارج ہوتی ہے تو انکو بلا تکلیف جلد ہی بہر جاتا ہے لیکن مرکب زخم
مین سے پیپ بسبب گہرا ہونے کے اچھی طرح خارج نہین ہوتی جسکے باعث مریض کی جان
کا نقصان متصور ہوتا ہے بس جو پیپ جمع ہوگئی ہو اوسکو جہید کر ضرور نکالین اکثر جگہ

عروق کے پھٹ جانے سے نتیجہ برا ہوا کرتا ہے اگرچہ بعض اوقات بڑی شریان کے زخم اور کچلی
ہوئی جگہ سے خون نہین نکلتا مگر چند گھنٹہ کے بعد جب عضلات حرکت مین آتے ہین یا مواد کے
پیدا ہونے سے رگون کے پردے گل جاتے ہین تو جریان خون کا احتمال ہو سکتا ہے لہذا ایسی
صورتون کا ہمیشہ خیال رکھنا جراح کا فرض ہے۔ اگر اتفاقاً ایسی صورت واقع ہو جاوے تو
زخمی عروق کے سرونکو باندھین یا گدی لگاتین سرد پانی سے تدارک کرین کبھی مریض کی کمزوری
خون کی رقت اور پیپ کے کثرت سے خارج ہونے کے سبب زخم کی تمام سطح سے خون تراوش کرنے
لگتا ہے ایسی صورت مین مریض کو مقوی غذائین دواءین دین اور زخم کی سطح پر مازو پھٹکری
کا بھی دم الاخوین وغیرہ خون کے بند کرنے والی دوائین حسب دستور چھڑکین یا کاشک سے جلادین
تاکہ زخم کی کھال سکڑ کر جریان خون کو بند کردے اگر شریان کے منہ پر داغ دیا جاوے تو بھی
خون بند ہو جاتا ہے۔ جب گھاؤ مین کپڑا وغیرہ کوئی خارجی غیر جنس یا ٹوٹی ہوئی ہڈی کا
مردار ٹکڑا رہ جاتا ہے تو زخم اندمال کی صورت پر بالکل نہین آتا اگر تقدیرًا مندمل ہو بھی جاوے
تو فورًا آیا ہوا انگور پھر ٹوٹ جاتا ہے اور ناسور کی طرح ہمیشہ بہتا رہتا ہے پس ایسی صورت مین
غیر جنس کو نکالکر حسب دستور زخم کو اندمال کی صورت پر لاوین **قسم چہارم شجۃ البندقہ**
یعنی سر اور چہرہ کے زخم۔ یہہ نہایت خطرناک ہوا کرتے ہین۔ مواد کے باعث ہڈی کا بیرونی طبق
مردار پڑ جاتا ہے سوزش دماغ واقع ہوتی ہے کبھی گولی کے صدمہ سے ہڈی ٹوٹکر اندر گھس جاتی
ہے کبھی صرف اندر کا پرت نقصان پذیر ہو جاتا ہے اور باہر کا پرت صحیح وسالم رہتا ہے۔ اگر
کھوپری اور چہرہ کی جلد گولی کی رگڑ سے چھل جاوے تو چندان اندیشناک نہین ہوتی کچھ عرصہ
مین خود بخود اچھی ہو جاتی ہے اگر گولی دماغ مین گھسکر پھنس جاوے یا کھوپری کو چھید کر باہر
کو نکل جاوے تو مریض بیہوشی کی حالت مین تھوڑے ہی عرصہ کے اندر مر جاتا ہے۔ بعض اوقات
گولی کی ضرب سے جبڑا اوڑ جاتا ہے جس سے زبان پیچھے کو لٹک پڑتی ہے سانس نہایت تکلیف
سے آتی ہے **علاج** ٹوٹی ہوئی ہڈی کو حسب دستور درست کرین زخم کے دونون کنارون کو
آپسمین ملا کر سی دین یا یونہی ہی ہڈی کے ساتھ چپکا کر پٹی کو سرد پانی مین بھگو کر کسکر
باندھ دین **قسم پنجم** ساچمہ کا گھاؤ۔ جب بندوق توپ کا چھرا انسان کے جسم مین

دور سے لگتا ہے تو سیسہ یا لوہے کے چھوٹے چھوٹے دانے جلد کے اندر گھس جاتے ہین لیکن توپ کے گولے اور گولی کی مانند سخت چوٹ نہین لگتی اگر نزدیک سے لگے تو گولی سے زیادہ زخم کر دیتے ہین کارتوس اور بارود کا صدمہ نزدیک سے گولی کی مانند ہوتا ہے۔ کبھی چھرّے اور گولی کے زور سے کپڑا سنگریزہ وغیرہ اُڑ کر زخم پیدا کر دیتا ہے **علاج** چھرّے کے دانے وغیرہ غیر جنس اشیا بدن مین پھنسی ہوئی ملقاط کے ذریعہ سے نکالین اگر ضرورت ہو تو زخم کو چیر کر فراخ کرین بارود وغیرہ کا علاج جلے ہوئے زخم کے موافق کرین **قول مؤلف** توپ کے گولے کا علاج خواہ نزدیک سے لگے یا دور سے خدا ہی کے حوالے ہوا کرتا ہے بندوق کی گولی چھرا تیر غلیل منجنیق وغیرہ کا صدمہ اگر اعضای رئیسہ پر ہو تو اللہ حافظ ہے ایسے موقع پر طبیب کو کوشش کرنی ہی بیفایدہ ہے بیمار کو ناحق تکلیف ہوتی ہے طبیب کو ایسے زخم کے معالجہ مین کوشش کرنی چاہیے جسکا علاج پذیر ہونا ممکن نظر آوے

فصل پنجم صدمۃ الدماغ

(کنکشن آف دی برین) **کے بیان مین** جب لاٹھی ڈنڈا وغیرہ اشیا کی ناگہانی کی ضرب سر پر پہونچتی ہے یا مریض سر یا سرین کے بل گر پڑتا ہے یا ریل مین سوار ہونے کی حالت مین گاڑی باہم ٹکر کہاتی ہے تو دماغ اور حرام مغز کے عصبی نظام مین ایک قسم کی جنبش واقع ہوتی ہے جس سے دماغ کے اعصاب مفلوج ہو جاتے ہین دماغ مین خون بخوبی دورہ نہین کر سکتا کبھی زیادہ اجتماع خون کے سبب دماغ کے ہر ایک فعل مین دفعۃً خلل پڑ جاتا ہے صدمہ کے پہونچتے ہی مریض پر غشی کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے لیکن ظاہر مین کوئی خرابی معلوم نہین ہوتی مگر خفیف سبب مین حواس خمسہ بالکل زایل نہین ہوتے چنانچہ چٹکی لینے اور چیونٹی کے کاٹنے سے مریض ہاتھ پاوٴن ہلاتا ہے پکارنے سے ہان ہون کرتا ہے شدید صدمہ کی حالت مین گویائی یا ہان ہون کی طاقت بالکل نہین رہتی نبض باریک کمزور غیر منتظم تھرتھراتی اور سست ہو جاتی ہے چہرہ جسم زرد اور سرد ہو جاتا ہے آنکھہ کی پتلی کم و بیش سکڑ جاتی ہے حس کی موجودگی کے سبب آنکھہ پر انگلی رکھنے سے مریض آنکھہ بند کر لیتا ہے سانس آہستہ آہستہ اوتھلا ہوا دیر دیر مین لیتا ہے عضلات مقعد کمزور ہو جاتے ہین جس سے پیشاب و پاخانہ بے ارادہ خارج ہوتا رہتا ہے دل کی تیز حرکت کم ہو جاتی ہے انجام کار اسی حالت مین مریض مر جاتا ہے۔ بعض اوقات جی متلاتا ہے

اور قی ہوتی ہے جسکے باعث خون دماغ مین رجوع لاتا ہے بگڑے ہوئے حواس خمسہ درست
ہونے لگتے ہین مرض مین افاقہ کی صورت نظر آتی ہے جسم کی حرارت اصلی حالت پر آجاتی ہے
لیکن مریض چند گھنٹہ تک حیران و سرگردان رہتا ہے اور آنکھین خواب آلودہ رہتی ہین اگر سخت
چوٹ سے صدمہ پہونچے تو علامات مذکورہ زیادہ شدت پر ہوتی ہین چہرہ سرخ آنکھین
مایل بسرخی سر درد کانون مین طرح طرح کی آوازین سنائی دیتی ہین بیمار بے حس و حرکت مردہ کی
طرح عرصہ دراز تک پڑا رہتا ہے اگر اس حالت مین فی الفور علاج نہ کیا جاوے تو دماغ مین
بہت جلد سوزش پیدا ہو جاتی ہے اور ہوش و حواس بالکل جاتے رہتے ہین آخر اسی حالت
مین مریض جان بحق ہو جاتا ہے اگر کچھ عرصہ تک سانس اور نبض کی حرکت کمزور رہے اور
مریض انگلی رکھنے سے آنکھون کو بند نہ کرے اور تلوون کو گدگدانے سے پانون نہ ہلاوے تو
اسکا انجام بہی برا ہوتا ہے غرض سر کا صدمہ بہر حال بد انجام ہوا کرتا ہے کیونکہ خفیف صدمہ
مین صرف سر گھومتا ہے مریض تہوڑی دیر کے بعد ہوش مین آجاتا ہے دل اور نبض کی
حرکت اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے لیکن پہر بہی قوت حافظہ وغیرہ حواس خمسہ مین فرق آجاتا
ہے دیوانون کی طرح اپنے ملک کی بول چال بہول جاتا ہے ہمیشہ فالج لقوہ کے مرض کی طرف
میلان طبع رہتا ہے **علاج** مریض کو آرام چین سے رکھین اگر بازو گردن سینہ پر بندش وغیرہ
ہو تو اسکو کہول ڈالین جن تدابیر سے مریض ہوش مین آوے عمل مین لاوین سر پر سرد پانی
یا برف لگاوین محرک دوائین لگائین گرم بوتل جسم پر پہیرین سونٹھ زعفران تلی کے تیل
مین ملا کر جسم پر پالش کرین گرم کپڑے پہناوین تاکہ حرارت جسم کی قایم رہے پانونکو گرم رکھین
سر بیمار کا سینہ کے برابر رکھین اگر بیہوشی زیادہ اور نبض کمزور ہو تو بیڈلیونیز رائے کا پلستر اور تودری
لگاوین صفائی شکم کے لیے حقنہ کرین **نسخہ حقنہ** کسٹر آئیل ولائتی ۵ تولہ صابون تولہ پانی ڈیڑہ سیر
حسب دستور جوش دیکر حقنہ کرین اور ناک مین سنواردین **نسخہ** برگ کشمیری یکتولہ کنیز تخم بادنجان
گل خیرہ کاکنجہل سنبل الطیب تخم کنڈاری مغز تخم سرس ہر یک ۶ ماشہ خاکستر سرگین چمار گے
دودہ مین پرورده ہو دہ چند ادویہ سب کو کوٹ کر بند بوتل مین رکہ چھوڑین اور بوقت ضرورت کام
مین لاوین مفرح دوائین ہرگز استعمال مین نہ لاوین ورنہ خون دماغ مین ہو کر سوزش پیدا کریگا

اور علاوہ اسکے بیہوشی کی صورت مین دوا قصبۃ الریہ مین چلی جاویگی جس سے تنگی تنفس کے باعث مریض کے مرجانے کا اندیشہ ہے اگر دوا پلانی منظور ہو تو مریض کا منہ کھولکر مری تک پہونچا دین اگر ہڈی ٹوٹ گئی ہو تو علاج مناسب سے اوسکی درستی کرین جب مریض ہوش مین آوے تو حب خاط مسہل دین چند مدت تک با آرام اندہیری کوٹھری مین رکھین اگر کسی اندرونی یا بیرونی سبب سے بہر نبض تیز تنفس تناوٹ درد سر ہذیان بیہوشی عاید ہو تو فصد لین کنپٹی پر جونکین لگاوین سر کے پیچھے حجامت لگائین سخت جلاب جمالگوٹہ کا استعمال مین لاوین تا کہ خراب نتایج رفع ہو جاوین سر کو منڈوا کر برف یا سرد پانی سے تر رکھین بعد ازان گردن پر بلستر لگاوین داغ دین سیٹن کرین طریق سیٹن

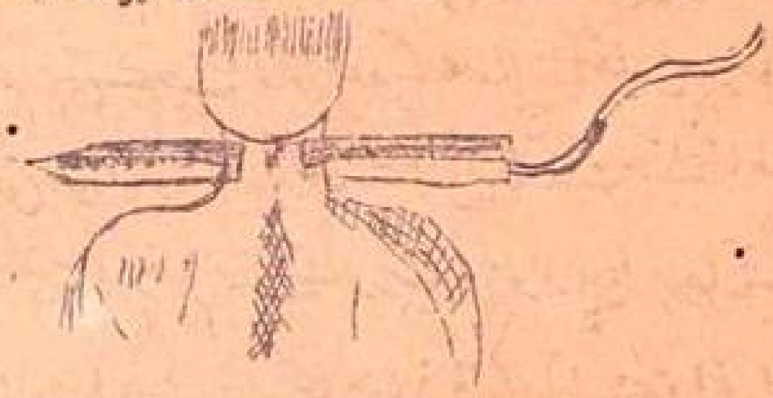

کہال کو چٹکی مین پکڑکر مخصوص تیز نشتر کو جسمین فیتہ یا ریشم کی ڈوری پروئی ہوئی ہو ایک جانب سے داخل کرکے دوسری طرف نکالین پہر نشتر کو فیتہ سے علیحدہ کرین اور فیتہ کہال مین رہنے دین کبہی کبہی اس فیتہ کو ادہر ادہر کہینچ دیا کرین تا کہ سوزش قایم رہے تہوڑی تہوڑی مقدار مین سیماب اور بچلہ کے مرکبات مفید ہوا کرتے ہین نسخہ بچلہ حسب ضرورت لیکر آٹھ روز تک پانی مین بہگو دین بعد ازان تراشکر اوسکے ہموزن سیاہ مرچ ملائین اور حسب دستور بمقدار نخود حبوب بنائین خوراک ایک حب صبح ایک حب شام غذا لطیف سریع الہضم کہلانے کو دین آب و ہوا تبدیل کرا دین بچیلی بول چال منسیہ کو از سر نو سکہاوین

فصل ششم ضغطۃ الدماغ (کمپرشن سری برائن) جب کسی بیرونی صدمہ سے دماغ پر دباو پڑتا ہے یا کہوپری کی ہڈی ٹوٹ کر دماغ کو دباتی ہے یا اوسمین باہر کی کوئی غیر جنس داخل ہو جاتی ہے جیسا کہ اکثر بوقت جنگ دیکہا جاتا ہے یا خون عروقی دماغ کی مختلف اغشیہ مین یا دماغ کی خاص بناوٹ اور اوسکے بطونون مین یا غشاے صفیقی اور پردہ محقق کے درمیان پہیل جاتا ہے کبہی سوزش کے سبب سے اوایل مین صرف بخار اور ہذیان ہو جاتا ہے کچہہ عرصہ کے بعد سوزشی مواد کے دباو سے بیہوشی ہو جاتی ہے صدمۃ الدماغ کی مانند اکثر علامات ظاہر ہو جاتی ہین مگر اسمین مریض عرصہ دراز تک بیہوش بالکل بیخبر مردہ کی طرح پڑا رہتا ہے چٹکی لینے یا چیونٹی کے کاٹنے سے بدنکو نہین ہلاتا اور نہ پکارنے سے جواب دیتا ہے بسبب مفلوج ہونے

عضلات حنجرہ کے بوقت اسپی تنفس دونون گال دھونکنی کی طرح ہوتے ہوئے معلوم ہوتے
ہین فعل تنفس اور دوران خون کے سوا کل افعال ساقط ہو جاتے ہین حواس خمسہ کے افعال بالکل
متروک ہو جاتے ہین کوا وغیرہ عضلات چہرہ کے مفلوج ہونے سے دم بڑا لمبا خراٹے سے لیتا ہے
البتہ ناکامل صورت مین ہون ہان کر سکتا ہے کبھی ایک جانب یا دونون طرف شاذ و نادر
تمام جسم فالج مین مبتلا ہو جاتا ہے آنکھہ کی تپلیان پھیلی ہوئی بیحرکت رہتی ہین کبھی ایک آنکھہ
کی تپلی سکڑی ہوئی اور ایک کشادہ ہوتی ہے ان سے روشنی کی شعاع کا اثر معدوم ہو جاتا ہے
نبض سست خون سے پُر اور جسم گرم پسینے سے تر دماغ کے افعال مین سراسر خلل مگر قلب کی حرکت بدستور
قایم رہتی ہے جب مثانہ اور مقعد کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہین تو بول و براز بالکل بند ہو جاتا ہے
کبھی تھوڑا تھوڑا بغیر ارادہ کے اخراج پاتا ہے جب مقام ضرب پر شورش کے سبب سے غشاء
الصفیق اور عظم القحف کے درمیان مواد پیدا ہو جاتا ہے تو جای مضروب متورم درد سر نبض تیز
زبان میلی بصارت اور تکلم مین فرق آجاتا ہے دماغ کے فعل متوحش پراگندہ اور بخار لرزہ کے
ساتھہ آتا ہے بیہوشی درجہ بدرجہ زاید ہوتی رہتی ہے آنکھون سے نیند جاتی رہتی ہے سر کی صورت
بیڈول ہو جاتی ہے اگر سبب قابل رفع نہین ہے تو دو تین ہفتہ کے اندر مواد ہڈی کو توڑ کر
باہر نکل آتا ہے یا غشاء الصفیق کو پھاڑ کر دماغ کی تمام سطح پر پھیل جاتا ہے مریض سکتہ کی حالت
مین راہی ملک بقا ہوتا ہے اگر سبب خفیف قابل رفع کے ہو اور علاج بھی کامل طور پر کیا جاوے
تو مریض چند روز مین تندرست ہو جاتا ہے البتہ خلل دماغ پھر بھی کسیقدر باقی رہجاتا ہے **فایدہ**
لُو کے لگ جانے سے بھی بیہوشی ہو جاتی ہے مگر غفلت کے علاوہ مریض کے جسم کی حرارت بڑھ جاتی
ہے شراب کی بیہوشی مین مریض کا چہرہ سرخ تپلیان کشادہ اور تنفس سے شراب کی بو آتی ہے افیون
کی بیہوشی مین چہرہ نیلگون تپلیان سکڑی ہوتین اور تنفس مین بو افیون کی پائی جاتی ہے
سکتہ مین بلا صدمہ دماغ مین سیلان خون ہو کر یکایک بیہوشی ہو جاتی ہے پھر خراش دماغ کی
علامات وقوع مین آتی ہین اگر مرض گردہ کے سبب بیہوشی ہو تو چہرہ بھرایا ہوا اور تنفس
مین پیشاب کی بو آتی ہے **علاج** مریض کو آرام چین سے لٹا دین سر کو اونچا رکھین سر کے بال
منڈوا کر سرد پانی اور برف کا استعمال کرین گردن پر پلیسٹر سیٹن لگا دین جس سے خون

مترشح جذب ہوجاوے تاکہ سوزش دماغ لاحق نہو اگر مثانہ مین پیشاب بند ہوجاوے تو ہر ایک
چھہ گھنٹہ کے بعد قثاطیر سے نکالین اصل سبب کے دریافت کرنے مین زیادہ کوشش کرین اگر سخت
صدمہ کے باعث ہڈی ٹوٹکر اندر کی طرف دماغ مین گھس جاوے تو پہلے جلد کے اوپر ایک تر چھا
شگاف دین پھر ہڈی کی نوک اور اوسکے کنارون کو کاٹ ڈالین اور دبی ہوئی ہڈی کو اوپر اوٹھاین
اگر ہڈی کے ٹکڑے ٹوٹ کر الگ ہوگئے ہون اور غلاف استخوان صحیح وسالم تو ٹوٹے ہوئے
ٹکڑون کو جلدی ملادین تاکہ آپسمین جڑجاوین اگر ہڈی کا پردہ پھٹ گیا ہو تو شکستہ استخوان کے
ٹکڑے نکالدین اور زخم کو صاف کرکے دونون کنارون کو بذریعہ چپکدار پٹی کے ملادین اور کسی
کسی مقام پر سلائی نہ کرین بعد ازان ۲۴ گھنٹہ تک مقام ماؤف کو برف یا سرد پانی سے تر رکھین
اور تمام جسم کو کمل سے لپیٹ کر رکھین گرم پانی کی بوتلین بغل اور ران پر لگائین اگر بیہوشی کا ظاہر
سبب معلوم نہو تو معدہ مین پچکاری معدہ (اسٹمک پمپ) حسب دستور داخل کرکے صاف کرین
تاکہ اگر افیون شراب وغیرہ زہریلی شے معدہ مین ہو تو اوسکا اثر معدہ مین نہونے پاوے معدہ
بعد کو مسہل کے استعمال سے صاف ستھرا رکھین اگر مریض بالکل بیہوش ہو اور نگلنے کی طاقت نرکھتا ہو
تو حقنہ کرین اگر تدابیر مذکورۃ الصدر سے کچھہ آرام کی صورت معلوم نہ دی اور علامات ترقی پر ہون
اور موجودگی مواد کی علامات نمایان ہوجاوین تو دستکاری کرین مگر قبل از عمل معالج پر لازم
ہے کہ محل عیب کو بخوبی دریافت کرے تاکہ عمل الید کے وقت مغالطہ نہوجاوے کیونکہ اگر مواد
ہڈی مین ہے تو غلاف استخوان ہڈی سے جدا اور علیحدہ ہوا دکھائی دیتا ہے رنگت ہڈی
کی بدل جاتی ہے اگر مواد غشاء الصفیق مین ہے یا خود دماغ کی ساخت مین سرایت کر گیا
ہے تو اسکی علامات ظاہر ہوجاتی ہین اگر خاص دماغ مین موجودگی مواد کی پائی جاوے
تو انبوبہ مین منقبہ داخل کرکے مقام مضروب پر اور مقام مضروب کے عدم ادراک کی صورت
مین متورم جگہ پر اتنا گہرا چھیدین کہ کچھہ حصہ انبوبہ کا اندر کی طرف چلا جاوے پھر اوسکو کچھی سی
بلکر اندر کو دبادین اور منقبہ کو باہر کی طرف نکالین تاکہ مجتمع مواد انبوبہ کی راہ اخراج پاوین
جب معلوم کرین کہ مواد کلیۃً نکل گیا ہے تو انبوبہ کو نکالکر زخم کو جلد ہی سے ڈہانپ دین اور
کاربالک آئیل یا تیل مندرجہ انخلاع الجراحۃ لگاکر بیمار کو بآرام تمام لٹادین اگر دوبارہ سوزش ہو

تو او سکے نتایج کا خیال رکھیں مریض کی طاقت کو بحال رکھیں برانڈی شوربا انڈا وغیرہ زود ہضم
مفرح مقوی ہلکی غذا ایجاب درستی ہوش کھلائیں بیہوشی کی صورت میں پرورش اور قبض کے واسطے
سیال اشیا بمقدار آدھ پاؤ بذریعہ پچکاری امعای مستقیم میں پہنچاویں قلب و شش کی حرکت کو قائم رکھیں
تاکہ دماغ مواد کے جذب ہونے تک نئی چیز کی برداشت کر سکے **فصل ہفتم خراش دماغ**
(سری برل اری ٹیشن) کے **بیان میں** جب سر پر چوٹ لگتی ہے تو چند عرصہ کے بعد دماغ کے
اندر کی خاکی بناوٹ ہٹ جاتی ہے دماغ کے پرورشی افعال میں فتور پیدا ہو جاتا ہے ٹوٹی ہوئی
ہڈی کی نوک اور خون کے لوتھڑے کی خراش سے خاص قسم کی علامات وقوع میں آتی ہیں
مریض ایک خاص وضع کے ساتھ مضطرب جانب پر ہاتھ پاؤں سکیڑ کر آنکھ منہ کو کپڑے سے لپیٹ کر
جسم سلسلے کو جھکا ہوا گھٹنے پیٹ کے ساتھ جڑے ہوئے ہاتھ کی مٹھیاں بند کی ہوئیں
ٹیری کی طرح پڑا رہتا ہے مگر بے چینی کے سبب ادھر ادھر کروٹ بدلتا رہتا ہے اگر آنکھ کے پپوٹوں
کو کھولا جاوے تو بیمار او سکو زور سے بند کر لیتا ہے پتلیاں سکڑی ہوئیں جسم زرد اور سرد اطراف
ہو جاتا ہے نبض کمزور یا سست اور آہستہ آہستہ نشتر ضربات سے زاید حرکت نہیں کر سکتی
مریض کے بول و براز میں کسی قسم کا تغیر نہیں آتا خود اوٹھ کر قضای حاجت کرتا ہے اور پھر اپنی
معمولی وضع پر لیٹ جاتا ہے مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے اور ہر ایک چیز سے نفرت کرتا ہے خاموشی
کی حالت میں رہتا ہے غل شور اور بلند آواز کے ساتھ نہایت بد مزاجی سے تیوری چڑھا کر جواب
دیتا ہے آدمیوں کے اجتماع سے گھبراتا ہے خواب میں دانت پیستا ہے مگر تنفس کی آواز مسموع
نہیں ہوتی جب مرض اختتام پر آتا ہے تو تین ہفتہ کے عرصہ میں نبض درست جسم گرم ہو جاتا ہے اور
علامات رو بزوال ہو کر مریض روز بروز صحت کی حالت پر آتا جاتا ہے بعض اوقات دماغی نقص باقی
رہ جاتا ہے **علاج** مریض کو تاریک کمرہ میں آرام چین سے رکھیں بال منڈوا کر سر کو برف در سرد
پانی سے تر رکھیں ملینات مسہلات و حقنہ سے معدہ اور امعا کے افعال کو درست رکھیں **نسخہ**
منضج گل بنفشہ گل نیلوفر ہر یک ۶ ماشہ اسطوخودوس اصل السوس گاؤزبان ہر یک ۳ ماشہ مویز
منقی ۷ دانہ نبات ۲ تولہ حسب دستور بھگو کر چند روز پلائیں بعد ازاں مسہل دیں **نسخہ مسہل**
آردتربد موصوف ۹ ماشہ حب النیل بریان ۶ ماشہ پوست ہلیلہ زرد زنجبیل نمک لاہوری ہر یک ۳ ماشہ

سب کو کوٹ حسب دستور کھلائیں بعد مسہل کے اطریفل کشنیز کھلانے کو دیں تاکہ تقویت دماغ ہو اور قبض سے محفوظ رہے **نسخہ اطریفل** پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ پوست ہلیلہ کابلی آملہ ہر یک ڈیڑھ تولہ اسطوخودوس دو تولہ کشنیز مغز بادام خشخاش ہر یک ۳ تولہ برگ سنا ۴ تولہ نبات سفید ادویہ علی الرسم تیار کریں خوراک بوقت خواب یکتولہ یا حسب برداشت طبیعت بیچینی اور ہذیان کے لئے معجون برشعشہ باحتیاط تمام استعمال مین لاوین ہائڈریٹ آف کلورال اور برومائڈ آف پوٹاسیم کے کھانے سے بھی ازبس فایدہ ہوتا ہے غذا دودہ شوربا یخنی برانڈی انڈا وغیرہ مقوی اشیا کھلانے کو دیں تاکہ مریض کی طاقت بحال رہے بعض تجربہ کار کونین اور سنکونے کو بھی اس مرض مین مفید سمجھتے ہین

فصل ششم جراحۃ الصدر (گن شاٹ اونڈ آف دی چسٹ) کے **بیان مین**

اعضای اندرونی کے مجروح ہو جانے سے خطرناک نتایج پیدا ہوتے ہین مگر یہی کیفیت کسیقدر جب یہ گھاؤ دو قسم کا ہوتا ہے **اول** گولی برچھی وغیرہ اوزار کے لگنے سے صرف چھاتی کی دیوار اور غشاء الجنب کی جہلی زخمی ہو جاتی ہے جس سے چندان خطرہ نہین ہوتا لیکن جب کمزور گولی دیوار کو چھیدتی ہوئی پھیپھڑے کے کچھ حصہ کو بھی کچل جاوے تو مریض کی جان پر صدمہ پہنچتا ہے **دوم** پیش قبض بندوق کی سنگین تلوار وغیرہ نوکدار ہتیار کی ضرب سے حجاب الریہ اور سینہ کا جوف کھل جاتا ہے کبھی چھاتی کی طرف سے داخل ہو کر دوسری طرف کو چھید کر باہر نکل جاتا ہے کبھی گولی لکڑی کا ٹکڑا چھرا وغیرہ خارجی اشیا سینہ کے اندر رہ جاتی ہین جو بڑی مشکل سے نکالی جاتی ہین اور گاہ گاہ مقام ماوف مین عرصہ دراز تک پڑی رہتی ہین مریض تندرست ہو جاتا ہے اور کسی قسم کی تکلیف نہین ہوتی اگر پیپ پڑ جانے کی صورت مین خارجی شے زخم کی راہ سے خود بخود نکل جاتی ہے بہر صورت اسکا گھاؤ خطرناک حالت مین ہوتا ہے کبھی ان آلات سے پھیپھڑا اول زخمی ہو جاتا ہے مگر چھوٹے زخم مین ہر ایک عضو اپنا فعل معمولی طور پر کرتا رہتا ہے اگر زخم بڑا ہو تو بیرونی ہوا زخم کی راہ داخل ہو کر پھیپھڑے کو دباتی ہے چھاتی کی دیوار کے عروق شعریہ پھٹ جانے مین خون بکثرت جاری ہوتا ہے یا حجاب الریہ کی تہلی مین پھیل جاتا ہے اور پھیپھڑے کو دباتا ہے جس سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے کبھی پھیپھڑے کے عروق پھٹ جانے سے جریان خون ہوتا ہے اگر مقدار مین تھوڑا

ہے تو ہنبڑے مین جم جاتا ہے یا قصبتہ الریہ کی کسی نالی مین داخل ہو کر کھانسی کے ذریعہ سے اخراج پاتا ہے ایسی حالت مین انقطاع شریان کا اشتباہ ہرگز نہین ہو سکتا اگر اس سے چہرہ کا رنگ سفید ہو جاتا ہے نبض صغیر سریع الحرکہ ہوتی ہے ہاتھ پاؤن سرد ہو جاتے ہین تنفس کی تکلیف حد سے بڑھ جاتی ہے سردی سینہ سے بدن تر بتر رہتا ہے تو یقینا معلوم کر لینا چاہیے کہ ہنبڑے کی رگون مین سے کوئی رگ ضرور ہی ہٹ گئی ہے جب خاص ہنبڑے مین زخم ہو جاتا ہے تو مریض زخم کے کروٹ پر پڑا رہتا ہے دل گھبراتا ہے چہرہ زرد ہو جاتا ہے تنفس کی تکلیف ہوتی ہے کبھی تھوک کے ساتھ شریانی خون اخراج پاتا ہے چھوٹے زخم میں کھانسی نہین آتی نہ خون آمیز تھوک آتا ہے لیکن جب ہنبڑے مین خون کی کثرت ہو جاتی ہے تو مواد مین تبدیل ہو کر مریض کو کھانسی ستاتی ہے کمزوری بدرجہ کمال سل دق کی علامات ظاہر ہو جاتی ہین کبھی ہنبڑے کے سخت صدمہ سے نفث الدم کی شکایت ہو جاتی ہے خواہ شگاف مین زخم نہ ہی ہوا **انجام** ہر حال برا ہے خصوصا اس حالت مین کہ گولی پار نکل جاوے کیونکہ گولی جو ہنبڑے اور حجاب الریہ مین رہ جاتی ہے اوسکے چوگرد کبھی تھیلا بن جاتی ہے اور رطوبت سے ملفوف ہو کر مدت دراز تک خارجی چیز کی شکل نقصان نہین پہونچاتی **علاج** جب زخم لگے تو مریض کو فورًا بستر پر آرام لٹا دین اور زخم کا امتحان کرین کہ گولی زخم کے اندر ہے یا باہر نکل گئی ہے اگر سوراخ مخرج نہ پایا جاوے تو جسم مین گولی کی موجودگی کا تصور ہو سکتا ہے اس صورت مین گولی کو چھاتی کے پیچھے مخالف طرف کی عظم الکتف کے مقابل ڈھونڈین کیونکہ اکثر اس ہڈی کے مزاحم ہونے سے د مین رہ جاتی ہے اگر اس موقع پر زخم کو زیادہ کرنا منظور ہو تو بڑھا دین اور کٹی ہوئی شریان کو نکالکر ڈورے سے باندھ دین یا چھوٹی چھوٹی گدیان لگاکر پٹی سے خوب کسکر باندھ دین اور اوپر سے ٹھنڈا پانی ڈالتے جاوین اگر اس ترکیب سے خون بند نہو تو کٹی ہوئی شریان کے منہ مین انگلی دیکر دبا دین تاکہ شریان کے منہ پر خون جم کر خون کی آمد کو روکے لیکن اس قاعدہ سے خاص ہنبڑے کے جریان خون کو روکنا نہایت مشکل ہوتا ہے اسلیئے کہ وہان ہاتھ نہین پہونچتا نہ گدی لگائی جاتی ہے اور نہ ڈورا باندھا جاتا ہے پس اس صورت مین دوران خون کو سست کرین

تاکہ شریان کے منہ پر خون جمکر اوسکو بند کردے گیالک اسیڈ بقدر۔ اگرین دواوست پانی مین حل کرکے دین۔ ٹانک اسیڈ بھی بقدر دس گرین دینا نہایت مفید ہے ان دونون مرکبات کی یہہ خاصیت ہے کہ جب انمین سے کوئی مرکب کہایا جاتا ہے تو معدہ کی رگین انکو جذب کرکے خون مین پہونچا دیتی ہین اور خون کے وسیلہ سے جسم کے ہر ایک حصہ گوشت کے ریشون مین داخل ہو جاتا ہے جس سے چھوٹی رگون کی ساخت مین جو گوشت کے ریشے ہوتے ہین سکڑ جاتے ہین رگون کے منفذ تنگ ہو جاتے ہین خون وغیرہ سیلان رطوبت بند ہو جاتا ہے

دیگر مجربۂ مؤلف جسکے استعمال سے ازبس فایدہ ہوتا ہے **نسخہ** تازہ گل ارمنی دم الاخوین طباشیر نشاستہ کتیرا ہر ایک دو درم صمغ عربی ۳ درم پھٹکری ۴ درم افیون کہربا ایک درم سب کو کوٹکر تیار کرین خوراک ۳ ماشہ ہمراہ شربت انجبار ٹھنڈے پانی یا برف مین کپڑا بھگو کر چھاتی پر لگاوین روغن تارپین کو کپڑے پر چھڑک کر سنکھاوین۔ غذا کم سریع الہضم اور لطیف کہلانے کو دین مریض کو آرام سے رکھین نیند لانے کی تدبیر کرین اور زخم کی طرف کروٹ سے لٹا دین اس ترکیب سے پھیپڑہ زخم کیطرف کا حرکت سے بہت محفوظ رہتا ہے اور رطوبت بھی زخم کی راہ سے خارج ہوتی رہتی ہے سب سے عمدہ علاج اندرونی جریان خون کے واسطے فصد لینا ہے مگر خون اسقدر نکالین کہ جس سے نبض کی رفتار سست ودھیمی ہو جاوے اور مریض پر بیہوشی طاری ہو جاوے تاکہ شریان کے منہ پر خون جم کر ڈاٹ کی خاصیت پیدا کرے اگر تیزی خون کے باعث جریان دوبارہ ہو جاوے تو باحتیاط مذکورہ پھر فصد کہولین سرد پانی پلائین برف چوسنے کو دین اور قرص کہانے کو دین **نسخہ** کہربا ۵ درم شادنہ عدسی گل مختوم ہر یک ۲ درم شب یمانی افیون دارچینی ہر یک ۳ درم کندر دم الاخوین گلنار تازہ گل ارمنی ہر یک ۳ درم سب کو کوٹکر حسب دستور بنائین خوراک ۲ ماشہ ہمراہ شیرہ خرفہ بعد ازان جسطرح کی علامات وقوع مین آدین اونکے رفع کرنے کی تدبیر کرین اور زخم کی صورت مین گہاوکے دونون کنارون کو ملاکر ٹانکا لگا دین یا چپکدار پٹی کنارون کو جوڑ کر چپکا دین اگر سوزش واقع ہو تو اوسکو روکین بعض اوقات زخم مین سے پھیپڑا باہر نکل آتا ہے پس ایسے موقع پر پھیپڑے کا ملاحظہ کرین اگر صحیح وسالم ہو تو اوسکو ناخن سے جلدی داخل کرین اگر زخم چھوٹا ہو اور پھیپڑا اندر نہ جاسکے تو زخم کو بڑا دین بعد ازان زخم پر گدیان رکھکر باندہ دین تاکہ پھر پھیپڑا باہر

نہ نکل آوے اگر نکلا ہوا پھیپھڑا باعث فربہ ہونے کے مردار کے درجہ کو پہونچ جاوے تو اسکو داخل نہ کرین اندر کرنے سے کچھ فایدہ نہین ہوتا بلکہ پھیپھڑے کے نکلے ہوئے حصہ کو ڈورے سے باندھکر گرہ کے برابر کاٹ دین بعد ازان ایسی ترکیب رکھین کہ وہ دیوار شکم کے ساتھ چمٹ جاوے اور زخم کا علاج حسب معمول کرین۔

فصل زخم جراحۃ البطن (اونڈ آف دی ابڈمن) کے بیان مین

اسکو مختلف کو باعث کے سبب چند قسام مین بیان کیا جاتا ہے **اول** جب لات گھونسا گاڑی کا پہیہ یا سر گولی وغیرہ مختلف قسم کے ہتیارون کا ضربہ پیٹ کی دیوار پر لگتا ہے یا دو گاڑیون کے درمیان آجاتا ہے تو پیٹ کی دیوار کے عضلات مین فرق پڑجاتا ہے زخم ہوجاتا ہے کبھی صرف پیٹ کی دیوار کے عضلات ڈھیلے ہوجاتے ہین مریض سکتہ کی حالت مین مبتلا ہوکر مرجاتا ہے کبھی سوزش کی علامات ظاہر ہوجاتی ہین امعا طحال وغیرہ اندرونی اعضا پھٹ جاتے ہین جس سے خون بہکر صفاق کے پردہ مین بھر جاتا ہے مریض فوراً جان بحق ہوجاتا ہے مگر صدمات کی کمی بیشی کا حصر شکم کے عضلات کی لچک اور اندرونی اعضا کی پری پر موقوف ہوا کرتا ہے جیسا کہ عضلات کے کثیر الشحم مثانہ کی پری پیشاب معدہ کی پری غذا اور رحم کی جنین کی صورت مین صدمہ کا خفیف اثر ہوتا ہے کبھی خفیف صدمہ کے سبب صرف شکم کے عضلات کچل جاتے ہین جس سے اندرونی اعضا کے مقام ماؤف کی رنگت بدل جاتی ہے میٹھا میٹھا درد رہتا ہے کبھی شکم کی دیوار مین دنبل ہوجاتے ہین جنکے اندمال پر بھی اکثر مقام ماؤف کمزور رہتا ہے **علاج** عام اصول کے مطابق مریض کو آرام و چین سے رکھین تکمید کرین **نسخہ تکمید** گل بنفشہ گل بابونہ آرد جو آرد باقلا اسگند گل خیرو برگ بیکتولہ اکلیل الملک دو دو تولہ سب کو جوش دیکر حسب دستور سینک کرین بعد ازان ایک چوڑی پٹی شکم کے چوگرد لپیٹ کر عضو ماؤف کو ایسی وضع پر رکھین کہ تمام عضلات شکم کے ڈھیلے رہین معجون برشعشا یا صرف افیون کھانے کو دین بغرض قبض کے لئے ادویات ملین دین حقنہ کرین زود ہضم سریع التحلیل ہلکی غذا کھلانے کو دین عوارضات شاملات کا علاج حسب موقع عمل مین لاوین **دوم** بندوق کی گولی وغیرہ ناگہانی صدمات کے لگنے اور ولادت کے وقت زور کرنے سے پیٹ کی دیوار کے عضلات اور اوسکی جلد پھٹ جاتی ہے شکم کے ایک یا دونون جانب

کے عضلات مین شقوق ہوجاتے ہین مقام ماؤف پر مریض کا یک درد بیان کرتا ہے خصوصاً
حرکت کے وقت درد کی تکلیف زیادہ ہوتی ہے بعض اوقات اندرونی اعضا بھی شق ہوجاتے ہین
ٹٹولنے سے شکستہ ٹکڑون کے درمیان ایک گہرا نشیب پڑا ہوا معلوم ہوتا ہے کبھی زخم کی راہ
آنتین باہر نکل آتی ہین بعض صورتون مین بندوق کی گولی اعضا کی سطح پر گزرتی ہوئی چلی جاتی
ہے کبھی پیٹ کی دیوار اور جلد کو پھاڑ کر اندر ہی رہ جاتی ہے یا باہر نکل جاتی ہے اعصاب کے مفلوج
ہونے سے غشی کی کم وبیش علامات پیدا ہوجاتی ہین مریض زیادہ نڈھال ہوجاتا ہے جب اندرونی
اعضا مین سے جگر طحال گردہ وغیرہ ٹھُس عضو پھٹ جاتے ہین تو غشی کی علامات کے علاوہ پردہ صفاق
مین سیلان خون بکثرت ہوجاتا ہے جسکے سبب سوء القینیہ کا مرض پیدا ہوجاتا ہے شکم تدریج
نیچے سے اوپر تک پھولنا شروع ہوجاتا ہے ٹھونکنے سے ڈل ڈل کی آواز آتی ہے اگر مریض
غشی اور سیلان سے بچ بھی جاوے تو پردہ صفاق اور شقوق اعضا کی سوزش کا ضرور خطرہ رہتا
ہے مگر ہر ایک ٹھس عضو کے شق ہونے مین جداگانہ کیفیت پائی جاتی ہے **طحال** اکثر بیرونی صدمہ کے
سبب اسکے مجوف سطح مین اوتھلا یا گہرا شق ہوجاتا ہے لیکن شکم کی دیوار پر کسی قسم کا نشان
نہین پایا جاتا کبھی اسکی محدب سطح پھٹ جاتی ہے جسکے سبب غشی اور حبس کی علامات جلدی
بہت ترقی پر ہوتی ہین مقام ماؤف درد کرتا ہے **جگر** کے کسی حصہ مین جب زخم ہوجاتا ہے تو پت
کے منتشر ہونے کے سبب پیشاب بلکہ تمام جسم زرد ہوجاتا ہے مقام ماؤف پر درد اور خارش ہوتی
ہے جی متلاتا قی مین صفرا اخراج ہوتی ہے فضلہ سفید رنگ کا نکلتا ہے جریان خون بکثرت ہوتا ہے
آخر الامر دبیل وسوزش صفاق کی صورت ظہور مین آتی ہے اگر اتفاق مریض بچ بھی جاوے تو مرض
ذیابطیس مین مبتلا ہوجاتا ہے **گردہ** کی زخمی حالت مین درد کے علاوہ خون آمیز پیشاب کی حاجت
خودبخود بار بار یا قثاطیر کی ضرورت ہوا کرتی ہے جو اخراج کے بعد مثل خون کی جم جاتا ہے سوزش
گردہ اور دبیل کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہمیشہ رہتا ہے **جب** معدہ۔ آنت مثانہ۔ رحم۔ زہرہ وغیرہ
کھوکھلے اعضا اپنی مخصوص آلائش سے پُر ہوتے ہین تو ادنے صدمہ سے شق ہونے کا احتمال
ہوسکتا ہے جس سے غشی پیدا ہوجاتی ہے مقام ماؤف پر درد اور عضو مضروبہ کے فعل مین فتور اور
صفاق پردہ کے جوف مین آلائش کے چلے جانے سے سوزش ہوکر مریض کی ہلاکت ظہور مین آتی ہے

چنانچہ ہر ایک عضو مین مخصوصہ کیفیت پائی جاتی ہے **معدہ** پری غذا کی حالت مین جب زخمی ہو جاتا ہے تو علامات عامہ کے علاوہ قی الدم بکثرت ہوتا ہے کبھی خون نہین بھی آتا زخم کی راہ سے غذا وغیرہ اخراج پاتی ہے سکتہ ضربہ کی علامات ظاہر ہو جاتی ہین **آنتون** مین سے اکثر امعای صایم زخمی ہو جاتی ہے عام علامات کے علاوہ فضلہ مین خون آتا ہے نفخ شکم ہو جاتا ہے شکم کے ٹھونکنے سے صاف آواز سنائی دیتی ہے **مثانہ** مین جب بحالت پری بول زخم ہو جاتا ہے تو دیگر علامات کے علاوہ پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے مگر خارج کچھ بھی نہین ہوتا اور قثاطیر کے عمل سے بھی خون کی بوندین ٹپکتی ہین نہ پیشاب۔ جانگھہ اور پیڑو مین سخت درد ہوتا ہے اگر مثانہ کو گرم پانی سے پر کیا جاوے تو مریض کو جانگھہ پر پانی کی رفتار معلوم ہوتی ہے شکم پھول جاتا ہے جلد کی رنگت بدلی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔

نائیزہ کے شگاف ہونے سے ہمیشہ خون کم و بیش چکتا رہتا ہے مگر پیشاب صاف آتا ہے **رحم** جب جنین سے پر ہو یا ولادت کے وقت تنگی رستہ کے سبب جنین خارج نہو سکے تو رحم زخمی ہو جاتا ہے مگر غیر حاملہ مین رحم کا زخمی ہونا غیر ممکن ہے **تتمہ** شاذ و نادر زخمی ہوتا ہے۔ اگر ہو بھی جاوے تو مریض فوراً ہلاک ہو جاتا ہے کبھی گولی کے لگنے سے صرف عضلات اور اندرونی اعضا شق ہو جاتے ہین جسکے باعث کل علامات غشی کی ظاہر ہو جاتی ہین اگر مریض اس صورت مین بچ بھی جاوے تو شدید سوزش کے آثار نمایان ہو جاتے ہین باوجود اسکے شکم کی جلد پر کوئی زخم نہین ہوتا کبھی صرف شکم کے عضلات مین گولی رہتی ہے اور اندرونی اعضا محفوظ رہتے ہین مگر اس قسم کے زخم مین اندرون شکم کے شق ہونے کا خیال رہتا ہے **انجام** مذکورۃ الصدر جرحون کا ہمیشہ خراب ہوا کرتا ہے کیونکہ بہر صورت ان زخمون سے سوزش صفاق ہو جاتی ہے مریض پائون کو سکیڑ کر چت لیٹا رہتا ہے سانس چہاتی سے لیتا ہے زبان خشک قبض کامل ہے چہرہ کملایا ہوا نبض پتلی باریک تار کی مانند جلد جلد چلتی ہے سخت درد خصوصاً چھونے سے مریض ماہی بے آب و مرغ نیم بسمل کی طرح بیتاب ہو کر چونک اوٹھتا ہے نزع کے وقت اکثر نفخ شکم ہو جاتا ہے نبض تیز اور کمزور چلتی ہے جی متلاتا قی ہوتی ہے مریض تا مرگ بہوش اور قایم الحواس رہتا ہے **علاج** مریض کو آرام چین سے لٹاوین افیون کی پوری خوراک ہمراہ

ہمراہ قلیل المقدار مفرحات کے دین تاکہ غشی کی صورت پیدا ہو۔ سر اور کندہے کو تکیہ کے
ذریعہ سے اونچا رکھین۔ اگر گولی سے عضلات مجروح ہوجاوین یا نکل جاوین تو زخم مین انگلی ڈالکر
دریافت کرین اگر کسی مقام پر گولی اٹکی ہوئی معلوم ہو تو موقع مذکور پر شگاف دیکر نکالدین
زخم پر ٹانکا لگائین چکیدار مٹی یا موٹے کپڑے کی گدیان پانی مین بھگو کر لگائین اور مریض
کو اسطور سے لٹائین کہ رطوبت باسانی خارج ہوتی رہی اگر کسی باعث سے گولی باہر نکل نہ سکے
تو رہنے دین کیونکہ بعض اوقات گولی پیپ کے ہمراہ خود بخود خارج ہوجاتی ہے۔ معدہ اور آنت
کے زخم مین غذا اور دوا کھانے کو نہ دین ایسی صورت مین بشرط ضرورت شوربا کا حقنہ کرنا
مفید ہوا کرتا ہے بدن پر روغن نارجیل اور تیل تلی کی مالش کرین تاکہ تقویت حاصل ہو۔
تین چھٹانک کی مقدار تک جوان آدمی کے لیے دہبین دو دفعہ کفایت کرتا ہے۔ اسی قیاس پر
ہر سن کے مناسب استعمال مین لاوین۔ اشد ضرورت کے وقت تبشد کہر یا گمسکر گلقند کے ساتھہ کہانے
کو دین۔ سیلان خون مین برف چوسنے کو دین شکم پر برف کی تھیلی رکھین اور یہہ نسخہ کہلانے کو
دین نسخہ گل ارمنی دم الاخوین طباشیر نشاستہ گلسرخ کتیرا ہر یک ۲ درم صمغ عربی ۳ درم کہربا
ایک درم خرفہ کے پانی مین قرص بوزن ۶ ماشہ بنائین خوراک ایک ایک قرص صبح ایک شام الا آخر
کی صورت مین افیون کا استعمال مقدم سمجھین اس صورت مین شہد کا استعمال بہی مفید ہوا کرتا ہے
رحم کی صورت مین شکم کی دیوار پر شگاف دیکر جنین کو نکالین مثانہ کے زخم مین ربر کا قاثاطیر
دلکم ایلاسٹک کیتھیٹر کی نوک کو ذرا چاقو سے کاٹکر سوراخ بنائین اور داخل کرین تاکہ خون
باسانی نکلتا رہے جگر اور تلی کی زخمی حالت مین یہہ دوا دین نسخہ ریوند خطائی قوہ لک مغسول
طباشیر الائچی دانہ ہر یک ۱ درم سب کو کوٹکر تعدد چار ماشہ سکنجبین کے ساتھہ کہلانے کو دین۔
سوزش صفاق مین مقام ماؤف پر جونکین لگائین برف چسوائین گرم لوبنی باندہین تکمید
کرین نسخہ بابونہ اکلیل الملک السی تخم دقا خشک تخم خطمی پودینہ مرزنگوش ہر یک ۹ ماشہ۔
سبوس گندم برگ کرنب ہر یک دو مٹھی نمک ایک تولہ سب کو جوش دیکر حسب دستور تکمید کرین بعض
اوقات بیرونی صدمہ سے طحال جگر وغیرہ اعضای اندرونی پھٹ جاتے ہین مگر شکم کی کہال
صحیح و سالم رہتی ہے اس صورت مین مریض کی وضع قیام کو معلوم کرین کہ صدمہ کے وقت مریض

کہڑا ہتا یا لیٹا ہوا اس سے موقع ضرب بخوبی دریافت ہوجاویگا پس جس قسم کی علامات معلوم
ہوں اونکے مطابق حسب اصول علاج کریں **سوم** جب ہرن آبیل وغیرہ سینگ دار جانور اور نوکیلے
آلہ مثل برچھی سنگین وغیرہ کے لگنے سے شکم کی درمیانی لکیر کے عضلات تک زخم ہوپہنچتا ہے تو شریان
شکم کے کٹ جانے سے سیلان خون بکثرت ہوتا ہے مگر اعضای اندرونی کو کسی قسم کا صدمہ نہیں
پہونچتا اور نہ زخم کی راہ سے اعضای بطنی باہر نکلتے ہیں کبہی اعضای بطنی خصوصاً انت اور انکے
بندہن صدمہ کے پہونچنے سے زخم کی راہ سے باہر نکل آتے ہیں تنگی سوراخ زخم اور اجتماع خون کے
سبب مخرجہ حصہ مردار ہوجاتا ہے باقی حصہ زخم کے کناروں سے چسپان ہوجاتا ہے جب آنتیں
باہر نکلتی ہیں تو قدرے قلیل آلایش زخم کی راہ نکل آتی ہے اور بڑی آنتوں سے کچہ فضلہ اور چہوٹی
آنتوں سے زردی مایل رطوبت شکم اور پردہ صفاق کی ہتلی میں داخل ہوجاتی ہے جس سے
چاروں طرف درد کی شدت نفخ شکم اور سکتہ ضربیہ کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں کبہی کبہی
معدہ مثانہ پتہ وغیرہ اعضای اندرونی مجروح ہوکر اندر ہی رہتے ہیں اور انکی آلایش جوف
صفاق میں چلی جاتی ہے جس سے سوزش صفاق ہوکر ہلاکت وقوع میں آتی ہے بعض اوقات
اعضای مذکورہ مجروح ہوکر باہر نکل آتے ہیں بہرحال اس قسم کے زخم نہایت خطرناک ہوتے
ہیں **علاج** سیلان خون کو عام اصول کے مطابق بند کریں اگر ضرورت ہو تو شگاف بڑہا کر شریان
مقطوع پر اس قسم کا ٹانکا لگاویں کہ پردہ صفاق بہی دیوار شکم کے ساتہہ چسپان رہے ورنہ
فتق کے ہوجانے کا اندیشہ رہے گا بعدازاں مریض کو ایسی وضع پر رکہیں کہ عضلات شکم ڈہیلے
رہیں تا کہ اندمال زخم میں آسانی ہو۔ اگر نکلی ہوئی آنت آلہ کے زخم اور گرد وغبار سے محفوظ ہے اور
انہیں مردار ہونے کی علامات بہی نہیں پائی جاتیں تو اوسکو نیم گرم پانی سے خوب صاف کریں
مریض کو چت لٹادیں اور کندہوں کو اونچا کرکے گہٹنوں کو پیٹ کی طرف سکیڑیں تا کہ
عضلات ڈہیلے ہوجاویں بعدازاں جراح داہنی ہاتہہ کی انگلیوں سے مخرجہ آنت کو باہستگی
تمام بطور درجہ بدرجہ داخل کرے گو جو حصہ سب سے پہلے نکلا تہا وہ سب سے پیچہے اور پچہلا حصہ
پہلے اندر کو چلا جاوے اور بایاں ہاتہہ سوراخ کے مقام پر رکہے رہے تا کہ وہ پہر باہر کو نکل
آوے بعدازاں زخم کے دونوں کناروں کو آپسمیں ملا کر سی دے۔ اگر نکلی ہوئی آنت کو

زیادہ عرصہ ہوجاوے تو بعض اوقات اوسمین فضلہ یا ہوا جمع ہوجاتی ہے جسکے سبب سے وہ بمشکل اندر کو داخل ہوسکتی ہے پس ایسی صورت مین آنت کو پکڑ کر فضلہ وغیرہ رطوبت کو اندر کی طرف سوتین۔ اگر شگاف بڑہانا ضروری ہو تو اس ترکیب سے بڑہاوین کہ بڑی ہوشیاری سے مسل الجراحۃ کو آنت کے اوپر کی طرف سے ڈالکر انتڑی کے نیچے دباوین اور نالی دار سلائی مین باحتیاط تمام نشتر طویل داخل کرکے باہستگی تمام زخم کو چیر دین۔ اگر انتڑی زخمی ہو کر باہر نکل آوے تو اوسکو اس طور پر سی دین کہ زخم کی اندرونی سطح اندر کی طرف آسمین جڑی رہے اور ٹانکون کے سرے بہی اندر کی طرف ہین جب زخم اندر کی طرف سے اچہا ہوجاویگا تو ٹانکے خود بخود پاخانہ کے ساتھہ اخراج پاجاینگے۔ اگر نکلی ہوئی آنت مردار کے درجہ کو پہونچ جاوے یا ٹکڑے ٹکڑے ہوجاوے تو اوسکو اسیطرح پر رہنے دین اندر کو داخل نہ کرین کو بلیہ کی تو پری باندہین تاکہ گل سڑ کر نکل جاوے اور مابقی حصہ کو پیٹہ کی دیوار کے ساتھہ سی دین تاکہ انتڑی کا سوراخ باہر کی طرف کہلا رہے اور مصنوعی مقعد کے طور پر براز وغیرہ رطوبت اخراج پاتی رہے۔ اگر امعا کے بند ہونے کی الجھی ہوئی صورت مین حالت مرداری ہوجاوے تو اوسکی گردن پر ڈورا باندہکر مردار حصہ کو کاٹکر علیحدہ کرین اور مابقی کو شکم کے اندر داخل کرین۔ اگر اعضای اندرونی مجروح ہو کر اندر ہی رہجاوین تو زخم کو دافع عفونت ادویہ سے صاف کرکے مجروح عضو کی طرف مریض کو لٹا دین تاکہ رطوبت زخم کی راہ خارج ہوتی رہے باقی علاج حسب دستور کرین حتی المقدور غذا کہلانے کو نہ دین بلکہ قلیل مقدار غذا کی پچکاری کرین۔

فصل دہم حرق الصاعقہ (لائٹننگ اسٹروک) کے بیان مین۔ بجلی ایک ایسی لطیف سبک اور سیال شے ہے کہ کوئی اوسکو سوائے ثبوت اثر کے نہ دیکھہ سکتا ہے اور نہ وہ چہوئی جاسکتی ہے اگرچہ کل اجسام مین بجلی موجود ہے جسکا معدن زمین ہے مگر بغیر چہیڑے ظاہر نہین ہوتی علی ہذا القیاس ہوا مین بہی بجلی موجود ہے جب تیز آندہی اور طوفان مین ٹہنڈی اور گرم ہوا چلتی ہوئی ٹکراتی ہے تو ٹکرون کی رگڑ کے سبب بجلی کا ایک حصہ زمین کی طرف اتر آتا ہے اور دوسرا بادلون کی طرف چڑہ جاتا ہے۔ جب بجلی کے نکل جانے کے بعد ہوا کے متفرق اجزا آپسمین ملتے ہین تو بجلی کی کڑک اور چمک پیدا ہوتی ہے پس یہہ نصف متحرک حصہ بجلی کا

رستہ مین مزاحمت کرنے والی شئے کو ٹکڑے ٹکڑے کئے جاتا ہے چونکہ اکثر اوقات بارش اور
آندہی کیے شروع مین بلند مکان درخت تانبے جست اور لوہے کے تار پر بجلی کا گرنا عمدہ طور پر
ثابت ہے اور نیز پہاڑون پر منسبت زمین کی زیادہ گرتی ہے اسلئے اساڑہ ساونون کے دنون مین
بجلی کے چمکنے کے وقت ایسی مقامات مین پناہ نہ لینی چاہئے جہان بجلی کے گرنے کا قوی احتمال
ہو اور نہ ان ایام مین لوہی کی کمانی کا چاتا وغیرہ فولاد کی قسم کی اشیا ہاتھہ مین لیکر باہر نکلا
کرین کیونکہ فولاد اور بجلی مین مقناطیسی کشش بدرجہ کمال ہوتی ہے علاوہ اسکے جسم انسان
مین دماغ اور نخاع کے اعصاب اسکی کشش کی خاصیت رکھتے ہین جو لوگ بجلی کی تاثیر سے از روے
علم کیمیا پوری پوری واقفیت رکھتے ہین وہ بلند عمارت کی حفاظت کے لئے عمارت کے کونے پر
کسیقدر اونچی ایک انچہ موٹی لوہے تانبے یا جست کی سیخ چوٹی سے لیکر نہ زمین تک لگا دیتے
ہین تاکہ بجلی عمارت کو صدمہ نہ پہونچاوے بلکہ سیخ پر گر کر زمین مین چلی جاوے۔ بجلی کو زمین
پر پہونچنے کا زیادہ میلان ہوتا ہے جب کسی عضو پر گرتی ہے تو اکثر نیچے کو اتر کر کسی مقام سے
پہوٹتی ہوئی مدخل کو بنسبت مخرج کی زیادہ کہرا اور زخمی بنا دیتی ہے۔ کبھی اسکے صدمہ سے
عضو مع استخوان شکستہ ہو جاتا ہے کبھی گولی کی مانند عضو کے آر پار نکل جاتی ہے جس سے
دو سوراخ پیدا ہو جاتے ہین کبھی صرف بجلی کی دہشت سے مریض بیہوش ہو کر مر جاتا ہے
سکتہ کی صورت مین مریض مثل تصویر کی کہڑا رہجاتا ہے عورات مین اسقاط حمل ہو جاتا ہے
کبھی بال کپڑے وغیرہ اشیا تمام جل جاتے ہین گھڑی لوہے کا چہلا وغیرہ جو حریق کے پاس
ہون بجلی کی تاثیر سے پگھل جاتے ہین اور انمین مقناطیسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ بجلی کی
تاثیر خصوصا نظام عصبی پر زیادہ ہوتی ہے اسلئے اسکے خفیف صدمہ سے بہی مرض
فالج اور فتور حواس خمسہ ہو جاتا ہے شدید صدمہ کی حالت مین فورا مر جاتا ہے تفرق عناصر
کی بہت جلد ہوتی ہے خون مین انجماد کی کیفیت بہت کم پائی جاتی ہے جوف قلب خالی
پایا جاتا ہے **فایدہ** چونکہ اعصاب خصوصا دماغ و نخاع کے اعصاب بجلی کی کشش کی
خاصیت رکھتی ہین اسلئے اکثر اوقات اعصاب کی بیماریون مین جیسی کہ فالج وغیرہ ہین
الکٹریسٹی سے بہت فایدہ ہوتا ہے دماغی بیماریون کو بہی بعض اوقات بجلی سے آرام ہو جاتا

سول ملٹری گزٹ لنڈن کے ایک طبی رسالے کے حوالہ سے لکھتا ہے کہ ایک نابینا کسی
گرجا سے اپنے مکان کو جارہا تھا اور آنکھون پر ایسی عینک لگائے ہوئے تھا جو مصنوعی آنکھون
کا کام دیتی تھی اور اوسکے نابینائی کے عیب کو چھپاتی تھی یکایک رستہ مین بجلی چمکی نابینا کو
اوسیوقت درد سر لاحق ہوا مگر تھوڑی سی دیر مین افاقہ ہوگیا اسکے ساتھہ ہی اوسکی آنکھین
بھی کھل گئین اور سب کچھہ دکھائی دینے لگا۔ اس واقعہ سے تصدیق ہوتی ہے کہ دماغ پر
بجلی کا اثر خاطرخواہ ہوتا ہے اور یہہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اگر اعتدال کے ساتھہ اسکا اثر پہونچے
تو دماغی بیماریون کو رفع کرتی ہے مگر ہمین بیان اوسکے فواید بیان کرنے منظور نہین **فایدہ**
جس لاش پر بجلی گرنے کا اشتباہ پایا جاوے اور تلاش سے اوسکے پاس سے مقناطیسی تاثیر والا
لوہا نکل آوے تو اوسکا بجلی کے صدمہ سے مرنا یقینی ہوگا کسی دوسری دلیل کی تلاش کرنے
کی ضرورت نہین **علاج** خفیف صورت مین سرد پانی سر پر لگائین شدید صورت مین محرک ادویات
کا استعمال کرین گرم کپڑے سے جسم ڈہانکے رکھین تاکہ جسم کی حرارت قایم رہے علاج فالج حسب قاعدہ
کرین بجلی لگاوین اور جلے ہوئے مقام پر مرہم سفید آب لگاوین از بس مجرب ہے **نسخہ** روغن گل ۲ درم
موم سفید ۲ درم سفیدہ کاشغری ۲ درم سفیدی بیضہ مرغ ۲ عدد کافور ۲ درم اول موم اور روغن
کو پگھلا کر آگ سے نیچے اوتارین اور جملہ ادویات ملائین جب بخوبی آمیز ہوجائین تو انڈے کی
سفیدی ملا کر استعمال مین لائین دیگر مجربہ **مولف** روغن زیتون کھڑیا مٹی سرکہ انگوری
ہر یک ۲ تولہ اول روغن زرد اور کھڑیا مٹی کو بخوبی ملائین بعد ازان بتدریج سرکہ ملاتے جاوین
تاکہ بطور مرہم بنجاوے **دیگر مجربہ اخویم حکیم شیخ احمد صاحب مرحوم** سرخ شکر
بجھا ہوا چونہ دونون کو ہموزن لیکر کھرل کرین جب خوب آمیز ہوجاوین تو تھوڑا تھوڑا پانی
ڈالتے جاوین یہانتک کہ پتلا ہو جاوے پھر ۲ گھنٹہ تک رکھہ چھوڑین بعد ازان پانی
کو نتھار لین اور آگ پر رکھکر کسیقدر گاڑھا کرین پھر اسمین ایک حصہ گلسرین اور ۳ حصہ تیل تلی
ملا کر استعمال مین لاوین **دیگر مجرب** رال سفید کتھہ سفید ہر یک ۲ تولہ دم الاخوین مردارسنگ
ہر یک ۲ ماشہ کافور ۳ ماشہ صندل سرخ سائیدہ ۴ ماشہ سب کو پیسکر سفیدی انڈا مین
ملا کر لیپ کرین **دیگر** اگر برگ تنباکو پیسکر تیل تلی مین ملا کر لیپ کیا جاوے تو جلن اور سوزش

کے لئے ازبس مفید ہے **دیگر مجربہ مولف** ہر ایک جلے ہوئے مقام کو مفید ہوا کرتا ہے روغن بودینہ حسب ضرورت اور اوسکی نصف گلسرین ملا کر لگائین اسکے لگانے سے درد کو فوراً آرام ہو جاتا ہے جس سے مریض آرام تمام رہتا ہے زخم بردن کھرنڈ ہوئے اندمال کی صورت پر جلد آجاتا ہے مگر پہلے زخم کو پانی سے خوب ہو کر روئی یا کپڑے کی تریزین بھگو کر لگایا کرین **دیگر مجربہ برادرم حکیم خدا بخش صاحب سلمہ ربہ** مردار سنگ ایکتولہ کا فور ماشہ سکہ گاؤ حسب ضرورت لیکر ملامین اور سوختہ مقام پر لگامین اندمال کیلئے اور زخم کی سوزش دور کرنے مین حکم اکسیر کا رکھتا ہے قبض کی صورت مین حقنہ کرین غذا ماء الشعیر دودہ پلاؤ آب گوشت تمرہندی کے پانی سے ترش کرکے پلانا بھی مفید ہے

فصل یازدہم حرق النار دربرش کے بیان مین جب کسی گرم تیل یا سیال شئے کے لگنے سے جسم جل جاتا ہے یا صرف آگ ہی کسی عضو کو جلا دیتی ہے تو اصل سبب کی شدت اور خفت پر مختلف طرح کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اگر صرف جلد سرخ ہو جاوے تو علامات خفیف پیدا ہوتی ہین جلے ماؤف بدون ظہور نتایج سوزش اچھی ہو جاتی ہے اگر اوپر کی جلد جل جاوے تو درد خفیف جلن کے ساتھ ہوتا ہے خون سے پانی جدا ہو کر عروق کے پرت سے جلد کے نیچے تراوش پاکر آبلے بنا دیتا ہے کبھی یہہ آبلے خود بخود خشک ہو کر اچھے ہو جاتے ہین اور اوپر کی جلد اکھڑ جاتی ہے کبھی سوزش کی زیادتی سے مواد پڑہ جاتا ہے سخت زخم کی صورت پیدا ہو جاتی ہے اور بدقت اچھا ہوتا ہے اگر آگ کی شدت سے خانہ دار جھلی جل جاوے تو سوزش جلن اور درد زیادہ ہوتا ہے زخم پر ایک قسم کا سخت اور خشک کھرنڈ بنجاتا ہے اور کھرنڈ کے اتر جانے سے صورت زخم اور گہاؤ کی ہو جاتی ہے اور مواد پڑ جاتا ہے زخم بمشکل اچھا ہوتا ہے اندمال کی صورت مین جلد بار یک داغدار چمکیلی قدرے محدب پیدا ہو جاتی ہے جسپر جیلے ہوئے طوالت مین ریشے پائے جاتے ہین کیفیت سکڑنے کی اکثر پائی جاتی ہے جس سے عضو بیڈول جوڑ مڑا ہوا نظر آتا ہے یہہ کیفیت ہاتھ اور پاؤن کے پنجہ مین بخوبی ظاہر ہوتی ہے بعض اوقات انگلیان جلکر بےترتیبی کے ساتھ ایک دوسرے سے موصل ہو جاتی ہین کبھی ہتیلی کے ساتھ چپک جاتی ہین اور ہاتھ فقط ایک مضغہ گوشت

رہجاتا ہے۔ یہہ سب علامتین مریض کی عمر بقدار جلن اور قیام حرارت پر موقوف ہین بعض اوقات آگ کی شدت سے جلد عضلات اور اوردہ جل جاتی ہین کبھی عضو مع گوشت پوست استخوان جلکر کوئلہ ہوجاتا ہے جس سے زخم زہریلہ ہوکر مردار کے درجہ کو پہونچ جاتا ہے سیلان خون بکثرت ہوتا ہے علامات خوفناک دیہ ظہور مین آتی ہین جسم کی رنگت زرد ہاتھ پاؤن سرد نبض غیر منتظم کمزور اور باریک چلتی ہے مریض بار بار کانپتا ہے سردی کے سبب دانت باہم بجنے لگتے ہین مرض کزاز اور ریح باد کا اندیشہ رہتا ہے بول براز بند اور تنفس کی تکلیف ہوتی ہے آخرکار مریض بیہوشی اور تشنج کی حالت مین راہی ملک عدم ہوتا ہے اگر بہت سا حصہ جلد کا جلکر اوپر کا جسٹر اتر جاوے تو درد بخار کی زیادتی اور خون کے کثرت اخراج سے مریض کمزور ہوجاتا ہے چہاتی اور سر کے جل جانے سے تپ دق سل اور ورم دماغ ہوجاتا ہے پیٹہ شکم کے جل جانے سے پردہ صفاق پر ورم سوزش پیدا ہوجاتی ہے جسکی وجہ سے اسہال پیچش لاحق مریض ہوتے ہین اکثر بحران اس مرض کا نوین روز ہوا کرتا ہے جسمین زیادہ تر خطرہ ہوتا ہے۔ **علاج** مفرح اور مقوی ادویات کے استعمال سے مریض کی طاقت کو بحال رکھین عضو ماوف کو سردی بدبو اور ہوا وغیرہ بیرونی صدمات سے محفوظ رکھین جو تین روز تک اس قسم کی خفیف قابض مرہمات ادویات لگائین کہ جس سے مریض کو تسکین حاصل ہو خفیف اثر مین صرف نشاستہ چھڑک دین کلوراڈین لگائین اور اوپر روئی کا گالا باندہین تاکہ جائے ماوف ہوا سے محفوظ رہے **دیگر** مردار سنگ کتھہ سفید ہر یک یکتولہ کافور ۳ ماشہ سب کو کوٹ کر روغن زرد مین ملا کر لگائین **دیگر** فی اونس ۲۰ گرین دوائے کاسٹک سلیوشن کو جلی ہوئی جگہ پر لگائین خواہ کتنا ہی سخت جلا ہوا ہو اسکے لگانے سے آبلہ نہین پڑتا اور جلن بھی جاتی رہتی ہے اگر سوڈا واٹر مین تر کرکے مقام ماوف پر لگائین تو چھالا نہین پڑتا اور نہ سوزش ہوتی ہے۔ ان دونون دواؤن کے مفید ہونے کی وجہ یہہ ہے کہ جلنے کے سبب چمڑے کی رطوبت خشک ہوجاتی ہے اور باریک چمڑا رگون کو دباتا ہے جسکی وجہ سے سوزش پیدا ہوتی ہے۔ بعض کہتے ہین کہ جلنے کی حرارت سے مقام سوختہ پر ایک قسم کا تیزاب پیدا ہوتا ہے جسکے سبب سے سوزش ہوجاتی

ہے پس سوڈا اور کاسٹک کے پانی سے رطوبت خشک شدہ بدستور چمڑے مین قایم ہو جاتی
ہے تیزاب دور ہو جاتا ہے اسلئے انکے استعمال سے آبلہ نہین پڑتا اور نہ سوزش ہوتی ہے
جب آبلے پڑ جاوین تو سوزن سے چہید کر رطوبت کو خارج کرین اور مرہم جست زنک
آئینٹمنٹ کے استعمال سے زخم کو خشک کرین **نسخہ** اکسائیڈ آف زنک خوب باریک
کیا ہوا انسی گرین پگہلی ہوئی چربی ایک اونس مین ملا کر استعمال مین لاوین **دیگر** نشاستہ اور
کتھہ سفید ۶ ماشہ حسب دستور چھڑکین **دیگر** عرق بھوج پتر ۲ تولہ تیل تلی ۵ تولہ دونون کو ملا کر لگائین
جبتک پیپ کی کیفیت پیدا نہو پھاہے کی تبدیل مین جلدی نکرین تاکہ کہرنڈ بنکر زخم خشک ہو جاوے
بار بار کے کہولنے سے ہوا کا اثر ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے جب سوزش واقع ہو تو دافع سڑن دوائین
لگائین جرمل کے عرق سے زخم کو دہونا اور اوسی مین لوپری بنا کر باندہنا زخم کے اندمال اور اوسکو
سڑن سے محفوظ رکہنے مین سریع الاثر ہے **دیگر** کاربالک ایسڈ ایک ڈرام روغن خشخاش ۱۰ ڈرام دونون
کو ملا کر کپڑے کی تہ ترکے لگائین اور روئی کا گالا دیکر پٹی سے باندہ دین **دیگر** ایک مرغل
۲ ڈرام موم سفید ایک ڈرام روغن گل ۵ ڈرام حسب دستور بنا کر لگائین **طریق غسل آہک**
چونہ آب ندیدہ حسب ضرورت لیکر پانی مین حل کرین اور کچھہ عرصہ کے بعد بالائی پانی کو نتھار کر
پہینک دین اور نیا پانی ملائین اور اسیطرح سات مرتبہ کرین جب بخوبی صاف ہو جاوے تو
تہ نشین کو خشک کرکے کام مین لائین اگر رفع سڑن کے لئے آیوڈوفارم ایکدفعہ لگایا جاوے
تو زخم فوراً صاف ہو جاتا ہے اگر موجودگی مواد معلوم ہو تو چند مرتبہ لوپری لگا کر شگاف دین
بعد ازان مرہم رال لگائین **نسخہ** رال کتھہ سفید کافور ہر یک ۱ تولہ روغن زرد ۵ تولہ اول گہی کو
جوش دین پہر ادویات ملائین اور ایک دو جوش دیکر استعمال مین لائین زخم کے اندمال مین ازبس
مجرب ہے **دیگر** سفیدہ آب زیر تیل تلی موم سفید ہر یک ۱ تولہ کافور ۶ ماشہ حسب دستور بنا کر لگائین
دیگر مرفیچونہ مغسول ۲ تولہ تیل مین ملا کر عمل مین لادین **دیگر** سفیدی و زردی بیضہ گل روغن
مین ملا کر دستہال کرین تاکہ بخوبی آمیز ہو جاوے پہر روئی کے گالے کے ساتھہ زخم پر لگائین
اگر انگور بڑہ جاوے اور مواد کثرت سے اخراج پاوے تو زخم کو نیلہ تھوتہ سے جلا دین
زیادتی زخم اور اوسکی سوزش مین گرم تارپین سے دہوئین اور اوپر ایرن آئنٹمنٹ لگایا جا

لگائین نسخہ دال کوئی روغن آدہ اونس زرد موم چار اونس سفید مرہم ۱۶ اونس سب کو نرم
آنچ پر پگہلا کر نیچے اتار لین اور ہلاتے جاوین جب قدرے سرد ہونے پر آوے تو ٹرپن ٹائین ۱۶
اونس ملا کر استعمال مین لاوین دیگر مرہم سفید مندرجہ دنبل شدیدہ ۲۰ تولہ تاڑ کی لکڑی کا تیل
(کریا زوٹ) ۳ ماشہ دونون کو خوب ملا کر استعمال مین لاوین سخت صدمہ مین شراب اور
شوربا اور گوشت دین تسکین درد کے واسطے افیون کا استعمال کرین قبض ہو تو ملینات دین اگر
دماغ اور چہاتی مین سوزش اور بخار کی شکایت ہو تو علاج مناسبہ سے رفع کرین معرق ادویہ عمل
مین لاوین غذا لطیف سریع الہضم کہلاوین ثقیل اشیا کے استعمال سے مطلقاً پرہیز کرین بعض اوقات
اندمال کے وقت عضو ماؤف کی جلد کہنچ جاتی ہے جس سے عضو بیڈول ہو جاتا ہے کبہی نوئی
جلد بہ قدرے اونچی اور چمکدار ہوتی ہے گردن کندہے کے ساتھ ٹہوڑی چہاتی سے کلائی
بازو کے ساتھ غرض عضو ماؤف کا کچہہ حصہ دوسرے عضو سے بیجا طور پر جڑ جاتا ہے گھٹنہ
سکڑ جاتا ہے پس ایسی صورت مین اگر زخم کہنی کے سامنے ہو تو ہاتہ کو کھپانچون کے ذریعہ سے
سیدہا اور گردن کو دوسرے کندہے کے ساتھ علی ہذا القیاس کسی دوسرے عضو کو مخالف
جانب قایم کرین اور زخم کو وقتاً فوقتاً ہلاتے رہین اور تیل سے چکنا رکھین اگر انگلیون کے
جڑ جانے کا اندیشہ ہو تو ہر ایک انگلی کے درمیان کپڑے کی تری تیل تلی مین ترکر کے رکہین تاکہ
انگلیان ایک دوسرے سے جدا رہین ورنہ آپسمین چپک جائینگی اگر مریض کی بے پروائی یا
معالج کی عدم توجہ سے عضو بے وضع جڑکر بے ڈول ہو جاوے تو شریان اور ورید کو بچا کر
نشتر سے تقسیم کرین اور عضو کو اپنی اصلی حالت پر لاوین گر اس قسم کا زخم بہت جلد پہیل جاتا
ہے اور اندمال کے وقت دوبارہ عضو کے بیڈول ہونے کا احتمال رہتا ہے پس سب سے بہتر
اور عمدہ طریق یہ ہے کہ قطع کرنے سے پہلے سکڑے ہوئے مقام پر چند سیٹن حسب طریق مندرجہ
صدمہ دماغ قریب قریب داخل کرین اس سے ہفتہ عشرہ مین ضرور ورم سوزش پیدا ہوگی
اسوقت سیٹن نکالکر سکڑے ہوئے مقام کو قطع کرین اس سے زخم بالکل نہین پہیلتا اور
زخم پر یہہ مرہم لگائین نہایت مجرب ہے نسخہ ایک سفول ۲ تولہ گل روغن ۲ تولہ موم سفید
دو تولہ سفیداب قلعی مردارسنگ دم الاخوین ہر یک یکتولہ سفیدی بیضہ حسب ضرورت لگاکر

تیار کرین اور استعمال مین لاوین بعض اصحاب جلد متشنج کو مع غیر معمولی عضلات کے تراش
دیتے ہین لیکن اس قسم کی دستکاری تھوڑے عرصہ ہی کرنی چاہیئے کیونکہ عضلات کے یک لخت
کاٹنے سے تھوڑے عرصہ کے بعد پھر جلد جھُرکر کھچ جاویگی اگر آتش برودہ وغیرہ سے جلبسی جاوے
اور اسمین سوزش پیدا ہو جاوے تو اس سے آنکھ بالکل جاتی رہتی ہے چشم کے ملحقات پر
صدمہ پہونچنے سے آرام ہو ہی جاے اور زخم اچھا بھی ہو جاوے تو مرض احول کی کیفیت پیدا
ہو جاتی ہے **علاج** اگر برودے جل جاوے تو پہلے آنکھ صاف کرین اگر کوئی ذرہ برود کا
سطح ملتحمہ یا قرنیہ پر چسپان ہو تو باحتیاط نکالین اگر ذرہ مذکور گہرا واقع ہو تو اوسکے لگا لیتے
بار زمین اور روغن زیتون یا اڑو مین سلیوشن ڈالین یہ لیپ بناکر استعمال مین لاوین
نسخہ پھٹکری سوخت ہر یک دو ماشہ افیون ۴ ماشہ حسب دستور بناکر آنکھ پر لگاوین اگر آنکھ کے
اندر ہی ایک سلائی ڈالی جاوے تو بہت مفید ہے - اگر برودتے چشم جل جاوے تو سجی کے تیل
عرق سے آنکھ دہو کر روغن زیتون ڈالین یہ لیپ گرد چشم لگا مین **نسخہ مجربہ مولف** ہلیلہ زرد
۴ ماشہ تودہ گجراتی پھٹکری بریان زرد چوبہ ہر یک دو ماشہ افیون ایک ماشہ حسب دستور لیپ بناکر
استعمال مین لاوین **دیگر** صمغ عربی ۵ درم افیون کتیرا ہر یک یکدرم سفیدہ کاشغری ایک درم
سب کو کوٹکر سفیدی بیضہ مین شیاف بنائین بوقت ضرورت گہسکر آنکھ مین ڈالین اور اوپر لگاوین
نہایت مجرب ہے - باقی علاج حسب کیفیت عمل مین لاوین **فایدہ** جب کسی شخص کے کپڑون
مین آگ لگ جاوے تو اوسکو کمل دری وغیرہ موٹے کپڑے سے لپیٹ کر بجھا دین اور پانی کا
استعمال ہرگز نہ کرین اور جلے ہوئے کپڑون کو جسم سے دفعتہ نہ کھینچین بلکہ مقراض سے کتر کر
تھوڑے تھوڑے ٹکڑے اتارین تاکہ جلد اُتر نہ آوے **اگر** جسم کا کوئی حصہ گرم دودہ یا پانی یا
تیل سے جل جاوے تو علاج حسب دستور بالا عمل مین لاوین **اگر** کوئی مقام تیزاب سے جل جاوے
تو پہلے وہ مقام سفید ہو جاتا ہے بعد ازان سیاہ داغ پڑجاتا ہے **اگر** گرم پانی یا دودہ پیا جاوے
یا زیادہ چونہ والا پان کھایا جاوے یا خودکشی کی غرض سے تیزاب پیا جاوے تو منہ زبان گلا
مری جل جاتی ہے معدہ مین جلن کی قسم کا درد سخت ہوتا ہے چونہ کے اثر خفیف سے بے آرامی
زیادہ - کہانے اور گفتگو کرنے مین دشواری ہوا کرتی ہے شدید حالت مین لوگ بہت جل جاتے ہین

اور سوزش کی علامات نمودار ہو جاتی ہیں جس سے تنفس میں دقت ہوتی ہے آخر الامر دم بند ہونے
کے سبب مریض کے تلف ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ صرف تیزاب کے کھانے سے علامات مذکورہ
بالا کے علاوہ گلے کا اندرونی پرت جل جاتا ہے جس سے درد بدرجہ کمال ہوتا ہے معدہ کے
درد اور جلن سے مریض بیتاب ہو جاتا ہے جی متلاتا ہے قی خون آمیز ہوتی ہے۔ اگر چونہ آنکھ پر
یا مونہ پر گرایا جاوے تو زمین جوش کھاتی ہے نبض کمزور اور آہستہ آہستہ چلتی ہے **علاج**
عام اصول کو مد نظر رکھیں کھار ادویات میں معدنی تیزابکے غرارہ کراویں تیزاب کے اثر دور کرنے
میں کھار ادویات کی کلی کراویں مکھن تیل وغیرہ مختلف و غفات حلق میں لگاویں کھریا مٹی
مگنیشیا ہر ایک دو گرین دو اونس پانی میں ملا کر پلائیں دیگر انڈے کی سفیدی اسکے جوشاندہ
میں ڈالکر پلیا از بس مفید ہے دیگر چونہ دیوار ۲ ماشہ پانی ۵ تولہ باہم ملا کر پلائیں نہایت مجرب
ہے دیگر ۲ ماشہ صابون آدھ پاؤ پانی میں گھولکر پلائیں۔ خالص پانی کے پلانے میں کمی نکریں
جسقدر پیا جاوے پلاتے جاویں تاکہ تیزاب کی تیزی کم ہو جاوے۔ گھی اور دودھ کا پلانا بھی
مفید ہے۔ اگر بے احتیاطی سے تیزاب جسم پر آگ جاوے تو فوراً دھو ڈالیں زخم کی صورت میں
موافق کیفیت موجودہ علاج کریں اور یہ مرہم بھی اس قسم کے زخم کو اندمال میں زیادہ مددگار ثابت
ہوا کرتا ہے **نسخہ** آہک مغسول ۳ درم سفید ہر ایک ۵ مثقال مردار سنگ چاندی کا میل سفیدہ ارزیر
قلیمیا ہر ایک ۲ مثقال روغن گل ۲ مثقال سب کو حسب دستور بنا کر استعمال میں لاویں اگر درد سے
مریض بیچین ہو تو مرکبات افیون استعمال میں لاویں **نسخہ** افیون سفوف کی ہوئی ۲ ماشہ صابون
۲ تولہ دونوں کو ملا کر سب دستور بقدر دانہ نخود حبوب بنائیں خوراک ایک حب صبح ایک شام کھانے
کو دیں اور زخم پر یہ لیپ لگائیں **نسخہ** پوست درخت تمر ہندی بریان بقدر ایک تولہ سفیدی بیضہ
مرغ دو عدد روغن گل ۲ تولہ سب کو ملا کر استعمال میں لاویں تسکین درد میں از بس مفید ہے
چونے کے زیادہ کھا جانے کی صورت میں تیل کی بھری ہوئی پیالی منہ کے سامنے لاویں
اور منہ سے بڑے زور سے بھاپ نکالیں اس سے چونے کی تیزی کی کیفیت خود زائل ہو جاتی
ہے کیونکہ بھاپ کے نکالنے سے کاربانک ایسڈ زیادہ خارج ہوتا ہے جو چونہ کے ہمراہ
ملکر کاربونیٹ آف لائم میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ لعاب بہدانہ اسبغول ریشہ خطمی سے غرغرہ

کرا مین روغن بادام روغن اخروٹ روغن ناریل ملین ان روغنون کی عدم موجودگی
مین انکے متبادلات چاہیئین تیز شور ترش چیزون کے کہانے سے پرہیز کرین۔ اگر دم گھٹنے
کے سبب مریض کی ہلاکت کا اندیشہ ہو تو حسب اصول قصبہ ریہ مین سوراخ نکالین
اور فی اونس ۲ گرین والہ عرق کاسٹک کی کلی کرین تاکہ سوزش مین تخفیف ہو۔

کاسٹک (نائٹریٹ آف سلور) جسکے جسم پر لگنے سے پہلے ایک سفید جہلی کا سا بن
ہو جاتا ہے اور تہوڑے عرصہ کے بعد سیاہ داغ ہو جاتا ہے اگر بمقدار ایک دفعہ زہر کی
مقدار کہایا جاوے یا بہت دنون تک تہوڑی مقدار مین استعمال کیا جاوے تو ایک
قسم کا تیز زہر ہو جاتا ہے جس سے تمام جسم نیلا پڑ جاتا ہے پیٹ مین دردقی اور دست وغیرہ
علامات تیز زخم کی مانند ہو جاتی ہین **علاج** پختہ یا ادہر پانی مین نیم چمچا نمک گہولکر
گرم گرم دو تین دفعہ کرکے پلادین سقی ادویات استعمال مین لاوین تاکہ خوب کہل کر قے آجاوے
بعد ازان زردی بیضیہ مرغ دودہ مین ملاکر پلادین لعاب دار چیزون کو بطور عرق استعمال
مین لاوین اور زخم پر یہ مرہم لگائین نہایت مجرب آزمودہ مولف ہے **نسخہ** روغن گل
۲۰ درم موم سفید ۵ درم دونون کو ملاکر پگہلا مین جب حل ہو جاوے تو مردار سنگ
سفیدہ اور زیرہ ہر ایک ۵ درم ملا مین اور بخوبی حل کرین تاکہ آمیز ہو جاوے پس نیچے اتارین جب
کسیقدر سرد ہونے پر آوے تو سفیدی بیضیہ مرغ یکعدد کا فور سفوفی ایک ماشہ ملاکر آمیز کرین اور
استعمال مین لاوین

فصل دوازدہم فساد شدت برد (چل بلین) کے بیان مین

سردی کے خفیف اثر مین عروق شعریہ سنگڑ جاتی ہین پہر تہوڑی سی تحریک سے جلد سرخ ہو جاتی ہے
جسمین جلن اور خراش بھی پایا جاتا ہے آخر جلد بھوسی کی طرح اترنے لگتی ہے جب کسیقدر سردی
کی شدت ہوتی ہے تو ہاتھ پانون کی جلد کثیف و مسام بند ہو جاتے ہین جسکے سبب سے
خون اور انجرات حارہ جلد کی طرف متوجہ ہو کر منجمد ہو جاتے ہین آبلے پڑ جاتے ہین
جنکے گرد نیلگون سبزی مایل حلقہ پایا جاتا ہے آخر زخم کی صورت ہو جاتی ہے جب
سردی کا اثر زیادہ ہوتا ہے تو رگین خون سے خالی ہو کر بالکل سنگڑ جاتی ہین عضو سرد

زردی مایل اور بےحس ہو جاتا ہے تھوڑی سی تحریک سے سخت سوزش ہو کر عضو ماؤف مردار
ہونے کے درجہ کو پہونچ جاتا ہے آخر عضو ماؤف بتدریج خود بخود جھڑ جاتا ہے بہت کیفیت
کمزور آدمی کی ناک کی نوک اور کان کی لو اور ہاتھ پاؤن کے پنجہ وغیرہ دوران خون کے
کم ہونے والی جگہ پر ہوا کرتی ہے جب سردی کا اثر تمام جسم پر ہوتا ہے تو اعضائے اندرونی
مین اجتماع خون ہو جاتا ہے جس سے تھوڑی سی تحریک کے وقت سوزش کی شکایت
پیدا ہو جاتی ہے جسم اکڑ کر بیمار بیہوشی کی حالت مین مر جاتا ہے سبب خفیف مین بہو سستی
خفیف ہوتی ہے اگر بہت خفیف سبب مین سرد پانی سے غسل کیا جاوے تو عضلات
سخت مضبوط اور طاقتور ہو جاتے ہین **علاج** سردی کی خفیف کیفیت مین عضو کو خشک
کر کے ہاتھ پاؤن کو روغن کافور کی مالش کرین **نسخہ** کافور ۲ تولہ تیل تلی ۱۰ تولہ پہلے
کافور کو کسیقدر اسپرٹ یا خالص شراب مین حل کرین بعد ازان تھوڑا تھوڑا تیل ڈالتے
اور کھرل کرتے جاوین یہانتک کہ بخوبی آمیز ہو جاوے **دیگر** فلفل گرد عاقرقرحا
فرفیون جندبیدستر ہینگ ہر یک ۶ ماشہ سب کو باریک پیسکر آدھ پاؤ روغن چنبیلی مین
حل کر کے مالش کرین اگر خالص سپرٹ (روح الخمر) لگایا جاوے تو بھی اس شکایت کے
رفع کرنے مین حکم اکسیر کا رکھتا ہے۔ تمام جسم کو گرم کپڑے سے لپیٹین سرد گرم ہوا سے
محفوظ رکھین آگ کے نزدیک ہرگز نجاوین اگر سردی کے سبب ہاتھ پاؤن سوج جاوین
تو شلغم کرنب انجیر ولایتی بابونہ نمک کے جوشاندہ مین کچھ عرصہ تک رکھین بعد ازان
پشم کے موزے پہنا دین بتدریج حرکت دین اگر سردی کے سبب جسم کی جلد زیر ہو گئی
ہو تو آیوڈین اور گلیسرین لگا دین گھوڑے کی لید باندھنی بھی مفید ہے زخم اور تعفن
کی صورت مین عرق حمل مندرجہ حرق النار وغیرہ دافع سڑن عرقیات سے دھو کر کوئلہ
کی لوپری باندھین تا زخم کمین مرہم ال محررہ قرص ہولمہ لگائین اس قسم کے زخمون
مین مرہم کافور مندرجہ جراحت بھی از بس مفید ہے اگر اسمین حسب ضرورت انڈے کی سفیدی
ڈالکر لگائین تو اور بھی مفید ہوا کرتا ہے سردی کی شدت کی کیفیت مین اول عضو ماؤف
کو برف سے خوب مالش کرین تاکہ صحیح عضو کو نقصان نہ پہونچا دے محرک دوائیں دین غذا

[illegible]

۳ پہر سرد پانی سے آخر کو خفیف حرارت بتدریج پہونچا دین

مقوی مفرح کہانے کو دین جسمین لسن پیاز ادرک وغیرہ گرم مصالح خوب پڑے ہوئے ہون **فایدہ** برفانی ملک مین جب نووارد اجنبی شخص کے اعضا شدت سردی کے اثر سے بالکل بحس او رسُن ہو جاتے ہین تو وہ ناواقفیت کے سبب آگ سے سینکنا شروع کر دیتا ہے مگر بجاے فایدہ کے نقصان اوٹہاتا ہے عضو ماؤف گل کر گر پڑتا ہے اس وجہ سے بعض برفانی ملک کی برف خونی برف کے نام سے مشہور کیجاتی ہے-

فصل سیزدہم[13] مخنوق (ہینگنگ) کے بیان مین - جب انسان خودکشی کے ارادہ سے گلے مین پھندا یا رسی وغیرہ باندہکر لٹک جاتا ہے یا چند اشخاص ملکر کسی نوجوان طاقتور یا کمزور بیہوش آدمی کے گلے مین رسی کپڑا وغیرہ ڈالکر لٹکا دیتے ہین یا کبہی اتفاقیہ طور پر جہولا جہولتے وقت پھانسی لگ جاتی ہے تو گردن کے فقرات اپنی اپنی جگہ سے کہسک جاتے ہین جس سے حبل او رید وغیرہ گردن کی عروق دب جاتی ہین قصبۃ الریہ مین صورت خلع کی اور اوسکی کریون مین خشکی پیدا ہوجاتی ہے سانس بند ہو جاتا ہے زبان اور آنکھون کے ڈہیلے سرخ ہو کر باہر نکل آتے ہین گردن کی جلد سرخ اور متورم ہو جاتی ہے آخرالامر مخنوق سکتہ کی حالت مین جان بحق ہو جاتا ہے اگر مرنے کے بعد اوسکی لاش کا امتحان کیا جاوے تو گردن کے ایک پہلو سے دوسرے پہلو تک اور زیرین جبڑے کے کنارے سے لیکر گُدّی کی حد تک ترچھے طور پر رسی وغیرہ کی گرہ نیم شفاف ناہموار نشان پائے جائینگے جلد کی خانہ دار جہلی مین منجمد خون کے چکتے ظاہر ہونگے دل اور شش کے خانون مین خون کے بہری بلکہ جسم کی تمام وریدین خون سے بہری ہوئی دکہائی دینگی مخنوق کے کپڑون مین منی براز وغیرہ رطوبت نکلی ہوئے پائے جائینگے اگر پیدایش کے بعد بچہ کے مُنہ مین خاک مٹی روئی وغیرہ ٹہونس کر اوسکو مارا جاوے جیسا کہ بعض اقوام اپنی لڑکیون کو اور بعض حرام کے بچون کو عمدًا و ارادۃً قتل کر دیا کرتے ہین اور مداخلہ اشیا سے اکثر بحوالہ اشیا کے نشان مقام رکاوٹ پر پائے جاتے ہین جس سے بخوبی شناخت ہو سکتی ہے اگر ناک منہ کو ہاتہ اور کپڑے کے ذریعہ سے بند کرکے مارا جاوے جیسا اکثر جاہلا کم معاش لوگ اس غرض سے کرتے ہین کہ مقتول چلا نہ سکے تو ناک

منہ پر کھرچ اور ناخون وغیرہ کے نشان اور پیٹھ پر اکثر چھل جانے اور خراش کی
علامت پائی جاتی ہے پھیپھڑے کے ہوادار کیسے اور عروق شعریہ کی باریک دیوارون
کے پھٹ جانے سے چہرہ پھولا ہوا معلوم ہوتا ہے لیکن جب بچہ نوزائیدہ کو
طریق مذکورہ بالا سے مار ڈالا جاتا تو ظاہرا کوئی علامت علامات مذکورۃ الصدر سے نہین پائی
جاتی جب حلق کو ہاتھ سے پکڑ کر بزور دبایا جاتا ہے یا رسی یا کپڑے کو گلی پر باندھکر
ہوا کا گزرگاہ بند کیا جاوے جیسا کہ بدمعاش آدمی زیور وغیرہ کی طمع سے بچون
کمزور اور مدہوش آدمیون کو مار دیا کرتے ہین تو چہرہ نیلگون آماسیدہ آنکھین ابھری
ہوئی زبان متورم منہ سے باہر نکلی ہوئی دانتون کے درمیان دبی ہوئی پائی جاتی
ہے ناک منہ سے جھاگدار رطوبت خون آمیز نکلی ہوئی ہوتی ہے گردن کے ہردو
پہلو پر انگلی اور ناخون اور رسی کے نشان پائے جاتے ہین بعض اوقات ضعیف
آدمیون کے حنجرہ مین صورت خلع اور اوسکی کڑیون مین شکستگی پائی جاتی ہے اور مقام
دباؤ پر خون مجروح کے نشان دکھائی دیتے ہین **فایدہ** اس موخر الذکر نا معقول
فعل کو بذات خود آدمی نہین کر سکتا اور نہ صرف ایک آدمی ایک جوان طاقتور آدمی
پر کر سکتا ہے البتہ دو چار آدمی مل کر کر سکتے ہین **غرض** جب عام طور پر صدمات مذکورۃ
الصدر مین سے کوئی صدمہ وقوع مین آوے اور لاش کو ملاحظہ کیا جاوے تو
چہرہ نیلگون آنکھین کھلی اور ابھری ہوئین چہرہ کی وریدین نمایان خون سے پر پائی جاتی
ہین انگلیان سکڑی ہوئی نیلگون ہوتی ہین زبان آماسیدہ دانتون مین دبی ہوئی
کبھی کٹی ہوئی منہ ناک سے جھاگدار خون آمیز رطوبت خارج شدہ پائی جاتی ہے مقتول
کے کپڑے مین بول و براز پایا جاتا ہے دماغ شش جگر طحال گردہ وغیرہ اعضای اندرونی
مین اجتماع خون کے آثار پائے جاتے ہین پھیپھڑے کی نالیان اجتماع خون کے سبب
جھاگدار خون آمیز رطوبت سے پر ہوتی ہین جوف قلب کا دایان حصہ اور دل کی بالائی
اور زیرین وریدین سیاہ خون سے پر ہو جاتی ہین بایان جوف قلب بھی کسیقدر خون
سے بھرا ہوا پایا جاتا ہے **علاج** اگر کوئی شخص ایسی حالت مین پایا جاوے کہ کسیقدر

سانس آرہا ہو تو فوراً خارجی اشیا کو منہ سے نکال دیں اور گلے کی رسی کو کاٹ ڈالیں اور سر کو چھاتی کے برابر رکھیں اگر چہرہ سرخ ہو تو منہ اور چھاتی پر ٹھنڈا پانی چھڑکیں بشرط احتیاج حبل الورید یا قیفال کا فصد لیں اس سے بخوبی فایدہ پہونچ سکتا ہے پانوں کے تلوونپر رائی کی ٹکی یا خالی سینگیاں کھچوائیں حقنہ کریں بحالت ضرورت تار بجلی کا استعمال اس قاعدہ سے کریں کہ ایک سرا تار کا پیٹ پر دایا فرغما کے عضلہ کے مقام پر اور دوسرا گردن کی گدی پر ہو صرف تین لمحہ رکھیں پھر اوٹھالیں غرض تا عود ہوش مکرر سہ کرر عمل کرتے جاویں دوران خون کو اصلی حالت پر لانے کی غرض سے مصنوعی تنفس کام مین لاویں **طریق مصنوعی تنفس** مریض کو فرش پر چت لٹا دیں اور سر کو قدرے اونچا رکھیں منہ کو خوب صاف کرکے زبان کو باہر کھینچیں بعد ازان عامل مریض کے سر کی جانب گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اپنے دونوں ہاتھوں سے مریض کے بازون کو کہنی کے قریب سے مضبوط پکڑ کر اپنی جانب مریض کے سر سے قدرے اونچا کھینچے تاکہ ہوا اندر داخل ہو جاوے اسکی کیفیت تصویر نمبر ۱ سے واضح ہوگی

نمبر ۱

بعدہ دونوں بازون کو سینہ سے ملا کر دباوین تاکہ ہوا خارج ہو جاوے اسکی کیفیت تصویر نمبر ۲ سے معلوم ہوگی۔

نمبر ۲

یہہ عمل فی لمحہ سولہ مرتبہ کرین جبتک مطلب حاصل نہو مکرر سہ کرر کرتے جاوین **دیگر** مریض کا منہ اور ایک نتھنا بند کرکے دوسرے نتھنے مین ایک نلی سے پھونکین اور پھونکنے کے وقت گلے کی اونچائی کو آہستگی سے دباوین آدھ گھنٹہ کے بعد مریض کے شکم پر کیتیقہ جوڑ ڈالین تاکہ موجودہ ہوا پھیپھڑے کی باہر نکل جاوے

یہ ترکیب ایک منٹ مین تین مرتبہ کرین **اگر بچہ** بظاہر مردہ پیدا ہو یا دسیر نا معقول فعل کیا جاوے لیکن اصل مین زندہ ہو تو عامل اپنے منہ کو بچہ کے منہ اور ناک سے ملاکر سانس اندر داخل کرے اور پھر باہر کھینچے وقت اوسکی چھاتی کو دبا دے تاکہ ہوا باہر نکل آوے جب بیمار کسیقدر ہوش مین آوے تو حریرہ بناکر کھانے کو دین **نسخہ** نشاستہ آرد نخود بریان ہر یک دو تولہ روغن زرد ۳ تولہ مغز بادام مغز کدو خشخاش ہر یک یکتولہ دودھ آدھ سیر حسب دستور تیار کرین در نبات سے شیرین کر کے استعمال مین لاوین شوربا انڈے کی زردی روغن بادام غذا کرین بلند آواز دخان غبار اغذیہ حارہ سے پرہیز کرین اگر گلے کی جلد مین کمند کی رگڑ سے زخم پڑجاوین بلکہ جلد کے اعضاے زیرین بھی ماؤف ہو جاوین تو غور کر کے دیکھین اگر صرف جلد کی بالائی سطح پر زخم ہے تو حسب دستور علاج جراحت کرین اگر زخم گہرا ہو اور شریان کٹ جاوے تو پہلے شریان کو حسب دستور بند کرین بعد ازان مریض کے کندھون کو تکیہ دیکر اونچا کرین اور سر کو سامنے کی طرف جھکا دین جبتک جریان خون بند ہو مریض کو گرم کمرے مین رکھین اور زخم کو اس طور پر رکھین کہ اوسکے کنارے باہم ملے رہین تاکہ زخم جلد اچھا ہو اگر حنجرہ اور قصبۃ الریہ مین زخم ہو تو گردن کی چارون طرف فلالین وغیرہ گرم کپڑا لپیٹین اور غذا مقوی دین اگر حلق اور مری مضروب ہو جاوین تو نلی رقیق غذا کھلا دین اگر مریض کھا نہ سکے تو غذا کا حقنہ کرین بدفع تشنگی و خشکی دہن کے لئے برف چوسا دین اگر سوزش زیادہ ہو تو مقام ماؤف پر جونکین لگا دین قبض کی صورت مین ہلکا سا مسہل دین دماغ شش وغیرہ اندرونی اعضا مین اجتماع خون معلوم ہو تا فصد کرین۔

فصل چہاردہم غریق الماء (ڈوبنا) کے بیان مین

جب اتفاقیہ طور پر غوطہ لگانے کے وقت یا تالاب وغیرہ مین گر جانے کے سبب فعل تنفس ساقط ہو جاتا ہے یا بعض اوقات آدمی خود یا کسی کے دھکا دینے سے پانی مین ڈوب جاتا ہے تو چہرہ پیلا ہو آنکھ سفید جھری دار یا تمام جسم کی جلد سکڑی ہوئی مثل بطک کی دکھائی دیتی ہے ناخون نیز مٹی یا ریت پائی جاتی ہے ناک منہ سے جھاگدار رطوبت خارج ہوتی ہے تالاب کی گھاس

گہاس مٹی وغیرہ بھی لپٹینگی - اگر مریض مدت دراز تک ڈوبا رہے تو معدہ ششش اور قصبۃ
الریہ پانی سے بھر جاتے ہین بدن کی کہال اُکھڑ جاتی ہے اگر موقع ششش پر شگاف دیکر
دبایا جاوے تو خون آمیز پانی خارج ہوتا ہے اس قسم کے حادثہ مین اکثر قضیب استادہ
دکہائی دیتا ہے **علاج** مریض کو پانی سے نکالتے وقت بخوبی ملاحظہ کرین اگر اوسمین
کچھہ سانس باقی ہو تو فوراً اوسپر عمل کرین ایک پل کی بہی دیر ہو جاوے تو صورت کامیابی
کی مفقود ہو جاتی ہے اور وہ عمل یہہ ہے کہ مریض کو تازہ اور کہلی ہوا مین رکھین اوسکے گرد
مجمع خلایق نہونے دین جسم کے بہیگے ہوئے کپڑون کو اُتار کر ناک مُنہ آنکھہ چہرہ کو خوب
صاف کرین دو اُنگلیان حلق مین ڈالکر زبان کو باہر نکالین مُنہ اور گلے کو اچھی طرح سے
پونچھین بعد ازان سینہ یا گہٹنے پر چت لٹادین اور سر کو نیچے کی طرف رکہین اور شکم کو آہستگی
سے دبادین تا کہ تمام پانی معدہ سے نکل جاوے پہر مریض کو اوندہا لٹادین اور سر کو جسم سے
اونچا رکہین اور پیٹ کو پسلی کے نیچے سے اوپر کو دبادین لیکن یہہ عمل دو تین ہی لمحہ تک
کرتے رہین **عمل دیگر** جو ڈوبنے کے واسطے مخصوص اور نہایت نافع ہے اول معدہ اور
ششش مین جو کچھہ موجود ہو خارج کرکے مصنوعی تنفس پیدا کرین بعد ازان مریض کو چت لٹا کر
اوسکی زبان باہر کو کھینچکر مریض کے سر کو اوسکے داہنی ہاتھہ کی کہنی پر رکھدین (دیکھو
تصویر نمبرا) اور کسی کپڑے کا ایک گول تکیہ بنا کر معدہ کے نیچے رکہین بعدہ عامل ایک پہلو

نمبرا

نمبر۲

پر بیٹھکر دونون ہاتھہ مریض کے آخری پسلی کے نیچے رکھکر بتدریج اوپر کو دباوے تاکہ کل پانی معدہ اور شش کا خارج ہوجاوے بعدہ مریض کو اوندھا کرکے وہی تکیہ اوسکے شانون کے نیچے رکھکر اوسکے دونون ہاتھہ سر کی طرف لیجا کر رومال سے باندہ دے اور عامل گھٹنون کے بل دونون زانون کو ٹکا کر اسطرح بیٹھے کہ مریض کے کولے عامل کی دونون کہنیون کے درمیان آجاوین اور عامل کی کہنیان اپنے کولون سے خوب مضبوط ملی رہین۔ (دیکھو تصویر نمبر ۲ مندرجہ صفحہ ۱۷۰) اور دونون ہاتھون کو کشادہ کرکے پسلی کے نیچے سے اوپر کو بتدریج اپنے جسم کے بوجھ سے دباوے اور چھوڑ دے اس تدبیر سے ہوا کی آمد و رفت بخوبی ہوجاتی ہے اس عمل کو مریض جبتک تنفس نہ لے جاری رکھین یہہ عمل عموما تیس منٹ سے ڈیڑہ گھنٹہ تک کیا جاتا ہے جب مریض درستی سے سانس لینا شروع کرے تو اوسکے جسم کو کپڑے سے خوب پونچھکر خشک کرین اور اوپر سے کمل اڑہا دین تھوڑی سی مقدار مین رم برانڈی پینے کو دین اور آرام سے رکھین تاکہ بیمار کو نیند آجاوے جو شخص ورم طحال یا جگر مین مبتلا ہو اوسپر یہہ عمل بڑی احتیاط سے کرنا چاہیے کیونکہ اس سے اعضای مذکورہ کے شق ہوجانے کا احتمال ہوا کرتا ہے۔ نوزائیدہ بچہ پر صرف سادہ طور پر دباؤ پہونچانا کفایت کرتا ہے اور وہ یہہ ہے کہ بچہ کو ایک ہاتھہ پر چت لٹا کر دوسرے ہاتھہ سے سینہ دبایا جاوے اور چھوڑا جاوے اور جب بچہ خود بخود سانس لینے لگے تو اوسکو ہوادار مکان مین آرام چین سے لٹاے رکھین دوران خون کو اصلی حالت پر لانے اور حرارت غریزی کو بڑہانے کے واسطے گرم پانی کی بوتلون سے رانون اور بغلون کو سینکین زنجبیل ہلدی وغیرہ محرک دواؤن کو تلکے تیل مین جلاکر تمام جسم پر مالش کرین سینکنے مین کمل سے لپیٹکر رکھین اگر سانس آہستہ آہستہ چلنا شروع ہو تو صرف خشک مالش پر زیادہ متوجہ ہون بعض اصحاب مریض کے چہرہ اور چھاتی پر سرد پانی چھڑکتے ہین بعد ازان جسم کو موٹے کپڑے سے خشک کرکے جبتک مریض کو ہوش نہ آوے یہہ دوا پلاتے ہین **نسخہ** فلفل سیاہ ۳۰ ماشہ زنجبیل ۲ ماشہ دارچینی بادیان ہریک ۶ ماشہ سرکہ انگوری ۴ تولہ مین جوش دیکر پلادین اور ناک حلق کو پر کے قلم کے ساتھہ گدگدا دین تاکہ

تاکہ چھینکین یا کھانسی آنے لگے کیونکہ یہہ سب علامات صحت کی ہین بعدہ شوربا گوشت انڈا ماء اللحم وغیرہ زود ہضم اغذیہ کے استعمال سے مریض کی طاقت کو بحال رکھین آسپرٹ امونیا برانڈی رم وغیرہ محرک دوایات کا استعمال کرین اور اس بات کی احتیاط رکھین کہ کھلاتے وقت بیمار کا دم نہ گھٹ جاوے اگر دم گھٹنے کا اندیشہ ہو تو حقنہ کے ذریعہ سے سیال غذا کا استعمال کرین اگر سر اور چہرہ پر اجتماع خون کی زیادتی معلوم ہو تو حبل الورید اور شرایین الصدغین کا فصد لینا بھی مباح ہے حسب موقع جونکین بھی لگائی جاتی ہین **طریق فصد حبل الورید** پہلے ورید مذکور کو بخوبی تلاش کرین بعد ازان ہنسلی کی ہڈی کے عین اوپر ورید کو بائین ہاتھ کے انگوٹھے سے دبا کر نشتر دین تا وقتیکہ زخم کو مضبوط گدی سے بند نہ کیا جاوے ورید کو خوب دبائے رکھین تاکہ ہوا ورید مین داخل نہ ہو جاوے۔

باب چہارم سمیات (یا پوئزننگ) کے بیان مین

زہرون کی تین قسمین ہین (۱) معدنی (۲) نباتی (۳) حیوانی۔ ان تینون کا علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاویگا۔ بعض انمین سے اس قسم کے زہر ہین کہ معدہ مین ہضم ہو کر یا دوران خون مین جلدی پچکاری کے ذریعہ سے داخل ہو کر ہلاکت ظہور مین لاتے ہین بعض زخم اور کھال کے ذریعہ سے جسم مین پیوست ہو کر موثر ہوتے ہین اگرچہ کتب یونانی و ڈاکٹری مین زہریلی چیزین بہت سی ہین مگر انکے عدم استعمال کے باعث اس مختصر کتاب مین انکا ذکر متروک کیا گیا ہے البتہ اکثر زہریلی دوائین ڈاکٹری مین عام طور پر استعمال کیجاتی ہین جنکے زہریلے اثر سے تمام ڈاکٹر واقف بھی ہین مگر جب ہمارے ہان عام حکما مین انکا رواج نہین ہے تو مجبوراً انکو بھی ترک کرنا پڑا صرف عام فہم زیادہ مروج زہریلی اشیا کا ذکر مناسب سمجھکر چند فصلون مین بیان کیا جاتا ہے۔

فصل اول معدنی سمیات کے بیان مین بعض انمین سے اس قسم کی ہین کہ جب کھائی جاتی ہین یا انکو جسم پر لگایا جاتا ہے تو دونون طریق سے اثر سمیت پیدا کرتی ہین بعض صرف ایک ہی طرح زہر کا کام دیتی ہین جنکو تفصیلوار بیان کیا جاتا ہے۔

اول سیماب (مرکیوری) شنگرف رسکپور وغیرہ مرکبات سیماب بہی اسمین شامل ہین جنکا استعمال اگر احتیاط سے کیاجاوے تو خون صاف ہوتاہے گلٹیان اور رسولیان دور ہوجاتی ہین انکے علاوہ بہت سے فواید انکے قرابادنیات مین بوضاحت تمام بیان کئے گئے ہین۔ اگر بے احتیاطی کے ساتھ زیادہ مقدار مین کہاے جائین تو منہ کا مزہ دہاتی ذائقہ کے سبب کسیلا ہوجاتاہے تہوڑے عرصہ کے بعد گلے مین تشنج نبض کمزور مسوڑے اور زبان پہولکر سرخ اور درد کرنے لگتی ہے گال منہ مین زخم پڑجاتے ہین بدبودار تہوک کثرت سے آتا ہے ہونٹ سفید آنکہین صاف منہ سرخ چہرہ متفکر اور پہیکا پڑجاتا ہے کبہی درد شکم خصوصا دبانے سے زیادہ ہوتاہے معدہ مین جلن اور ثقل کی شکایت پائی جاتی ہے جی متلاتا ہے خون آمیز قے شدت سے ہوتی ہے سخت پیچش اور خونی دست آتے ہین پیشاب جلن کے ساتھ کم مقدار مین آتا ہے تمام جسم کی جلد پہولی ہوئی اور پسینے سے ترتر ہوتی ہے ہاتہہ پاؤن مین لرزہ بولنے مین لکنت ہوتی ہے بعض اوقات احتراق خون کے سبب ایک قسم کے دانے جلد پر نکل آتے ہین جنکے درد کی شدت سے مریض بے قرار وبے آرام رہتاہے آخرکار کمزوری کی صورت مین تشنج ہوکر بیس چبیس گہنٹہ مین مسموم جان بحق ہوجاتاہے اگر بمشیت ایزدی بچ بہی جاے تو منہ کے زخم پیچش کی تکلیف وغیرہ مختلف عوارض کے الحاق سے مریض نہایت درجہ کی تکلیف اوٹہاتا ہے **علاج** نمک لاہوری ۶ ماشہ شہد ۳ تولہ حسب ضرورت پانی ملاکر قے کرائین یا معدہ کی پچکاری کو استعمال مین لائین قبض کی صورت مین دستور کرین دودہ پینے کو دین پیچش کی شکایت مین یہہ سفوف بناکر کہلائین **نسخہ** تخم مرو تخم ریحان تخم حماض اسبغول گل ارمنی صمغ عربی نشاستہ ہریک ۳ ماشہ کوکنار کہیدہ سب کو کوٹکر سفوف بنائین خوراک ۲ ماشہ ہمراہ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ ریشہ خطمی ۹ ماشہ **دیگر** جوانسہ برگ لیمو برگ کرنجوہ ہریک ۶ ماشہ گشنیز برگ نورستہ جامن ہریک یکتولہ حسب دستور شیرہ نکالین اور نبات سے شیرین کرکے چندروز استعمال مین لائین نہایت مجرب ہے **دیگر** چار پانچ انڈے

کی سفیدی پانی مین لت کر کے دین مگر رسکپور کے لئے ایک انڈے کی سفیدی کفایت
کرتی ہے آرد گندم اور سپیدہ پانی مین گہولکر پلانا بہی مفید ہوا کرتا ہے چہت اور لوہے کا
برادہ بہی کہلایا جاتا ہے کتہہ سفید تازہ اور چائے پانی مین جوش دیکر پلانا بہی مفید
ہے برگ کرنجوہ کو کوٹ کر بقدر پیالہ پلانا سیماب کے اخراج مین سریع الاثر ہے تسکین
درد کے لئے بقدر ضرورت مریض افیون کہلائین زخمون کا علاج حسب دستور کرین اور کہانے
کو یہ غذا دین **نسخہ** نشاستہ ۳ تولہ روغن زرد ۲ تولہ مغز بادام مغز کدو خشخاش ہر
یکتولہ زردی بیضہ مرغ ۳ عدد شیر گاو نیم سیر علی الرسم بنا کر استعمال مین لا دین۔

دوم سم الفار (آرسنک) سنکہیا جمیع قوے خصوصا باہ کو زیادہ کرتی ہے
بیچارے ناواقف اور ناتجربہ کار نوجوان طالب باہ جہلا کی زٹلیات پر عمل کر کے
مختلف طریق سے بہت کم مقدار مین اسکو کہانا شروع کر دیتے مین جب بتدریج
مقدار مین زیادہ ہوجاتی ہے تو مریض کمزور ہوجاتا ہے معدہ مین درد آنکہین سرخ
وغیرہ ظہور علامات زہر کے علاوہ بعض اوقات چہرہ ہاتہہ پر پہنسیان نکل آتی ہین
دست اور قے آتے ہین آخر مریض ہلاکت کے درجہ کو پہونچ جاتا ہے۔ زیادہ مقدار
مین سنکہیا کا کہانا زہر قاتل ہے جسکے کہانے سے گہنٹہ بہر بعد درد شکم جلن وغیرہ
ورم سوزش کی علامات شروع ہوجاتی ہین تکلیف تنفس خشکی دہان سیاہی زبان در
سینہ مین سوزش ہوتی ہے جی متلاتا ہے سبز یا زردی مائل قے ہوتی ہے دست پیچش
سے آتے ہین پیاس شدت سے لگتی ہے پیشاب بند ہوجاتا ہے کبہی سوزش کے
ساتہہ آتا ہے۔ اگر فم معدہ کے مقام پر پیٹ کو دبایا جاوے تو شدت سے درد
ہوتا ہے ابتدا مین نبض تیز جسم گرم ہوجاتا ہے اخیر مین جسم سرد نبض کمزور اور سست
چلتی ہے بوقت مرگ تمام جسم مین تشنج ہوجاتا ہے آخر کار مریض کم سے کم چہہ سات گہنٹہ
مین مرجاتا ہے کبہی ایسا بہی ہوتا ہے کہ کئی روز زندہ رہتا ہے کبہی دو ہی گہنٹہ مین کام
تمام ہوجاتا ہے غرض صحت و مرگ اندازہ زہر پر منحصر ہے۔ مسموم کی لاش کے
امتحان سے معدہ اور انتڑیون مین ورم سوزش کے آثار پائے جاتے ہین آلات غذا

کا اندرونی پرت تمام سرخ نظر آتا ہے بعض دفعہ اوسمین زخم بھی پائے جاتے ہین جسپر سنکھیا کے ذرے دکھائی دیتے ہین **فائدہ** اکثر کتب یونانیہ مین سنکھیا بمقدار ڈیڑہ ماشہ زہر قاتل بیان کیا گیا ہے مگر تجربہ سے پایا جاتا ہے کہ سنکھیا ۲ سرخ نہایت ۳ سرخ بھی انسان کی ہلاکت کو کفایت کرتا ہے لیکن پر ہی معدہ کی حالت مین مقدار مذکور یا اس سے کم وبیش بھی کھائی جاوے اور فی الفور قے ہو کر غذا کے ہمراہ نکل جاوے تو ضرر ہونے کا گمان ہے لیکن پھر بھی کچھ عرصہ تک ہاتھ پاؤن سن رہتے ہین ورم بدن اور اوسپر بثورات اکثر نکلا کرتے ہین **علاج** اکثر سنکھیا کے مسموم کو خود بخود قے ہو جایا کرتی ہے مگر احتیاط اس کی صورت مین جہانتک ہو سکے گرم پانی پلائین تاکہ قے جلدی سے او کھلکر آئے اگر اس سے قے نہ آوے تو سلفٹ آف زنک ایک کوانا کے ہمراہ بمقدار ایک ایک ماشہ دین اور ساتھ ہی بڑی مقدار گرم پانی کی پلاتے جائین تاکہ قے بخوبی کھل کر آجاوے بعد ازان کتھہ سفید بقدر دو تولہ پانی مین گھولکر پلانا زہر سنکھیا کے بحر ایک قسم کا فادزہر ہے - دودھ گھی کا استعمال بکثرت کرائین انڈے کی سفیدی اور دودھ باہم ملا کر دینا - چاولون کی پیچھ گھی شیل السی کا جوشاندہ پلانا بہت سا آٹا پانی مین گھولکر دینا بھی مفید ہوا کرتا ہے اگر انسے صورت آرام کی نہو تو پچکاری معدہ (اسٹمک پمپ) کے استعمال سے زہر کو نکالین (اسٹمک پمپ کی صورت حاشیہ پر ہے) اس سے زہر معدہ کا بآسانی نکل جاتا ہے - علاوہ اس فائدے کے جب مریض کسی فادزہر کو کھا نہین سکتا تو اسکے ذریعہ سے حسب دلخواہ معدہ مین داخل کیجاتی ہے یہ آلہ تین حصہ مین ہوا کرتا ہے اول پچکاری

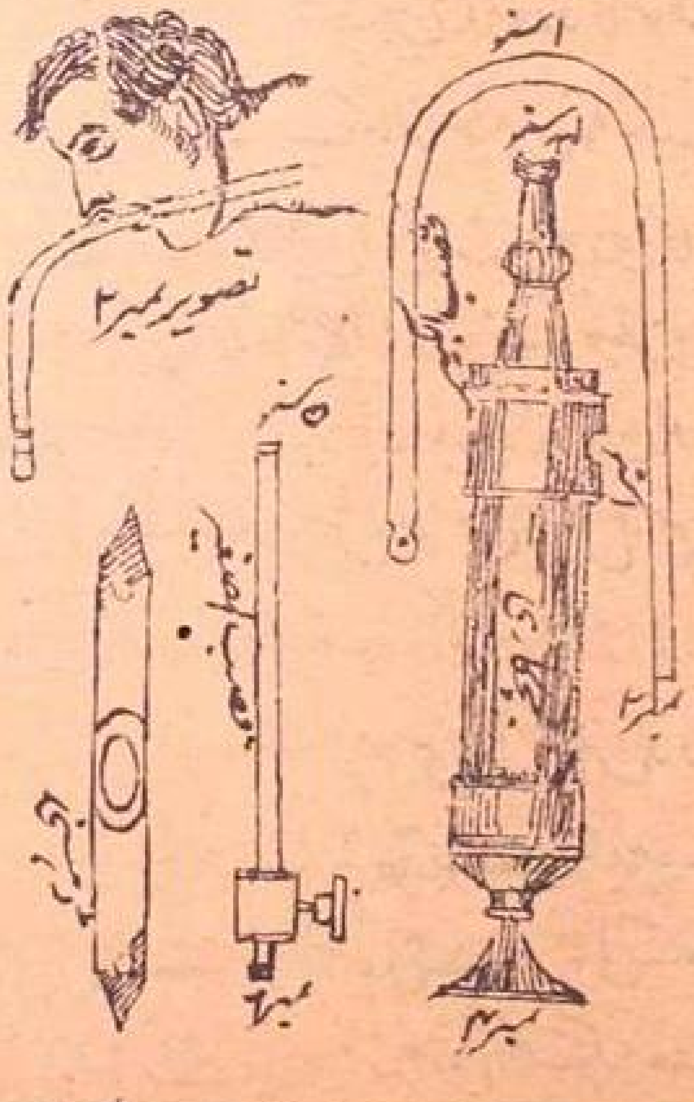

دوم قصب الصغیر سوم قصب الکبیر طریق استعمال عمل کے وقت مریض کو لٹا کر اوسکے
دانتوں میں لکڑی کی ڈھبنی دیکر منہ کہولیں اور ڈھبنی کے جانبین کے سوراخوں میں
ڈورا ڈالکر گدی پر باندہ دیں اور مریض کے منہ کو قدرے نیچا کرکے قصب الکبیر کے گول
سرے کو قدرے تیل لگا کر اور گرم کرکے ڈھبنی کے درمیانی سوراخ کے رستے منہ میں
داخل کریں اور حلق کی انتہا تک پہونچا دیں دیکھو تصویر نمبر ۲ صفحہ ۱۷۱ بعد پہر کو اونچا کرکے اور کسیقدر آگے کو
جہکا کر نلی مذکور کو بسہولت تمام نیچے کی طرف آہستہ سے دبا دیں تاکہ معدہ میں پہونچ
جاوے بعد ازان قصب الصغیر کے سرے نمبر ۵ کو پچکاری کے پہلوی سوراخ نمبر ۲ میں
لگا کر پہر قصب الصغیر کے سرے نمبر ۶ کو قصب الکبیر کے سرے نمبر ۲ سے
جوڑ دیں بعد ازان پچکاری کے دہانہ نمبر ۳ کو سیال چیز یا پانی کے بہرے ہوئے برتن میں
رکہکر پچکاری کے بیچ کے ڈنڈے نمبر ۴ کو پیچہے کی طرف کہینچیں تاکہ پچکاری پانی سے
بہر جاوے پہر داہنی ہاتہ کے انگوٹہے سے ڈاٹ نیچے کو دبا دیں تاکہ پانی پہلوی سوراخ
کے وسیلہ سے معدہ میں چلا جاوے غرض اسطرح سے چند مرتبہ حسب ضرورت سوا سیر
تک پانی معدہ میں پہونچا دیں تاکہ معدہ کا تمام زہر پانی کے ہمراہ ملکر خارج ہونے کے
قابل ہو جاوے جب نکالنا چاہیں تو قصب الکبیر کو قصب الصغیر سے جدا کرکے پچکاری
کے دہانہ نمبر ۳ پر لگا دیں اور ڈاٹ پچکاری کا اوپر کہینچیں اس سے معدہ کا تمام پانی
پچکاری میں آتا جائیگا اور دبانے سے پہلوی سوراخ سے باہر خارج ہوتا جائیگا پہر
مطابق بیان مذکورہ بالا چند بار پانی بہریں اور نکالیں یہانتک کہ پانی بالکل صاف
نکلے اور مریض کے ہوش و حواس بالکل قایم ہو جاوین مگر یہہ خیال رکہنا چاہیے کہ
سیال خارجہ داخلہ سے کسیقدر کم ہو ورنہ اندرونی پرت معدہ نلی کی ضرب سے زخمی
ہو جاویگا اور اس بات کا بہی خیال رکہیں کہ داخل کرتے وقت نلی حنجرہ میں نہ چلی جاوے
ورنہ مریض کا چہرہ نیلا پڑ جاتا ہے دم بند ہونے لگتا ہے کہانسی آتی ہے اور آلہ کی
نالی کی راہ سے ہوا گزرتی ہے اور نالی کے نکالنے سے خون آمیز تہوک نکلتی ہے۔
جب کوئی شے نلی کے منہ میں اٹک کر معدہ کی سیال رطوبت کو اوپر کی طرف چڑہنے نہ دیوے

تو پانی کسیقدر زور سے داخل کرین تاکہ نلی صاف ہو جاوے اگر اسطور سے بھی صاف نہو تو نکالکر صاف کرکے دوبارہ داخل کرین اور آلایش کو بغرض امتحان حفاظت کے ساتھہ رکھہ چھوڑین بعدازان مریض کو حیوانی کوئلہ کھلائین مسہل اور مدر ادویات کے استعمال سے باقیماندہ خون آمیز زہر کو نکالین اگر معدہ مین سوزش کی شکایت ہو تو مقام ماؤف پر جونکین لگائین اگر مسموم کمزور ہو تو مقوی اور محرک ادویات کھلائین اور صحت کاملہ کے بعد بھی کچھہ عرصہ تک آش جو آراروٹ ساگودانہ وغیرہ ملائم غذا مریض کو دین سوم توتیای سبز (سلفیٹ آف کاپر) تانبے کے دیگچون کا میل اور زنگار بھی نیلہ تھوتھہ کی طرح تانبے کے مرکبات مین سے ہین جب تانبے کے بے قلعی کئے ہوئے برتنون مین کھانا پکایا اور کھایا جاتا ہے یا اون کارخانون مین جہان تانبے کا کام کیا جاتا ہے اور اوسکے ذرات کام کرنے والون کے پھیپھڑے مین تنفس کی راہ سے داخل ہو کر خون مین شامل ہو جاتے ہین تو بتدریج زہر کی مقدار مین علامات زہریلی پیدا ہو جاتی ہین کبھی مسی برتنون کو ناواقفیت اور غفلت کی وجہ سے بے قلعی برتا جاتا ہے خصوصا دودھ شوربا چٹنی یا کڑھی ترش چیزین مثلا تر وغیرہ اونمین استعمال کی جاتی ہین تو زہر کی علامات ظاہر ہو جاتی ہین جس سے نفخ شکم پیدا ہو جاتا ہے مریض قولنج کے درد سے تڑپتا ہے دبانے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔ مرکبات مذکورہ بالا مین سے جب کوئی مرکب مقدار مین زیادہ کھایا جاوے تو تیز زہر ہے جسکے کھانے سے منہ مین تانبے کا ذائقہ آتا ہے جی متلاتا ہے ابکائیان آتی ہین قے شدت سے ہوتی ہے حلق خشک زبان اینٹھہ جاتی ہے قصبۃ الریہ کے تشنج سے تنفس مین دقت ہوتی ہے معدہ مین شدت سے درد ہوتا ہے سیاہ رنگ کے خونی دست بجوش سے بکثرت آتے ہین آنکھین گڑ جاتی ہین ہونٹ نیلے پڑ جاتے ہین مسوڑون پر ایک بینگنی لکیر دکھائی دیتی ہے نبض کمزور ہو جاتی ہے چہرہ متفکر نظر آتا ہے پیاس شدت سے لگتی ہے سر مین درد جسم پسینے سے تر بتر پیشاب کم اور سوزش سے آتا ہے بیہوشی طاری ہو جاتی ہے بعد تھوڑی

دیر کے مسموم کے تمام بدن میں تشنج ہوکر موت دکھائی دیتی ہے علاج نیم گرم پانی
اور دودھ دونوں ملاکر پیالہ بھر بھر کر پلاتے جاویں تاکہ قے خوب کھل کر آوے اور
معدہ صاف ہوجاوے اگر اس سے مطلب حاصل نہو تو معدہ کی پچکاری کام میں
لاویں دودھ میں میٹھا ملاکر یا پانی میں میدہ گھولکر یا انڈے کی سفیدی ڈالکر پلاویں
گھی تیل مسکہ اور کوئلہ کا سفوف دینا مفید ہے ریشہ خطمی ہیدانہ وغیرہ لعاب دار چیزوں
کا لعاب دینا فائدہ مند ہے شوربات مرغن آشجو چاولوں کی پیچھ شہد ملاکر پلاویں
تشنج کی صورت میں منوم ادویات دیں سوزشی تکلیفوں کا علاج حسب موقع کریں۔
مقام ماؤف پر تارپین یا گرم پانی کی تکمید کریں رائی کا ضماد بھی مفید ہے۔ تانبے
کے کارخانوں میں صاف ہوا کے گزر کا کافی بندوبست کریں برتنوں کو اچھی طرح قلعی
کرانا چاہیے **فصل دوم نباتات میں** معدنیات میں بیان کیا گیا ہے کہ کھانے
اور جسم پر لگانے سے سمیت کا اثر برابر ہوا کرتا ہے ویسا ہی نباتات میں دونوں
طرح کا عمل پایا جاتا ہے جنکو کئی اقسام میں بیان کیا جاتا ہے **اول افیون** (اویم)
اگر زہر کی مقدار میں کھلائی جاوے تو مسموم کی طاقت اور حالت کے اعتبار پر چند منٹ
سے دو ڈھائی گھنٹے کے بعد سر گھومنے لگتا ہے اونگھ آتی ہے بعض اوقات بیمار
سو بھی جاتا ہے مگر ہلانے سے بول اٹھتا ہے اور پھر سو جاتا ہے جسم مرطوب اور گرم
ہو جاتا ہے دست و قے بند اور اگر ہوں بھی تو شاذونادر۔ ابتدا میں آنکھوں کی پتلیاں
سکڑ جاتی ہیں مگر موت کے قریب پھیل جاتی ہیں منہ سے افیون کی بو آتی ہے نبض
کمزور اور بے قاعدہ چلتی ہے زبان پیچھے کو کھنچی جاتی ہے چہرہ ہونٹ زرد اور شکم پھولا
جاتا ہے جب مذکورہ علامات ترقی پر ہوتی ہیں تو مسموم بیہوش ہو جاتا ہے ہاتھ
پاؤں ڈھیلے اور سست ہو جاتے ہیں جسم ٹھنڈا اور نیلا ہو کر مسموم بحالت تشنج راہی
ملک عدم ہوتا ہے مگر ہلاکت کی صورت افیون کی مقدار اور مسموم کی طاقت عمر
اور مزاج پر موقوف ہے۔ اکثر اوقات نو گھنٹہ سے دو گھنٹہ کے اندر اور کبھی چوبیس
گھنٹہ میں اسکا کھانے والا مرجاتا ہے **علاج** رائی یا نمک گرم پانی میں گھولکر پلاویں تاکہ قے ہو جاوے

دیگر شبت تخم ترب نمک لاہوری ہر یک ۵ تولہ شہد ۴ تولہ زنگار ایک سرخ سب کو آدہ سیر
پانی مین جوش دیکر استعمال مین لاوین تاکہ قے کہلکر آجاوے دیگر منقی فلوس مسکم
پانی مین جوش دین اور پلاتے وقت ایک دو مکہیان ڈالکر پلاوین مجرب ہے۔ اگر
مذکورہ بالا تدابیر سے قے کہلکر نہ آوے تو دوای مقی محررہ نباتات الملیل کا استعمال
کرین اس سے جسقدر چاہین قے بآسانی ہوتی جاویگی جب مریض ہوش مین آوے
تو یہ مرکب بنا کر استعمال مین لاوین نسخہ جدوار ہینگ جند بیدستر ہر یک ۲ ماشہ
مغز پنبہ دانہ ۲ تولہ پپیتا سائیدہ یکعدد زہر مہرہ نارجیل دریائی سائیدہ ہر یک ۵ ماشہ
سب کو ۵ تولہ شہد مین ملا کر بقدر ۴ ماشہ صبح وشام کہلاوین اگر ان تدابیر سے آرام
کی صورت نہو تو جب تک معدہ کی پچکاری کرین مگر جبتک سیال رطوبت بلا بو و رنگ
خارج ہو برابر کرتے جاوین بعد اسکے مریض کو آب سرد سے غسل کراوین اور خشک
کپڑا پہنا کر ادہر ادہر ٹہلاوین بات چیت کرتے رہین تاکہ نیند نہ آجاوے جب
قدرے ہوش آجاوے تو چاے پلاوین کمزوری کی صورت مین شراب اچھی یا مقوی غذا گرم کی
اور گرم دویات دین اگر تنگی نفس بدرجہ کمال ہو تو مصنوعی ترکیب سے تنفس کو قایم کرین
اگر زیادہ ضرورت ہو تو بجلی لگاوین بعد صفائی معدہ اکسٹراکٹ بلاڈونا بقدر ۱/۴ گرین
یا مریض کی عمر اور افیون کی مقدار کے موافق آدہ آدہ گہنٹہ کے بعد دینا نہایت مفید
پایا گیا ہے جس سے بیمار جلد تر رو بصحت لاتا ہے۔ تندرستی کے بعد مسہل دینا بہی مناسب
ہے **دوم جوز ماثل** (دہٹرامونیم) اگر اسکو زہر کی مقدار پر کہایا جاوے تو چہرہ
آنکہین سرخ اور نظر دہندلا جاتی ہے آنکہون کی پتلیان پہیل جاتی ہین سر گہومتا اور درد
کرتا ہے نبض صغیر منہ کا مزا کڑوا حلق خشک ہو جاتا ہے آواز بیٹہہ جاتی ہے نگلنا
دشوار ہو جاتا ہے مرض جنون اور عارضہ ہذیان لاحق ہو جاتا ہے جسکے سبب مریض
اپنے ہاتہہ کو فرش اور دیوار پر پہیرتا ہے گویا خس و خاشاک یا تنکے چن رہا ہے اور
بیمار کو آنکہون کے سامنے مچہر مکہی وغیرہ جانور اُڑتے ہوئے نظر آتے ہین جنکو پکڑنے
کا ارادہ کرتا ہے حرکات مجنونانہ نہایت جلد جلد کرتا ہے مگر فی الفور گر پڑتا ہے

ننگا ہونے سے عار نہین کرتا پیاس بشدت ہوتی ہے پچھلی باتون کو بالکل بہول
جاتا ہے اگر دہاتورہ مقدار مین زیادہ کہایا جاوے تو ایک سے چار گہنٹہ تک علامات
زہر کی ظاہر ہو جاتی ہین اگر مقدار مین بہت ہی زیادہ اور مسموم کم طاقت ہو تو تشنج
اور بیہوشی کی حالت مین بیمار جلدی سے ہلاک ہو جاتا ہے کبہی جب جاب بیٹہے بیٹہے
ہنس دیتا ہے جنکیں آنکہین لال ہوتی ہین نیند زیادہ آتی ہے سرد پسینے سے تر بتر ہو جاتا ہے خیالات
باطلہ پیدا ہو جاتے ہین آخر کار مریض تشنج کی صورت مین راہی ملک عدم ہوتا ہے
جب مسموم صحت کی صورت پر آتا ہے تو پہر بہی ایک دو دن تک بیہوش رہا کرتا ہے
گہر دیوانہ کی طرح تو کچہہ عرصہ تک دوسرون کی بات کم سمجہتا ہے اور آپ خود بولنے
جاتا ہے علاج مریض کو قے کرائین معدہ کی پچکاری سے زہر کو نکالین سرد پانی کی تین
چار مشکین مریض کے سر پر چہوڑین منغز بیدانہ بقدر دو درم گہوٹ کر پلائین یہ زہر
دہاتورہ کے لئے عمدہ فادزہر ہے ہذیان کی صورت مین گردن پر بلستر یا غیر آبلہ انگیز
دوائین لگائین اگر صفائی معدہ کے بعد کم مقدار مین افیون کہلائی جاوے اور سفید
گہولکر آنکہون مین ڈالی جاوے تو مسموم کو جلد تر فایدہ ہوتا ہے اگر نگلی نہ جاوے تو
افیون یا اوسکے ست مارفیا کو پانی مین گہولکر زیر جلد پچکاری کرین کلورافارم دینا
بہی مفید ہوا کرتا ہے جب بیمار ہوش مین آوے تو مسہل دین کمزوری مین اغذیہ جرب
اور لطیف سریع الہضم کہلائین شراب شیرین وغیرہ مفرح ادویات استعمال مین لاوین
سموم بیش (اکونائٹ) جب بہا تیلیہ کی جڑ کا سفوف زیادہ مقدار مین کہایا
جاتا ہے تو ایک قسم کا زہر ہو جاتا ہے جس سے منہ حلق فوراً جلنے لگتا ہے چند منٹ
سے گہنٹہ تک دونون مقام جہنجہنانے لگتے ہین کبہی تمام جسم مین جہنجہناہٹ پیدا
ہو جاتی ہے درد معدہ بہی غلہ ماقے ہوتی ہے سر چکراتا ہے بدن ٹہنڈا اور
پسینے سے تر بتر ہو جاتا ہے مریض کسیقدر ہذیان کی صورت مین ہو جاتا ہے تمام
جسم کے عضلات تہرتہراتے ہین کبہی اسہال اور خفیف تشنج کی صورت ہو جاتی ہے
بعض اوقات فالج بہی ہو جاتا ہے نبض کمزور اور دوران خون رک جاتا ہے جسم کی

حرارت کم ہو جاتی ہے اکثر اوقات آنکھون کی بصارت بھی جاتی رہتی ہے آنکھین باہر نکل آتی ہین آخر کار مریض غشی کی حالت مین مرجاتا ہے۔ چونکہ میٹھا تیلیا اور دہتورہ کے زہرونکے علامات بہت ملتی جلتی ہین اسواسطے انکا باہمی فرق ذیل مین درج کیا جاتا ہے **اول** پتلیان دونون زہرون مین پہیل جاتی ہین مگر دہتورہ کے زہر مین طبقہ قرنیہ تبدریج سوت کے دھاگے کی مانند ہو جاتا ہے اور پتلیان روشنی مین نہین سکڑتین۔ میٹھا تیلیا مین پتلی کم پہیلتی ہے اور روشنی مین سکڑ جاتی ہے کبھی بغیر روشنی کے بھی سکڑ جاتی ہے **دوم** اگرچہ مرض فالج دونون زہرونمین ہو جاتا ہے مگر دہتورہ مین کم اور اسکا مسموم مختلف اشکال کے دیکھنے سے قسم قسم کے تماشے کرتا ہے اور اپنے تئین سنبھال نہین سکتا۔ میٹھا تیلیا کا مسموم دونون پانون سے مفلوج ہو جاتا ہے **سوم** دہتورہ کی کم مقدار کھانے مین بھی بیہوشی ہو جاتی ہے لیکن میٹھا تیلیا مین زیادہ مقدار کھانے سے **چہارم** دونون زہرون کے کھانے سے مُنہ سے لعاب جاری ہو جاتا ہے مگر میٹھا تیلیا کی صورت مین لعاب زیادہ اخراج پاتا ہے **علاج** سب سے عمدہ تدبیر اس زہر کے خارج کرنے کی قے ہے سو دوائی قی محررہ نبات اللیل حسب دستور چند کرت استعمال مین لاوین لکڑی کے کوئلہ کے سفوف کو پانی مین کھولکر بہت سا پلائین بعد ازان شربت انار سکنجبین لیموہر یک دو تولہ میدہ مشک عرق گاوزبان عرق نیلوفر ہر یک ۱۲ تولہ زہر مہرہ سائیدہ ۳ ماشہ خمیرہ صندل ۳ تولہ کھلانے کو دین گلاب صندل سائیدہ مین پارچہ بھگو کر چھاتی پر رکھین اور کچھ عرصہ تک برابر تر رکھین خون کے غلبہ مین فصد بھی جائز ہے امتلا کی صورت مین مسہل دین تشنج مین ہاتھہ پانونکی خوب مالش کرین کتھہ پانی کے ساتھہ اور چاے کا جوشاندہ پلانا بھی مفید ہے کمزوری مین آب جو قدرے رم ملا کر پلائین آدہ سیر دودہ مین دو تولہ گھی ملا کر صبح و شام تین چار روز متواتر پلائین لعاب بہدانہ اسپغول وغیرہ مین تر ہیں کافور گھسکر شربت انار سے شیرین کرکے پلانا مفید ہے **چہارم** مدار (کیلوٹروپس

جاتی گیں ٹیا) اگر اندازہ کے ساتھ دیا جاوے تو اس سے جذام کو تسکین ہوتی ہے ضعف ہاضمہ سوء ہضمی ضیق النفس سخت کھانسی کو مفید ہوتا ہے نفخ شکم کے لیے از بس فایدہ مند ہے لیکن اگر اندازہ سے زیادہ کھایا جاوے تو جی متلاتا قے ہوتی ہے دست پیچش سے جاری ہو جاتے ہیں بعض اوقات احشا میں زخم پڑ جاتے ہیں **علاج** قے کے بعد دودھ گھی پلائیں تیل تلی میں جدوار ملا کر ہاتھ پاؤں کو مالش کریں کمزوری میں مقویات دیں **پنجم حب السلاطین** (کروٹن سید) جب جمالگوٹہ غیر مدبر یا مدبر زیادہ مقدار میں کھایا جاتا ہے تو گرمی کرب اضطراب دستوں کی کثرت وغیرہ عوارض شدیدہ پیدا ہو جاتے ہیں بعض اوقات ۴ ماشہ کی مقدار سے انسان مر بھی جاتا ہے جسمیں ہیضہ کی پوری پوری علامات پائی جاتی ہیں **علاج** وہی اور چھاچھ کثرت سے پلائیں تازہ دودھ مسکہ یا گھی دینا بھی مفید ہے مقی ادویات کے استعمال سے قے کرائیں سکنجبین لیمو وغیرہ بکثرت استعمال میں لائیں دیگر مغز تربوز خرفہ ہر یک ۶ ماشہ خیارین کاسنی ہر یک ۹ ماشہ سب کو ملا کر شیرہ نکالیں اور شربت انار سے شیریں کرکے پلائیں لعاب بہدانہ اسغول صمغ عربی نشاستہ چاولوں کی پیچھ آش جو وغیرہ لعابیہ اشیا میں روغن بادام ملا کر دینا مفید ہے آلو بخارا تمر ہندی کو بھگو کر پلانا بھی فایدہ مند ہے **ششم بلادر** (مارکنگ نٹ) اسکے کھانے سے منہ اور حلق میں آبلے پڑ جاتے ہیں معدہ اور امعا میں سوزش اور دیگر اعضا میں فساد پیدا ہو جاتا ہے بعض اوقات ۹ ماشہ کی مقدار بدرجہ ہلاکت کو پہونچا دیتی ہے اگر بتقدیر مسموم بچ بھی جاوے تو طبیعت میں وسواس ہمیشہ رہا کرتا ہے اگر اسکا تیل بدن پر لگ جاوے تو جلد سرخ ہو جاتی ہے بیشمار چھوٹی چھوٹی پھنسیاں شفاف جسم پر نکل آتی ہیں جسمیں سوزش درد اور شدت کی خارش ہوتی ہے پھنسیوں کے پھوٹ جانے سے پتلا اور زرد رنگ کا کھرنڈ بنجاتا ہے جسکے اتارنے سے پتلی رطوبت پانی کے طور پر نکلتی ہے اسکا دہواں لگ جانے سے بھی ورم ہو جاتا ہے جسمیں خارش کی شدت بدرجہ کمال ہوتی ہے **علاج**

قی کرانے مین کوشش کرین دودہ گہی کا استعمال بکثرت کرائین لعاب بہدانہ اسبغول
وغیرہ سرد تر اشیا کا استعمال کرائین آش جو چاولون کی پیچہ مین روغن بادام ڈالکر
پلائین ورم کو چاچہ ترش سے دہوئین بعد ازان مغز اخروٹ مغز نارجیل کنجد حب الکہنب
بطور لیپ کے لگائین پہنسیون کے بہرے ہوئے دانون کو سوئی سے چہید کر رطوبت
نکالین زخمون پر مرہم سفید لگائین املی کے پانی مین مغز نارجیل گہسکر مقام سوزش پر لگانا
مفید ہوتا ہے سوزش اور آبلہ حلق کے لیئے لعابات سے غرغرہ کرین اور یہہ نسخہ پینے کو
دین نسخہ کاسنی تخم خیارین مغز تربزہ بنفشہ ہریک ۹ ماشہ تخم کاہو ۷ ماشہ لعاب
بہدانہ و اسبغول ہریک ۴ ماشہ سبکو گہوٹکر شیرہ نکالین اور شربت نیلوفر سے شیرین
کرکے پلائین اگر ان تدابیر سے افاقہ ہو تو غلبہ خون کی حالت مین فصد لین بعد منضج
کے مسہل دین نسخہ منضج گل بنفشہ گل نیلوفر کاسنی نیمکوفتہ ہریک ۶ ماشہ آلو بخارا
عناب ولایتی ہریک ۹ عدد تمر ہندی ۲ تولہ سب کو بہگو کر صاف کرین اور نبات سے شیرین
کرکے پلائین نسخہ مسہل گل بنفشہ گل نیلوفر پوست ہلیلہ زرد ہریک ۹ ماشہ برگ
سنا دو تولہ تمر ہندی ۳ تولہ آلو بخارا ۹ عدد مغز بادام ۱۱ عدد شکر تری ۴ تولہ حسب دستور
تیار کرکے استعمال مین لائین ہشتم قنب (ہیمپ) چرس بہنگ کی رطوبت سے بنایا
جاتا ہے بہنگ کے پہول آے درخت کو جس سے چرس کو جدا نہ کیا گیا ہو گانجہ کہتے
مین جب یہہ مناسب خوراک مین کہایا جاے تو ہوشیار رہتا ہے اور کسیقدر بیہودہ
بہی بکتا ہے مگر زیادہ مقدار مین بیہوشی طاری ہو جاتی ہے کبہی کچہہ عرصہ تک دیوانہ
آدمی کی طرح بیہودہ گوئی بہت کرتا ہے اپنے تئین مالدار تصور کرکے غرور اور تکبر کرتا
ہے متلون طبع کے سبب کبہی چاپلوسی اور دوسرون کی خدمت کرنا پسند کرتا ہے
اور کچہہ عرصہ کے بعد پہر غرور کرنے لگ جاتا ہے نشہ کی زیادتی مین سو رہتا ہے
جب بیدار ہوتا ہے تو ہوش و حواس قایم ہو جاتے مین کبہی مسموم اسکے نشہ مین ۱۲
دس گہنٹہ تک بیہوش رہتا ہے مداومت کرنے والے کو کمزوری دماغ ضعف بصر
لاحق ہو جاتا ہے جنون مالیخولیا والے آدمی کی طرح خیالات فاسدہ خوف زیادہ

بزدلی بہت کثرت ریاح وسوسہ وغیرہ طبیعت پر غالب رہتا ہے سوء القنیہ نقصان باہ پیدا ہو جاتا ہے **علاج** گرم پانی اور روغن گاؤ ملاکر اسقدر قے کرائین کہ پیٹ مین اوسکا اثر نہ رہے سر پر سرد پانی کثرت سے ڈالین بعد ازان شربت انار شربت حماض پلائین ادرک نمک کو لیمون کے رس کے ہمراہ کہلائین آلو بخارا تمر ہندی کے پانی مین سکنجبین ڈالکر پلائین **ہشتم اجواین خراسانی** (ہیوسامیس) اسکی زیادہ مقدار کہانے سے ایک چیز کو دو دیکہنا خاص اسکی زہر کی علامت ہے کبھی اسکے کہانے سے بہت قے بھی لگ جاتی ہے آنکہین دہندلی اور سرخی مایل ہو جاتی ہین نیند کی زیادتی زبان مین استرخا کی صورت ہو جاتی ہے جسم ٹہنڈا ہو جاتا ہے تنگی تنفس گلا بند ہوا معلوم ہوتا ہے منہ سے کف آنے لگتی ہے تمام بدن پر زردی چہا جاتی ہے غنودگی مسموم چپ چاپ خوف زدہ کی طرح حیران و پریشان بیٹہا رہتا ہے انکے علاوہ اسکی اکثر علامات دہتورہ کی علامات سے ملتی جلتی ہین **علاج** دہتورہ کی مانند کرین دودہ پلاکر قے کرائین مغز بادام سکہ کہانے کو دین ٹہنڈی چہاچہ دینی بھی مفید ہے **نہم اذاراقی** (نکس وامیکا) کچلہ کا سفوف ۱ ماشہ کی مقدار مین زہر کی علامات پیدا کرتا ہے جسکے کہانے سے منہ کا مزہ کڑوا سر مین چکر پیٹ اور حلق مین درد ہوتا ہے کبہی قے بھی ہوتی ہے تمام بدن مین تشنج عضلات مین کہچاوٹ اعضا مین پہڑکنا بدرجہ کمال ہوتا ہے دم تکلیف سے لیا جاتا ہے جبڑا اکڑا جاتا معلوم ہوتا ہے مریض کمزور ہو جاتا ہے پسینہ کثرت سے آتا ہے چہرہ نیلگون ہو جاتا ہے مگر ہوش و حواس مین فرق نہین پڑتا آخرکار تشنج کی بار بار نوبت سے مریض کمزور ہوکر اسی سے تین گھنٹہ تک یا اس سے کسیقدر زیادہ عرصہ مین جان بحق تسلیم ہو جاتا ہے۔

علاج مقی ادویات کے استعمال سے چند مرتبہ قے کرائین پچکاری معدہ کے ذریعہ سے معدہ کو صاف کرین بعد ازان تمباکو کے پتے ۲۰ ماشہ سوا پاؤ پانی مین جوش دیکر پہر نیچے اتار کر سرد کرین اور چہان لین پس عمر مسموم اور مقدار سم کے موافق پلائین اگر مناسب معلوم ہو تو چوتھائی حصہ جوشاندہ کا ایک دفعہ پلائین تشنج کے رفع

ہونے کی حالت مین پھر اتنا ہی دین تاوقتیکہ ہاتھ پانون اور تمام عضلات ڈھیلے
نہون اس جوشاندہ کو پلاتے جاوین اور بند نکرین اگر غلطی سے تمباکو کا استعمال
زیادہ کیا جاوے یا مریض خود کمزور ہو تو کم مقدار مین شراب دین افیون بھی کم
مقدار مین مفید ہوا کرتی ہے دیگر ڈہاک کے کوئلہ کا تخم بمقدار ۴ سرخ دو دو گھنٹہ کے بعد
دیتے جاوین جبتک پورے طور پر صحت نہو دوسری قسم کا کوئلہ بھی زیادہ مقدار مین
پیسکر پانی مین ڈالکر پلانا مفید ہے دودہ گھی کا استعمال بکثرت رکھین لعابات
خوشبودار ادویہ روغن بادام وغیرہ چکنی اشیا اسکی مصلح ہین اگر تشنج شروع
ہوجاوے تو پوری مقدار مین کلورل ہائیڈریٹ پلاوین دیگر اسکے استعمال
سے شکایت تشنج خواہ وہ مرض کزاز کے درجہ کو پہونچ گیا ہو فوراً رفع ہوجاتی ہے
نسخہ دلی انٹ آف زنک ۱۲ گرین ہینگ ۲ گرین مارفیا ہائیڈرو کلوراس ۴ گرین
اکسٹراکٹ ہایوسی ہامی ۳۰ گرین سب کو ملاکر حسب دستور ۸ حبوب بنا مین خوراک ایک
حب صبح ایک شام فائدہ کبھی عادی ہو کہا کرتے ہین کہ ہم کچلہ کا سفوف مقدار
مین ایک تولہ کہ اس سے زیادہ کھا سکتے ہین اسیوجہ سے زیادہ طاقتور ہین اور
سردی مین بغیر کپڑے کے بسر کرسکتے ہین۔ اگرچہ یہہ امر نا ممکن نہین کہ کوئی شخص
کچلہ یا کوئی اور سم سمیت کی مقدار سے زیادہ کھا جاے کیونکہ یہہ عادت پر منحصر
ہے بہت لوگ ہین جو تولہ بھر افیون روز کھا سکتے ہین لیکن دھوکے باز لوگ بہت
ہین انسے بچنا چاہیے۔ ایک سادھو تولہ بھر سنکھیا روز کھایا کرتا تھا لوگ اسکو کیمیاگر
سمجھکر خدمت کرنے لگے ایک تحصیلدار صاحب بھی معتقد ہوگئے اور ایک ڈاکٹر
سے اونکے کمال کا ذکر کیا ڈاکٹر نے کہا کہ وہ سنکھیا میرے ہاتھ سے کھاوے سادھو نے
قبول کیا اور ڈاکٹر کے ہاتھ سے سنکھیا کھالی مگر کچھہ ایسی حکمت عملی کی کہ حلق سے نیچے
نہ اترنے دیا اور کہین منہ مین ہی غایب کرلیا ڈاکٹر تاڑ گیا اور بجنسہ سنکھیا کی ڈلی
منہ مین سے نکال لی اور اوسکو بعزت کرکے نکال دیا۔ الغرض یہہ لوگ لالچ سے جوانون
اور بوڑہون کو ایسی زہریلی دوائین دیدیتے ہین کہ وہ عمر بھر کیلئے طرح طرح کے مر…

دہم تمباکو (ٹوبکو) اسکے کہانے سے جی متلاتا ہے قی ہوتی ہے گلا خشک ہذیان زیادہ اور سر چکراتا ہے جسم پسینے سے تر تر اور ٹہنڈا ہو جاتا ہے ہاتھ پاؤن سست پریشانی عقل خفقان قلب کم طاقتی کمال اور نبض کی کمزوری بھی زیادہ پائی جاتی ہے آنکھون کی پتلیان پہیل جاتی ہین آنکھون کی بینائی کم ہو جاتی ہے بیہوشی ساعت بساعت طاری اور نیند آتی ہے عضلات ڈہیلے ہو جاتے ہین تشنج کی علامات ظاہر ہو جاتی ہین حواس کند ہو جاتے ہین اگر بہت زیادہ مقدار مین کہایا جاوے تو مسموم مرض فالج مین مبتلا ہو کر آٹھ منٹ مین چلتا نظر آتا ہی **علاج** دستور قے کرائین مرکبات امونیا شراب وغیرہ مفرحات پینے کو دین تیز کافی اور گرما گرم دودہ بکثرت پلائین جسم کو گرمی پہونچائین منہ پر ٹہنڈا پانی چہڑکین مخلخہ بناکر سنگھائین۔

یازدہم شراب اسکی بہت قسمین ہین مگر چند قسمین جو زیادہ مروج و مستعمل ہین انکے نام لکہنے پر اختصار کیا جاتا ہے۔ روح الخمر (الکحال) جوہر شراب (اسپرٹ) برانڈی جوہر شراب مختلط الماء (پروف اسپرٹ) رم۔ شیری واین۔ پورٹ واین۔ کلارٹ واین شام پین واین۔ بیر۔ کالی بیر شراب (پورٹر بیر واین) جن شراب وغیرہ دیسی شراب۔ اقسام مذکورہ بالا مین سے بعض تیز اور سریع التاثیر ہین اور بعض خفیف الاثر یہہ ایسی بوری اور خراب چیز ہے کہ اسکے نام ہی سے نقصانات اور قباحتین ظاہر ہو رہی ہین اگر اسکو مقلوب الاضافۃ سمجھین تو آب شر ہو جاتا ہے یعنی وہ پانی جس سے شر پیدا ہوتا ہے۔ عرب مین اسکی ایک سو ایک نام ہین انہین سے ایک ام الخبائث بہی ہے یعنی تمام بدیون کی جڑ۔ جب اسکے لفظون کا مفہوم ایسا مکروہ و قبیح ہے تو اسکے استعمال سے کیونکر نقصان پہونچنے کا اندیشہ نہو گا۔ اول تو بڑا بہاری نقصان اسکا یہہ ہے کہ جب یہہ کسی مقدار مین پی جاتی ہے تو معدہ مین پہونچتے ہی اسقدر گہبراہٹ اسمین پیدا کر دیتی ہے کہ اسکو اپنے معمولی کام سے زیادہ کرنا پڑتا ہے پہر معدہ سے ابواب وریدکے ذریعہ سے جگر مین چلا جاتا ہے اور وہان اسکی ساخت مین صاف ہو کر دوران خون کے ذریعہ تمام اعضا کی طرف جاتا ہے اور اعضای رئیسہ پر ایسی تیزی سے

اثر کرتا ہے کہ وہ اپنے معمول سے بڑھکر کام کرنے لگتے ہین مستند لوگون کے
تجربہ سے یہہ بھی ثابت ہو گیا ہے کہ اعضای انسان جسقدر حد سے زیادہ کام
کرتے ہین اوسیقدر اونکے مادی اجزا زیادہ ضایع ہوتے ہین۔ شراب کی
مداومت یا کبھی کبھی زیادہ پی لینے سے جو جو خرابیان ظہور مین آتی ہین شمار سے باہر
ہین اسکے استعمال سے اشتہای کاذب زیادہ ہوتی ہے اور جو غذا کہائی جاتی ہے
عدم پیدایش رطوبت ہاضمہ و ضعف معدہ کے باعث وہ بالکل ہضم نہین ہوتی جسم
کی طاقت تنزل پکڑتی ہے اور اوسکے تمام اعضا کمزور اور نڈھال ہو کر اکثر امراض
جگر گردہ دل و امراض اعصاب مین مبتلا ہو جاتا ہے اس سے پہلے نبض نہایت تیز
اور سریع الحرکہ ہو جاتی ہے دوران سر چہرہ اور آنکھین مخمور کی سرخ ابہری ہوئی نظر
آتی ہین حواس باطنی نہایت منتشر ہو جاتے ہین ہاتھ بازو کانپتے ہین عقل برقرار نہین
رہتی دہشتناک جنون ہو جاتا ہے اپنے بستر سے بے تحاشا بھاگتا ہے دوست
کو جانی دشمن تصور کرکے اپر حملہ آور ہوتا ہے جسکے باعث خویش و اقربا بھی اوسکی صحبت
سے نفرت کرتے ہین اوسنے سے آدمی کی نظر مین بھی حقیر و ذلیل ہوا کرتا ہے
نشہ کی حالت مین ایسا بے غم و بیفکر خاک پر پڑا ہوا ہے کہ چاہے گاڑی اوسکے
سر سے گزر جاے اپنی حفاظت کے لیئے ایک انگلی بھی نہین ہلا سکتا منہ سے
لیدار رطوبت بکثرت نکلتی ہے تمام بدن پسینے سے معرق جی متلاتا قی کرتا ہے
زبان میلی کمزوری از حد ہوتی ہے جسکے باعث چلنے مین لڑکھڑاتا ہے جب پورے
طور پر استفراغ ہو جاتا ہے تو نیند خوب آتی ہے جس سے مخمور خوب ایک عرصہ
دراز تک سویا رہتا ہے بیداری کے بعد درد سر کی شکایت بھوک ندارد پیاس
سے حلق اور منہ خشک ہوتا جاتا ہے بعض اوقات مخمور بیہوشی کی حالت مین مرض
سکتہ مین مبتلا ہو جاتا ہے اسموقع پر نبض سست اور آنکھون کی پتلیان پہیل جاتی
ہین آخرکار عضلات تنفس کے مفلوج ہونے سے تنفس بتدریج بند ہو جاتا ہے
جس سے مخمور فورا مر جاتا ہے۔ ڈاکٹر ہارلی صاحب کا تجربہ اور چشم دید بیان ہے کہ

جو لوگ اس موذی کا (خواہ تھوڑا ہی ہو) استعمال کرتے ہین انمین مبراموات بہ نسبت
دوسرون کی جیہ گنا زیادہ ہوا کرتا ہے۔ غرض جو لوگ شراب کے عادی ہوتے ہین وہ
آلات ہضم کی خرابی سے دستق دبیل وغیرہ جلدی امراض جگر کی خرابی کے سبب
یرقان ذیابیطیس استسقا وغیرہ انواع امراض گردہ کا موٹا ہونا دماغ اور حرام مغز
کے اجتماع خون سے مرکز اعصاب پر خرابی پیدا ہو کر فالج لقوہ تشنج رعشہ وغیرہ
امراض مین مبتلا ہو جاتے ہین علاوہ اسکے آیندہ نسلون مین بھی کسی قسم کی خرابیان
پیدا ہوجایا کرتی ہین چنانچہ بعض اوقات والدین کے ضعف قوی کے باعث اولاد
بھی فاتر العقل پیدا ہوتی ہے والدین کی شراب خواری سے ایک اور برا اثر اولاد
پر ہوتا ہے کہ جب لڑکے بچپن سے اونکو شراب استعمال کرتے دیکھتے مین تو اونکو بھی
اسکا شوق پیدا ہوجاتا ہے اور رفتہ رفتہ شراب کے ایسے عادی ہوجاتے ہین کہ
جب شراب اونکو میسر نہین ہوتی تو چوری یا اور کسی ناجائز ذریعہ سے حصول شراب
کی تدبیر کرتے ہین بعض نوجوان تعلیم یافتہ اس زہر قاتل کو اس خیال سے پیتے ہین
کہ تھوڑی مقدار کے استعمال سے طبیعت کو فرحت اور جسم مین قدرے گرمی وسرور
آجاتا ہے جس سے بدنی تھکاوٹ اور کمزوری رفع ہوجاتی ہے بھوک خاطرخواہ
لگتی ہے نیند اچھی طرح آجاتی ہے جو صحت کے واسطے اول درجہ کی مفید ہے مگر
یہ لوگ سراسر غلطی پر ہین اور اسکی مضرتون سے واقف نہین اور جانتے نہین
کہ کم کم استعمال کرنا آخرکار ایک مدت کے درجہ کو پہونچا دیتا ہے فایدہ شراب
کی زہر کی علامات چند منٹون مین ظاہر ہوجاتی ہین اور جلدی سے کامل غشی
طاری ہوجاتی ہے کبھی کچھہ عرصہ تک بیہوشی نہین ہوتی پہر دفعتہ مخمور بیہوش
ہوجاتا ہے تبصرہ شراب کے نشہ اور افیون کے زہر کی علامات آپسمین بہت
ملتی جلتی ہین جسکی تشخیص مین سخت مغالطہ ہوجاتا ہے شراب کے نشہ مین عموما
چہرہ سرخ پتلیان پہیل جاتی ہین مخمور کے منہ اور بادہ قے سے بو شراب کی آتی ہے
حرارت عزیزی کم ہذیان زیادہ آواز بھاری ہوجاتی ہے افیون کے زہر مین چہرہ

زرد عموماً آنکھ کی پتلیاں سکڑی ہوئی ہوتی ہیں **علاج** سب سے بہتر علاج اسکا یہی ہے کہ اس سے پرہیز کریں کیونکہ افیون وغیرہ سمیات زہر کی مقدار میں یا تو بھولے سے کھائی جاتی ہیں یا خودکشی کے ارادہ سے اور بہ ابہام الخبائث دیدہ و دانستہ تفریح طبع کی نیت سے استعمال کیجاتی ہے اور آخر کار سمیت کے درجہ کو پہونچ جاتی ہے پس اس سے پرہیز ہی لازم ہے اور بشد ضرورت کے وقت وہی علاج کرنا چاہیئے جو دوسری سمیات میں مذکور ہوا یعنی استفراغ وغیرہ۔

فصل سوم زہریلے جانوروں کی سمیت (پائیزنز انیملز) میں

روزمرہ کے مشاہدہ سے معلوم ہو رہا ہے کہ جب زہریلے جانوروں کے کاٹنے سے جسم پر زخم ہو جاتے ہیں تو مخصوصہ زہر کی سرایت سے مختلف طرح کی علامات اور عوارضات پیدا ہو کر مسموم ہلاک ہو جاتا ہے اور ان جانوروں کی ذات سے خصوصاً موسم گرما میں جب تپش کے سبب سطح زمین پر آجاتے ہیں یا رطوبات سیالہ کے تغیرات موجب مرض کا ہو جاتے ہیں تو زیادہ نقصان پہونچتا ہے اسلیے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ انکی ماہیت اور علاج کے بیان کرنے سے پہلے چند مفید ہدایتیں قلمبند کیجاویں جو شفیقی ڈاکٹر اگیا رام صاحب نے تجویز فرمائی ہیں تاکہ اونکے عملدرآمد سے عوام الناس کی جانیں محفوظ رہیں **ہدایات** موسم سرما میں یہ جانور بسبب شدت سردی کے اپنے سوراخوں سے بہت کم نکلتے ہیں مگر موسم گرما میں خصوصاً ساون بھادوں میں جب رات کو ہوا بند ہوتی ہے اور دنکو شدت کی دھوپ پڑتی ہے تو یہ گرمی سے تنگ آکر سوراخوں سے نکلکر ٹھنڈی جگہ کے متلاشی ہوتے ہیں یا کبھی اونکے سوراخوں میں پانی بھر جاتا ہے جس سے باہر نکلکر ایذا رسانی کا باعث ہوتے ہیں اکثر جنگلی جانور جھاڑیوں اور بانبیوں وغیرہ سے نکلکر کشادہ میدان شارع عام ریتلے ٹیلوں اور سبز گھاس پر جہاں سرد ہوا چلتی ہو جا رہتے ہیں اور بعض پہاڑوں میں پتھروں کے نیچے یا ایسی گنجان جھاڑیوں میں رہتے ہیں جہاں دنکو سورج کی روشنی نہیں لگتی۔ بڑے بڑے شہروں و گاؤں

مین رہنے والے موذی جانورون کو بخوف جان اپنے سوراخون سے باہر نہین نکلتے اور رات کو موقع پاکر تہ خانہ سرد خانہ غسلخانہ حمام کی نالیون مین پانی کے گھڑونچے نیچے دریا کے کنارہ و نہر بدرروں اور ندی نالہ وغیرہ نمناک سرد جگہ کے قریب یا بسیرا کرلیتے ہین غرض موسم گرما مین ٹھنڈک کے زیادہ خواہان رہتے ہین اور اپنی آسایش کے واسطے ٹھنڈی جگہ مین چلے جاتے ہین دنکو بھی ٹھنڈی اور ہوادار جگہ مین رہتے ہین جس مکان مین اندھیرا ہوتا ہے اور روشنی کی شعاع نہین پڑتی اکثر وہ ٹھنڈا ہوتا ہے اسلیئے یہہ زیادہ تر اپنی بود و باش ایسے ہی مکانون اور گھرون کی چھتون مین اور ایسی جگہ مین جہان پرانا اسباب پڑا رہتا ہے پسند کرتے ہین لہذا ہر ایک بشر کو لازم ہے کہ ایسے موسم مین غروب آفتاب کے بعد مکانات مذکورہ مین ننگے پانون نہ جاوے جوتہ پہنکر چلے اور چلتے وقت ایک چوب دستی ہاتھ مین رکھے جسمین لوہا وغیرہ لگا ہوا ہو کہ اسکی آواز سنتے ہی یہ جانور اپنے سوراخون مین یا کسی اور طرف چلے جاوین۔ دل مین یہی خیال رکھین کہ گرمی کے موسم مین یہہ حشرات الارض اور موذی جانور ہر جگہ موجود رہتے ہین بڑے بڑے شہرون مین اکثر ایسے مکان بھی پائے جاتے ہین جہان دنکو بھی اندھیرا رہتا ہے ایسے مکانات مین روشنی وغیرہ رکاوٹ کے اسباب ضرور اپنے پاس رکھنی چاہئین پانی بہتے وقت بھی سیلاب کی جگہ دیکھ لین غرض مکانات مشتبہ مین اپنی حفاظت کو مقدم سمجھین اور اپنے بال بچون کو بھی خبردار کردین۔ **اقسام** زہریلے جانور جنسے ایذا پہنچنے کا اندیشہ ہے دو قسم کے ہوتے ہین ایک وہ جنمین صحت کی حالت مین بھی زہر موجود رہتا ہے اور انکے زہر کی رطوبت اپنی ذات خاص کے لیئے بے اثر ہوا کرتی ہے مگر دوسرون کے واسطے زہر کا اثر رکھتی ہے جیسے زنبور مکھی مچھر پسو کھٹمل بچھو سانپ وغیرہ۔ دوسرے سگ وغیرہ دیوانے جانور جو بیماری کی صورت مین زہردار ہو جاتے ہین ہر ایک کا بیان جداگانہ کیا جاتا ہے **قسم اول** اسکے کئی نوع ہین **نوع اول** زنبور (واسپا) **شہد کی مکھی** (بیز) **مچھر** (مسکی ٹوز)

وغیرہ یہہ سب انواع صوبہ پنجاب اور زیر پہاڑی ملکون مین موسم گرما مین بکثرت پائے
جاتے ہین۔ پہلے دو انواع گھرون مین اپنے چھتّے بناتے ہین۔ شہد کی مکھی باغون
اور جنگلون مین درختون کی ٹہنیون پر یا گھرون مین جہان لکڑیون کا انبار کہلے
صحن یا چھت پر ہو اپنا سجال ور چھتا لگاتی ہے دیسی بھڑ جو زرد رنگ کی ہوتی ہے
اکثر کہلے طور پر چھت اور دیوار وغیرہ مین چھتا بناتی ہے کابلی بھڑ جو جسامت مین دیسی سے
بڑی اور سرخ رنگ کی ہوتی ہے اور زہر بھی اسکا اوسکی نسبت بہت تیز ہوتا ہے اکثر
دیوار کی اینٹون اور پوشیدہ جگہون مین مٹی کا چھتا بناتی ہے جب نو عمر لڑکے شیرینی
کے لالچ سے انکے گھرون کو بگاڑ دیتے ہین تو اپنا سر منہ سُجا لیتے ہین مچھر۔ پسو۔
کھٹمل ہمیشہ نمناک جگہ مین رہتے ہین انکے کاٹنے سے درد جلن اور خارش ہوتی
ہے بلکہ دموی مزاج اور کمزور آدمی کے بدن پر زخم بھی ہو جاتے ہین محققین نے خوردبین
کے ذریعہ سے یہ امر ثابت کیا ہے کہ جب مچھر کسی انسان یا حیوان مبتلائے مرض
فلیریا (اس بیماری مین خون کے اندر کیڑے زیادہ ہو جاتے ہین) کے جسم سے خون
پیکر پیٹ بھر لیتا ہے اور سیری شکم کی حالت مین مستعملہ پانی مین مرجاتا ہے اور اگر
قسم کا پانی پینے مین آتا ہے یا مریض مذکور کا خون چوس کر تندرست آدمی کے جسم
کو کاٹتا ہے تو نیش زدہ آدمی اور وہ مستعملہ پانی پینے والا دونون فوراً مرض مذکور مین
مبتلا ہو جاتے ہین اسطرح یہہ مرض متعدی ہو جاتا ہے کیونکہ مرض مذکور کے
خون کے کیڑے مچھر کے پیٹ مین خون کے ساتھہ چوسنے کی حالت مین چلے جاتے
ہین گو مچھر پانی مین ڈوبکر مر بھی جاوے لیکن وہ کیڑے اندر ہی رہتے ہین اور خوردبین
کے ذریعہ مچھر کے پیٹ مین ہلتے ہوئے دکھائی دیتے ہین اس صورت مین اگر
پانی مذکور پیا جاوے یا وہ مچھر تندرست آدمی کو کاٹ جاوے تو وہ کیڑے انسان
کے جسم مین داخل ہو کر موجب مرض مذکور ہو جاتے ہین۔ پسو اگرچہ اس قسم کا
زہریلا جانور نہین تاہم پہاڑی ملکون مین موسم گرما مین رات کو بہت دق کرتا ہے
جس سے لوگ جان سے تنگ آجاتے ہین یہہ بدن کو کاٹکر خون پیتا ہے۔ اس قسم

جانوروں کا زہر انکی دم مین ہوتا ہے انکے کاٹنے سے چندان خوف نہین ہوتا صرف
تہوڑی سی تکلیف اور خارش ہوتی ہے۔ بعض اوقات بہڑون یا شہد کی مکھیون وغیرہ
کے بہت سے ڈنک ایک ہی وقت ایک ہی آدمی کے بدن پر لگ جاتے ہین جس سے
زہر کی مقدار بدن مین زیادہ ہوجاتی ہے اسوجہ سے مقامی اور بہی سخت علامات
نمودار ہوجاتی ہین اور آدمی بیمار ہوکر سخت تکلیف اوٹہاتا ہے یہانتک کہ مریض کی
جان کا اندیشہ ہوجاتا ہے خصوصاً منہ حلقوم وغیرہ نازک اور نرم مقام پر کاٹنے
سے سوجن کے باعث تنفس مین ازبس تکلیف ہوتی ہے کہانے پینے کی طاقت
جاتی رہتی ہے منہ سے خون آمیز تہوک آتا ہے گلٹیان پہول جاتی ہین درد شدید
ہوتا ہے کبہی مقامی تشنج کی تکلیف ہوجاتی ہے کبہی انکے کاٹنے سے سرخ بادی ہوجاتی
ہے سیاہ بہڑ کے نیش سے علامات مذکورہ بالا کے سوا الم شدید اور سخت بخار پیدا
ہوجاتا ہے علاج نیش زدہ مقام کو غور سے ملاحظہ کرین اگر ڈنک نظر آوے تو
موچنہ سے نکال لین بعد ازان ڈسے ہوئے جگہ کو دو انگلیون سے مضبوط پکڑ کر خوب نچوڑین
یہانتک کہ نیش سے زہر آمیز خون تمام نکل آوے اس سے فوراً آرام ہوجاتا ہے اگر
یہہ ترکیب کرسکین تو ہوٹے سے سیاہی لگی کاغذ کو پانی مین بہگو کر لگائین فوراً آرام ہوجائیگا
کیونکہ اسمین چونہ کے اجزا ہوتے ہین دیگر شراب۔ فولاد (ٹنکچر اسٹیل) پانی او نس مین
کرین والا عرق گشنۃ چاندی (نائیٹریٹ آف سلور سلیوشن) لگاوین دیگر کاربالک
ایسڈ حجا لگوٹہ کا تیل کلورافارم ٹنکچر اوپیم سے بہی علاج کیا جاتا ہے جس سے اکثر فایدہ
ہوتا ہے دیگر اپنے پیشاب مین مٹی کو گوندہ کر لگائین فوراً آرام ہوجائیگا دیگر تنباکو
کی لبدی بنا کر استعمال کرنا فایدہ سے خالی نہین ہے دیگر افیون ناریل دریائی سرکہ
مین گہسکر لگائین دیگر امونیا لائکور اسٹاسی مجموعۃً یا دونون مین سے ایک
تارپین کے تیل مین ملا کر لگایا جاوے تو ورم نہین ہوتا اور درد جاتا رہتا ہے۔
دیگر اسپکا کوانا لائکور امونیا کو باہم ملا کر لگانا بہت فایدہ دیتا ہے اور زیادہ درد
کی حالت مین تہوڑی سی افیون کہلانا بہت مفید ہوا کرتا ہے دیگر ایک کفدست

ہ دیگر نوسادر کو سرکہ مین ملا کر لگانا ازبس مفید ہے۔ تارامیرا اور رائی کا تیل لگانا بہی فایدہ بخش ہے۔

پھنسے کا کھلانا تسکین درد مین مجرب ہے دیگر سکنجبین آب انار ترش آب
خبازی کاسنی کا موجب دستور ملا کر پلانا نہایت مفید ہے دیگر سمیت اور درد کے
دور کرنے مین افیون کا قدر لعاب اسبغول اور قدرے سرکہ ملا کر برف مین خوب
سرد کرکے لگانا نہایت مفید ہے گرم ٹکور وغیرہ آرام دہ تدابیر عمل مین لاوین دیگر
خطمی خبازی گلو گل ارمنی کتیرا کافور مساوی الوزن لیکر سرکہ مین گھس کر برف مین
سرد کرکے مقام ملدوغ پر طلا کرین. ٹنگچر آیوڈین کے لگانے سے بہت فایدہ ہے
تمباکو کی بلاس کو کاٹی ہوئی جگہ پر ملنا مفید ہوا کرتا ہے دیگر جب کسی مقام پر بچھو
یا بھڑ نے کاٹا ہو تو اسکو نشتر یا سوئی سے ذرہ کھولکر مندرجہ ذیل دوا دو رتی لیکر ۲ ماشہ پانی
مین حل کرکے لگائین فوراً درد رفع ہو جاویگا نسخہ تیلیہ ۳ ماشہ افیون ۳ ماشہ
گندھک سیاہ دو تولہ ان سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر ایک تنگ برتن گلی مین رکھدین اور
ڈھائی تولہ مدار کا دودھ ڈالکر خوب آمیز کرین بعدازان برتن کو گلحکمت کرکے آگ مین
رکھکر خوب سرخ کرین پھر دوا نکالکر شیشی مین بھر لین اور عندالضرورت کام مین لاوین
دیگر بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر کلورافارم مل دیا جاوے تو درد سوزش فوراً
رفع ہوجاتی ہے دیگر اگر دیا سلائی کا مصالحہ لیکر کھرل کرکے زنبور وغیرہ کے
نیش زدہ مقام پر لگایا جاوے تو درد اور سوزش فوراً دور ہوجاتی ہے اور نہ عضو
سوجتا ہے بعض تجربہ کار لدغ مار پر بھی اسکو مفید بتلاتے ہین دیگر حنجرہ اور حلق کی
شدید علامات مین گرم پانی کی ٹکور کرین بازو ہتکڑی کے جیسا ندہ کے غرغرے
کرائین باہر کی طرف جونکین لگائین اگر مریض کا دم بند ہونے لگے تو مقام قصبۃ الریہ
پر عمل دستکاری کرین دفعیہ بھڑ ہڑتال کے دھوئین سے مرجاتے ہین اگر ہڑتال کو
دودھ یا کسی شربت مین ملا کر رکھا جاوے تو اوسپر جمع ہو کر ہلاک ہوجاتے ہین
اگر آب نفت کو ایک سو قلم سے چارپائی اور فرش کی ہر ایک درز اور شگاف مین
بھر دیا جاوے تو کھٹمل نیست و نابود ہو جاتے ہین اگر کافور کو باریک پیسکر فرش پر
چھڑکدین یا اوسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے روئی کے پہلون مین لپیٹ کر

بستر کے نیچے یا جہان کھٹمل ہوان رکھدیے جاوین تو کھٹمل فوراً کافور ہو جاتے ہین
دیگر خارپشت کی چربی لکڑی پر لگا کر رکھدین پسو وغیرہ اوسپر جمع ہو جاوینگے
دیگر حنظل کو پانی مین ملا کر چھڑک دین دیگر گندھک یا اجواین خراسانی کو بستر کے
پر رکھنے سے یہ سب جانور بھاگ جاتے ہین دیگر گندھک یا کاربالک اسیڈ کو
جلتی ہوئی لکڑی پر آہستہ آہستہ قدرے ڈالین جسمین دھوان پیدا ہوتا رہے اس سے
مکھیان مچھر پسو رفو چکر ہو جاتے ہین اگرچہ اسکی بو تیز ہے مگر آدمی کو اس سے نقصان
نہین پہونچتا ۔ **نوع دوم ہزار پا** (سینٹیپیڈ) ہزار پا کو ہندی مین
کھنکھجورا کہتے ہین اسکی پیدایش گرم ملکون مین بکثرت ہوتی ہے بعض سرد ملکون
مین بھی بکثرت ہوتے ہین چنانچہ کشمیر اور مظفرآباد مین اس کثرت سے رہتے ہین
کہ اگر ذرہ سی زمین بھی کھودی جاوے تو پانچ چھ نکل آتے ہین اس ملک کے کھنکھجورے
طول مین اکثر چھوٹے ہوا کرتے ہین مگر ملک مصر مین پانچ فیٹ تک لمبا اور پانچ
انچ تک چوڑا ہوتا ہے۔ اسکا زہر خاصکر منہ کے جبڑے مین ہوتا ہے۔ اس رینگنے
والے جانور کے پانون جو لیس ہوتے ہین آگے پیچھے دونون طرف بخوبی چل سکتا
ہے جبتک اسکا سر نہ کچلا جاوے اسکی ہر ایک گرہ برابر جاندار رہتی ہے چھپکلی
کی دم کی طرح تڑپتی رہتی ہے اسکے پانون کو دیکھکر دہشت پیدا ہوتی ہے اور اسکا
چیٹ جانا تو غضب ہے اگر آدمی کے بدن پر چڑھ جاوے اور نادانستہ اتار دے تو امر
دیگر ہے لیکن اگر اسکو چھیڑا جاوے تو بس فوراً اپنے تیز پانون کو کانٹون کی طرح
بدن مین گاڑ دیتا ہے اگر کسی کے کان مین چلا جاوے تو نہایت ہی تکلیف دیتا ہے
اسکے کاٹنے سے درد شدید سوزش ضیق النفس اور میٹھی چیزون کے کھانے کی
خواہش زیادہ ہوتی ہے بعض اوقات اسکے کاٹنے سے آدمی مر بھی جاتا ہے
علاج اگر بدن سے اتارنا منظور ہو تو لوہے کی سلاخ گرم کرکے نہایت احتیاط
سے اوسکی پیٹھ پر رکھدین اس عمل سے فوراً علیحدہ ہو جاویگا اگر کان کے اندر
چلا گیا ہو تو موچنہ سے جلدی پکڑ کر نکالین ورنہ اوسکے مارنے والی تیز چیزون

کی کان میں پچکاری کریں نسخہ پچکاری بنایا ہو تو ۴ ماشہ بابونہ آدہ پاؤ
دونوں کو ملاکر کئی مرتبہ پچکاری کریں دیگر زراوند طویل حنظیانہ پوست بیخ کبر
آردکرسنہ مساوی الوزن پیسکر شراب یا ماء العسل کے ساتھ کہلائیں۔ تریاق اربعہ
دواء المسک اور سنجرینا بہی حسب ضرورت کہلانا مفید ہے اور جائے ملدوغ پر یہہ لیپ
لگائیں نسخہ سرکہ انگوری دو تولہ روغن گل یکتولہ نمک لاہوری ۴ ماشہ حسب دستور
ملاکر لیپ کریں **دفعیہ** دخان ہڑتال دیں دیگر حنظل کو گرم پانی میں جوش دیکر
سوراخ پر چہڑکیں **نوع سوم نملہ** (انٹس) زیرکی اور فراست کے اعتبار سے
انسان سے دوسرے درجہ پر چیونٹی کو شمار کرنا چاہیے۔ چیونٹی کی طبایع بہی انسان
کی طرح ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں چنانچہ کم حوصلہ ڈرپوک تنگدل چڑچڑی طبیعت
کاہل بہی ہوتی ہیں اور بعض دلیر بیباک چست چالاک جوانمرد محنت کش ہوتی ہیں کریم
النفس فیاض رحمدل غریبوں کے دوست اور اپنے ہمجنسوں کی محبت اور ہمدردی سے بہرے
ہوئے دل رکہتی ہیں کئی ایک حریص طامع متعلد اور غیر متقلد بہی پائی جاتی ہیں۔ ان صفات
کی آزمایش و تصدیق کئی طرح سے ہوسکتی ہے ایک ادنیٰ مثال یہہ ہے کہ پانی کے ایک ظرف
مین کئی چیونٹیاں ڈالکر عام چیونٹیوں کی آمد و رفت کے رستے پر رکہدو کئی چیونٹیاں
ایسی نظر آئینگی جو انکے پاس سے گزر جائینگی اور مصیبت زدوں کی طرف کچہہ التفات
نہ کرینگی اور ایک جماعت چیونٹیوں کی ایسی آئیگی کہ انہیں اوٹہاکر اپنے سوراخ کی طرف
ضرور لیجائینگی ایسی ہی کئی مثالیں ہیں۔ بعض انہیں سے بڑی اور زہریلی ہوتی ہیں
جنکے کاٹنے سے آدمی مرجاتا ہے **علاج** زنبور کے علاج کی مانند کریں۔ چہوٹے
قسم کی چیونٹیاں چنداں زہریلی نہیں ہوتیں تاہم اونکے کاٹنے سے کچہہ تکلیف
ضرور ہوتی ہے **دفعیہ** زفت ہینگ قطران مکوڑوں کے سوراخ پر رکہدینے سے
بہاگ جاتے ہیں گندہک کا دہواں بہی انکے دور کرنے کے لئے عمدہ علاج ہے۔
نوع چہارم ذراریح (کنتہارِیڈس) اسکو آبلہ اوٹہانے والی اور تیلنی مکہی بہی
کہتے ہیں ملک یورپ خصوصاً ہسپانیہ میں اور ہندوستان میں ڈہاکہ لاہور اور حیدرآباد

کے علاقہ مین درختون پر بکثرت پائے جاتے ہین۔ یہہ مکھی ۸ سے ۱۰ لاین تک لمبی
بربودار دھات کے طور پر چمکیلے سبز اور سنہری رنگ کے دو پرون سے خوبصورت
دکھائی دیتی ہے جنکے نیچے اور بہی دو باریک اور شفاف پر ہوتے ہین۔ اسکے سفوف
کا میلا سرخی خاکی رنگ ہوتا ہے جسمین چمکیلے سبز رنگ کے ذرات دکھائی دیتے ہین
اگر اسکے سفوف کو جسم کے کسی حصہ پر لگا یا جاوے تو اوسکے خراش سے جلد
سرخ ہو جاتی ہے زیادہ دیر تک رکھنے سے چھالے پیدا ہو جاتے ہین علاوہ اسکے
جسم کے اندر بہی اسکا اثر منجذب ہو جاتا ہے اور ویسی ہی علامات ظاہر ہو جاتی
ہین جیسی کہ اوسکے کہانے سے۔ اگر اسکو دوا کی مقدار مین کہلایا جاوے تو
پیشاب زرد اور مثانہ کی گردن مین خفیف سرسراہٹ معلوم ہوتی ہے اگر اس سے
بہی زیادہ خوراک دیجاوے تو قضیب کی ازحد خیزش ہوتی ہے قوت باہ بڑہتی ہے۔
ایک دو درم کی مقدار کہانے سے مُنہ سے بدبو آتی ہے حلق مین جلن معدہ مین حرقت
اور درد شکم بشدت ہوتا ہے خون آلودہ رطوبت کے دست قی آتے ہین بول الدم
اور سوزش کے سبب پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے حاملہ کا حمل ساقط ہو جاتا
ہے اختلال عقل غشی کے آثار طاری ہو جاتے ہین آخر سخت تشنج ہو کر چوبیس گھنٹہ مین
مسموم راہی ملک بقا ہوتا ہے **علاج** روغن کتان پانی مین ملا کر سفید شکر سے شیرین
کر کے پلائین خوب قی کرائین پچکاری سے معدہ کو صاف کرین حقنہ عمل مین لاوین
تازہ دودھ یخنی مرغ لعابات پلائین سوزش مین آش جو انڈے کی زردی مکھن کہلا
کودین کافور آرد جو تیل مین ملا کر پیٹ پر ملین گرم پانی مین بٹھلائین افیون کا کہلانا
بہی مفید ہوا کرتا ہے **نوع پنجم عقرب** (سکارپین) بچھو گرم ملکون و موسم
گرما مین بکثرت پیدا ہوتا ہے اور ملکون کی بہ نسبت پشاور مین بہت ہوتا ہے زردی
کے علاوہ اسکی پشت سیاہ ہوتی ہے یہہ نشان اسکے زیادہ تر زہریلے ہونے کا ہے
قدمین آٹھ انگشت تک طویل اور چار انگشت تک عریض ہوتا ہے بعض اس سے بہی بڑے
ہوتے ہین۔ پرانے مکان کے ملبہ کوڑے اور پتھرون مین رہتا ہے۔ بعض کتابون مین

دیکھا گیا ہے کہ اگر گوبر اور دہی کو ایک گلی برتن میں ڈالکر منہ بند کرکے ۱۲ گھنٹہ دہوپ مین رکھدین تو بچھو بکثرت پیدا ہو جائینگے۔ اگرچہ مینے اس نسخہ کا تجربہ نہیں کیا اور مین نہیں کہہ سکتا کہ فی الواقع ایسا ہی ہوگا لیکن تاہم اس سے یہہ پتہ لگ سکتا ہے کہ عقرب کی پیدائش سہل ہے اور یہی وجہ اسکی کثرت کی ہے۔ بچھو کی مادہ ہمیشہ حمل کی صورت مین بچہ کو مہینا بہر پیٹ مین لئے پہرتی ہے اور اسکا بچہ ایسا چست و چالاک ہوتا ہے کہ ماں کے پیٹ سے نکلتے ہی چلنے پہرنے لگتا ہے اور جب بچھو دو تین جمع ہو جاتے ہین تو اسمین لڑکر مر جاتے ہین اور اس مردہ کو سوراخ سے باہر پھینک دیتے ہین یہہ جو عام لوگون مین مشہور ہے کہ بچھو کا بچہ اپنی ماں کا پیٹ پہاڑ کر باہر آتا ہے اور جو نشان مردہ بچھو کے سوراخون پر دکھائی دیتے وہ اسکی ماں ہی کے ہوا کرتے ہین بالکل غلط ہے۔ بچھو جسقدر زیادہ عمر کا اور سیاہ رنگ کا ہوتا ہے اوسیقدر اوسمین زہر زیادہ ہوتا ہے دو برس کی حد تک بالغ ہو جاتا ہے خاصکر زہر اسکے دم مین ہوا کرتا ہے۔ بچھو کسیکو ارادۃً نہیں کاٹتا۔ ہورے رنگ کے اور بچے اور عام سطح میدان کے بچھو سے چندان موت کا خطرہ نہیں ہوتا مگر چند پہاڑی ملکون مین اسکے کاٹنے سے آدمی مر جاتا ہے۔ کالے رنگ کا بچھو مصر اور حبش کے ملک مین بکثرت ہوتا ہے جسکے کاٹنے سے زخم مین فوراً زہر سرایت کر جاتا ہے شدت سے درد او بر کو چڑھتا ہوا معلوم ہوتا ہے شدت درد اور جلن کے باعث موضع ملدوغ متورم اور سرخ ہو جاتا ہے۔ چونکہ اسکا زہر اعصاب اور دماغ پر زیادہ موثر ہوتا ہے اسلئے تشنج کی شکایت غشی طاری حواس خمسہ مین تغیرات پیدا ہو جاتے ہین کمزوری کی زیادتی سے جی ڈوبتا جاتا ہے۔ کبھی زیادہ زہریلے بچھو کے کاٹنے سے بخار کی شدت متلی اور ہچکی کا زور ہو جاتا ہے سکتہ ضربیہ کی علامات ظاہر ہو جاتی ہین۔ بعض بچھو ایسے زہریلے ہوتے ہین کہ انکے زہر کا اثر دو تین روز تک برابر رہتا ہے بعض اوقات اتنا سخت زخم ہو جاتا ہے کہ عضو ماؤف کے کاٹنے کی ضرورت پڑتی ہے۔

ایک قسم کا جرارہ نام بچھو ہے جو چلتے وقت اپنی دم کو زمین پر کھینچتا ہوا چلتا ہے
خاصہ اسکا یہہ ہے کہ دوسرے تیسرے روز اسکے زہر کی علامات ظاہر ہوتی ہین
جس سے اوسکا زہر سخت غلبہ کرتا ہے زبان سوج جاتی ہے پیشاب کی بجائے خون
نکلتا ہے بلکہ ہر بن مو سے خون ترشح کرنے لگتا ہے کرب غشی خفقان یرقان
قبض پیدا ہو جاتی ہے بعض دفعہ مریض مر ہی جاتا ہے **علاج** مقام گزیدہ
سے تین چار انچہ اوپر ایک ڈورا یا کپڑا کسکر باندہ دین تاکہ اوسکا زہر اوپر کو سرایت
نہ کرنے پاوے اگر ملاحظہ کرنے سے ڈنک نظر آوے تو اوسکو نکال دین ورنہ مقام
ملدوغ کو چوسین مگر جرارہ بچھو کا زہر چوسنے والا جسمہ مین ہونی بہر سے ورنہ خود
ہلاک ہو جاویگا بعد ازان کاسٹک سے مقام ماؤف کو جلا دین یا جلتے ہوئے
کوئلہ سے داغ دین اور اوپر سے گرم لوپری باندھین پہر جوکہار سفوف پوست بیخ
مدار نوسادر سب کو مساوی الوزن لیکر سرکہ انگوری مین ملا کر زخم پر لگائین مجرب ہے
دیگر پچکاری ۵ گرین ہائیڈریٹ آف کلورل کو قدرے پانی مین حل کر کے مقام
ملدوغ پر پچکاری کے ذریعہ سے داخل کرین اس سے درد کا اوپر چڑہنا فوراً بند
ہو جاتا ہے بیمار کو نیند آجاتی ہے جس سے آرام کی صورت جلد تر ظہور مین آتی ہے
دیگر پچکاری لائیکوار امونیا اسٹرانگ لائیکوار مارفیا ہائیڈرو کلوراس - خالص پانی
ہر ایک یکدرم سب کو ملا کر اسمین سے ۵ بوند کی مقدار نیش کی جگہ پر پچکاری کرین نہایت
مفید ہے دیگر لہسن کا ضماد یا بچھو کو پیاز کے پانی مین گھسکر باندھنا مفید ہے
دیگر کئی بچھوون کی دم کاٹ کر دہون کو شراب مین ڈالکر رکہہ چہوڑین بوقت
حاجت مقام ماؤف سے دو چار قطرے خون کے نکالکر عرق مذکور لگائین انسے بہت
فایدہ ہوتا ہے **دیگر مجربہ مؤلف** نوشادر ۶ ماشہ قلعی چونہ دو تولہ دونون کو
کچہہ عرصہ تک بہگو رکہین پہر صاف کر کے کسیقدر کلوروفارم ملا کر چند مرتبہ زخم پر
لگائین اس سے چار پانچ لمحہ مین درد دور ہو جاتا ہے **دیگر مجربہ جناب ڈاکٹر**
اگیارام صاحب میٹہا تیلیہ ۲ ماشہ افیون ایک ماشہ نوسادر ایک تولہ سب کو باریک

پیسکر مدار کے دودہ مین لبدی بناکر کسی چہوٹے گلی برتن مین گل حکمت کرکے آگ
دین جب بالائی پرت سرخ ہوکر پختہ ہوجاوے تو دوا نکال کر سفوف کرین اور بوقت
حاجت تہوڑی سی اسمین سے لیکر پانی مین ملاکر مقام ماؤف پر لگا مین اس سے
بیمار کو فے الفور آرام ہوجاتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کا بیان ہے کہ عرصہ دس سال
سے اس نسخہ کو استعمال کر رہا ہون اس سے کئی آدمیون نے فایدہ اوٹہایا کبہی خطا
نہین کی۔ علاوہ اسکے صاحب موصوف اپنا ایک چشمدید واقعہ بیان کرتے ہین کہ ایک
روز اتفاق جنگل مین گیا کیا دیکہتا ہون کہ ایک بل مین بچہو گہس رہا ہے اور اوسی بل
مین ایک چہپکلی داخل ہونا چاہتی ہے مگر بل سے نکلکر بچہو اوسپر ڈنک چلاتا ہے اور
وہ نیش زدہ مقام کو مُٹہہ کنڈا بوٹی پر رگڑ کر پہر آمادہ جنگ ہوجاتی ہے۔ اوسی روز
سے اس بوٹی کے سفوف کا استعمال نیش زدہ مقام پر کیا جاتا ہے جس سے فوراً آرام
ہوجاتا ہے دیگر ٹنکچر آیوڈین مین کپڑے کی تری بہگو کر ڈنک کی جگہ پر لگاوین
مگر پہلے مفصلہ ذیل جوشاندہ سے خوب دہو لین ایک دو دفعہ کے استعمال سے
فوراً درد موقوف ہوجاتا ہے نسخہ بابونہ سبوس گندم برنجاسف سداب سب کو
پانی مین جوش دیکر حسب دستور تکمید کرین دیگر کاربالک ایسڈ کو روئی مین تر کرکے
تیل تلی مین بہگو کر مقام ملدوغ پر دس منٹ مالش کرین درد کو فوراً آرام ہوجاتا
ہے دیگر سفوف نوسادر سہاگہ آہک تفتہ مساوی الوزن لیکر پیسین اور مریض
کو چند بار سونگہا وین اس سے زہر کا چڑہنا بند ہوجاتا ہے دیگر پیاز کے پانی مین
تیس چالیس دیا سلائیون کا مصالحہ ملاکر مقام نیش زدہ پر اور قدرے اوسکے
گرد اگرد لگا کر آگ سے خشک کرین اس سے مریض کو فوراً تسکین ہوجاتی ہے
دیگر پہٹکڑی نمک خوردنی ہر یک یکماشہ پانی ۳ تولہ مین گہولکر مقام ماؤف کو کچہہ
عرصہ تک تر رکہین دیگر مقام نیش زدہ پر پیشاب کرنا بہی مفید ہوا کرتا ہے دیگر
بعض تجربہ کارون کا قول ہے کہ اگر تین ماشہ نمک سانبہر کو چہہ ماشہ پانی مین گہولکر
حسب ضرورت چند قطرات مقام ملدوغ کے مخالف کان مین ٹپکاوین تو فوراً

صحت ہوجاتی ہے دیگر ریٹھہ بقدر نصف رتی پانی مین گہسکر مریض کی دونون آنکھون
مین انجن کی طرح لگائین اس سے پانچ منٹ تک خوب جلن ہوکر چند قطرات آنسون
کے ٹپک کر زہر ڈنک سے جاتا رہے گا۔ بے چینی کی صورت مین افیون اجواین خراسانی
مساوی الوزن لیکر شہد مین ملائین اور حسب حاجت کہانے کو دین گہبراہٹ اور غشی
کی حالت مین جو ودہ شراب پینے کو دین۔ تریاق اربعہ بقدر دو ماشہ کہاتا مجربات سے ہے
اگر مناسب معلوم ہو تو ڈنک کے گرد جونکین لگائین فصد لین جلاب دین اغذیہ و
ادویہ مقوی سریع الہضم کہلاوین **فقیہ** اگر مولی کو کاٹ کر بچہو کے سوراخ پر
رکہدین تو باہر نہین نکلتا اگر آب برگ ترب بچہو پر ڈالدین تو مرجاویگا۔ ہرتال کے
بخور مین اور مردہ بچہو سے بہاگ جاتا ہے **نوع ششم حیہ** (سینک)
(سانپ) اسکے عربی اور ہندی مین بیشمار اقسام و نام ہین لیکن کتب متداولہ
طبیہ مین انکے اقسام و خواص بالتفصیل بہت کم بیان ہوئے ہین صرف سپیرون
اور کہلاڑیون کی زبان پر انکے اقسام و خواص و معالجات ہین قلم کی زبان پر نہین
آئے اور دیسی طبیبون نے سانپون کے حالات و معالجات مین جو کچہہ لکہا بہی ہے
وہ اکثر پرانے خیالات ہی سے متعلق ہے۔ جوانانہ اور حال کی تحقیقات و تجربات
کے بموجب محض بے قیمت اور صحت سے بالکل معرا پائے جاتے ہین۔ اسمین کچہہ بہی
شک نہین کہ سانپون کے اقسام و خواص کی بابت انگریزی اطبا کی محققانہ تحریر
مطالب صحیح و فواید وسیع کو بخوبی ظاہر کرسکتی ہے خصوصا اسمین زہر کا علاج
ایسے عمدہ اصول پر قایم کیا گیا ہے کہ جسکا واقعی درست اور مفید ہونا خصوصیت
کے ساتہہ تسلیم کیا جا سکتا ہے مگر ہمارے دیسی بہائیون کو اپنے پرانے خیالات
انگریزی علاج کی طرف متوجہ نہین ہونے دیتے بلکہ وہ سانپ کے کاٹے ہوئے کی
نجات بجز منتر تنتر کے بالکل غیر ممکن تصور کرتے ہین جسکا نتیجہ سوائے تلف جان بعض
کے اور کچہہ ظہور مین نہین آتا۔ اگرچہ یہہ مختصر کتاب اسقدر گنجایش نہین رکہتی کہ
سانپون کے حالات اسمین وضاحت کے ساتہہ بیان کئے جاوین مگر پہر بہی چند

صاحبون کی تحقیقات مختصر طور پر قلمبند کیجاتی ہے۔ سانپ جوڑون کی بدولت
بل کہاتا ہے بعض سانپون کی پیٹہ مین تین سو تک جوڑ ہوتے ہین اور پسلیون کے
بل چلتا ہے پاؤن نہین رکہتا ہر سال کینچلی بدلتا ہے اور اسکی کمر پر ایک نقطہ نکلتا ہے
گویا یہہ اسکی سالگرہ ہے۔ اسکا جبڑا بہت سے ٹکڑون سے بنتا ہے اسیوجہ سے ضرورت
کے موافق منہ کو پہیلا کر اپنے قد سے بہت موٹے جانورون کو نگل جاتا ہے۔ زندہ
جاندار کا گوشت کہاتا ہے مردار کو منہ نہین لگاتا جب کہانے کو نہین ملتا تو ہوا
سے پیٹ بہر لیتا ہے کچہہ مدت تک اسی طور پر گزارہ کرتا ہے مگر اس حالت مین لاغر
ہوجاتا ہے پانی پینے کا شوق رکہتا ہے مگر پی نہین سکتا جب بیقرار ہوکر پی لیتا ہے
تو نشہ مین ہوجاتا ہے۔ کبہی نشہ کی حالت مین مر بہی جاتا ہے۔ ہندوستان مین
بیس قسم کے سانپ ہوتے ہین جنکی ایک سو اسی ذاتین ہین انمین سے تینتیس ۳۳
ذاتین زہردار ہین روزمرہ کے تجربے اور نقشجات بید الشمس و اموات سے واضح ہوتا
ہے کہ اس موذی زہریلے جانور کے ہاتہہ سے ملک ہندوستان خصوصاً پنجاب
مین اموات بکثرت واقع ہوتی ہین یہہ دوسرے کاٹنے والے جانورون مین
سے بہت تکلیف دہ اور ضرر رسان ہے۔ بعض انمین سے ایسے سخت زہریلے ہوتے
ہین کہ جب اونکا زہر پورے طور پر خون مین سرایت کرجاتا ہے تو پہر اوسپر نہ کوئی
تریاق اثر کرتا ہے اور نہ منتر۔ جب کسی کو کاٹتا ہے بلکہ صرف سانس بہی پہونچاتا
ہے تو اوسکو زندہ نہین چہوڑتا۔ انمین سیاہ اور چہوٹا زیادہ زہریلا ہوتا ہے۔
جبتک اسکا سر نہ کچلا جاوے نہین مرتا۔ کاٹ دینے سے اسکا ہر ایک حصہ چپکلی
کی کٹی ہوئی دُم کی مانند حرکت کرتا رہتا ہے۔ بعض دفعہ اسکا کٹا ہوا سر جست
کرکے کاٹ کہاتا ہے اسلئے سب سے پہلے اسکا سر کچلنا چاہئے۔ نیولا اور بلی
اسکے جانی دشمن ہین اگر کہین ملجاوے تو اسکو عجیب طرح سے ہلاک کرتے ہین۔
سب محقق اس بات پر متفق ہین کہ سانپ اکثر ارادةً نہین کاٹتا بلکہ جب اسکو انسان
سے کسی قسم کی ایذا پہونچتی ہے یا پہونچنے کا اندیشہ ہوتا ہے تو ضرور کاٹتا ہے سعدی

علیہ الرحمۃ نے بہت ٹھیک کہا ہے ع ازان مار برپای راعی زنند + کہ ترسد سرش را
بکوبد بسنگ + کل سانپ دو جماعتوں کے پائے جاتے ہیں بے زہر اور زہردار
جماعت اول بے زہر سانپ - یہہ سترہ قسم کے سانپ ہیں منجملہ انکے
ہندوستان میں صرف چار قسم کے پائے جاتے ہیں وغنیس زرد - لیسوڑیا ہے
چھیپا - یہہ سب سانپ اکثر پتھر کے نیچے پرانی عمارات اور گنجان درختوں میں پائے
جاتے ہیں جو سانپ پانی کے تالابوں میں پائے جاتے ہیں اور ایام بارش میں زمین
پر بھی آجاتے ہیں اکثر بے زہر ہوتے ہیں بہت سے سانپ بیس بیس ہاتھ لمبے
اور انسان کے برابر موٹے ہوتے ہیں جنکو اژدہا کہتے ہیں یہہ جب کسی جاندار کو
کود کر دانتوں میں پکڑ لیتے ہیں تو اسکے بدن کے گرد اگرد لپٹ کر اس زور سے
دباتے ہیں کہ وہ جاندار ہلاک ہو جاتا ہے **فائدہ** اکثر اس قسم کے سانپ نہیں
کاٹتے اور نہ انکے کاٹنے سے موت آتی ہے مگر جب مقابلہ ہوتا ہے تو بعض آدمی
دہشت کہا کر غشی میں گر پڑتے ہیں اور بعض شدت غشی سے مر بھی جاتے ہیں
جماعت دوم زہریلے سانپ - انکے بیشمار اقسام ہیں مگر اس ملک میں
جو پائے جاتے ہیں انہیں سے چند کا بیان کیا جاتا ہے - بعض ہمیں ایسے ہوتے ہیں
جنکے کاٹنے سے فی الفور ہلاکت ظہور میں آتی ہے اور بعض کے کاٹنے سے ہلاکت
بدیر واقع ہوتی ہے ہر ایک کا جداگانہ بیان کیا جاتا ہے **اول کالا سانپ**
(کبرا) اسکو کوڑیالا - پھنیر اور ناگ بھی کہتے ہیں - بنگالی زبان میں گوکہر و کیوٹیا
بولتے ہیں - یہہ سانپ طول میں قریباً ۵ فٹ کبھی زیادہ بھی ہوتا ہے - ماہ اساڑھ ساون
(جولائی) میں انڈے دیتا ہے اگر اسکو ماہ بیساکھ جیٹھ (می - جون) میں
مار ڈالے تو اسکی کثرت بخوبی رک سکتی ہے - یہہ اکثر پرانے مکانات کے سوراخوں
میں رہا کرتا ہے رنگت میں اکثر سیاہ کبھی اودیا - گندمی - زرد - سبز اور سنہری ہوتا
ہے جسکے پھن پر چمکدار چھتیوں کے نشان ہوتے ہیں - بغیر چھیڑے کسیکو نہیں
کاٹتا جب کسی پر حملہ آور ہوتا ہے تو پھن کو پھیلا کر ایک فٹ یا ایک تہائی کے

قریب زمین سے اونچا سیدہا کھڑا ہوجاتا ہے۔ اسکا زہر دوسرے زہرون کی نسبت زیادہ قاتل ہوتا ہے اُسکے کاٹنے سے اطراف زیرین کے اعضا مرض فالج مین فوراً مبتلا ہوجاتے ہین کیونکہ اسکی سمیت کا اثر حرام مغز کے حصہ زیرین پر ہوتا ہے۔ جب اسکا اثر ابتدای شروع حرام مغز (مبداء ابلانگیٹا) تک پہونچتا ہے تو فعل تنفس اور دوران خون بند ہوکر ملسوع چند منٹ بلکہ چند سکنڈ مین تمام ہوجاتا ہے اگر یہہ کسی متنفس کو کاٹے اور اسکے زہر کا کیسہ خالی ہوجاوے اور پھر کسی دوسرے کو کاٹے یا اسکا زہر کاٹی ہوئی جگہ پر بخوبی پیوست نہو تو اس صورت مین اسکا کاٹا ہوا جانبر ہوسکتا ہے **دوم کالا کنڈیٹ** (کوایٹ) اسکو کوڑیالا کنڈیٹ بہی کہتے ہین۔ بنگالی زبان مین دہا من چیتی کے نام سے مشہور ہے اور اکثر میدان کہیت گہاس لکڑی کے ڈہیر اور کواڑون کے نیچے اور مٹی کے ٹیلون مین رہا کرتا ہے رنگت نیلگون سیاہی مایل جسکی پشت پر سفید خطوط آڑے ہین ہین پائے جاتے مین طوالت مین دو سے چار فیٹ تک ہوتا ہے اسکے زہریلے دانت بنسبت ناگ کی چہوٹے مگر زہر مین ہم پلہ ہوتے ہین۔ یہہ سب سے بڑا شریر ہے خواہ مخواہ حملہ کرتا ہے **سوم راج سانپ** یہہ اکثر احاطہ بنگال مدراس اور برہما مین پایا جاتا ہے طوالت مین چار فٹ سے آٹھ فٹ تک ہوتا ہے اسکا کل جسم سیاہ اور زرد رنگ کی گنڈیریون سے مترتب ہوکر خوشنما معلوم ہوتا ہے۔ یہہ حملہ کرتے وقت سر کو اونچا نہین کرتا **چہارم دوبیار سیلا**۔ یہہ اکثر احاطہ بنگال اور سیلون مین پایا جاتا ہے اور چار فٹ کے قریب لمبا ہوتا ہے باہر کی طرف سفید خط بعدہ سیاہ اور جسم پر مدور یا بیضاوی گل جابجا ہوا کرتے ہین۔ سر پر زرد لکیر اور دیکہنے مین خوشنما معلوم ہوتا ہے ظاہر مین سست لیکن وقت کرنے سے نہایت تیزی اور سرعت سے کاٹتا ہے اسکا زہر ناگ کی نسبت کسیقدر کمزور ہوتا ہے اسکے کاٹنے سے پہلے کیفیت تشنج بعد ازان فالج کی ہوجاتی ہے ناک منہ اور مبرز سے بلغم خون آمیز اخراج پاتا ہے **پنجم پہاڑی سانپ**

یہہ اکثر پہاڑ کی گہاٹی اور دریاؤن کے کنارون پر پایا جاتا ہے رنگت اسکی جاے سکونت سے موافق ہوتی ہے سر اسکا موٹہہ دار قد و قامت مین ۱۸۔ انچہ سے ۳۶ تک ہوتا ہے زہر اسکا ناگ سے قدرے کمزور ہوتا ہے اسکے کاٹنے سے کبہی ملسوع بچ بہی سکتا ہے **ششم سنگ چوڑ**۔ یہہ سانپ اکثر اوڑیسہ آسام۔ مدراس۔ جاوا۔ رنگون وغیرہ جزایر مین پایا جاتا ہے۔ پنجاب بہی اس سے خالی نہین طوالت مین ۱۲ فٹ سے ۱۴ تک ہوتا ہے۔ رنگت مین ناگ کی مثل اور سب سے بڑا مگر ہین جسم کی نسبت چہوٹا ہوتا ہے اور اسکے سر پہ داغ نہین ہوتے بلکہ جسم پر صاف چہلکے ہوا کرتے ہین۔ یہہ سانپ بہت زہریلا ہوتا ہے **ہفتم سی اسنیک**۔ یہہ سانپ کلکتہ۔ مدراس وغیرہ ساحل سمندر کے شہرون مین پایا جاتا۔ زردی سبزی اور سیاہی مایل وغیرہ مختلف رنگون کا ہوتا ہے اگرچہ یہہ زہریلا ہے مگر آدمی اسکے کاٹنے سے ہلاک کم ہوتے ہین **ہشتم کہڑکہڑانے والا سانپ**۔ اسکی پیدایش امریکہ مین ہی ہوتی ہے۔ اسکے کہلنے سے ایک عجیب طرح کا کہڑکا ہوتا ہے کیونکہ اسکی دم مین ہڈیون کے چہلے بہت لگے ہوئے ہوتے ہین اور آہستگی سے چلتا ہے جب چہوٹے چہوٹے چوپاون اور پرندون پر جہپٹتا ہے تو بڑی آواز ہوتی ہے۔ قد و قامت و رنگون مین مختلف ہوتا ہے کوئی زردی مایل سیاہ کوئی سرخی مایل کوئی تیرگی مایل اور بعض ابلق ہوتے ہین جانورون پر اسکا ایسا خوف چہا جاتا ہے کہ اسکو دیکھکر کہین بہاگ نہین سکتے۔ بڑا مہلک اور زہریلا مشہور ہے جسکو کاٹتا ہے فوراً مرجاتا ہے اگر اسکا زہر کسی آلہ کے ذریعہ سے جسم پر لگ جاوے تو انسان مرجاتا ہے **نہم کلغی دار**۔ یہہ زردی مایل سیاہ۔ قد و قامت مین دو بالشت باریک سر سرخ چشم ہوتا ہے جسکے کاٹنے سے صحت کی مطلق امید نہین ہوتی **دہم کروندیا**۔ طوالت اسکی ۲۰ سے ۲۲۔ انچہ تک اور ۲۔ انچہ موٹا ہوتا ہے یہہ سانپ چہلکی دار ہوتا ہے جسم پر سفید اور بہورے رنگ کے داغ ہوتے ہین اور پشت کے نصف حصہ پر سفید بند جنکے بیچ مین سیاہ نقطہ

ہوتا ہے ہوتے ہین یہہ اکثر کنڈلی بنا کر رہتا ہے جب چلتا ہے تو اس سبب سے کہ ایک حصہ دوسرے حصہ سے رگڑ کہاتا ہے مثل چکی کے پیسنے یا رسی کی رگڑ کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ یہہ سانپ پھنکارتا نہین صرف حرکت کی آواز ہوتی ہے۔ ہمیشہ قریب ایک فٹ کے اُچہلکر کاٹتا ہے **دہم بیونا**۔ صادق الاخبار بہاولپور لکہتا ہے کہ سرحد بہاولپور و بیکانیر کے جنگل مین ایک قسم کا سانپ ہوتا ہے جسکا نام بیونا ہے یہہ جانداروں کا سانس پی لیتا ہے اگر کوئی مسافر جنگل مین سو جاتا ہے تو یہہ اوسکے پاس آتا ہے کوئی لاٹھی سونٹا اوسکے نزدیک پڑا ہو تو اوسکو اوٹھا کر دور پہینک دیتا ہے لیکن جو لوگ اسکی ماہیت سے واقف ہین وہ اپنے نزدیک تیز چہری وغیرہ گاڑ دیتے ہین جب بیونا اوسکو اکہاڑنا چاہتا ہے تو خود زخمی ہو جاتا ہے۔ یہہ سوئے ہوئے آدمی کی چہاتی پر چڑہکر مُنہ کے ساتہہ مُنہ لگا دیتا ہے اور اپنا زہر اوسکے مُنہ مین گرا کر چلا جاتا ہے آدمی کو اوسکا زہر میٹہا معلوم ہوتا ہے اور وہ بڑی میٹہی نیند مین سویا رہتا ہے جون جون آفتاب بلند ہوتا ہے اسکا زہر بہی صعود کرتا جاتا ہے یہانتک کہ ایک دو بجے تک آدمی مر جاتا ہے۔ یہہ سانپ دن کو ٹہنڈی جگہ ریت کے نیچے رہتا ہے۔ ایک ڈاکٹر نے اسکے زہر کی آزمایش کی کہ پڑے کی کئی تہین ایک شخص کے منہ پر رکہکر ٹہا دیا سانپ آیا اور کئی قطرے زہر کے ڈال گیا ڈاکٹر نے وہ قطرے جو مثل جہاگ کی تہے پیالہ مین بہر لیئے دو پہر تک پیالہ لبالب ہو گیا اور کناروں سے باہر گرنے لگا۔ مسموع کا مقدم علاج یہہ کرتے ہین کہ اوسکو اندہیری کوٹہری جو بہت ٹہنڈی ہو رکہتے ہین جہان آفتاب کی شعاع نہ پہونچے پہر جسقدر جلد ممکن ہو پے در پے قے کراتے ہین **یازدہم قسم منی سانپینی** سانپ کی قسموں مین سے یہہ بہی ایک مشہور سانپ ہے قدو قامت مین چار سے پانچ فیٹ تک ہوتا ہے اور سانپ کی طرح سر سے لیکر اخیر تک گاؤدم نہین ہوتا بلکہ اسکے دو حصے ہوتے ہین اول سر سے ابتدائے دم تک یکسان گاؤدم ہوتا ہے پہر دوسرا چہوٹا سا حصہ دم کی نزدیک سے گاؤدم شکل کا

علیحدہ شروع ہوتا ہے اور دم کی ابتدا مین نیچے کی طرف ایک جدگرہ کی صورت کی بخوبی معلوم ہوتی ہے جسکو عوام الناس دوسرا منہ تصور کرتے ہین ورنہ حقیقت مین منہ اوسکا ایک ہی ہوتا ہے خاصہ اسکا یہ ہے کہ جب مستی کی حالت مین کسی کو کاٹتی ہے تو ملدوغ چند روز تک سمیت کی سرایت سے تکلیف مین رہتا ہے کچھہ عرصہ کے بعد اگرچہ بالکل اچھا اور تندرست ہوجاتا ہے مگر جبتک اوسکا عمدہ طور پر علاج نہ کیا جاوے اوسکا زہر جسم ملدوغ مین مثل سمیت سگ دیوانہ بیکار پڑا رہتا ہے پہر اگلے سال سانپنی کے مستی کے دنون مین خواہ وہ زندہ ہو یا مردہ جسم ملدوغ مین ایک قسم کا جوش پیدا ہوتا ہے جس سے چار پانچ روز تک مریض غنودگی مین رہتا ہے سر بھاری کاہلی او سستی روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہے آنکھین سرخی مائل ابھری ہوئی چہرہ پر آثار خون کے نمایان ہو جاتے ہین آنکھون سے آنسو کثرت سے بہتے ہین خمیازہ فازہ کی کثرت ہوتی ہے تمام اعضا درد کرتے ہین کاروبار سے دل برداشتہ رہتا ہے اور ہر وقت لیٹے رہنے کو جی چاہتا ہے جب علامات مذکورہ بالا ترقی پر ہوتی ہین تو ملدوغ کے بدن سے سانپ کے مست سانپنی کی بو آتی ہے اوس بو پروہ بڑے شوق سے آتا ہے اور مادہ کی عدم موجودگی مین ڈنک مارتا ہے بعض اوقات بیمار بیداری مین سانپ کو آتے دیکھتا ہے اور اپنی صحت سمجھکر پانون کو سانپ کے سامنے رکھدیتا ہے سانپ کے کاٹنے سے علامات مذکورہ تھوڑے ہی عرصہ مین دور ہوجاتی ہین صرف مقام نیش پر دو تین روز تک خفیف سا درد رہتا ہے پھر خودبخود آرام ہوجاتا ہے **علاج** غنودگی وغیرہ علامات کے شروع مین مسہل دین قبض کا خیال رکھین غلبہ خون مین فصد لینا بھی جائز ہے مصفی خون مطفی حرارت ادویات استعمال مین لاوین۔ اکثر تجربہ کار لوگون کی زبانی سنا گیا ہے کہ اگر سانپ کا سر اور دم کاٹکر سانپ کے درمیانی حصہ کو مچھلی کی طرح گھی مین بریان کرکے کھلایا جاوے تو سانپ کے کاٹنے کی عادت دور ہوجاتی ہے مگر مریض کو اطلاع نہو **علاوہ** ان مذکورہ بالا زہریلے سانپون کے **پدم**۔ باسی ناتھہ پیلا کوڑیا۔ بھورا کوڑیا۔ کربا یہ کفچہ دار وغیرہ بھی ہوتے ہین۔ **سانپون کی شناخت**۔ زندہ سانپون کا شناخت کرنا کہ یہ زہریلا ہے یا بے زہر نہایت مشکل ہے کیونکہ سانپ بہت جلد نظر سے غائب ہو جاتا ہے اور دیکھنے والا اوسکو دیکھتے ہی خوف کے سبب حواس باختہ ہو کر بھول جاتی

کی حالت مین ہو جاتا ہے مگر یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ عموماً زہریلے سانپ سوائے سیاہ ناگ کے دو گز سے زیادہ لمبے نہین ہوتے۔ سر ہین (فراخ) ورشیرین چشمے پر سکونت رکھتے ہین اور ناک کے تھنون سے آنکھ کے کنارہ تک چھلکے دار پردہ رکھتے ہین۔ بے زہریلون مین نہ تو ہین ہو گا اور نہ چھلکے ملینگے۔ اگر ہونگا تو تھنون سے آنکھ تک ہرگز نہونگے۔ مردہ سانپ کے دانت جب معاینہ کئے جاتے ہین تو اوسکا زہریلا اور بے زہریلا ہونا بخوبی تمیز ہو سکتا ہے کیونکہ بے زہریلے سانپ کے دونون بالائی جبڑے کے تالو مین اکثر چھوٹے چھوٹے دانتون کی دو دو قطارین ہوتی ہین اور سامنے کی طرف باریک دانتون کے وسیلہ سے دونون قطارین باہم ملجاتی ہین اندرونی قطار مین بشمار اور بیرونی مین میں سے پچیس تک دانت کبھی کم بھی ہوتے ہین اور کبھی صرف ایک ہی دانت ہوتا ہے جسکی محدب سطح پر ایک نالی ہوتی ہے جس سے ایک خراشدار رطوبت جاری رہتی ہے (دیکھو تصویر نمبر ۱) اور زہریلے سانپ کے جبڑے مین بھی

تصویر نمبر ۱ - بے زہریلے دانت

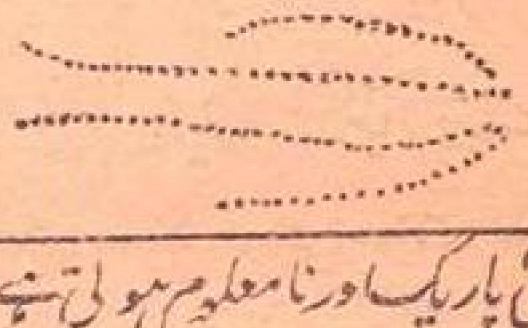

دو قطارین ہوتی ہین مگر اندرونی بہت چھوٹی باریک اور نامعلوم ہوتی ہے اور بیرونی قطار مین دونون جانب دو بڑے خمیدہ سوراخدار دانت ہوتے ہین جنکی جڑ موٹی سر باریک گاؤدم ہوتے ہین اور جنکے پہلو مین دو ایک اور بھی باریک دانت ہوتے ہین اور ہلانے سے حرکت کرتے ہین اور بعض مین بذریعہ جوڑ کے مقیم ہوتے ہین اور انہی کے

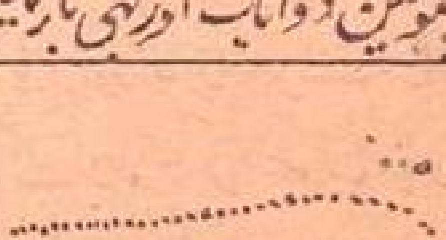

تصویر نمبر ۲ زہریلے دانت

ذریعہ سے کاٹتا ہے (دیکھو تصویر نمبر ۲) بعض سانپون مین صرف ایک تنہا زہریلا کھوکھلا دانت ہوتا ہے اور اسکے دانتون اور کان کے بیچ کنپٹی مین دونون جانب بیضوی شکل کی دو گلٹیان زہر سے بھری ہوئی ہین جنکی خاص ساخت کے اندر ایک محدب سطح کی نالی گزرتی ہوئی بڑے دانتون مین

زہریلے سانپ کی غدود سمیہ اور اوسکے دانت۔

تصویر نمبر ۳ زہریلی گلٹی کا غلاف

آخر ہوتی ہین (دیکھو تصویر نمبر ۳) جب زہریلا سانپ کاٹتا ہے تو اوسکا دانت مذکور کھڑا ہو جاتا ہے جسکے ہلنے سے عضلات حرکت مین آکر گلٹی کو دباتے ہین اور اونکے دباؤ سے غدود سمیہ سے شفاف سیال ہلکا بو زرد رنگ کی رطوبت سیاہی مایل مزے مین پھیکی خارج ہوکر نالی مذکور مین سے گزرتی ہوئی دانتون کی جڑون مین آجاتی ہے اور وہان سے مریض کے جسم مین فوراً پیوست ہو جاتی ہے جس سے ملسوع ہلاک ہو جاتا ہے۔ اگر اس رطوبت کو نکالکر کچھ مدت تک رکھا جاوے تو اوسکی تاثیر مین چندان فرق نہین آتا۔ زہردار دانتون مین ایک دانت تیار رہتا ہے اگر یہہ تیار شدہ دانت ٹوٹ جاوے تو دوسرا اوسکے سامنے کا وہی صورت پیدا کر لیتا ہے اگر یہہ بھی ٹوٹ جاوے تو پھر کاٹنے سے معذور اور بے زہر ہو جاتا ہے اگر کاٹتے وقت نالی ٹیڑھی رہے یا پہنے ہوئے کپڑے پر دانت لگ جاوے تو اس صورت مین زہر زخم مین داخل نہین ہوتا اور نہ باوجود زہردار ہونے سانپ کے ملسوع کو کچھ نقصان نہین پہونچتا۔ اگر سانپ کے زخم کا ملاحظہ کیا جاوے تو زہریلے سانپ کے دانتون کا دو تین جگہ پر نشان ہوگا اور بے زہریلے سانپ کے زخم مین بہت سے نشان پائے جاوینگے اگر زہریلے اور بے زہریلے سانپ کی شناخت دم سے کرانی چاہین تو بے زہریلے سانپ کے سر سے دم تک برابر عرضی خطوط یا فلوس پائے جاتے ہین اور زہردار سانپ کی دم پر یہہ فلوس پہونچکر ایک گہرے خط کے ذریعہ سے دو حصون مین تقسیم ہوئے نظر آتے ہین اور زہردار سانپ کی کینچلی دم کی طرف سے بڑی اور سر کی طرف سے چھوٹی ہوتی ہے اور بے زہر مین اسکے برخلاف سر زہر ... زہر کا سر چپٹا اور چوڑا ہوتا ہے

بے زہر کا سر گول اور بڑا ہوتا ہے **فایدہ** سانپ کا کم یا زیادہ زہر دار ہونا عموماً اوسکے زہر کی مقدار پر منحصر ہے۔ ڈاکٹر سڈ اور ڈاکٹر فان ٹینان کے عمدہ اور وسیع تجربات کے نتایج سے یہہ امر پایہ ثبوت کو پہونچ گیا ہے کہ چار چاول کا ہزاردان حصہ چڑیا جیسے قد و قامت اور جسم کے جاندار کی ہلاکت کے لئے کافی ہے اور ۴ سے ۵ چاول تک انسان کے لئے اور ۶ چاول سے ڈیڑھ سرخ تک بیل گاے جیسے حیوانات کو کافی طور سے مہلک ہو سکتا ہے سانپ کے کاٹنے کے وقت جو زہر زخم پر گرتا ہے اوسکا اندازہ زہریلے دانت کے سوراخ کی وسعت اور اوسکی تنگی پر منحصر ہے۔ جسقدر سوراخ وسیع ہوگا اوسیقدر زہر زیادہ زخم پر گریگا۔ پھنیر اور بدیم دونوں ایک ہی قسم کے سانپ ہین مگر بدیم بہ نسبت پھنیر کی بہت چھوٹا قریب ایک فٹ کے لمبا اور بہت زہریلا ہوتا ہے اور پھنیر اوس سے بڑا تین فٹ لمبا اور بہ نسبت اوسکی کم زہر رکھتا ہے کیونکہ بدیم کے دانت کا سوراخ اسقدر وسیع ہوتا ہے کہ اوسمین گھوڑے کی دم کا بال جا سکتا ہے اور پھنیر کے دانت کا سوراخ اتنا تنگ ہوتا ہے کہ اوسمین انسان کا بال بمشکل جا سکتا ہے چونکہ بدیم کے کاٹنے سے بباعث فراخی سوراخ دانت کے زہر زیادہ زخم پر گرتی ہی اسلیئے وہ پھنیر سے زیادہ زہریلا ہوتا ہے علاوہ اسکے یہہ بھی تسلیم کیا گیا ہے کہ جب سانپ زیادہ اذیت پاتا ہے تو بہت غصہ مین آکر زخم مین زیادہ زہر ڈالتا ہے۔ اور کمزور آدمی مین تندرستی کی نسبت زہر زیادہ اثر کرتا ہے **علامات لسعۃ الحیہ** مقام گزیدہ پر جلن کی شکایت درد شدید تنک مارنے کے موافق ہوتا ہے۔ شروع مین خفیف بعدہ نشتر وغیرہ تیز چیز کے چبھنے کی طرح شدت سے ہونے لگتا ہے۔ جب مقام زخم کو ملاحظہ کیا جاوے تو نصف انچہ کی سطح پر دو تین نشان دانتون کے منجمد خون سے پوشیدہ پائے جاوینگے بلکہ زخم سے چند قطرات خون کے ٹپکتے ہین اور اسیقدر سوجن بھی ہو جاتی ہے مقام لسعہ بیحس ہو جاتا ہے جب سانپ اپنے حملہ مین ناکامیاب رہتا ہے تو صرف جلد کے چھد جانے کی کیفیت پائی جاتی ہے

بعض اوقات چھچھوندر اور بلی کے پنجہ یا دانت کے مارنے سے مریض کو اشتباہ
زہریلے سانپ کے کاٹنے کا ہوجاتا ہے جس سے مریض پر بیہوشی طاری ہوجاتی
ہے کبھی حالت غشی مین مریض مر بھی جاتا ہے پس رفع اشتباہ کیلئے مقام
گزیدہ پر شگاف دین اگر سانپ ہے تو دانت کے نشان پر اجتماع خون اور
آب خون کا ارغوانی رنگ پایا جاویگا اور اوسکے گرد سرخ حلقہ نمایان ہوگا
اگر سانپ کا دانت صرف جلد کی تہ کی سطح تک پہونچا ہے یا مقام گزیدہ
کا مرکز دوران خون سے فاصلہ پر ہے جیسے ٹانگ وغیرہ یا زہر کم مقدار مین پہونچا
ہوا ہے یا حال مین سانپ کسی متنفس کو کاٹ چکا ہے تو ان صورتون مین
علامات خفیف اور کمزور ہوا کرتی ہین اور علاج سے بہت جلد آرام ہوجاتا ہے
برعکس اسکے اگر خانہ دار جنگلی پر یا بازو گردن وغیرہ مرکز دوران خون کے نزدیک
کاٹے تو علامات شدید اور جلد نمایان ہونگی ناگ سنگچوڑ پھنیر وغیرہ زہریلے
سانپ کے کاٹنے سے ابتدا مین درد سر کی تکلیف تنفس کی زیادتی اور نشہ سا
معلوم ہوتا ہے کمزوری کے باعث جسم سرد پسینہ سے مرطوب ہوجاتا ہے
پاؤن تھرّاتے ہین حرکت نہین کرسکتے جب ابتدائی شروع حرام مغز اور حنجرہ
پر اثر سمیت کا ہوتا ہے تو طاقت نگلنے اور بولنے کی زائل ہوجاتی ہے مریض
خرانٹے سے سانس لیتا ہے رفتہ رفتہ حواس خمسہ معطل ہوجاتے ہین مگر
عقل مین فتور نہین آتا تا دم مرگ ہوش قایم رہتے ہین اشارہ کنایہ کو بخوبی
سمجھتا ہے اور اشارہ سے جواب بھی دیتا ہے پھیپھڑے کی باریک نالیون
مین خون جمع ہوجاتا ہے اور خون اچھی طرح صفائی نہین پاتا جس سے چہرہ
نیلگون تجنیی کمال ہوتی ہے منہ سے رال بکثرت بہنے لگتی ہے قی کرنے کی
غرض سے مریض اپنے منہ مین انگلی ڈالتا ہے کبھی قے پاخانہ اور پیشاب کے خون آمیز
خارج ہوتا ہے ناک سوراخون سے بھی خون جاری ہوجاتا ہے بغل اور ران
کی گلٹیان پھول جاتی ہین آنکھون کی پتلیان پھیل جاتی ہین نبض ابتدا سے

تا دم مرگ بقاعدہ ممتلی اور سریع الحرکت رہتی ہے آخر کو مریض تشنج اور
فالج کی صورت مین دو تین گھنٹہ کے اندر راہی ملک عدم ہوتا ہے کبھی تین گھنٹہ
سے بارہ گھنٹہ تک شاذو نادر چوبیس گھنٹہ تک مریض زندہ رہ سکتا ہے اگر
سانپ کم زہریلا ہے تو مریض نہین مرتا مگر اکثر زہر کے اثر سے مقام ورم سوزش
مین مبتلا ہوجاتا ہے مریض بہت کمزور درماندہ ہوجاتا ہے سخت عصبی علامات
ظاہر ہوجاتی ہین شفایاب ہونے پر بھی اوسکی صحت مدت دراز تک بگڑی ہی
رہتی ہے **تشریح بعد وفات** اگر کہائی۔ ہاتھ اور پیر کی انگلی وغیرہ جہری آ
مقام پر سانپ کاٹ گیا ہو تو اوسکو تا نکر معاینہ کرین اگر بظاہر معلوم ہو
تو دو ہوکر آلہ خوردبین سے دیکھین بعد ازان مقام گزیدہ پر شگاف دین جسکے
نیچے عین مرکز پر ارغوانی رنگ اور اوسکے چوگرد منجمد خون کے باعث سرخ حلقہ
پایا جاویگا اور آب خون کی تراوش سے خانہ دار جہلی کی رنگت دخانی اور عضلات
کی رنگت بہلی سرخ ہوجاویگی اگر گزیدہ مقام سے کسیقدر ہٹکر شگاف دیا جاے
تو وہان خون کی ٹہکیان پائی جاوینگی اور بالمقابل عضو مین اس قسم کی کیفیت
بالکل نہ ملے گی دماغ جگر طحال آنت وغیرہ اعضای اندرونی کی رگین خون
کے اجتماع سے بہری ہوئین قلب کا داہنا جوف سرخ لاکہے رنگ کے سیال خون
سے پُر اور پہیپہڑے کی ہوا کی نالیان بلغم سے ممتلی پائی جاوینگی **وقعیہ**
مکان کی صفائی پورے طور پر رکہین روشنی وغیرہ کا بندوبست بخوبی کرین
اگر غسل خانہ تہ خانہ وغیرہ سکونت کے مشتبہ مکان مین فنایل اور کاربالک
سلوشن چہڑک دیا جاوے تو اوسکی بو سے سانپ نہین آتا اور نہ بجری کے
بچہاونے سے سانپ آنے پاتا ہے دیگر گندہک جہانہ نوشادر ہر یک
ساوی الوزن لیکر ملائین اور سوراخ مار مین ڈالین اس سے سانپ بہاگ جاتا ہے
دیگر شاخ گوزن سم خر اور عاقرقرحا ساوی الوزن ملاکر بخار دین دیگر اگر زہریلا
سانپ سنگہے مین آجاوے تو فوراً اوسکے منہ کو بند کرکے کلوروفارم ایک ڈرام

کے قریب دئی مین تر کرکے ڈال دین اس سے کچھ عرصہ مین سانپ خود بخود مرجاویگا
سانپ پکڑنا بعض دلیر اور چالاک آدمی سانپ کو اس طریق سے فوراً پکڑ لیتے
ہین کہ انگوٹھا سیدھا
سر پر لاکر اس مضبوطی
سے دباتے ہین کہ
سانپ اپنے سر کو بالکل
ہلا نہین سکتا (دیکھو

دیکھو نمبر ۱ حصہ سیوم

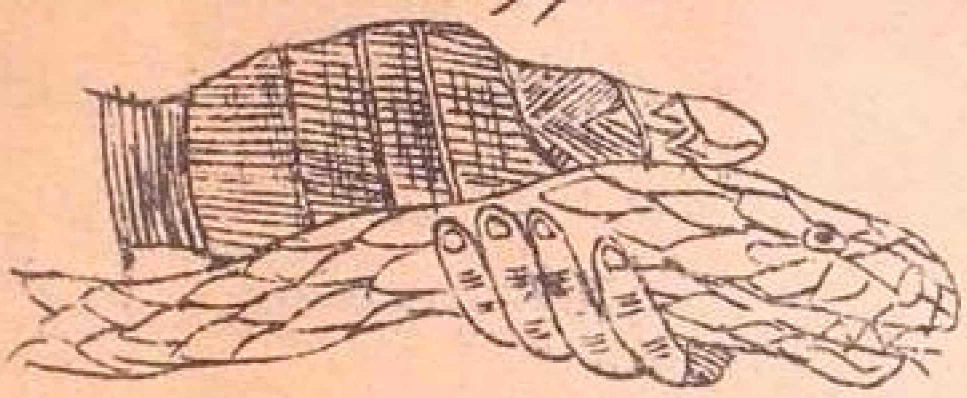

تصویر) اور دوسرے ہاتھ سے دم پکڑ لیتے ہین تاکہ ہاتھ پر لپٹ نہ سکے پھر
اوسکو برتن مین بند کر دیتے ہین یا سر کچل کر مار دیتے ہین۔ استاذی جناب
حکیم سید شرف علی شاہ صاحب سلمہ ربہ فرماتے ہین کہ اگر تازہ حنظل کا
گودہ ہاتھ پر ملکر سانپ کو پکڑ لیا جاوے تو خواہ کیسا ہی زہریلا ہو ڈنک مارنے
کی جرات نہین کر سکتا اور آسانی سے پکڑا جاتا ہے دیگر مینہ خشک تماکو حسب
ضرورت لیکر جوش دیں اور گاڑھا سا عرق نکالکر ہاتھ پر لگا ہین اور سانپ کو بیخوف
وخطر پکڑ لین بعض ناواقف آدمی محض غلطی کرتے ہین کہ سپیرون کو اپنے مکان
مین سانپ نکلوانے کے واسطے بلایا کرتے ہین یہ لوگ اکثر ایک تھیلی آلات
تناسل کے قریب یا بغل مین رکھتے ہین اسمین زہریلا سانپ موجود رہتا ہے جسکے دانت
توڑے ہوئے ہوتے ہین اسکو ہاتھ کی صفائی سے فوراً نکال کر دکھا دیتے ہین
علاج سب سے مقدم اور ضروری امر تشخیص مرض ہے کیونکہ بعض اوقات
دوسرے جانور کے کاٹنے یا کیل کانٹے وغیرہ کے چبھ جانے سے سانپ کا شبہہ ہوجاتا
ہے جس سے مریض کے منہ سے کف جاری ہوجاتی ہے بیہوشی فکرمندی بےچینی
وغیرہ زہریلے سانپ کی علامات نمایان ہوجاتی ہین۔ ایسے موقع پر زخم کا امتحان
ضرور چاہیے۔ اگر موسم لیموکا ہو تو نشان نیش پر لیمو کی رس لگا دین۔ سانپ کے زہر
پر آبلہ پیدا ہو جاویگا۔ حتی الامکان مریض کا شک رفع کرین اوسکی دلشکنی ہرگز

نہ کرین اور اوسکو ہر وقت تسکین خاطر کرتے رہین بمفرح ادویہ کے دینے سے مریض کے غش وغیرہ کو روکین اور بعد امتحان زخم مفصلہ ذیل اصول پر جلدی علاج کرین۔ (۱) سمیت کو جذب ہونے سے باز رکھین (۲) جذب شدہ زہر کو بے اثر کرنے کی تدبیر کرین (۳) قوت روحانی اور طاقت جسمانی کو بحال رکھین تاکہ حرارت غریزی اور طبیعت مدبر بدن زہر کے دور کرنے مین ساعی ہووین بحسب قواعد مذکورہ جسوقت کسیکو سانپ کاٹے تو فوراً ایک متوسط رسی یا ریشم کا فیتہ زخم کے گرداگرد کسکر باندہ دین پھر اس سے اوپر چار چار انچہ پر دو ڈورے سوت کے اور باندہین تاکہ رسی کے نیچے کے مقام مین دوران خون بالکل بند ہوجاوے اس ترکیب سے زہر جسم مین منتشر نہین ہوگا جب یہہ کام چستی سے کر چکین تو مقام گزیدہ کے ہر ایک نشان دندان کے پاس سے نشتر یا چھری کے ساتھہ اچھی طرح چیر کر ایک گول ٹکڑا جلد کا مع گوشت صحیح کے جو نصف انچہ کے قریب گہرا ہو نکال دین اور زہر آمیز خون کو کسیقدر بہنے دین۔ یا مقام ماؤف پر گلاس یا سینگی لگا کر اچھی طرح خون نکالین اگر آلات مذکور مین سے کوئی موجود نہو تو خون کو منہ سے چوسین بشرطیکہ منہ مین کوئی زخم یا خراش نہو چوسنے سے پیشتر یہہ احتیاط بھی ضروری ہے کہ مقام گزیدہ کو دھو ڈالین یا کوچہ لین کیونکہ زہر زخم کے اوپر بھی زیادہ رہتا ہے بار بار چوسنے اور تھوکنے سے بہت سا زہر نکل جاتا ہے اور اوسکی قوت گھٹ جاتی ہے۔ یہہ بھی ضروری ہے کہ چوسنے والے کا معدہ طعام سے پر ہو اور وہ منہ کو شراب سے غرغرہ کر کے روغن سے چرب کر لے تاکہ وہ خود بھی زہر کے اثر سے محفوظ رہے۔ بعد چوسنے کے منہ کو پھر دھو ڈالین اگر قدرے قلیل زہر معدہ مین چلا جاوے تو چندان مضایقہ نہین صرف خراش ہوگا۔ اسکے بعد زخم کو جلتے ہوئے کوئلے یا گرم لوہے سے داغ دین یا بارود رکھکر جلا دین یا کاربالک ایسڈ یا پرمینگنٹ آف پوٹاسیم۔ تیزاب گندہک۔ شورہ۔ کاسٹک۔ پوٹاس جو میسر ہوسکے اوس سے جلا دین۔ زخم کے قریب قریب جلد مین اس سالوشن کی پچکاری کرنا بہت مفید ہے نسخہ پرمینگنٹ آف پوٹاس ۵ گرین پانی ایک اونس دونون کو ملا کر زیر جلد

پچکاری کرین اور کسیقدر سفوف پرمیگنٹ کا زخم پر ملین دیگر پچکاری سلوشن آف
امونیا ۳۰ بوند ایک ونس پانی مین ملاکر پچکاری کرین بعد ازان روغن و ہر لائیکو ار امونیا
مین روئی یا کپڑے کی تریزین بھگو کر زخم پر رکھین اور لوپری باندہین اور مریض کو آرام
سے رکھین اور زخم کو کچھہ عرصہ تک جاری رکھین تاکہ تمام زہر نکل جاوے۔ جونکین لگانا
اور ادویہ مخدرہ کا استعمال کرنا زہر کو منتشر نہین ہونے دیتا۔ اگر انگلی یا انگوٹھے پر
سانپ کاٹے اور وہ زہریلا ہو تو فوراً اوپر کے جوڑ سے کاٹ ڈالین اس سے بیمار کی جان
بچ جاتی ہے۔ جسم کی کمزوری اور دوران خون کی تقویت کے لیئے لائیکوار امونیا ۳۰ بوند
برانڈی ۴ ڈرام پانی ۵ تولہ سب کو ملاکر پاؤ پاؤ گھنٹہ بعد پلائین دیگر برانڈی
یا دیسی شراب حسب ضرورت لیکر پانی ملاکر تین تولہ کی مقدار ہر نصف گھنٹہ کے بعد
استعمال کرائین جب مریض کو غنودگی اور بیہوشی ہونے لگے تو مریض کو ٹہلاتے رہین
سونے نہ دین اور کچلہ کو لیمو کے رس مین گھسکر حلق مین چوائین اور سر اور تمام جسم پر
اسکی مالش کرین اس سے مریض ہوش مین آتا ہے۔ صرف لیمو کا رس پلانا اور نیش پر
لگانا نہایت مفید ہے۔ بیہوشی کی صورت مین گرم پانی کی بوتلین بغلون اور رانون
مین رکھین پنڈلیون معدہ قلب اور گردن کے مقام پر رائی کی پٹی لگائین نوشادر
چونہ آب ندیدہ انہمین ملاکر سونگھائین آنکھون مین مغز جمالگوٹہ مدبر گھسکر ڈالین جب
آنکھین سرخ ہو جائین اور درد کرنے لگین تو روئی گلاب مین بھگو کر باندہین بالائی
ناف پر بھی چند پچھنے لگا کر لیپ کرین ازالہ سم مار مین مجرب ہے۔ مدار کی جڑ کا سفوف
بقدر ۵ ماشہ کھلاکر اوپر سے تیل تلخ حسب برداشت طبیعت مریض پلائین تاکہ خوب
کھلکر قے آجاوے دیگر جوز القی ریٹھہ اور کٹوڑل کو پانی مین گھسکر پلانا قے آور ہونے
کے علاوہ بالخاصیت ازالہ سم مین اکسیر ہے دیگر مرچ سیاہ مغز جمالگوٹہ ہر یک ۲ ٹانک
کافور زعفران ہر ایک ٹانک سب کو کوٹ کر لیمو کے رس مین ۱۰ حب بنائین اور
بوقت ضرورت ایک حب کھلائین اور ایک حب پانی مین گھسکر زخم پر لگائین دیگر
مجرب جامن کی چھال کا سفوف ۵ تولہ مرچ سیاہ یکتولہ تین سیر پانی مین گھول کر

بیمار کو بار بار پلائین اس سے دست قی شروع ہو جاتے ہین جس سے مریض کو فوراً فایدہ کی صورت نظر آتی ہے اگر جامن کی خشک چہال دستیاب ہو تو پاؤ بھر پختہ سنبر چہال تین سیر پانی مین جوش دین اور سفوف مرچ سیاہ ایکتولہ ڈالکر پلاتے جاوین نہایت مجرب ہے مگر پہلی ترکیب ازبس مفید ہے **دیگر مجرب** مدار کے پتون کی سفیدی لیکر مدار کے دودہ مین بمقدار نخود حبوب بنائین اور پاؤ پاؤ گھنٹہ کے بعد کھلانے کو دین جبتک زہر باقی ہوگا حبوب کا مزہ شیرین ہوگا اور زہر کے خارج ہو جانے پر کڑوا معلوم ہوگا اسموقع پر عمل موقوف کردین **دیگر مجرب** مدار کی کونپل ۴ ماشہ فلفل گرد ۲ عدد مغز اندرائن ایک ماشہ حسب دستور حبوب بناکر کھانے کو دین اور زخم پر مدار کا دودہ لگائین **دیگر مجربہ سپیرہ** جسکے مفید ہونے مین کچھ شک نہین اور اکثر تجربہ کارون نے بھی اسکی تصدیق کی ہے جب زہریلا سانپ کاٹے تو فوراً تین چوزہ مرغ منگوائین اور جائے گزند کے گرد چند پچھنے لگاوین اور مرغ کی مقعد کے نزدیک کے بال جڑ سے نوچکر اوسکو زخم سے وصل کردین تہوڑی ہی دیر مین مرغ زخم سے ایسا چسپان ہو جائیگا کہ ہاتہ سے پکڑے رکھنے کی ضرورت نہ رہے گی مگر مرغ بہت جلد مرجائیگا تب اوسکو جدا کرکے دوسرا بچہ مرغ کا لگائین اور اگر پھر ضرورت ہو تو تیسرا تاوقتیکہ مرغ زندہ زخم سے نہ اُترے یہی عمل کرتے جائین **دیگر عطیہ شفقی حکیم نور محمد صاحب** پروپرائٹر نوری شفاخانہ موکل ضلع لاہور جسکے مجرب ہونے مین صاحب موصوف کا بیان ہے کہ یہہ نسخہ جوگیون کے اسرار مین سے ہے **نسخہ** طوطیا سبز گول مرچ سفید عقاب ہر ایک یکتولہ سب کو باریک کرکے سفید مدار کے دودہ مین دو تین روز تر کرکے سایہ مین خشک کرین اور ضرورت کے وقت مقام گزندہ پر پچھنے لگا کر خوب مل دین اگر مقام مذکور سے درد تجاوز کرے تو دو چار انگشت کے فاصلہ پر درد کے روکنے کے واسطے مقام صحیح پر پچھنے لگا کر دوا ملدین اس سے آگے ہرگز زہر تجاوز نکریگا **دیگر مشہ** اگر ڈراینڈک زندہ پہاڑ کر مقام ملسوع پر باندہ دیا جاوے اور دو تین گھنٹہ کے بعد تجدید کیجاوے تو زہر مار کی ہر قسم کو دفعیہ مانع ہے **دیگر** اگر انڈیا ربڑ کے تسمے مقام گزند پر باندہے جاوین تو زہر

پہیلنے نہین پاتا **دیگر مجربہ برادرم حکیم خدا بخش صاحب مرحوم** اگر املی کے بیج
کو پانی مین گہسین تو اوسکے مغز کی کسیقدر سفیدی نمایان ہو اور اوسکو زور سے نیش پر
چپکا یا جاوے تو زہر کو فورًا جذب کر لیتا ہے اور مریض ہلاکت سے بچ جاتا ہے اور
اس عطوس کی ہلاس سونگہائین اس سے چہینکین بکثرت آئینگی اور مریض ہوش مین
آجائیگا نسخہ جنگلی ارنے کی راکہہ مدار کے دودہ مین تر کرکے خشک کی ہوئی اور نوشادر
ہر یک یکماشہ مرچ سیاہ ۳ عدد سب کو باریک پیسکر ہلاس بنائین مجرب ہے **ہلاس دیگر مجربہ**
انجہانی حکیم شیخ احمد صاحب مرحوم ہلدی سبز بریدہ ۵ بمیتولہ نوشادر کہانے کا چونہ
ہر یک تین ماشہ مرچ سیاہ ۳ عدد سب کو پیسکر بقدر حاجت ناس لین **دیگر مجربہ مولف**
زعفران کافور ہر یک ایک ٹانک مغز جمالگوٹہ مدبر فلفل دراز ہر یک ۲ ٹانک سب کو لیمو کے
رس مین کہرل کرکے ایک سو حب بنائین اور مار گزیدہ کو حسب برداشت طبع کہلانے کو
دین **دیگر مجرب** اگر مار گزیدہ کے زخم مین چہوٹے چہوٹے ٹکڑے نائیٹریٹ آف سلور
دکاسٹک اسام کے بہر دیے جاوین اور دس گرین کلوریٹ آف پوٹاس پانی مین حل
کرکے دن مین تین دفعہ دیا جاوے تو مریض کو فورًا تسکین ہوجاتی ہے **دیگر مجرب**
جدوار ہنگری ہر یک ۳ ماشہ دونون کو کوٹکر پانی مین حل کرکے دن مین تین دفعہ
کہلائین اور سر کے درد مین نیم کے چہال پانی مین گہسکر پیشانی پر لگائین اور متلی کی کف
روکنے کے لیئے شربت صندل پلائین **دیگر** عرق نوشادر (امونیا) ۲۰ بوند شراب مین
ملاکر پاو پاو گہنٹہ کے بعد پلائین تریاق کبیر لعبت بربری تریاق فاروق ہینگ
دودہ گہی گندنا پیاز سب کے سب زہر مار کے لیئے نافع زہر ہین حقہ کا میل بقدر ۲ ماشہ
کہانا بہی مفید ہے سنکہیا بقدر ۲ رتی چاول کہانا زہر مار کے لیئے بے نظیر ہے - اگر نصف گہنٹہ
کے اندر علامات ظاہر نہون تو رسی کی گرہ کو ڈہیلا کر دین ورنہ وہ عضو بالکل مردہ ہوجائیگا
اگر علامات زہر کی پائی جاوین تو جبتک یہہ علامات رفع نہون یا تمام ماوف سرد
اور نیلگون نہو جاوے فیتہ اور بند کو ڈہیلا نہ کرین اگر تنفس مین دقت ہو تو منہ پر سرد
پانی کے چہینٹے دین مصنوعی تنفس عمل مین لاوین اور زبان کو باہر کہینچ رکہین گدی

یا قلب اور رجھاتی کے اوپر دیا یا فرغما عضلہ پر تاربجلی لگائین محرک ادویہ سے دل کی حرکت قایم رکھین اگر مریض بچ جاوے تو جیسی کیفیت ظہور مین آوے اوسکی تدبیر کرین یہہ تدبیرین اوسوقت تک ہی کار آمد ہین جبتک کہ زہر خون مین سرایت نہ کرجاوے اور جب سرایت کرجاے تو یہہ سب حیلے بیفایدہ اور رایگان جاتے ہین نہ منترون سے فایدہ ہوتا ہے اور نہ کسی خاص دوا سے۔ لہذا معالج کو لازم ہے جسقدر جلدی ہوسکے وقوع حادثہ کے وقت مقامی علاج فوراً عمل مین لاوے اور منتر وغیرہ مین اپنا وقت عزیز اور مریض کی پیاری جان ضایع نہ کرے۔

فصل چہارم پاگل کتے۔ گھوڑے۔ بیل۔ انسان وغیرہ کے زہر کے بیان مین

جنمین الحاق مرض کے سبب سمیت پیدا ہوجاتی ہے۔ ان جانورون کے کاٹنے سے زخم مین کوئی خاص کیفیت نہین پائی جاتی مگر اس سے جو سمی کیفیت ظہور مین آتی ہے نہا خطرناک ہوا کرتی ہے جس سے اکثر بیمار مرجاتا ہے۔ یہہ بیماری پاگل کتے دیوانہ گیدڑ لومڑی بلی بھیڑیا وغیرہ جانور کے کاٹنے اور اوسکا تھوک انسان کے جسم مین پیوست ہوجانے سے پیدا ہوتی ہے جسمین دماغ کی خرابی کے سبب تنفس کے عضلات مین تشنج ہوجاتا ہے اور پانی پینے مین ازبس تکلیف ہوتی ہے ظہور مختلف کوایف کی وجہ سے یہہ مرض تین اقسام مین بیان کیا جاتا ہے **قسم اول عض الکلب** (ہائڈروفوبیا) کے بیان مین۔ اگرچہ کتے کے دیوانہ ہونے کی اصلیت پورے طور پر ابھی تک معلوم نہین ہوئی لیکن اکثر روزمرہ کے مشاہدہ سے پایا جاتا ہے کہ ایام گرما اور شروع برسات مین بہت سے کتے شدت پیاس کے وقت زیادہ فاسد خون جانوران اور گندہ پانی پینے اور مردار گوشت کھانے سے اونکی اخلاط صالحہ جل جاتی ہین جس سے وہ پاگل ہوکر چیختے چلاتے گہر کی کوٹھریون یا کونون مین چھپتے پھرتے ہین معمولی غذا سے زیادہ کھاجاتے ہین اور ایسی چیزین کھاتے پھرتے ہین جنکی طرف عادۃً اونہین حالت صحت مین رغبت نہین ہوتی کبھی دیوانہ کتا اپنا پاخانہ خود ہی کھاجاتا ہے ہمجنسون کو کاٹتا ہے تندرست کتے اوسکو دیکھتے ہی بھاگ جاتے ہین اخیر کو

بے تحاشا دوڑتا ہے کاغذ بال گھانس دیوار کو منہ مارتا ہے جب فالج کی وجہ سے نیچے کا جبڑا لٹک جاتا ہے تو اوس سے بھونکا ہی نہین جاتا زبان باہر نکلی ہوئی کان ڈہلکائے سر جھکائے کمر اونچی کئے دم دبائے ایسا چلتا ہے کہ گویا نشہ کے عالم مین ہے بدن کے رونگٹے کہڑے ہوجاتے ہین آنکھونکو نرالی طرح پر حرکت دیتا ہے پانی کی زیادہ خواہش رکھتا ہے مگر پی نہین سکتا کیونکہ پانی کے دیکھنے سے ہی حلق اور گلے کے عضلات مین تشنج ہوجاتا ہے - عام کہاوت ہے کہ جب مردہ سانپ کو چیل اوٹھا لیجاتی ہے اور اوسکو کھاکر چشمہ آب پر نچال کرلی ہے یا باقیماندہ ٹکڑا اوسمین گرجاتا ہے تو اوس چشمہ مین ایک قسم کے کیڑے پیدا ہوجاتے ہین جب وہ کیڑے کتا کھاجاے یا کسیطرح اوسکے جسم مین نفوذ کرجاوین تو وہ پاگل ہوجاتا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ کتا سانپ کے زہر سے دیوانہ ہوتا ہے جسکی تصدیق ایک امریکن رسالہ سے بھی پائی گئی ہے کہ ایک پھنیر سانپ نے ایک کتے کو کاٹا جس سے وہ پاگل ہوگیا اور اوسنے چالیس جانورون کو کاٹا اور وہ سب کے سب مرگئے - بعض دیوانے کتے صورت مین چپ چاپ متحیر دم لپیٹے ہوئے پڑے رہتے ہین - بعض حواس باختہ ہوکر کاٹنے کو دوڑتے ہین جنکی آواز تشنج کے سبب بدل جاتی ہے - بعض کو فالج ہوجاتا ہے جس سے جبڑا گرا ہوا زبان نکلی ہوئی ٹانگین تھراتی ہین آخر کار تین گھنٹہ یا دو سے تین تیم شاذونادر غایت نودن تک مرجاتا ہے علامات اس بات سے تو عام لوگ واقف ہونگے کہ جب سگ دیوانہ اتفاقیہ کسیکو کاٹ جاتا ہے اوسکا تھوک انسان کے جسم مین پیوست ہوجاتا ہے تو چند ان خوفناک و تکلیف دہ علامات پیدا نہین ہوتین جیسا کہ سانپ بچھو وغیرہ کے کاٹنے سے انسان کی زندگی مین خلل انداز آنا فانا ہوا کرتی ہین بلکہ اوسمین کل علامات اوسکے برخلاف ہوا کرتی ہین کیونکہ چند روز مین زخم اچھا ہوجاتا ہے ظاہرا کوئی علامت باقی نہین رہتی مگر زخم کے داغ مین درد ہوا کرتا ہے اگرچہ اس مرض کے

ظہور کے لئے کوئی میعاد یا زمانہ در اصل مقرر نہین تاہم چھہ ہفتہ سے تین مہینے مین
کبھی ایک سال کبھی آٹھہ دس برس تک شاذونادر بیس برس تک ظاہر ہوا کرتا ہے
اور اس عرصہ مین وہ زہر بیکار پڑا رہتا ہے اور مریض کو مطلق خبر نہین ہوتی لیکن خوف
کے باعث مریض کی حالت لحظہ بلحظہ بدلتی رہتی ہے اوسکی طبیعت پژمردہ اور بستہ
رہتی ہے دنیا کے کاروبار سے دستبردار خویش و اقربا کی صحبت سے بیزار اور متلون
طبیعت ہو جاتا ہے دن رات خوف کے سبب سوکھہ کر کانٹا سا ہو جاتا ہے۔ جب خاص
علامات مرض کی شروع ہوتی ہین تو تین چار روز پیشتر کاٹے ہوئے مقام پر کھجاوٹ
اور درد ہوتا ہے مقام گزیدہ سرخ اور متورم ہو کر زخم تازہ اور اوس سے خون جاری
ہو جاتا ہے دانتون کے کاٹنے کے نشان اچھی طرح نمایان ہو جاتے ہین تمام جسم
مین ہل چل پڑ جاتی ہے دوران خون مین کئی طرح کے تغیرات پیدا ہو جاتے ہین
سر چکراتا ہے اور درد کرتا ہے طبیعت سست بمزہ اشتہا کم مزاج چرچڑا ہو جاتا ہے
بیخوابی بدرجہ کمال ہوتی ہے اگر اتفاقاً کچھہ عرصہ کے واسطے سو بھی جاوے تو متوحش
خواب آتے ہین جس سے نیند کھل جاتی ہے مریض دفعۃً زور سے چیخ مار کر اوٹھہ بیٹھتا
اور گھبرا جاتا ہے بخار کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہین کبھی جسم گرم اور کبھی سرد پسینہ
سے تر ہو جاتا ہے کبھی زبان کے نیچے لگام کے برابر چند چھوٹے چھوٹے دانے بھی
نکل آتے ہین جو رطوبت سے بھرے ہوتے ہین جب خاص علامات مرض کی ظہور مین
آتی ہین تو جسم کے مختلف اعضا مین تشنج شروع ہو جاتا ہے خصوصاً حلق اور گلو
کے عضو مین بہ نسبت دوسرے حصہ جسم کی زیادہ پایا جاتا ہے مریض کو تیلی اور رقیق چیزون
کے پینے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ جون جون تشنج زیادہ ہوتا جاتا ہے تکلیف
بڑھتی جاتی ہے یہان تک پانی کا ایک قطرہ بھی نہین پی سکتا بلکہ پانی کا نام
سنتے ہی مریض گھبرا جاتا ہے اور اوس سے از حد نفرت کرتا ہے کیونکہ پانی کے
دیکھنے سے مریض کا تشنج بڑھتا ہے حالانکہ زبان خشک پیاس کی شدت اور پانی
کی خواہش بدرجہ کمال ہوا کرتی ہے۔ جب رقیق چیزون سے اسقدر تکلیف ہوا کرتی ہے

تو غلیظ اور ثقیل چیزون سے کسقدر موٹی ہو گئی الغرض مریض کبھی روزے کہانا پینا ترک کر دیتا ہے تنہائی کو پسند کرتا ہے روشنی اور چمکدار چیزون سے زیادہ نفرت کرتا ہے اور اون سے بھاگتا ہے حتی کہ دہات کا برتن اور ہلیتے پانی کی لہرین دیکھکر خوف کہاتا ہے دم بند ہونے لگتا ہے بے اختیار رونے اور چلانے لگتا ہے بعض دفعہ مریض کہڑے کہڑے گر پڑتا ہے ہاتہہ پانون مارنے لگتا ہے معدہ مین درد جسم مین سوزش اور گردن اینٹھہ کر اکڑ جاتی ہے چہرہ خوفناک ہو جاتا ہے آنکھون مین غنودگی پتلیان سفید بے حس اور ڈھیلے پہلے سفید پھر سرخی مایل ہو کر ابہری ہوئی پتھرانے لگتی ہین اور آنکہون کے گرد ایک سرخی مایل گڑہا پڑ جاتا ہے پیشانی پر تیوری چڑہ جاتی ہے مُنہ سے خون آمیز یا سفید رنگ کی کف جاری ہو جاتی ہے ہاتہہ پانون کی مٹھیان بند ہو جاتی ہین نبض کمزور اور بیقاعدہ حرکت کرنے لگتی ہے۔ جب مرض حد غایت تک پہونچ جاتا ہے تو دروازہ کے کہولنے اور ہوا آوازہ وغیرہ ادنے بو ہث سے مریض چونک پڑتا ہے اور تشنج کا دورہ جلد جلد ہونے لگتا ہے بیمار کو زندگی سے بالکل نا امیدی ہو جاتی ہے ہر وقت غصہ غضب جولانی طبیعت مین بہری رہتی ہے جنگ و جدل اور مارنے پیٹنے کے سوا کچھہ نہین سوجہتا بے چین اور کم حوصلہ ہو جاتا ہے اگر اوسکی حرکات مین دخل دیا جاوے تو مارنے کاٹنے اور پہاڑنے پر مستعد ہو جاتا ہے۔ بڑی بلند اور زور کی آواز سے باتین کرتا ہے گویا تحکم کرتا ہے بار بار سرد آہین بہرتا ہے جب شش معدہ کے متعلق اعصاب (نیموگیاسٹرک نرو) پر سمیت کا اثر پورا ہو جاتا ہے تو مریض تکلیف سے سانس لیتا ہے حنجرہ مین بلغم اٹک جاتا ہے جسکے نکالنے کو کہانستا ہے اور زور زور سے چیخین مارتا ہے جسکو عوام الناس بھونکنا خیال کرتے ہین جب مبتلا تاقی ہولی ہے دماغ اور حرام مغز کے متاثر ہونے سے حواس خمسہ مین فتور آجاتا ہے ہذیان کی صورت پیدا ہو جاتی ہے اکثر عضو ماوف اور مثانہ مفلوج ہو جاتا ہے جس سے پیشاب نہین آتا تشنج کے وقت ہنسلی کی ہڈی مین سخت درد ہوتا ہے چہرہ سیاہ

فکرمند اور بہوین سکڑ جاتی ہین آخر کار مریض کمزور ہو کر مسافر راہ عدم ہوتا ہے
مگر باوجود سخت علامات کے بیمار مرتے دم تک با ہوش رہتا ہے۔ بعض اوقات
یہہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جب جوان تندرست کتا غصہ کی حالت مین کاٹتا ہے تو دیوانے
کتے کے موافق تشنج کی کیفیت اور آبنوشی کی دقت وغیرہ علامات خطرناک پیدا ہو جاتی
ہین اور مریض کی طبیعت مین اسقدر جوش پیدا ہو جاتا ہے کہ اصل اور نقل مین امتیاز
نہین ہو سکتا۔ جو شخص کسی خاص تندرست کتے کی عادات سے واقفیت رکھتا ہے وہ
فوراً شناخت کر لیتا ہے اور علاج کرنے سے دو تین ہفتہ کے اندر مریض رو بصحت آتا ہے
بخلاف اصلی مرض کے جسکا علاج غیر ممکن ہے اگر اتفاقاً کوئی مریض اچھا بھی ہو جاوے
تو دوسری قسم مین سے شمار کرنا چاہیئے۔ ہان اگر مریض ایک ہفتہ تک بچ جاوے تو
ملین مقوی اور افیون وغیرہ مخدرات کے استعمال سے فایدہ ہو جاتا ہے۔ اس موذی
جانور کے دانتون مین کچھ ایسی زہریلی رطوبت کی تاثیر خدا نے رکھی ہے جو بہر حال اپنا
اثر ضرور ہی کر جاتی ہے لہذا جہانتک ہو سکے بہت جلد بیمار کی طرف متوجہ ہون
اور فوراً کسی تجربہ کار طبیب یا ڈاکٹر کے مشورہ سے علاج مین کوشش کرین فایدہ
مریض دو سے تین دن تک اور شاذ و نادر آٹھ سے نو دن تک اس مرض مین مبتلا
رہتا ہے۔ اگرچہ اس مرض کی ماہیت ابتک دریافت نہین ہوئی لیکن علامات سے
ظاہر ہے کہ دماغ اور حرام مغز مین کسی قسم کی خرابی ہو جاتی ہے چنانچہ بعد وفات
تشریح کے مشاہدہ سے دماغ اور حرام مغز کی سطح پر آب خون پایا گیا ہے۔ حلق
گلو اور حنجرہ کی سطح سرخ شش مین علامات سوزش اور معدہ مین ایک قسم کی
سیاہ رنگ کی رطوبت پائی گئی ہے۔ اگرچہ یہہ مرض مرض کزاز سے زیادہ مشابہ ہے
مگر ہر ایک مریض کی مخصوصہ علامات سے بخوبی تمیز ہو سکتی ہے **علاج** چونکہ
یہہ مرض مہلک ہے اور مرض کی علامات شروع مین یا جب جسم مین پورے طور پر
سمیت اثر کر جاوے تو اسکا رفع کرنا مشکل ہے کسی خارجی یا داخلی علاج سے بیمار
کی جان نہین بچ سکتی البتہ اگر ابتدا مین بیمار کا علاج کم حصہ کیا جاوے تو بیشک

رک جاتا ہے لہذا الوحقین کو چاہیئے کہ جہلا کی جہاڑ پہونک پر بالکل بہروسا نہ کرین کہ
اصل مین محض بے سود ہے۔ پنجاب مین فقیرون کا ایک گروہ ہے جسکو بودلا کہتے ہین
اونکا دعوے ہے کہ ہم دیوانہ کتے کے کاٹنے کے منتر کا عمدہ رکہتے ہین۔ عام لوگون کا
اونکی نسبت یہ اعتقاد ہے کہ جب وہ سگ گزیدہ کے منہ مین تہوک دیتے ہین جس سے مریض
قے کرتا ہے اور قے کے ساتھہ مریض کے پیٹ سے کتے خارج ہوتے ہین اور مریض
تندرست ہو جاتا ہے۔ لاحول ولاقوۃ۔ جہاڑ پہونک کے بہروسے پر رہنا دیدہ ودانستہ مریض
کی جان ضایع کرنا ہے چاہیئے کہ جلد تر کسی طبیب حاذق کی طرف رجوع لاوین اور طبیب کو
لازم ہے کہ ابتدا مین مریض کے خارجی اور مقامی علاج کا زیادہ خیال رکہین جبوقت
دیوانہ کتا کاٹ جاوے تو فوراً مقام ماؤف کے اوپر ایک رسی یا ریشم کا ڈورا لیکر
خوب کسکر باندہ دین کہ زہر خون مین پیوست ہوکر دوران خون کے ذریعہ سے اوپر کو
نہ سرایت کر جاوے تب خون کو اچہی طرح زور سے دبا دین تاکہ زہر آلود خون جسم سے
علیحدہ ہو جاوے بعد ازان اوسپر چند جونکین یا پچہنے لگا کر سینگی یا گلاس لگائین تاکہ
زہر جسقدر ادہر اودہر پیوست ہو گیا ہو وہ باہر نکل آوے۔ اگر یہ علاج سردست ممکن ہو
تو بلا وسواس خود مریض یا کوئی دوسرا ایسا شخص زخم کو چوسے جسکے منہ مین کوئی زخم
یا ناسور نہو ورنہ زخم کے ذریعہ زہر سرایت کر جائیگا اور چوسنے والا بہی اسی مرض مین
مبتلا ہو جائیگا بعد ازان روئی کا پہایا مدار کے دودہ مین تر کرکے زخم پر رکہین
اور مدار کا شگوفہ ۵ عدد اور پنج اندازین یکماشہ ہمراہ پان کے کہانے کو دین۔ بہتر تو
یہ ہے کہ عضو ماؤف کو فوراً اوپر سے کیقدر بالکل قطع کر دین یا زخم مین سے کیقدر
گوشت مع پوست کاٹ ڈالین اور خون کو اچہی طرح بہنے دین پہر زخم کو گرم پانی یا
کاربالک شلوشن سے دہو کر صاف کرین پہر اوسکو تیزاب شورہ۔ تیزاب گندہک
کاربالک اسیڈ۔ کاسٹک پوٹاش وغیرہ مختلف قسم کے معدنی تیزابون سے جلا دین
کاسٹک نائٹریٹ آف سلور کی بتی بہی اسمین مفید ہے۔ لائیکوار امونیا کا خالص
عرق بہی اکسیر کا کام کرتا ہے اسکے لگانے سے تمام جلد جل جاتی ہے اس صورت مین

زہر کو اپنا اثر کرنے کا موقع نہین ملتا یا گرم لوہے یا آگ کے کوئلے سے داغ دین یا اوسپر بارود رکھکر جلا دین اور کچھہ مدت تک زخم کو مندمل نہونے دین بلکہ ۸ روز تک مواد کو جاری رکھین تاکہ سمیت آمیز مواد خارج ہوتا ہے اور زخم کو اچھی طرح نیم کے پانی یا کاربالک سلوشن سے روزمرہ صاف کر دیا کرین اور پر مینگنیٹ آف پوٹاش کا سفوف زخم پر چہڑکنا انسداد اثر زہر کے لیئے اکسیر ہے اگر زخم اچھا ہو جاوے تو اوسکو دوبارہ چیر ڈالین یا اوسپر خیدہ سینگی لگا کر پیاز نمک حجام الگوٹہ نوشادر سب کو مساوی الوزن لیکر سرکہ مین پیسکر لگائین یا دوا ہی دیگ بردمایہ استعمال کرین۔

نسخہ چونہ آب نارسیدہ زرنیخ زرد قلی اقاقیا سب کو ہموزن لیکر حسب دستور حبوب بنائین اور خشک کرین اور بوقت ضرورت سرکہ مین گھسکر کام مین لادین۔ اور زخم کے کھولنے اور اوسکے عدم اندمال مین مرہم بلادری بہی نہایت فایدہ مند ہے

نسخہ زفت ثلث رطل سرکہ انگوری ایک رطل جاؤشیر ۲۰ تولہ فرفیون ۱ تولہ سب کو سرکہ مین بطور لیپ بناکر لگائین منع اندمال اور سمیت کے جذب کرنے مین سریع التاثیر ہے دیگر نمک ۱ درم قلقطار ۴ درم سداب تر ۳ درم زنگار ۲ درم فرفیون ایک درم سب کو باریک کرکے زخم پر چہڑکین دیگر تھوم پیاز نمک خاکستر چوب انگور سب کو مساوی الوزن لیکر زیتکے تیل مین حل کرکے بطور لیپ لگائین بعد ازان کپڑے کی گدیان گھی مین بھگوکر رکھین اور یہہ حبوب مجربہ ڈاکٹر ٹھاکر داس صاحب جنکے مجرب ہونے کا ڈاکٹر صاحب کو بڑا دعوے ہے کھانے کو دین نسخہ مگس سگ ۲ عدد گیہون کے آٹے مین تین گولیان بنائین اور دنمین تین دفعہ سرد پانی کے ساتھہ دین اگر مکھی نہ جاوے تو پانی مین گھسکر دین مگر کاٹنے کے وقت فوراً دیجاوین

دیگر اگر کسیکو باولا کتا کاٹ جاوے تو برابر چالیس روز تک ٹنکچر بلاڈونا بقدر ۸ بوند پانی مین پلاتے جاوین اسکا اثر جسم کے تمام رگ و ریشہ مین پہونچکر سمیت سگ دیوانہ کو دور کرتا ہے دیگر قرص ذراریح مجربہ مولف جسکے استعمال سے ازبس فایدہ ہوتا ہے نسخہ کرم ذراریح پروبال دور کردہ عدس مقشر ہر یک یکتولہ زعفران سنبل

لونگ فلفل گرد دار چینی ہر یک دو ماشہ سب کو کوٹ کر حسب دستور دو دانگ کی
مقدار قرص بنائین خوراک ایک قرص علی الصباح کہانے کو دین اگر قرص کہانے
کے بعد شانہ مین ہیچش معلوم ہو تو روغن بادام مسکہ گہی کہانے کو دین اور اوپر سے
دودہ پلائین کہانے کو شیر برنج دین اس سے پیشاب مین بچہ سگ کی صورت کے کرم
نمایان ہونگے دیگر ذراریح پر و بال سے صاف کئے ہوئے ۳ برنج مسکہ مین لپیٹ کے
تین روز کہلائین اور پانی کے عوض شیر گاؤ پلائین غذا دال عدس خوب مرغن کہانے
کو دین دیگر سفوف سرطان نہری بریان خنطیانہ ہر یک ۵ درم کندر تودینہ ہر یک ۱۲ درم
گل مختوم ۱ درم سب کو کوٹ کر ہر روز دو درم کہانے کو دین نہایت مجرب ہے دیگر
بیر بہوٹی ایک تولہ مرچ سیاہ ۶ ماشہ دونون کو کہرل کر کے حبوب مقدار موٹھ بنائین
خوراک کچھ عرصہ تک ایک حب کہانے کو دین مار انجن کرین اور اوسکے جسم مین
مسکہ ملا کر جسم پر خوب مالش کرین بعد ازان ہر روز حمام کرائین - کسی صاحب کا تجربہ
ہے کہ جب کتا کاٹے فوراً اوسکے بال نوچکر نگل جائین یا اوسکا کلیجہ بریان کر کے کہا جائین
اس سے زہر کا اثر بالکل نہین ہوتا - زبان کے نیچے جو پھنسیان نکل آتی ہین اونکو نوچکر
جلا دین - اگر اس عرصہ مین کوئی علامت خرابی دماغی الکیفیت ظاہر ہو تو اوسکے دفع
کرنے مین کوشش کرین اگر زخم دوبارہ تازہ ہو جاوین تو چند روز لوہری باندہین
پر مختلف مراہم کے استعمال سے زخم کو اندمال پر لاوین ایسے موقع پر کاربالک آئیل کا
استعمال زیادہ تر مفید ہے اور تیل اندمال مجربہ مولف مندرجہ انخلاع الجراحہ کو استعمال
مین لانا اکسیر کا کام دیتا ہے دیگر ۴ ماشہ خالص تیزاب شورہ کو آدہ پاؤ پانی مین
ملا کر اوس مین کپڑا تر کر کے لگائین اس فائدہ بخش نسخہ سے بہت جلد صورت افاقہ کی
ظہور مین آجاتی ہے اور زہر کے موثر ہونے کا اندیشہ نہین رہتا اگر مرہم سفید مندرجہ
دنبل شدید مین ۴ ماشہ سہاگہ ملا کر استعمال کرین تو بہی بہت مفید ہے اور مرہم پٹی
کرتے وقت اس بات کی احتیاط بہی ضروری ہے کہ جس پٹی و اسپنج سے اس قسم کے
مریض کی مرہم پٹی کیجاوے اوسکو دوسرے قسم کے زخمون پر یا دوسرے مریضون پر

استعمال نکرین کیونکہ اسکا اثر متعدی ہے - اور مریض کو اندہیرے کمرے مین
آرام سے رکھین اور آس پاس شور غل ہونے دین اور بیمار پرسی کے لئے بہت آدمی
نہ جاوین بستر کے ارد گرد پردے لٹکا دین اور مریض کو حرکت سے باز رکھین
حتے المقدور مریض کے روبرو پانی کا نام نہ لین شیشہ وغیرہ چمکدار چیزون پر نظر
نہ پڑنے دین کئی روز تک متواتر دست آور یا مقی ادویہ کا استعمال کراوین تا کہ
زہریلی رطوبت کا اثر جسم سے خارج ہو جاوے اور خون کے غلبہ مین فصد بھی
کہول سکتے ہین اور کاربالک اسیڈ ۵ بوند ہیوسلیج اکاشیا ایک درام پانی ایک
اونس سب کو ملا کر دنمین تین دفعہ استعمال کراوین تریاق کبیر اربعہ اور معجون
نجاح کہانے کو دین اگر افیون بقدر یکسرخ صبح و شام ماءالشعیر کے ہمراہ کہلائی
جاوے تو ازبس مفید ہے دیگر افتیمون ۳ تولہ آدہ سیر بکری کے دودہ مین جوش
دین جب دودہ نصف ہجاوے تو صاف کرین اور نبات سے شیرین کرکے
صبح و شام پلائین پیاس کی شدت مین ماءالشعیر اور لعابات وغیرہ مسکن
عطش پینے کو دین اور پیاس کے دور کرنے مین یہہ اقراص ازبس مفید ہین -
نسخہ مغز کدو مغز ماوبرنگ مغز خیارین بہدانہ خرفہ ہر یک دو تولہ صمغ عربی
کتیرا طباشیر ہر یک یکتولہ سب کو باریک کرکے اسبغول کے لعاب مین حسب دستور
قرص تیار کرین خوراک یکمثقال کہانے کو دین اگر مریض کہا نہ سکے تو انبوبہ
طویل کے ذریعہ مریض کے حلق مین پہونچائین اگر اس اثنا مین مریض کی حالت
ردی ہو جاوے اور اوسکی جان جانے کا احتمال ہو تو سر اور سینہ پر پلستر
شانہ اور پنڈلیون پر رائی کی ہمی لگائین اور کانون کے پیچھے جونکین - گرم پانی
کی تہلین مریض کی رانون اور بغلون مین رکہین چہرہ پر سرد پانی چہڑکین اگر تشنج
اور ہچکینی زیادہ ہو تو چرس بقدار یکسرخ بار بار کہلائین اگر کہا نہ سکے تو چاولون
کی پیچھ مین ملا کر پچکاری کرین رفع ہچکی کے لئے رب چرس کے حبوب بمقدار
یکسرخ بنا کر چار چار گہنٹہ بعد کہلا دین - رفع تشنج کے لئے معجون برشعشا

کلوروفارم - ہائیڈریٹ آف کلورل - برومائڈ آف پوٹاسیم - ایتھر - امونیا - برانڈی
وغیرہ استعمال کریں اور ست افیون یا افیون کی پچکاری زیر جلد کریں اس سے
تشنج فوراً رفع ہوجاتا ہے اور باقی علاج مطابق مرض کزاز کریں۔ پسینہ لانے کی
غرض سے رسکپور کا بھپارہ دیں اگر اس سے منہ آجاوے تو بھی مفید ہے
طریق بھپارہ - مریض کو کرسی پر بٹھا کر دو تین کمل مریض کے ارد گرد گردن کے
نیچے مع کرسی کے بخوبی لپیٹ دیں اور کرسی کے نیچے مریض کی نشستگاہ کے مقابل
کوئلوں کی آگ پر ۳ ڈرام کیلومل یا رسکپور بقدر ۹ ماشہ ڈالیں جب رسکپور جل جاوے تو
گرم پانی کی بھاپ کملوں کے اندر داخل کریں تاکہ دونوں بھاپیں مریض کے
جسم میں لگیں اس سے پسینہ بہت آئیگا بعد ازاں بیمار کو بستر پر لٹائیں اور
سرد ہوا سے بچائیں بعض اصحاب کا تجربہ ہے کہ مریض کو نیم گرم پانی میں گلے
تک اسقدر بٹھائیں کہ مریض خود بخود پانی اوٹھا کر پینے لگے اور علامات تشنج
کم ہوجاویں اور اس ترکیب کو دو تین روز تک متواتر استعمال میں لائیں یا مریض کو
ننگا کر کے بارش میں کھڑا کردیں یا نہر میں غوطہ دیدیں بعد ازاں حمام میں لیجا کر
اوپر گرم پانی ڈالیں تاکہ پانی کا خوف دل سے دور ہوجاوے غذا مریض کو دودھ
شوربا ساگودانہ آرا روٹ آش جو وغیرہ ہلکی سادی دیں اور کمزور آدمی کے لئے
بقیتی غذا کی پچکاری کریں **نسخہ** آدہ سیر گوشت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے
کاٹکر دو سیر پانی میں جوش دیں اور کف کو اتارتے جاویں جب نصف پانی رہجاوے
تو آگ سے نیچے اتارلیں پھر چار انڈوں کی زردی مع سفیدی تین تولہ آرا روٹ
ڈالکر منہ بند کردیں اور نرم آنچ پر کچھ عرصہ تک پکاکر اسمیں پیپسین ۵ گرین۔
ہائیڈروکلورک ایسڈ ۱۰ بوند ملاکر پھر ایک گھنٹہ تک نرم آنچ دیں اور پلاتے وقت
تھوڑا سا بائی کاربونٹ آف سوڈا ملائیں اور ایک دو جوش دیکر اتارلیں جب
شیر گرم ہوجاوے تو اسمیں سے چہارم حصہ کھانے کو دیں اگر مریض کو نگلنے کی طاقت
نہو تو بمقعد میں ادویہ اغذیہ کی پچکاری کریں اور مریض کی تسلی و تشفی کرتے رہیں

اور کسی خراب علامت اور اوسکے بدنتایج سے مریض کو آگاہ نہ کرین تاکہ اوسکا حوصلہ پست نہ ہو جاوے ہر ایک بے اعتدالی سے پرہیز کرائین اور علیحدہ ہوادار مکان مین ہاتھ پاؤن کو کسی مضبوط رسی یا لوہے کی زنجیر سے جکڑ دین تاکہ جوش مین اگر غیر معتدل حرکات سے اپنے تئین ہلاک نہ کر ڈالے اور دوسرے انسان کو نہ کاٹے۔ مریض کے ساتھہ زیادہ گفتگو نہ کرین اور نہ اوسکے پاس بہت آمدورفت رکھین مبادا اوسکا غصہ بھڑک اوٹھے اگر دم بند ہونے لگے تو قصبۃ الحنجرہ پر عمل دستکاری کرین تاکہ تنفس کی آمدورفت حسب دستور قایم رہے۔

طریق دستکاری۔ مریض کو چت لٹائین اور اوسکے کندہے کے نیچے تکیہ رکھکر سر کو پیچھے کی طرف کھین تاکہ حنجرہ اور قصبۃ الریہ سامنے کو نکل آوین بعد ازان کھنڈی کی بلندی سے دو انچہ نیچے شگاف دین غشا اور عضلات کو جدا کر کے ایک نلکی جو اس کام کے لئے مخصوص ہے داخل کرین تاکہ مریض اس نلکی کے ذریعہ سے بخوبی سانس لیتا رہے۔ جب مریض کو کامل طور پر صحت حاصل ہو جاوے تو پہر بہی اوسکو ایک عرصہ دراز تک کسی کنوین۔ چلتے ہوئے پانی۔ اور دریا یا چشمہ پر نہ جانے دین کیونکہ پانی کی چمک سے مریض خوف کہا کر اکثر تشنج کی حالت مین مبتلا ہو کر بیخود پانی مین گر پڑتا ہے اور فی الفور جان دیدیتا ہے اور مدت العمر تک خیار اور تیل کی تلی ہوئی چیزون سے پرہیز کرائین **قسم دوم کدانۃ الفرس** (گلانڈرس) طویلہ کی عدم صفائی اور میلے اور غلیظ رہنے سے یہہ مرض گھوڑے گدہے وغیرہ سمدار جانورون مین پایا جاتا ہے جسکے سبب سے اونکی ناک بہنے لگتی ہے غدد جاذبہ وغیرہ متورم ہو جاتی ہین الحاق مرض کے سبب انکے لعاب دہن مین ایک قسم کا اثر پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ اس قسم کے گھوڑے وغیرہ جانور کے کاٹنے سے یا صرف جلد کے چھلے جانے سے جب زہریلا لعاب دہن انسان کے جسم مین پیوست ہو جاتا ہے تو وزیر زخم بڑہتا جاتا ہے مواد کثرت سے نکلتا ہے درد سخت ہوتا ہے پہر ایک دو ہفتہ کے اندر کمر اور پشت

مین درد ہونے لگتا ہے دن بدن کمزوری کمال اور تقلیل الدم کی علامات نمایان
ہوتی جاتی ہین بخار ہوجاتا ہی تشنج اور ہذیان کی صورت طاری ہوجاتی ہے پسینہ بکثرت آتا ہی
غدود البلقیہ مین آماس ہوجاتا ہے اور مرض کی شدت سے گومڑیان بنجاتی ہین
جو خود پھوٹ جاتی ہین جن سے متعفن چھوت والا مواد بکثرت اخراج پاتا ہے۔
گھٹنون پر دنبل نکل آتے ہین تین چار روز کے بعد بخار کی حالت مین ایک قسم
کے بثور چیچک کے دانون کے مشابہ اول گردن بعدہ شکم شاذ و نادر ہاتھ پانوٴ پر
نمایان ہوتے ہین جنکے چوگرد ایک سرخ حلقہ پایا جاتا ہے اور کہرنڈ کے اتر
جانے سے اونکے نیچے سے زخم نکل آتے ہین خبیث عسیر الاندمال قرحہ کی کیفیت
پائی جاتی ہے ناک حلق مین بہی زخم وغیرہ سوزش کی علامات پیدا ہوجاتی
ہین ابتدا مین رقیق مواد بکثرت خارج ہوتا ہے متعفن لیسدار خون آمیز پیپ
نکلتی ہے جب یہہ پیپ کسی متنفس کے خون مین پہونچ جاتا ہے تو اوسکو بہی یہی
مرض لاحق ہوجاتا ہے غرض انجام اسکا ہمیشہ خراب ہوا کرتا ہے چنانچہ مرض
کی شدت مین اکثر مریض ایک ہفتہ کے اندر مرجاتا ہے اور خفیف صورت مین
دو تین مہینون یا برسون کے بعد فوت ہوجاتا ہے **علاج** زہریلے زخمون
کی طرح مقامی علاج کرین اور یہہ مرہم مجربہ بہائی **خدابخش صاحب** مرحوم
جسکو وہ قروح خبیثہ عسیر الاندمال پر استعمال کیا کرتے تہے اور کمال فایدہ ہوتا تہا
اور اسکے مجرب ہونے کا مولف بہی قایل ہے استعمال کرین **نسخہ** روغن زرد
پاوٴ پختہ موم سفید آدہ پاوٴ دونون کو پگہلائین بعد ازان زیرہ پیاز ۲۰ تولہ برگ نیم
۳ تولہ ڈالکر جلائین اور صاف کرین پہر بیروزہ مصفی خشک ۴ دام نیلہ تہوتہ
ڈیڑہ دام مردار سنگ یکدام سب کو پیسکر آمیز کرین اور آگ سے نیچے اتار کر استعمال مین لاوین جب ناک
سے ریزش روان ہو تو دافع سمیت عرقیات کی پچکاری کرین اگر دنبل موجود ہو
تو شگاف دیکر مواد نکالین نیم کے پانی سے زخم کو صبح و شام دہوئین۔ قرحہ
عفنہ کی طرح علاج کرین۔ چونکہ اسکا مواد چہوت والا ہوتا ہے لہذا معالج کو

ہوشیاری سے مرہم پٹی کرنا چاہیئے۔ مقوی اور محرک ادویات کے استعمال سے بیمار کی تندرستی اور طاقت بحال رکھیں۔ امتلا کی صورت میں مسہل دیں غلبہ خون میں جونکیں لگائیں **قسم سوم کدہۃ التور** (ملگنٹ پسچول) یہ مرض بیل بکری وغیرہ سینگدار جانور کی سمیت ورطوبتدار لعاب دہن کے لاحق ہونے سے ان اشخاص کو ہو جاتا ہے جو انکا کام کرتے ہیں مثلاً چرواہا یا قصاب وغیرہ۔ ان جانوروں کی سمیت کا جسم انسان میں موثر ہونا کئی وجہ سے ہے بعض کے جسم میں جب جانور ذبح کرتے ہیں چھری لگ جاتی ہے تو اسکا زہر خون میں سرایت کر جاتا ہے کبھی تنفس کے ذریعہ اثر کرتا ہے اگر مریض جانور کے زخم پر مکھی بیٹھ کر کسی آدمی کو کاٹے تو بھی یہ مرض ہو جاتا ہے بعض اوقات مریض جانور کا گوشت کھانے سے یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے مگر کم کیونکہ جوش دینے سے گوشت کی سمیت اکثر مفقود ہو جاتی ہے **علامات** اکثر چہرہ یا پشت دست پر ایک پھنسی پیدا ہو جاتی ہے جسکے چوگرد شدید سوزش اور عین مرکز پر سیاہی معلوم ہوتی ہے سرخی کم مگر چاروں طرف پھیلی ہوئی اور سختی زیادہ پائی جاتی ہے اسکے پھوٹنے سے متعفن مواد رطوبتدار بکثرت اخراج پاتا ہے سخت بخار کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں روز بروز کمزوری جسم میں زیادہ ہوتی جاتی ہے طبیعت خراب مزاج مضمحل ہو جاتا ہے بعض اوقات مریض کی پشت یا چہرہ پر ایک پھنسی نکل آتی ہے اور نہایت خطرناک ہوا کرتی ہے جسمیں طاعون کی طرح سخت سوزش ہوتی ہے اور پیپ کی موجودگی سے مردار کے درجہ کو پہونچ جاتی ہے اور شدت رداءت سے دو چار روز میں مریض راہی ملک عدم ہو جاتا ہے **علاج** پھنسی کو کاسٹک سے داغ دیں یا تیزاب شورہ کے ساتھ جلائیں مقام آماسیدہ پر جونکیں لگائیں جب پختگی پر آوے تو شگاف دیں عفونت رفع کرنے کے لئے حیوانی کوئلے کی لوپری وغیرہ دافع سڑان ادویات کا استعمال کریں اور کچھ عرصہ تک اکال راہم کے استعمال سے گھاؤ کو جاری رکھیں **نسخہ مرہم سلیہ تھوتھہ** مجربہ برادرم حکیم خدابخش صاحب مرحوم

موم سفید ۲۰ درم روغن گل ۵۰ درم دونون کو آگ پر حل کرین پھر نیلا تھوتھہ ۲۰ درم باریک سرمہ سا پیسکر ملائین اور حل کرین تاکہ بخوبی آمیز ہو جاوے بعد ازان صبح وشام استعمال مین لاوین محرک اور مقوی ادویات کے استعمال سے طاقت جسمی کو بحال رکھین غذا زود ہضم دین حفظان صحت کا خیال مدنظر رکھین **فایدہ جلیلہ** چونکہ ان تینون اقسام مذکورہ بالا جانورون کے ذریعہ سے نہایت مہلک اور چھوتدار زہر اثر کیا کرتا ہے لہذا عام جانورون خصوصا مریضون سے پرہیز اور خوف کرنا چاہیے اگر اتفاقا کوئی جانور چھوا جاوے تو ہاتھہ کو فورا صاف کرنا چاہیے۔ انکے استعمال کیے ہوئے پانی اور چارہ سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔ اسی لحاظ سے بعض مذاہب مین کتے کا پالنا اور مس کرنا حکما ناجایز ہے۔

فصل پنجم زہر مین بجھے ہوئے اوزارون سے زخمی ہونا۔ اکثر وحشی قومین تیر نیزہ برچھی وغیرہ آلات حرب کو سنکھیا سانپ کے زہر سڑے ہوئے گوشت وغیرہ سمیات مین بجھا کر زہریلے کرلیا کرتے ہین جب اس قسم کے زہریلے تیر سے دشمن پر وار کیا جاتا ہے تو تیر مذکور داخل ہونے کے بعد گر پڑتا ہے مگر زہر آلودہ پیکان مجروح کے جسم مین رہتا ہے جس سے زخم کے علاوہ سم کی کیفیت ظاہر ہو جاتی ہے اور اوسکی کیفیت زخم پر بھی برے طور پر نمایان ہوتی ہے اکثر مریض ہلاکت کے درجہ کو پہونچ جاتا ہے **علاج** خارجی شے کو بہت جلد نکال کر زخم کو صاف کرین اکالہ ادویہ سے داغ دین جسمی طاقت کو برقرار رکھین اور خاص سمیت کا علاج حسب دستور بالا کرین

فصل ششم سم الموتے (ڈی سکش اونڈ) نعش اور سڑے ہوئے جاندار عضو مین متعفن ہونے کی صورت مین اور تفرق العناصر کے وقت بدبودار رطوبت اور بخارات پیدا ہوتے ہین۔ جب یہ انجرات جسم مین تنفس کے ساتھہ داخل ہو جاتے ہین تو جی متلاتا قی ہوتی ہے دست لگ جاتے ہین جب انکے امتحان کے وقت دستکاری کرنے سے ہاتھہ انگلی وغیرہ جسم پر چھری وغیرہ تیز اوزار لگ جاتا ہے یا مردار ہڈی کی نوک کہین چبھہ جاتی ہے تو رطوبت مذکورہ

زخم کی راہ سے خون میں سرایت کرکے اثر سمیت پیدا کرتی ہے جس سے زخم میں سوزش ہوکر خانہ دار جھلی میں سمیت پھیل جاتی ہے خاص عضو ماؤف کے متورم ہونے کے علاوہ قرب و جوار کی غدود جاذبہ بھی سوج جاتی ہین مریض شدت درد اور بےچینی کی شکایت کرتا ہے جی متلاتا جھرجھری معلوم ہوتی ہے کثرت سے پیپ خارج ہونے کے سبب مریض کمزور ہو جاتا ہے زبان خشک میلی سردرد نبض تیز سریع الحرکہ اور بار بار قے ہوتی ہے چہرہ فکرمند جسم پر زردی چھا جاتی ہے ابتدا مین بخار کی علامات شدت پر ہوتی ہین بعض اوقات زخمی انگلیون مین اسقدر سوزش ہوتی ہے کہ وہ گل کر جھڑ جاتی ہین کبھی سوزش بازو تک پھیل جاتی ہے غدود جاذبہ مین مواد پیدا ہو جاتا ہے آخر کار مریض کمال تکلیف کے ساتھ عدم کا رستہ لیتا ہے **فایدہ** خاصیت زہر اور اسکی مقدار پر ہلاکت موقوف ہے زخم کے چھوٹے یا بڑے ہونے پر کچھ حصر نہین ہے علاوہ اسکے سمیت کا اثر مریض کی طاقت پر کم اور کمزوری مین زیادہ ہوا کرتا ہے ترخ باد اور پرسوت کی نعش کی رطوبت سے نتایج نہایت خراب ہوا کرتے ہین اور جلد تر اثر پیدا کرتی ہے **علاج** عامل کو چاہیے کہ عمل کے وقت اپنے ہاتھ کو چربی تیل وغیرہ سے چرب کر لیا کرے اگر انگلی پر زخم ہو تو لاش وغیرہ کا امتحان نہ کرے اگر کرنا منظور ہو تو چیکدار ریشم سے خوب ملفوف کرے اگر غفلت سے انگلی زخمی ہو جاوے تو فوراً مقام زخم کو گرم پانی سے صاف کرے تاکہ زخم دھلکر سمیت نکل جاوے یا زخم کو شگاف دیکر بڑھا دین تاکہ زہر آمیز خون خارج ہو جاوے یا زخم کو چوس کر خون کو تھوک دین بشرطیکہ منہ مین کوئی زخم نہو اگر زیادہ تر احتیاط منظور ہو تو کاسٹک ادویہ سے داغ دین ترقی کی صورت مین گرم پانی کی تکمید کرین ورم ہو تو چیر دین کاربالک ایسڈ اور لوپری باندھین بخار مین کونین سنکونا بارک دین امعاء معدہ کو مسہل اور ملین ادویہ سے صاف رکھین حقنہ کرنا بھی مفید ہے۔ شربت نیلوفر عرق گاوزبان بید مشک وغیرہ مبردات سے تشنگی کو رفع کرین۔ انفیوژن سنکونا ڈرافٹ بھی مفید ہے۔ کمزوری مین برانڈی رم شراب شوربا وغیرہ

مقویات دین عرق فولاد (ٹنکچر سٹیل) بقدر ۲۰ بوند کلوریٹ آف پوٹاش کے ہمراہ دن مین تین مرتبہ دین رفع درد کے لیئے افیون ہائیڈریٹ آف کلورال کو مقوی محرک ادویہ کے ساتھہ دین حفظان صحت کے قواعد کی پابندی کرین زخم کو صاف ستھرا رکھین دافع عفونت عرقیات عمل مین لاوین تکمید کرین عضو ماوف کو گرم کپڑے سے ڈھانکے رکھین زخم پر نشاستہ چھڑک دین مقام سوزش سے کسیقدر فاصلہ پر صحیح حصہ مین کاسٹک ادویہ سے خط محدود کھینچین تاکہ سوزش زیادہ پھیل نہ جاے غذا ہلکی زود ہضم دین اگر ناسور وغیرہ شاملات پیدا ہو جاوین تو اونکا علاج باقاعدہ کرین

باب پنجم امراض العظم اور اوسکے متعلقات مین

جسکو کئی فصلون مین بیان کیا جاتا ہے

فصل اول التہاب غشاء العظم (پیری اسٹیئم) خداوند تعالی عم نوالہ نے غلاف استخوان کو اوسکا مربی اور محافظ ٹھیرا رکھا ہے جب اسمین سوزش لاحق ہوتی ہے تو اوسکا اثر ہڈی تک ضرور پہونچتا ہے اسمین قصبۃ الکبری زند اسفل استخوان ترقوہ وغیرہ سر کی ہڈیان جو صرف پتلی جلد سے ڈھکی ہوئی ہون مبتلا ہو جاتی ہین آتشک مزاج والون مین جسم کی کل استخوان مین پایا جاتا ہے جب یہہ مرض آتشک کے سبب پیدا ہو جاتا ہے تو ایک قسم کا دردناک گول ورم نمایان ہو جاتا ہے جسمین غلاف و ہڈی کے مابین رطوبت و آب خون پایا جاتا ہے وجع مفاصل مین کثرت استعمال سیماب سے بھی ہو جاتا ہے اور خنازیری مزاج کے بچون کو بھی ہو جاتا ہے علاوہ اسکی صدمات ناگہانی پر سردی گرمی کا پہونچنا موجب مرض ہوتا ہے جس سے حدت کے وقت جھلی سرخ اور اوپر کی جلد چمکدار آماسیدہ ہو جاتی ہے درد سخت ہوتا ہے خصوصا رات کو بخار شدید لرزہ کے ساتھہ آتا ہے مقام ماوف کی وریدون مین سے رطوبت و آب خون مترشح ہو کر جھلی کو استخوان سے علیحدہ کر دیتا ہے خود جھلی پتلی اور ملایم ہو جاتی ہے لیکن رطوبت کے زیادہ اجتماع سے جھلی مذکور دبیز ہو جاتی ہے اور ابھری ہوئی معلوم ہوتی ہے شدت مرض و علاج کی بے اعتدالی سے دبل نکل آتا ہے

پیپ پڑجاتی ہے پرورش ماؤف جب کے فتور سے استخوان ماؤف مین زخم ہوجاتے ہین
ہڈی مردار پڑجاتی ہے مگر اکثر یہہ سب واقعات کمزور مریضون پر ہوا کرتے ہین اور
بحالت سوزش مزمن جلی اور اوسکے ماتحت دبیز ہوجاتی ہے سخت گومڑیان پیدا
ہوجاتی ہین جنکو دبانے سے میٹھا درد محسوس ہوتا ہے بخار خفیف برابر رہتا
ہے کبھی نہین بھی ہوتا مگر مریض روز بروز لاغر اور کمزور ہوتا جاتا ہے جسکا اکثر انجام
سوجن زرد بیڈول ہونا مفاصل کا اور دامی بخار ہے آخر اسی حالت مین مریض کی
جان تلف ہوجاتی ہے اگر مریض بچ بھی جاوے تو معلول مفاصل کی استخوان
عدم پرورش کے سبب عضو کو بیڈول اور چھوٹا بنا دیتی ہے **علاج** بحالت حاد
عضو کو آرام سے رکھین تکمید کرین صفائی شکم کے لیے بعد نضج مسہل دین **نسخہ منضج**
گل بنفشہ ۴ ماشہ گاؤزبان ۴ ماشہ عناب ولایتی ۷ دانہ مویز منقی ۹ دانہ پرسیاوشان اصل
السوس ہریک ۴ ماشہ نبات دو تولہ سب کو بھگو کر صاف کرین اور حسب دستور استعمال مین
لاوین **نسخہ مسہل** جمالگوٹہ مدبر کرنجوہ زنجبیل سب کو مساوی الوزن لیکر حسب دستور
حبوب بقدر نخود بنا مین خوراک ۵ سے ۷ تک حسب برداشت طبیعت مریض ورم پر
تنکچر آیوڈین تنکچر بلاڈونا لگائین یا مرہم داخلیون مندرجہ ذیل مزمن استعمال مین
لاوین۔ اگر اس سے آرام کی صورت ہو اور سوزش ترقی پر ہوتی جاوے تو مقام
ماؤف پر جونکین یا پلستر لگائین کثرت سے مسہل دین قبض کا خیال رکھین اگر
مواد کی پختگی معلوم ہو تو حسب قاعدہ شگاف دیکر مراہم مندملہ کے استعمال سے زخم
کو اندمال پر لاوین اگر مرض آتشک سے ہو تو اوسکے موافق علاج کرین دیگر آیوڈائیڈ
آف پوٹاشیم ۲ گرین برومائیڈ آف پوٹاشیم ۵ گرین پانی ۲۔ اونس سب کو ملا کر دن
مین تین دفعہ دین **دیگر مجربہ مولف** جسکے استعمال سے ہفتہ عشرہ مین بدون
منہ آئے زخم وغیرہ شکایات جسمی رفع ہوجاتی ہین **نسخہ** سنکھیا ۱ ماشہ چکنی سپاری
عاقرقرحا ہریک یکتولہ سب کو باریک کرکے بھنگرہ کے پانی مین کھرل کرکے حبوب
بقدر ڈیڑھ سرخ بنا مین خوراک ایک حب دن مین تین دفعہ دین رفع درد کے لئے معجون

برشعشا یا صرف فینل کہانے کو دین وجع مفاصل کی صورت مین یہہ دوا نہایت
مفید ہے نسخہ وائین آف کالیچکم ۲۰ بوند آیوڈائیڈ آف پوٹاس ۴ گرین پانی ایک اونس
چہہ چہہ گہنٹہ کے بعد پلائین۔ مزمن مین آیوڈین سٹرانگ آینٹمنٹ مرہم داخلیون
لگائین جونکون کے بعد بلیسٹر کا کئی دفعہ استعمال کرین گہاؤ مین مردار ہڈی معلوم
ہو تو اوسکو حسب دستور نکالین اگر دنبل کی پیپ پہیلتی معلوم ہو اور سٹرن پیدا ہو جاوے
تو عضو ماؤف کو قطع کرین اور پانی کلورائیڈ آف مرکیوری کا ڈلیور آئل کہانے کو دین اگر خنازیر
کے سبب مرض لاحق ہو تو اوسکے موافق علاج کرین کونین کہانے کو دین قواعد
حفظان صحت کی پابندی کرین

فصل دوم التہاب العظم (آس ٹائیٹس)

ہڈی کی ساخت دو طرح پر ہوتی ہے ٹھس اور مسامدار۔ ہڈی کی سوزش کی بیماری ہر ایک
ساخت مین ہو سکتی ہے۔ اسکا باعث قطع عضو۔ ضرب۔ سردی لگنا۔ التہاب غشاء العظم
وغیرہ ہے۔ حاد اور مزمن ہونے کی صورت مین ہڈی کے درمیان کی جہلی سرخ اور
اوسکی نالی تنگ اور اسفنجی بناوٹ رطوبت سے پر ہو کر کشادہ اور آماسیدہ معلوم ہوتی ہے
خنازیری مزاج والون مین گہٹنہ قصبۃ الکبرے اور ران کی ہڈی کے سرے وغیرہ جوڑ
کے نزدیک کی ہڈی ایسی ملایم ہو جاتی ہے کہ چہری سے کٹ سکتی ہے مگر مریض کی عمدہ طبیعت ہونے
پر استخوان دبیز اور سخت ہو جاتی ہے اور حالت کمزوری مین یہہ مادہ پیپ مین تبدیل
ہو جاتا ہے **علامات** حاد مین گہرا درد خصوصاً رات کو ترقی پر ہوتا ہے عضو ماؤف
متورم اور اوسکی جلد سرخ ہو جاتی ہے بخار لرزہ سے آتا ہے مواد عضلات مین پیدا
ہو کر اخراج پاتا ہے جدا شدہ سرا باہر نکل آتا ہے کثرت اخراج مواد اور شدت علامات
جسمانی کے سبب مریض مر جاتا ہے اگر مریض بچ بہی جاوے تو ترقی مرض کے سبب
کل ہڈیان مردار ہو کر جوڑ سے علیحدہ ہو جاتی ہین اس حالت مین بہی زندگی سے مایوسی
ہوتی ہے مزمن مین ہڈی دبیز اور سخت ہو جاتی ہے درد خفیف اور میٹھا میٹھا ہوتا ہے
ہڈی کے بڑہ جانے سے بوجہ کی شکایت ہوتی ہے مریض روز بروز کمزور اور لاغر
ہوتا جاتا ہے کسیقدر بخار بہی جسم پر رہتا ہے۔ اگر بعد مرگ لاش کا امتحان کیا جاوے

تو ہڈی جوڑ سے علیحدہ ہوئی ہوئی معلوم ہوتی ہے بعض اوقات استخوانی پرت مین نئی ہڈی نظر آتی ہے **علاج** حاد مین مسہل دین بخار کا علاج کرین مقام سوزش پر تکمید کرین جونکین لگائین جب مواد پیدا ہو جاوے اور دلدلاہٹ معلوم ہو تو نشتر سے چیر دین لوپری باندہین تاکہ مواد بخوبی نکل جاوے بعد ازان مرہم کے استعمال سے اوسکو اندمال پر لائین مقوی ادویات کہانے کو دین غذا عمدہ نفیس سریع الہضم استعمال کرائین اگر فایدہ نہو تو عضو ماؤف قطع کرین اگر دستکاری اور جوڑ کے بعد عضو خراب ہوتا معلوم ہو تو دوبارہ دستکاری کرین۔ مزمن مین آب ہوا کی تبدیل کرین مقوی اور مصفی خون ادویات کا استعمال کرین آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم بقدر ۳ گرین سارسا پریلا کے ہمراہ دین دیگر چوب چینی سوہان کردہ تر پہلہ تلہیلہ سیاہ گل سرخ صندلین عناب ولایتی تخم خیارین پوست درخت نیم کاسنی شگوفتہ افتیمون ریوند چینی سب کو پانی مین جوش دیکر ہجگو رکہین اور حسب دستور عرق نکالکر استعمال مین لاوین اگر درد متورم ہو تو جونکین لگائین چند بار مسہل دین قبض کا خیال رکہین دکہیا جگہ پر بار بار پلسٹر لگائین **فصل سوم دُمّل العظم** (سپوریشن) یہہ استخوانی دمل اکثر کسر العظم قطع عضو۔ جراحت اور مردار ہڈی کے عمل دستکاری۔ سمیتہ نہر یاد کی سرایت اور کثرت سے مریضان منقطع العضو کے جمع ہونے سے محدود اور غیر محدود ہو جاتا ہے غیر محدود صورت مین نہایت خطرناک ہے ابتدائی سوزش مین ہڈی کی درمیانی جہلی گہری سرخ یا بہورے رنگ کی ہو جاتی ہے او استخوان کی ساخت تک سوزش پہیل جاتی ہے درد شدید عضو آماسیدہ ہوتا ہے اسکی نلی خون آمیز رطوبت سے پُر ہو جاتی ہے کچہہ عرصہ کے بعد یہی بُو دار رطوبت پیپ مین تبدیل ہو کر خارج ہوتی ہے ہڈی مردار ہو کر نمایان ہو جاتی ہے جو خشک کہردری سیاہ بہورے رنگ کی ہوتی ہے مغز استخوان باہر نکل آتا ہے اور سلائی کے داخل کرنے سے مردار حصہ پر کرکراہٹ کی آواز آتی ہے بخار لرزہ کے ساتہہ آتا ہے آخر کار مریض کمزور ہو کر مر جاتا ہے۔ اگر مریض قوی طاقتور ہو اور علاج بہی جلد عمدہ طور سے کیا جاوے تو بچ سکتا ہے مزمن

صورت مین اکثر یہ دبل محدود ہوتا ہے خنازیری مزاج والون کے قصبۃ الکبرے کے
بالائی اور زیرین سرے۔ ران کی ہڈی کے اوپر والی نتو پر ہوا کرتا ہے مواد کی دلدلاہٹ
معلوم ہوتی ہے جسمین خفیف درد خصوصا رات کو زیادہ ہوتا ہے جوڑ کے ورم سے
مفاصل کی حرکت مین فتور آجاتا ہے جب مفاصل مین دبل کھل جاتا ہے تو جوڑ بالکل
خراب ہوجاتا ہے ہمیشہ رطوبت بدبودار اخراج پاتی رہتی ہے مردار ہڈی کے ٹکڑے
مواد مین پائے جاتے ہین ناسور پنجاتا ہے اگر دبل چھوٹا اور گہرا ہے تو درد کے سوا
اور کوئی علامت نہین پائی جاتی **فایدہ** اگر کسی دوا سے فایدہ نہو بلکہ درد کی زیادتی
اور علامات سوزش وغیرہ ترقی پر ہون تو تصور کرنا چاہیے کہ استخوان مین مواد موجود
ہے **علاج** غیر محدود مین عضو ماوف کو مفاصل سے جدا کرین قواعد حفظان صحت
کو ہمیشہ مد نظر رکھین کونین ۵ سرخ دمنین تین دفعہ دیتے جاوین نفیس عمدہ سریع
الہضم غذا اور مفرح مقوی ادویات کے استعمال سے مریض کی طاقت کو برقرار رکھین۔
ایمونیا۔ ایتھر۔ برانڈی۔ وین افیون معجون برشعثا ہائیڈریٹ آف کلورل برومائڈ
آف پوٹاسیم کے استعمال سے عصبانی خراش کو رفع کرین۔ محدود کی صورت مین
التہاب العظم مزمن کے موافق علاج کرین اگر ہڈی مین دلدلاہٹ کرتا ہوا مواد
معلوم ہو تو اوسکی نرم ساخت پر شگاف دیکر بالائی گوشت اور ہڈی کی جھلی کو
جدا کرین تاکہ ہڈی بالکل برہنہ ہوجاوے بعد ازان زخم کو دافع عفونت عرقیات
سے ہر روز صاف کرکے مراہم مندملہ کے استعمال سے زخم کو اندمال پر لاوین مچھلی
کے تیل کونین اور مقوی جید الکیموس غذا کے استعمال سے طاقت مریض کو بحال رکھین
افیون آیوڈائڈ آف پوٹاسیم کے کہلانے سے درد کو رفع کرین اگر کسی دوا کے
استعمال سے فایدہ ہوتا نظر نہ آوے تو عضو ماوف کو عمل دستکاری سے جدا کرین

فصل چہارم تعطل العظم (نکروسس) تمام کمزوری مختلف جسمی امراض سے
نقیہ ہوجانا آتشک مزاج استخوان کا نرم ساخت سے کم ڈہکا رہنا عالم شباب مین گرمی
سردی کا زیادہ اثر ہونا التہاب العظم وغیرہ موجب اس مرض کے ہوا کرتے ہین اکثر یہ مرض

۳ بعد ازان درد کے مقام پر ماؤف ہڈی مین برمے سے سوراخ کرین تاکہ تمام رطوبت مجتمع خارج ہوجاوے۔

استخوان بازو وقصبۃ الکبرے ران وغیرہ لمبی ہڈی کے کسی مقام پر ضرب یا شدید زخم
کے ہونے سے ہو جاتا ہے کبھی کبھی ہڈیون کے سرون کے خانہ دار حصے اور زیرین جبڑہ
کی استخوان وغیرہ چھوٹی چھوٹی ہڈیون مین بھی واقع ہو جاتا ہے جسمین آغاز سے انجام
تک مختلف کوالف حاد درجہ مین شدید اور مزمن مین خفیف ظہور مین آتی ہین غرض
جب نرم ساخت کی ہڈی اور اوسکی جھلی پر سوزش ہو کر جلسے ماوف متورم ہو جاتی
ہے تو دمل نمودار ہو جاتا ہے حاد مواد کے باعث ہڈی مردار پڑ جاتی ہے بدبودار
رطوبت خارج ہوتی ہے نرم ساخت کی جھلاح سے ناسور بنجاتا ہے جسکا ایک سرا
جلد مین اور دوسرا مردار ہڈی کے زیر و بالا ہوتا ہے اور زخم کے کنارون پر سرخ تخم
کا خراشدار انگور پیدا ہو جاتا ہے اگر ناسور مین امتحانا سلائی داخل کیجاے تو وہ
مردار ہڈی سے رگڑ کھاتی ہے جس سے کھرکھراہٹ کی آواز آتی ہے اور اگر مردار حصہ
ہڈی کا چھوٹا ہے اور ناسور کا چھید کشادہ تو کچھ عرصہ کے بعد گل سڑکر کترا ہوا
کہردرا حصہ جدا ہو کر خود بخود باہر نکل آتا ہے ورنہ درصورت عکس مدت مدید درکار
ہے بلکہ خارجی شئے کی مانند وہ ٹکڑا اخراش اور دمل پیدا کرتا ہے اور بدون شگاف
دئے مشکل نکلتا ہے رنگت مردار ٹکڑے کی سفید سیاہی مایل اور کنارہ دندانہ دار
ہوتا ہے جب اندرونی حصہ اس ہڈی کا اس مرض مین مبتلا ہو جاتا ہے تو بیرونی سطح
پر مردار ہونے کی کوئی علامت پائی نہین جاتی بلکہ ایک سوراخ مواد خارج
ہونے کے لئے پایا جاتا ہے جس سے رطوبت اور مردار ٹکڑا ہڈی کا گل سڑکر عرصہ
دراز تک نکلا کرتا ہے اور مریض روز بروز لاغر و کمزور ہوتا جاتا ہے جب ہڈی کا
بیرونی حصہ مردار ہو کر نکل جاتا ہے تو صحیح ہڈی کی سطح اور اوسکے غلاف سے
انگور مثل صحیح زخم کی پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے اور تھوڑے عرصہ مین ہڈی کا
خول سکڑتا ہوا اصلی شکل کے موافق ہو جاتا ہے اگر ہڈی بدون غشای مجلل عظام کے
مردا ہو جاوے تو اوسکے سرون سے استخوانی مواد اندمال پیدا ہو کر مردار ہڈی
کے چارون طرف بطور خول کے پیدا ہو کر تندرست ہڈی سے اتصال پکڑتا ہے

بعض اوقات ایسا ہی ہوتا ہے کہ مردار ٹکڑا نئی ہڈی سے ملفوف ہو جاتا ہے اور کوئی علامت نہیں ہوتی **علاج** ابتدائی مرض میں التہاب العظم کی مثل علاج کریں اگر مردار ٹکڑا ہڈی کے بیرونی حصہ پر ہلتا نظر آوے تو بعد دفع علامات حادہ شگاف دیکر موچنہ (تصویر نمبر۱) سے مردار ٹکڑے کو پکڑ کر جلدی سے نکال دیں کیونکہ اسکا جذب ہونا یا گل کر اخراج پانا غیر ممکن ہے - اگر مردار ٹکڑا ہڈی کے اندرونی حصہ میں ہلتا نظر آوے تو

نمبر۱

نمبر۲

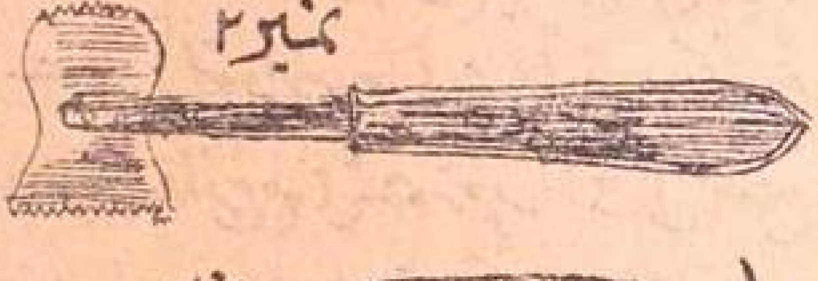

نمبر۳

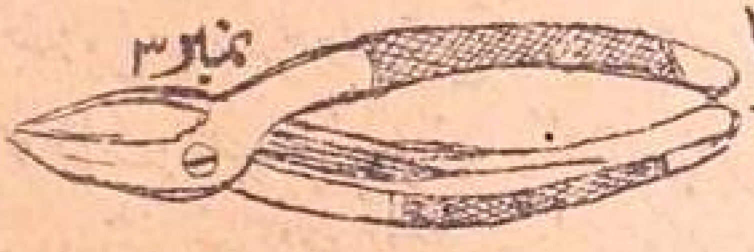

ناسور کی راہ سے مردار ٹکڑے کو آرہی سا (تصویر نمبر۲) سے کاٹکر نکال دیں - اگر نہ نکلے تو آلہ (تصویر نمبر۳) سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے اخراج کریں اگر ٹکڑے بڑے ہوں اور ناسور کا منہ تنگ تو جلد چیر کر ہڈی کو نمایاں کریں لیکن نئی ہڈی کے خول کو زخم سے بچادیں اور مردار ٹکڑے کو باہر نکالتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ کوئی شریان یا عصب چھد جاوے اور اپنے ہاتھ کو بھی چھدنے سے بچادیں - اور دستکاری سے پہلے دوران خون کو بند کریں اس طریق پر کہ ربر کی رسی کو مقام ماؤف کے کسیقدر اوپر گرداگرد چند لپیٹ دیکر مضبوط کس دیں تاکہ کل حصہ ربر کے نیچے زردی پر آجاوے اگر ربر موجود نہو تو ریشم کا ڈورا باندھیں بعد ازاں مقام ماؤف کو شگاف دیکر مردار ہڈی کے ٹکڑے کو نکال دیں اور گھاؤ کو پانی سے اچھی طرح دہو کر صاف کریں اور کپڑے کی چند تریں گھاؤ میں بھر کر پٹی سے باندھیں ربر کی رسی وغیرہ کھول دیں تاکہ دوران خون پھر اس مقام پر عود کر آوے دوسرے روز پٹی کھول کر گھاؤ کو نیم کے پانی سے صاف کریں اور مراہم مندرجہ میں سے کسی مرہم کے استعمال سے زخم کو اندمال پر لادیں اگر اس قسم کے زخم کو ہر روز کاربالک سوپ کے دہو کر کاربالک آئیل میں کپڑے کی تریں

بھگوکر گھاؤ مین رکھدیا کرین اور اوپر سے پٹی باندھا کرین تاکہ ہوا وغیرہ خارجی صدمات
سے زخم محفوظ رہے اس سے بہت جلد انگور بھر آتا ہے نسخہ کاربالک اسیڈ ایک ڈرام
روغن خشخاش ۹ ڈرام دونون کو ملاکر کسی بند بوتل مین رکھ چھوڑین اور حسب موقع استعمال
کیا کرین اس قسم کے گھاؤ پر مرہم محمدی مندرجہ ذیل عضلاتیہ کا استعمال ازبس مفید
ہے جس سے چند ہی روز مین زخم مین انگور آجاتا ہے۔ اگر ہڈی کا بہت سا حصہ مردار
اور عضو ماؤف بیکار ہوگیا ہو یا کثرت اخراج مواد سے مریض روز بروز کمزور ہوتا جاے
تو خراب عضو کو قطع کرین اگر اس قسم کی شکایت مفاصل کے نزدیک ہو تو جوڑ کو
علیحدہ کرین اور بقیہ علاج زخم کا حسب اصول قرح کرین موافق حالت موجودہ مریض
چارہ جوئی کرین پابندی قواعد حفظان صحت مقدم سمجھین طاقت کو بحال رکھین مقوی
مفرح ادویات کا استعمال کرین شربت برگ تنبول اس موقع پر مریض کو دینا نہایت
مفید ہوا کرتا ہے نسخہ برگ تنبول سفید پاؤ بھر باریک بریدہ نیم کوفتہ کرکے پانی مین جوش
دین اور ۱۲ گھنٹہ کے بعد صاف کرین اور نبات سفید بقدر ایک سیر ڈالکر قوام شربت بر لاوین
بعد ازان زعفران ۳ ماشہ گلاب مین گھسکر تباسہ قرنقل کافور ہر یک ۲ ماشہ یا بقدر چاشنی
ڈالکر آگ سے نیچے اوتارین خوراک ۳ تولہ صبح ۳ تولہ شام کھانے کو دین کونین مچھلی کا تیل
دینا بھی ازبس مفید ہوا کرتا ہے اس مرض مین مرکبات آیوڈین کا استعمال کرنا اکسیر کا کام
دیتا ہے مگر اسمین داغ سوزش ادویات اور سیماب کے قسم مین سے دواونکا دینا مضر
ہوا کرتا ہے **فصل پنجم تاکل العظم** (کریز) جب یہ مرض غلیظ خون بے اعتدالی
استعمال سیماب آتشکی اور خنازیری مزاج والون مین لمبی ہڈیون پر مفاصل کے قریب
کبھی چھوٹی چھوٹی ہڈیون اور پشت کے مہرون پر ہوتا ہے تو ہڈی مذکورہ کی نرم ساخت
مین سوزش اور مواد کے پیدا ہونے سے ایک قسم کا دَل نمایان ہوجاتا ہے
استخوانی بناوٹ مردار ہوکر باریک ذرات کی شکل مین تبدیل ہوکر خودبخود پھوٹ نکلتی ہے
وہان ایک قسم کا غار ناسور کی طرح ہوجاتا ہے مسام ہڈی کی مختلف قسم کی لیسدار
رطوبت سے بھر جاتے ہین بدبودار رطوبت گھاؤ سے بکثرت اخراج پاتی ہے جسمین مردار

ہڈی کے ذرات بکثرت موجود ہوتے ہیں ذرات کے خارج ہونے سے ہڈی اور بھی ملایم ہو کر اسفنج کی طرح ہو جاتی ہے آخر بتدریج گل کر چھوٹے چھوٹے ہڈی کے ٹکڑے مواد کے ساتھ اخراج پاتے ہیں جب اس ہڈی کو خشک کر کے دیکھا جائے تو اسمیں بیشمار گہرے سوراخ نظر آتے ہیں ہڈی ہلکی ملایم اور رنگت میں سرخ سیاہی مایل ہوتی ہے بعض اوقات نرم ساخت کی حالت میں ہڈی قدرے درست ہو جاتی ہے مگر چند ناسور جنکے منہ پر بدگوشت پیچیدہ طور پر ہوتا ہے رہجاتے ہیں اگر ان ناسوروں میں سلائی ڈالی جاوے تو ہڈی تک پہونچ جاتی ہے جس سے کرکراہٹ کی آواز آتی ہے شروع میں سوزش بخار کی کیفیت پائی جاتی ہے اندرونی اعضا میں کئی طرح کی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں آخر تپ دق ہو جانے سے کچھ عرصہ کے بعد بیمار راہی ملک عدم ہو جاتا ہے چونکہ تعطل العظم و تاکل العظم کی علامات اکثر آپسمیں ملتی جلتی ہیں اسلئے اسموقع پر وہ علامات بیان کی جاتی ہیں جو ایک کو دوسرے سے واضح طور پر جدا کر دیں تاکہ تشخیص مرض میں اشتباہ نہو تاکل العظم میں کم عمر خنازیری مزاج کی لمبی ہڈی کے سروں پر جوڑ کے نزدیک اور نیز چھوٹی ہڈیوں میں استخوان کے باریک ذرات گھاؤ میں مردار ہو جاتے ہیں علاوہ اسکے جب ناسور میں سلائی داخل کیجاوے تو استخوان نرم معلوم ہوتی ہے اور سلائی برابر چلی جاتی ہے تعطل العظم میں بصنف عمر آتشک کے سبب ضعیفی میں عام کمزوری کے باعث لمبی ہڈی کے جسم پر خراب زخم میں ہڈی کے بڑے ٹکڑے مردار ہو جاتے ہیں جب ناسور میں سلائی داخل کیجاوے تو مردار حصہ پر سختی اور کھر کھراہٹ پائی جاتی ہے

علاج شروع مرض میں التہاب غشاء العظم کے موافق علاج کریں اسباب موجودہ کو دور کریں تبدیل آب و ہوا کے واسطے مکان بدلیں اگر ہو سکے تو سمندر کے کنارے پر قیام کرائیں قواعد حفظ صحت کی پابندی ملحوظ رکھیں روغن ماہی مرکبات فولاد و غیرہ مفرح مقوی اور مصفی خون ادویات کا استعمال برعایت مزاج مریض کریں مقام سوزش پر ٹنکچر آیوڈین یا مرہم دخلیون لگائیں ناسور کی صورت میں بعد رفع ہو جانے علامات حادہ کے حسب دستور ناسور میں شگاف دیکر ایک کے دین اور اوپر ہی میں چند قطرات تیزاب کے

ڈال کر ہڈی کے مردار حصہ پر باندہین اور ڈہائی تولہ پانی مین ۵ قطرات تیزاب شورہ
اور ۲ قطرات ٹنکچر اوپیم ملاکر ہر روز تین دو دفعہ زخم کو دہویا کرین اور پاؤ بہر پانی
مین ۲۰ قطرات تیزاب شورہ ڈالکر ناسور مین پچکاری کرین اور پہر پٹی سے باندہین
اس سے مردار ہڈی گل کر جلدی سے خارج ہو جاتی ہے زخم بہی درست ہو جاتا ہے
اگر اس سے آرام کی صورت نہو تو ہڈی کو کہرچ کر نکال دین مگر ہوشیاری سے عمل کرین
تاکہ صحیح ہڈی نہ کہرچی جاوے اور یہ دقیقہ نہایت آسانی کے ساتہ بلا دقت معلوم ہو سکتا
ہے اسطرح کہ استخوان کے برادہ کو پانی مین ڈالکر ملاحظہ کرین مردار ہڈی مین برادہ سفید
یا سیاہی مائل جسیم بھربھرا معلوم ہوتا ہے جاندار مین سرخ رنگ دیکہنے مین نہایت
ملایم ہوا کرتا ہے اگر کل ہڈی گل کر خراب ہوتی معلوم ہو تو عضو ماؤف کو جدا کرین باقی
علاج حسب دستور زخم عمل مین لاوین **فصل ششم سلعۃ العظم** (ٹیومرس آف دی بونز)
اس قسم کی رسولیان جب آتشک اور خنازیری مزاج کے سبب پیدا ہوتی ہین تو
پیشانی جبڑہ کہنی انگوٹہا پنڈلی وغیرہ مختلف جسم کے حصون پر پائی جاتی ہین اور عورتون
مین فم رحم پر دیکہی گئی ہین شدت ضرب ہڈی کا دبجانا زیادہ حرکت سے استخوانی
مادہ کا لوٹ جانا وغیرہ موجب اس مرض کا ہوا کرتے ہین اگرچہ بثبات اصلیت اس
مرض کی پیدایش کی ابہی تک معلوم نہین ہوئی تاہم جب غلاف استخوان کی سوزش
درجہ فرسن کو پہونچ جاتی ہے تو آب خون کی تراوش اور غیر معمولی نشو و نما سے
ہڈی کی ساخت مین رسولی کی قسم نمایان ہو جاتی ہے غرض جب اسباب مذکورہ سے
اس قسم کی رسولی کسی ہڈی کے مقام پر پیدا ہو جاتی ہے تو استخوان پر خفیف درد
ہو کر ابہار پیدا ہو جاتا ہے اور بتدریج مہینون اور برسون تک بڑہتا رہتا ہے
سخت گول یا چپٹی غیر متحرک ہمیشہ دکہائی دیتی ہے اور جوڑ کے نزدیک ہونے سے
حرکت مین خلل انداز ہوتا ہے اگر استخوان کی اسفنجی ساخت مین پیدا ہو تو کل علامات
مذکورہ وقوع مین آتی ہین مگر اس قسم کی رسولی ران بازو ساق پنڈلی وغیرہ یا دیگر
لمبی ہڈیون کے سرے پر نمایان ہو جاتی ہے دبانے سے ملایم اور کرکراہٹ کی آواز

دیتی ہے **علاج** عام سلعہ کے قواعد کو مدنظر رکھیں ابتدا میں مرہم دخلیون
نگچر آیوڈین سٹران آینٹ منٹ مرہم کڈمیم انمین سے جو دستیاب ہو عمل مین لاوین
اگر اس سے صورت آرام کی نظر نہ آوے تو نرم ساخت پر حلیبا شکل کا شگاف دیکر
حسب دستور رسولی کو کھرچ دین یا کاٹ کر نکال دین بعدازان باحتیاط تمام تیزاب شورہ
سے جلادین تاکہ بقیہ حصہ بھی جل جاوے یا صرف ہڈی کی جھلی بحلیلۃ العظم کو اتار دین
اس سے ہڈی مردار ہو کر خود بخود نکل جاتی ہے اگر جوڑ کے قریب رسولی کی پیدائش ہو
تو رسولی کو مع کچھ حصہ استخوان کے کھرچ کر نکال دین اگر عضو ماؤف بالکل خراب اور
ناکارہ ہو جاوے تو ہڈی کو نکال دین یا قطع عضو کرین آئیوڈائڈ آف پوٹاسیم بقدر
۵ گرین پانی مین حل کرکے کچھ عرصہ تک پینے کو دین مفرح مقوی دوائین استعمال مین
لاوین تاکہ طبیعت مریض کی بحال رہے **فصل ہفتم حدبہ** (رکٹس) یہہ مرض فقرات
پشت کے زوال سے پیدا ہوتا ہے اگر ریڑھ آگے کی طرف نکل جاوے تو حدبۃ المقدم
اور پیچھے کی طرف نکل جاوے تو حدبۃ الموخر اور جانبی زوال کو التوا کہتے ہین چونکہ یہہ
مرض تقاضای عمر اور مختلف اسباب کے لاحق ہونے سے ظہور مین آتا ہے اسلئے چند
اقسام پر منقسم کیا جاتا ہے **قسم اول** جسمین اکثر اطفال اور شیرخوار بچے مبتلا
ہو جاتے ہین یہہ مرض ۲ برس سے دس برس کی عمر مین لاحق ہوتا ہے۔ اسکے
اسباب مختلف ہین مثلاً ورثہ کے طور پر حاصل ہونا۔ والدین کے انتقال کرجانے سے
بچہ کی پرورش کا بخوبی بندوبست نہ ہونا۔ مفلسی اور محتاجی مین خراب غذا کا ملنا خراب
آب وہوا کی جگہ مین بود وباش کرنا صغر یا کبر سنی مین بچہ کا پیدا ہونا۔ والدین
مین مرض آتشک وغیرہ کی سمیت کا موجود رہنا۔ کبھی ضربہ سقطہ وغیرہ اسباب البادی
کے وقوع سے بھی ہو جاتا ہے۔ رطوبت ٹالی مزلق مرخی رباطات یا رطوبت غلیظ
لزجہ مشنج رباطات فقرات کے سبب سے بھی ہو جاتا ہے کبھی بعض مزاج خاص اس
مرض کے مستعد ہوا کرتے ہین اسمین ہڈیون کے اندرونی اجزاء ارضی کم ہو جاتے ہین
جسکی وجہ سے اونکی بالیدگی نشوونما نہین ہوتی بچہ روز بروز کمزور لاغر اندام چہرہ پھیکا

ہاضمہ مین فتور کمی اشتہا چرچرا مزاج ہو جاتا ہے جسم پر حرارت خفیف اور چہرہ پر
قدرے پسینا آجاتا ہے رات مین بچہ چونک پڑتا ہے کپڑا پھینک دیتا ہے جسم
کی مختلف استخوان خصوصا ریڑہ کی ہڈی بیڈول ہو جاتی ہے ریڑہ خمیدہ سینہ
دونون جانب سے دبا ہوا اوپر سے تنگ نیچے سے کشادہ اور چھاتی کے سامنے کی
ہڈی لقے کبوتر کی طرح باہر نکل آتی ہے سر چھوٹا یافوخ اور اوسکی درز کھلی ہوئی
پیشانی نکلی ہوئی دکھائی دیتی ہے چلتے وقت جسم خمیدہ ہو جاتا ہے ہڈیان متخلخل
مفاصل آماسیدہ ہو جاتے ہین جون جون مرض بڑہتا جاتا ہے استخوان بیقاعدہ خمیدہ
ہوتے جاتے ہین کولے کی ہڈی بھی ٹیڑہی بینکی اور اندرونی اعضا مین خرابی واقع
ہو جاتی ہے مریض روز بروز کمزور ہو کر مرجاتا ہے اگر صحت ہو بھی جاے تو مریض
بدصورتی کی حالت مین زندگی بسر کرتا ہے علاج سب سے مقدم مرض کے عین ابتدا
مین قواعد حفظان صحت کی پابندی کو فرض مین سمجھا جاوے صاف و تازہ ہوا
مین سکونت کیجاوے دودہ گھی شوربا انڈا وغیرہ زود ہضم مقوی حیوانی غذا کے
دینے سے جسمانی طاقت کو قایم رکھین گوشت خصوصا جسمین ہڈیان زیادہ ہون ابال کر
اوسکا شوربا پلانا ازبس مفید ہے چونکہ ہڈیوان کے اندر سے اجزا ارضی کم ہو جاتے ہین
اسلیئے چونے کا پانی دودہ مین ملاکر پینا نہایت مفید ہے نسخہ قلعی آب ندیدہ ۲ تولہ پانی
پاو بھر مین ۱۲ گھنٹہ تک بھگو رکھین بعد ازان نتھار کر آدہ سیر دودہ مین ملاکر پلائین
اگر بچہ شیر خوارہ ہو تو قدرے قلیل پلائین باقی ماندہ دایہ کو دین دیگر مجربہ مولف
فاسفٹ آف آیرن ۵ گرین ہائیپو فاسفٹ آف لایم ۲ گرین پانی تین اونس اسکی
تین خوراک کرین اور دنمین تین دفعہ دین سرپ فاسفٹ آف لایم بقدر ایک ڈرام بلکم و
بیش حسب برداشت طبیعت کچھ عرصہ تک عمل مین لاوین نہایت مفید ہے اگر بچہ
تو اوسکی عمر کے موافق اوزان ادویات تبدیل کرین انکے استعمال سے معدنی اجزا جسم
مین فراہم ہو جاتے ہین جس سے استخوان کی ساخت مستحکم ہو جاتی ہے دیگر مجربہ اخوی
حکیم خدا بخش صاحب مرحوم پھٹکری خام بقدر یکماشہ مسکہ مین کہکر دین چند خوراک مین

فایدہ کثیر ہوتا ہے دیگر مجرب توتیا بقدر نیم سرخ انڈے کی زردی مین رکہکر علی الصباح
کچھہ عرصہ تک کہانا موجب صحت ہے کمزوری کی حالت مین فاسفٹ آف ایمونیا بقدر
۸ گرین پانی مین گہولکر دن مین تین دفعہ دین کونین مرکبات فولاد کا استعمال کرنا پورا پورا
فایدہ دیتا ہے اگر والدہ کا دودہ اچھا نہو تو دایہ کا دودہ پلائین غرض مقوی مفرح
ادویہ کے استعمال سے مریض کی طبیعت کو برقرار رکہین اگر والدین مین مرض آتشک کا اشتباہ
ہو تو حسب دستور اسکا علاج کرین جسم مین امتلای رطوبت معلوم ہو تو مسہل دین ملینات
کے استعمال سے طبع مریض کو ہمیشہ نرم رکہین تاکہ قبض نہونے پاوے نسخہ جسکے استعمال
سے رطوبت جسم سے خارج ہوکر چند ہی روز مین فایدہ معلوم ہوتا ہے غاریقون تربد سفید
سغاث [?] سورنجان ہر یک ۲ درم ہلیلہ کابلی بسفائج فستقی خولنجان ہر یک ۲ درم سکبینج اشق قسط
دارچینی ہر یک ۱۲ درم صبر مصطکی عاقرقرحا جنطیانا قرنفل فلفل سیاہ ہر یک ۳ درم عسل سہ چند
ادویہ حسب دستور معجون بناکر ہمراہ آب ۹ ماشہ روز کہانے کو دین اور چند روز کے بعد یہہ
معجون بناکر کہلائین نسخہ سنبل الطیب اسارون مصطکی دارچینی گل سرخ ہر یک نیم درم
مرمکی ۱ درم زرنباد درونج عقربی ہر یک ۱۳ درم تخم کرفس تخم حنظل ہر یک ۱۰ درم سبکو کوٹ کر
سہ چند شہد مین قوام پر لاوین خوراک ۱۲ درم مقام ماؤف پر کمپونڈ لینمنٹ آف کمفر کی
مالش کرنا ازبس مفید ہے تارپین کے تیل کی مالش بہی فایدہ مند ہے دیگر مغز نارجیل تلخ
گلقند چار ساکہ [?] کنجد سفید ہر یک ۲ جز زرد چوب ۱ جز و سبکو کوٹ کر آمیز کرین اور گرم کرکے تین گہنٹہ
برابر تکمید کرین بعد ازان گرم گرم جابے ماؤف پر باندہین چند روز کے استعمال سے فایدہ
کثیر نمایان ہوگا دیگر لوپری مجربہ مولف جسکے استعمال سے ہر ایک مقام ضرب سے دکہیا
جگہ کو فایدہ کثیر ہوتا ہے نسخہ ہلدی چوب میدہ میدہ گندم ہر یک نیم پاو سجی لوٹہ ایک ام
روغن کنجد پاو سبکو کوٹکر روغن مین آمیز کرکے قدرے پانی ملائین اور آگ پر رکہین بعد
خشک ہونے پانی کے جب بطور لوپری کے بنجاے تو گرم گرم تکمید کرین بعد ازان مقام
ورم پر باندہین نہایت مجرب ہے۔ استخوان عضو بیڈول پر بغرض سہارہ اور درستی تہوڑے
عرصہ تک کہپانچین باندہین مریض کو کہڑے ہونے اور چلنے سے باز رکہین باقی شاملات کا

علاج حسب ظہور علامات کریں مگر دافع سوزش دویات کے استعمال سے کلی اجتناب کریں
قسم دوم حدبہ حقیقی جسکو کبڑا بین اور جسمین یہہ مرض پایا جاوے اوسکو کبڑا کہتے
ہیں عام کمزوری خنازیری مزاج موروثی آتشک سردی گرمی کے لگنے یا خفیف چوٹ سے
نوبار دردری صاحب کتابت وغیرہ اسی قسم کے پیشہ ور آدمی اس مرض میں مبتلا ہوجاتے
ہیں اکثر بچپن سے شروع جوانی میں ہوجاتا ہے جب کری اور مہرون کی مسامدار ساخت
اور اونکے لچکیلے پن میں خلل واقع ہوتا ہے تو ریڑہ کمزور ہوجاتا ہے پشت کے عضلات
تنے جاتے ہیں بعد میں خشک اور کسیقدر تشنج کی صورت موجود ہوجاتی ہے جسم کے بوجہہ
کے سبب ریڑہ سامنے کی طرف جھک جاتا ہے مہرون کی شکل اُبھری ہوئی نظر آتی
ہے جای ماوف میں گہرا درد خصوصا دبانے اور حرکت کرنے سے زیادہ ہوتا ہے
جس سے مریض نشست و برخاست سے عاری ہوجاتا ہے اور گہومتے وقت تمام جسم کو گھما
لیتا ہے تاکہ مقام ماوف کو جنبش ہو اور درد کے باعث کوئی شی جھک کر اوٹھا نہیں
سکتا ترقی مرض میں جسقدر ریڑہ خمیدگی پر ہوتا جاتا ہے اوسیقدر حرام مغز پر دباو پڑتا
جاتا ہے جس سے نصف جسم پر فالج ہونے کا احتمال ہوجاتا ہے پیشاب پاخانہ بھی بدقت
خارج ہوتا ہے حرام مغز کے خراش سے مختلف مقامات میں دمل نمودار ہوجاتے ہیں جنمیں
دہیما دہیما درد عضلاتی کہچاوٹ عضو ماوف میں زیادہ تشنج ہوجاتا ہے بخار لرزہ
کے ساتھہ آتا ہے جسقدر دمل کا حجم بڑہتا جاتا ہے اوسیقدر حرکت موجی زیادہ اور نوک
دمل کی نمایان ہوتی جاتی ہے اس سے کمزوری لاحق حال ہوکر مریض راہی ملک بقا
ہوتا ہے کبھی دمل کے اچھا ہوجانے سے مہرونکا باہمی اتصال ہوجاتا ہے اور مریض
بصورتیکہ میں برس تک زندہ رہ سکتا ہے **علاج** کمزوری اور خنازیری مزاج
مین عام اصول کو مدنظر رکھین و غن ماہی کو تیین مرکبات فولاد کے استعمال سے طاقت مریض
کو بحال رکھین حبوب کچلہ جنکی ترکیب مرض تشنج میں تحریر کی گئی ہے عمل میں لاوین کہ
یہہ خصوصا اس مرض کے واسطے نہایت مفید ہے **دیگر مجربہ مولف** جسکو اس قسم کے
امراض پر کئی دفعہ آزمایا گیا ہے کبھی خطا نہیں کی مگر اسکا استعمال کچھہ عرصہ تک کرنا

جاہیئے گھبرانا نہ چاہیئے **نسخہ** آسٹرکنیا ایک گرین ڈآلیوٹ فاسفورک اسڈ ۴ ڈرام
ٹنکچر فرائی مسٹیوربٹ ۴ ڈرام پانی چار اونس سب کو ملا کر کاگ ڈالی بوتل مین بحفاظت تمام
رکھین خوراک ایک ڈرام دن مین تین دفعہ کھانے کو دین **دیگر** آیوڈین بقدر نصف گرین
مریض کو دینا نہایت مفید ہے **دیگر مجربہ اخویم** حکیم شیخ احمد صاحب مرحوم اسگند
ناگوری زرد چوب سیدہ لکڑی دار فلفل فلفلموبہ زنجبیل ہر یک یکتولہ زعفران نیم ماشہ
شکر تری ایکتولہ قند سیاہ سہ چند ادویہ روغن زرد ۸ تولہ سب کو کوٹ کر حسب دستور بطور
بنڈی بنائین خوراک ۶ ماشہ اگر بدن مین امتلا معلوم ہو تو بعد منضج مسہل دین **نسخہ منضج**
بادیان کاسنی بیخ بادیان ہر یک ۶ ماشہ اصل السوس بیخ کرفس سداب ہر یک ۳ ماشہ
گلِ نیلوفر گاؤزبان شگوفہ اذخر انیسون ہر یک ۳ ماشہ انجیر ولایتی ۴ عدد نبات ۳ تولہ حسب دستور بھگو کر چند روز
استعمال مین لاوین **نسخہ مسہل** سکبینج غاریقون صبر سقمونیا زرق تربد موصوف حب النیل
سب کو مساوی الوزن لین اور کوٹ چھانکر حسب دستور حبوب بنائین خوراک ۹ ماشہ یا حسب
برداشت طبیعت مریض دین بعد ازان مقوی ادویات کے استعمال سے مریض کی تندرستی
کو قایم رکھین غذا حیوانی زود ہضم ہلکی کھانے کو دین کمزوری مین برانڈی پورٹ وائن
وغیرہ مقوی اور مفرح ادویات استعمال مین لاوین مریض کو بستر پر آرام چین سے لٹاوین
تاکہ ریڑہ پر کسی طرح کا بوجھ نہ پڑے اور ریڑہ کو مختلف قسم کی کمانیدار کھپانچون سے
سہارا دین اور مقام ماؤف پر لینیمنٹ بلاڈونا کی مالش کرین **نسخہ** بیخ بلاڈونا
بقدر سوا پاؤ لیکر آدہ سیر ریکٹی فائڈ اسپرٹ مین برابر سات روز بھگو رکھین بعد ازان
صاف کرکے اسمین ۶ ماشہ کافور حل کرین اور عمل مین لاوین لینیمنٹ اودیم کی مالش
سے بھی کمال فایدہ ہوتا ہے یہ نطول بھی ازبس مفید ہے **نسخہ نطول** بابونہ اکلیل
الملک شبت مرزنجوش کرنب برگ بید انجیر برگ ریحان برگ خطمی ہر یک ایک مٹھی
سب کو حسب ضرورت پانی مین بھگو کر جوش دین اور حسب دستور عمل مین لاوین بعد ازان
یہ روغن بنا کر مالش کرین **نسخہ روغن** آمل ورمنہ ترکی مرزنجوش جوز السرو اکلیل
الملک شگوفہ اذخر سلیخہ ہر یک ۱۰ تولہ قسط تلخ جند بید ستر عاقرقرحا ہر یک یکتولہ

سب کو دو سیر پانی مین کچھ عرصہ تک بھگو کر جوش دین جب آدہ سیر پانی رہجاے
تو صاف کر کے آدہ سیر روغن کنجد ملا کر پھر جوش دین تا کہ تمام پانی جل جاے
بعد ازان مقام درد اور نکلے ہوئے فقرات پر مالش کرین دیگر لیپ مجربہ ہو الشافی
کہلی تلی کو حسب ضرورت لیکر پانی مین کچھہ عرصہ تک بھگو دین اور پارچہ کف پر لگا کر
جاے ماؤف پر لگائین چند روز کے استعمال سے فایدہ کثیر ہوتا ہے اگرچہ مرض مزمن
ہو - اگر پیپ پیدا ہونے سے پہلے ٹنکچر آیوڈین پلسٹر سیٹن لگایا جاوے یا لوہے
کی میخ قبہ دار کو گرم کر کے داغ دیا جاوے تو بھی افاقہ ہو سکتا ہے دبل کی صورت
مین عام اصول پر علاج کرین اور باریک منقب انبوبی کی نوک کو صحیح جلد کے مقام
سے ترچھا داخل کر کے دبل کے جوف مین پہونچا کر سید ہا کرین اور بعد نکل جانے مواد کے
شگاف کو بند کرین اس ترکیب سے ہوا شگاف مین داخل نہین ہو سکتی - اگر شگاف
دینا منظور ہو تو کیوا ربج ار شگاف کو اسطرح دین کہ جلد کو بائین ہاتہہ کی چٹکی سے پکڑ کر
اونچا کرین بعد ازان مناسب قسم کی نشتر کو دبل کے جوف تک پہونچا کر نکال لین اور
جسقدر پیپ خارج کرنی منظور ہو نکال کر جلد کو چٹکی سے چھوڑ کر مقام ماؤف کو صاف
کر کے کپڑے کی چند تہ زیروان کو کاربالک آیل یا ارتن جوت کے تیل مین تر کر کے شگاف
پر رکھکر پٹی سے قایم کر دین جب دوبارہ سہ بارہ پیپ کا نکالنا منظور ہو تو پٹی کو علیحدہ
کر کے جلد کو ہٹائین خود بخود مواد جاری ہو جاے گا اگر مواد نہ نکلے تو سلائی سے رستہ
کو ذرا صاف کر دین اس طریق سے ہوا دبل مین نہین پہونچتی جب ایک دفعہ کے
شگاف دینے سے دبل کا مواد خارج ہو تو دوسری دفعہ شگاف دین **قسم سوم**
حدبۃ الالتوا جب ریڑہ کی ایک جانب کے عضلات و رباطات کمزور اور دوسری
طرف کے قوی و مضبوط ہو جاتے ہین تو ریڑہ کا صرف ایک پہلو خمدار ہو جاتا ہے
اور اوسکی دوسری ساخت مین کچھہ فتور واقع نہین ہوتا اس مرض مین اکثر فرقہ
طوائف ناچنے کے باعث بازیگر بعض اوقات لوہار درزی صاحب کتابت وغیرہ
مختلف پیشہ کے آدمی جو ایک پہلو کے سہارے پر کام کیا کرتے ہین مبتلا ہو جاتے ہین

کبھی پیدایشی ہیر کے چھوٹے بڑے ہونے اور کولہے کے کسر و خلع کے وقوع سے بھی
یہہ مرض ہو جاتا ہے علاوہ اسکے عام کمزوری وغیرہ دونون قسم بالا کے اسباب مین سے
بچے بھی خمیدہ پشت ہو جاتے ہین جسکے دایان کندہا اونچا اوبہرا ہوا بایان کندہا
داہنی کی نسبت نیچا ہوتا ہے اور نیز بایان کولہا کندہے کی طرح نیچا دایان اونچا ہوتا ہے
اس سے ریڑہ کا ستون پہلو کی جانب بل کہا جاتا ہے جسکے سبب عضلات و رباطات
مین فرق آجاتا ہے بعض اوقات اس قسم کی خمیدگی پیدا ہو جاتی ہے کہ پیٹہہ کے درمیان
فقرون کی محدب سطح داہنی جانب اور کمر کے فقرون کی محدب سطح بائین طرف خم
کہا جاتی ہے اول صورت مین علاج سے نفع ہونا ممکن مگر ثانیہ مین ناممکن ہے **علاج**
سب سے پہلے موجب مرض کو رفع کرین اور یہہ حبوب کہانے کو دین **نسخہ** تخم کرفس فلفلمویہ
فلفل دار فلفل بادیان نمک طعام شیطرج ہندی ہر یک یکدرم بدبارہ ۱۰ درم زنجبیل ۱۲ درم
پوست ہلیلہ زرد تربد سفید ہر یک ۵ درم سب کو ٹکر ۳۰ درم قند سیاہ مین حبوب بمقدار کونز
بیر بنائین خوراک ایک حب ہمراہ آب۔ دودہ گہی شوربا انڈا وغیرہ حیوانی غذا کے دینے سے
جسمی طاقت کو قایم رکہین روغن ماہی کو نین مرکبات فولاد کا استعمال کرین محرک دوا ؤن
کی مالش کرین مریض کو کسی محنت و ریاضت کا عادی بنائین تاکہ کمزور جانب کے عضلات
اور رباطات مین طاقت آجاے مختلف قسم کے آلات سے ریڑہ کو سہارا دین **قسم**
چہارم اختناق الرحم کے سبب سے ریڑہ مین خراش پیدا ہو جاتا ہے ریڑہ کے اوپہلا درد سے
مریضہ بستر پر لیٹی رہتی ہے چلنا پہرنا تو ایک طرف کمزوری کے باعث کہڑی بہی نہین
ہو سکتی ہاتہہ لگانے سے چونک اوٹہتی ہے پستان سینہ رحم اور شکم مین درد ہوتا ہے
علاج اختناق الرحم کے معمول عمل مین لاوین روغن ماہی بارک سنکونا کونین
مرکبات فولاد ہینگ وغیرہ کہانے کو دین **دیگر** پوست ہلیلہ المتاس ایک دام جوتری
زنجبیل ہر یک ۳ ماشہ پوست درخت نیم دو تولہ سب کو نیم کوب کرکے جوش دین اور دو تولہ
قند سیاہ سے شیرین کرکے شروع حیض مین چند روز استعمال کرین تاکہ حیض خوب کہلکر
آجاوے اور باقی فتور حیض کا خیال رکہین خاص ریڑہ پر مشک تیلیا بلاڈونا وغیرہ مسکن درد

ادویات کی مالش کرین یا لاڈونا یا پلاسٹر لگانا بھی جائز ہے مگر بلستر اور داغ دینا بالکل ممنوع ہے **فصل ہفتم کسر العظم** (فریکچر آف دی بون) **کے بیان مین** جب ہڈی پر کسی قسم کا سخت صدمہ پہونچتا ہے تو تمام شکستہ ہوجاتی ہے یا اوسکا کوئی جزو ٹوٹ جاتا ہے مگر کامل شکستگی کی حالت مین مختلف طور پر ہڈی مین کسر ہوجاتی ہے جسکو ہم دو قسم مین بیان کرینگے اسکی کیفیت اسطرح پر ہے کہ جب صرف ہڈی کی نرم ساخت کسی صدمہ سے اسطرح پر ٹوٹ جاوے کہ جلد کے زخمی ہونے سے خارجی ہوا استخوان شکستہ تک نہ پہونچ سکے تو اوسکو کسر مفرد کہتے ہین اگر استخوان کے شکستہ ہونے سے عضلات رگین جلد وغیرہ بھی پھٹ جاوے اور ہوا ہڈی تک پہونچ جاوے تو اوسکو کسر مرکب کہتے ہین علاوہ اسکے چند کیفیات اور بھی استخوان شکستہ پر واقع ہوتی ہین جو مفرد اور مرکب مین مشترک ہین مثلا ایک ہڈی کی نوک کا دوسری ہڈی کی نلی مین چلے جانا یا اوسپر چڑھ جانا کبھی ناترتب طور پر ٹوٹنا - ایک ہڈی کا چند مقام سے یا جسم مین چند ہڈیون کا شکستہ ہونا شکستہ ہڈی کی نوک سے عضو رئیس کو صدمہ پہونچنا جیسا کہ پسلی کے ٹوٹ جانے سے پھیپھڑا زخمی ہوجاتا ہے - ریزہ ریزہ ہڈی کو رض کہا جاتا ہے کبھی عالم طفلی مین بھی ہڈیون مین خم ہوجاتا ہے گولی وغیرہ کے لگنے سے ہڈیون مین سوراخ ہوجاتا ہے **قسم اول کسر مفرد** (سمپل فریکچر) اسکے اسباب یہ ہین عمر کا تقاضا کسر کے باب مین زیادہ دخل رکھتا ہے اکثر عالم پیری مین بھی ہڈی اپنی گردن سے ٹوٹ جاتی ہے کیونکہ اس جگہ کی ہڈی مین حرکت شدید کے سبب استخوانی اور حیوانی مادہ کم ہوجاتا ہے یا چربی کے مادہ مین تبدیل ہوجاتا ہے مردون مین بنسبت عورتون کی اور داہین طرف کی ہڈی بنسبت بائین کی زیادہ ٹوٹتی ہے کیونکہ گوشہ نشینی اور نزاکت کے سبب شکست سخت سے عورتین محفوظ رہا کرتی ہین - استخوان فخذ ہنسلی بازو وغیرہ لمبی اور تیلی ہڈی زیادہ ٹوٹا کرتی ہے - سرطان آتشک کنٹھ مالا گنٹھیا وغیرہ حاد امراض کے سبب جب ہڈیون کی ساخت کمزور خراب اور بھربھری ہوجاتی ہے تو استخوان شکستگی کی طرف مایل رہا کرتی ہے حتی کہ کروٹ بدلنے سے بھی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے کبھی لاٹھی وغیرہ

ضرب شدید کے لگنے سے صرف وہی ہڈی ٹوٹتی ہے جسپر ضرب لگی ہو کبھی چوٹ کی
مقابل طرف کی ہڈیان ٹوٹ جاتی ہین جیسا کہ چوتڑ کے بل گرنے سے کولہے کی
ہڈی اور کندھے کی چوٹ سے ہنسلی کی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے امراض تشنج مین عضلات
تنفس کی کھچاوٹ سے پسلیان ٹوٹ جاتی ہین عظم العضد کی گردن زند اسفل اور
زاید مرفقیہ بھی عضلاتی کھچاؤ کے سبب ٹوٹ جاتی ہین جہان عضلاتی زور کم ہوتا ہے
وہان کی ہڈی کم ٹوٹتی ہے عضلات سے کم پوشیدہ زیادہ نکلی ہوئی ہڈی بہ نسبت
پوشیدہ اور کم ابھری ہڈی کی اکثر ٹوٹ جاتی ہے لمبی پتلی ہڈی بہ نسبت چھوٹی اور موٹی
ہڈی کی زیادہ ٹوٹتی ہے بعض اشخاص کی ہڈیان خلقتاً ہی مین نازک ہوتی ہین اور
تھوڑے سے صدمہ سے ٹوٹ جاتی ہین **علامات** تین طرح پر ہوا کرتی ہین
اول بد صورتی اور یہ سطور پر ہوتی ہے کہ کشش عضلات کے سبب ہڈیان ایک
دوسرے پر سوار اور خمیدہ ہو جاتی ہین جس سے اکثر عضو شکستہ آدھ انچ سے لیکر
دو تین انچ تک چھوٹا ہو جاتا ہے کبھی زیادہ وزن کے سبب عضو لمبا بھی ہو جاتا ہے
جیسے ہنسلی کی کسر مین ہاتھ لٹک آتا ہے اور ٹٹولنے سے مقام شکستہ پر ہڈی ناہموار
معلوم ہوتی ہے دوم حرکت غیر مقامی اگر عضو شکستہ کو اوپر نیچے سے پکڑ کر ہلایا جائے
تو حرکت غیر جگہ پر معلوم ہوگی مگر جس عضو مین دو ہڈیان ہون اور ایک ٹوٹ جاوے
یا استخوان کہنہ ہوکر متوصل ہو جاوے تو ان بواعث سے حرکت مذکورہ نہین پائی
جاتی سوم کھرکھراہٹ آواز کا معلوم ہونا اگر مقام شکستہ کو پکڑ کر سیدھا کر کے
چھوڑا جاوے تو شکستہ ٹکڑون کے آپس مین رگڑ کھانے سے مریض اور مجبر کو ایک رگڑ
کی آواز سنائی دیتی ہے مگر جب شکستہ استخوان کے ٹکڑے ایک دوسرے پر چڑھ جاوین
یا ایک دوسرے کے اندر گھس جاوین یا دونون ٹکڑون کے درمیان عضلہ آجاوے
یا دونون ٹکڑے بہت فاصلہ پر ہون یا کسر پرانی ہوکر جڑ جاوے یا شکستہ ہڈیون
کے سرے چکنے ہو جاوین تو آواز مذکورہ سنائی نہین دیتی کبھی کل کوائف بالا
ہر مقام پر پائی نہین جاتین صرف ایک دو علامتین موجود ہوتی ہین جیسا کہ پسلیان

پیڑو اور استخوان کتف کی شکستگی مین صرف خفیف بدصورتی پائی جاتی ہے پنجہ پلوی کی ہڈیون کی شکستگی مین خاص استخوان شکستہ کا پتہ صرف درد سے لگتا ہے چنانچہ جب کلائی سے دبانا شروع کرین تو مقام شکستہ کے دبنے سے مریض چونک پڑتا ہے علاوہ علامات مذکورہ بالا کے درد کی شکایت تشنج فتور فعل عضو ہوجاتا ہے جب سر کی شکستہ استخوان سے دماغ کو دباؤ پہونچتا ہے تو بیہوشی اور پسلی کے ٹوٹنے سے دقت تنفس ہوجایا کرتی ہے **انجام** کسر مفرد اکثر بے خطر ہے بلکہ بارہا بطور کی کسر بعض اوقات بے معلوم جڑ جاتی ہے کسر مرکب ہمیشہ خطرناک ہے کیونکہ اکثر زخم کے مردار ہونے اور زہرباد کے باعث تھوڑے عرصہ مین مریض کا خاتمہ ہوجاتا ہے علاوہ اسکے کسر خواہ کیسی ہی ہو حسب حیثیت عضو شاملات کے کم وبیش موجود ہونے سے خطرناک ہوجایا کرتا ہے **اتصال العظام** شکستگی استخوان کے شروع مین گرد و نواح کی نرم ساخت سے سیلان خون ہوکر اسکا سیال حصہ جذب ہوجاتا ہے اور اوسکا ثقیل حصہ ٹوٹی ہوئی ہڈی کے کنارون کو گھیر لیتا ہے اور چند روز تک مقام مذکور پر کچھ تغیر نظر نہین آتا بعد ازان اس جاری شدہ خون کا لوتھڑا ایک ہفتہ سے دو ہفتہ کے اندر جذب ہونا شروع ہوجاتا ہے اور اسی اثنا مین ٹوٹے ہوے سرون کے ہڈوس حصہ اور غشاء العظم کی نرم ساخت پر سوزش وصلی ہوکر مادہ ابدال پیدا ہوجاتا ہے اور استخوان شکستہ کو محصور کرلیتا ہے تیسرے ہفتہ سے چھٹے ہفتہ تک مادہ مذکور غشاء رباطیہ مین تبدیل ہوکر جذب ہونا شروع ہوتا ہے اور یہہ فعل دو تین ماہ کے اندر مکمل ہوجاتا ہے بعد ازان استخوان کی ساخت سے رطوبت تراوش پاکر ایک لوتھڑا بنجاتا ہے اور ہڈی کے جوڑ کے مقام کی نالی کو مسدود کر دیتا ہے اور اسی لوتھڑے سے استخوان شکستہ کی اصلاح اور مضبوطی ہوتی ہے اور بعد پختگی مادہ مذکور جذب ہوکر چھ ماہ سے لیکر ایک سال یا اس سے زیادہ عرصہ مین نلی کھل جاتی ہے اور یہہ مادہ استخوان شکستہ کے چارون طرف پھیل کر گانٹھہ بناتا ہے اگر ہڈی کے انجام ایک دوسرے کے مقابل ہون تو مادہ مذکور قرب وجوار کے مقام ونیز پیدا ہوجاتا ہے اور یہہ بھی واضح ہو کہ

بعض استخوان خصوصاً [illegible]

مادہ مذکور صرف مقام متحرک پر ہوتا ہے غیر متحرک پر بالکل نہین ہوتا چنانچہ سر کی شکستہ ہڈیون مین اسکا نام و نشان بھی نہین ہوتا ان شکستہ ہڈیون کا سہارا اور جوڑ کا ذریعہ غشاء رباطیہ وغیرہ ریشہ دار ساخت سے ہوا کرتا ہے انجام ۔ کم سن بچے اور جوان تنومند قوی آدمی کی ہڈی بنسبت مسن ضعیف کمزور آدمی کی جلد جڑ جاتی ہے لمبی ہڈی بیچ سے ٹوٹی ہوئی بنسبت سرے کے اور کسر مفرد بنسبت مرکب کی بہت جلد جڑ جاتی ہے

عام علاج استخوان شکستہ کے معالجہ مین چند اصول ہین **اول** چوٹ لگنے کے بعد اگر مریض کے حلق پر کسی قسم کی بندش ہو تو اوسکو کھول دین اور مریض کو بالکل برہنہ نکرین کیونکہ اسوقت غشی کی حالت مین سردی گرمی کا اثر جلد تر ہو جاتا ہے اور کسی پتھر وغیرہ سخت شے پر کہ جسپر ٹوٹا ہوا عضو ہل جل نہ سکے نرم کم اونچا فرش بچھا دین بعد ازان مریض کو اس احتیاط سے اوٹھائین اور لٹائین کہ عضو شکستہ کو زیادہ صدمہ نہ پہونچے پھر دونون ہاتھون سے عضو شکستہ کو نہایت نرمی اور آہستگی سے اوٹھا کر ملاحظہ کرین تاکہ عضو شکستہ کسی طرف کو جھک نہ جاوے ورنہ ٹوٹی ہوئی ہڈی کی نوک عضلات اور شریان قریبہ مین چھیدنے اور کسر مفرد سے مرکب مین تبدیل ہو جانے کا اندیشہ ہوگا اگر مریض پر غشی کی علامات طاری ہو جاوین تو مفرح محرک دوائین دین زخم پر پٹی یا استخوان شکستہ پر تختی لگا کر بڑی خبرداری سے رکھین جب نچلے دھڑ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو اور مریض کو ایک جگہ سے دوسرے مکان پر لیجانا منظور ہو تو اوسکے دونون پاون کو آپسمین ٹخنہ اور گھٹنے کے مقام سے باندھکر چارپائی پر لٹا کر نہایت سہولت سے لیجاوین تاکہ حرکت سے اوسکو زیادہ ضرب نہ پہونچے اگر اونچے مکان پر لیجانا منظور ہو تو پاونکو اوپر کر لین تاکہ اوپر جسم کا بوجھ نہ پڑے **دوم** ہڈی کو اپنی جگہ پر لانے سے پیشتر مجبر کو لازم ہے کہ پٹی وغیرہ کل سامان ہڈی کے قایم رکھنے کا اپنے پاس تیار رکھے تاکہ بلا وسواس ہڈی کو قایم کیا جاوے اگر مریض نازک مزاجی کے باعث درد شدید کے برداشت نکر سکے تو داروی بیہوشی سونگھائین ورنہ یونہی ہڈی کو اپنے خاص مقام پر اسطرح لاوین کہ عضو شکستہ کے بالائی حصہ کو مددگار سے پکڑوائین اور زیرین حصہ کو

خود آہستہ آہستہ کھینچکر شکستہ ہڈی کے ٹکڑون کو مختلف حرکات سے گھما کر اپنی جگہ پر لادین اس ترکیب سے ہڈی کے ٹوٹے ہوئے سرے ایک دوسرے کے محاذی ہو جاتے ہین مگر مقام ضرب کو انگوٹھے سے ٹٹولین اور دونون سرون کو خوب ملا دین تاکہ اسمین کسی قسم کی بد ڈول پن نہ پایا جاوے اور اپنی اصلی طوالت پر بھی ٹھیک ہو جاوے اور اسکا امتحان اسطرح ہو سکتا ہے کہ ایک فیتہ عضو شکستہ کے مقابل تندرست عضو پر رکھکر کسی خاص جگہ سے خاص مقام تک ناپین پھر عضو شکستہ کو اسی طرح ناپین اور حسب دستور عضو کو باندھین **سوم** استخوان شکستہ کو اپنے مقام پر قایم رکھا جاوے اور اس مطلب کے لئے سخت چیزین کام مین آتی ہین جیسے گھاس چھال سنگین کتا یا چرم چمڑا لکڑی کھپانچ کبھی لوہا جست وغیرہ - دہات سے بھی تختیان بنا کر شکستہ استخوان کو سہارا دیا جاتا ہے مگر اکثر سب لکڑی کی تختیان بنائی جاتی ہین جنکی طوالت اسقدر ہونی چاہیئے کہ کم سے کم عضو شکستہ کے دونون جوڑون کی حرکت بند کر دین اور چوڑائی حسب گولائی عضو ہو اور گوشے کنارے گول تاکہ عضو مین نہ چبھین **طریق ساخت کھپانچ** یہ دو قسم کی ہوا کرتی ہین **اول عام کھپانچ** جسکو بلا تخصیص ہر مقام پر لگا سکتے ہین یعنی ایک لکڑی کی چادر تیار کرکے اوسکے ایکجانب خوب گہری نالیان پاؤ پاؤ انچ کے فاصلہ پر بنا دین اور دوسری جانب ایک باریک ملایم چمڑا خوب وصل کر دین تاکہ اگر ضرورت کے وقت گولائی کی غرض سے تختی کو موڑ دین تو دراری لکڑی کی چٹک کر گول ہو جاوے اور نیز جسقدر چوڑا کرنا درکار ہو اوسیقدر دراری سے چٹکا کر جدا کرلین **دوم خاص کھپانچ** یہ خاص عضو کے لئے مخصوص ہوا کرتی ہے **طریق استعمال کھپانچ** استعمال سے پیشتر مقام مضروب کو صاف کرلین اور تختی بھی بذات خود صاف ہو اور لمبی اسقدر ہو کہ دو جوڑون پر حاوی ہو جاوے اور چوڑی عضو کی گولائی سے کسیقدر زیادہ - کنارے اور گوشے گول ہون - بعد ازان تختی کی لمبائی اور چوڑائی کے موافق یا کسیقدر بڑی لئے یا کسی اور کپڑے کی گدی بناکر اوسمین روئی یا سن گھوڑے کے بال بھوسہ پشم گھاس ریت برادہ وغیرہ کوئی شے

اہنین سے دستیاب ہو ہموار طور پر بہر کرین سے اسکا منہ بند کرین بنانے وقت اس امر کا خیال رکہین کہ بہرتی مین لکڑی پتہر وغیرہ کوئی سخت شے نہ پائی جاوے اور گدی کے پن والے حصہ کو تختی کے اندر کر دین تاکہ تختی اور پن کی رگڑ سے عضو ماؤف محفوظ رہے بعدہ تختی مرتبہ کو عضو شکستہ پر قایم کر کے فیتہ یا عصابہ سے اسقدر اوسط درجہ سے کس کر باندہ دین کہ وریدی دوران خون بند نہو جاوے اور ہڈی بہی ڈہیلی نہ ہے مگر پٹی کے لپیٹتے وقت اس بات کا خیال رکہین کہ نیچے سے کچہ حصہ عضو کا ننگا رہے اور گاؤدم عضو کے واسطے اس قسم کی گدی بناوین کہ بیچ مین سے کوئی جگہ خالی نہ رہ جاوے یعنی موٹی جگہ پر کم اور پتلے مقام پر روئی سن وغیرہ زیادہ بچہائین اور یہہ بہی ضروری امر ہے کہ ایک عضو مین کم سے کم دو تختیان باندہی جاوین بعدہ ہاتہہ کو حمایل مین اور پیر کو جہولے مین لٹکا وین کیونکہ اس ترکیب سے مریض کو فوراً آرام ہو جاتا ہے اور ہر بارہ گہنٹہ کے بعد ضرور ملاحظہ کرتے رہین بلکہ عضو کے زیرین کہلے حصے کو ہر روز دیکہتے رہین اگر اوسمین حرارت و حس نہ پائی جاوے تو تختی کو ڈہیلا یا بالکل کہول دین اور یہہ بہی قابل یاد رکہنے کے ہے کہ ہر مقام پر چوبی تختیان کام نہین آیا کرتین بلکہ دفتین کاغذ اور چمڑے کو کام مین لایا جاتا ہے خصوصاً فک اسفل کی کسر مین جسکی ترکیب یہہ ہے کہ جس عضو پر لگانا منظور ہو اوسکے ٹہیک موافق ایک کاغذ کا قرینہ کاٹ لین اور نرم کرنے کی غرض سے گرم پانی مین جو ایک وسیع برتن مین کہا گیا ہو ایک کپڑے پر رکہکر دونون سرون کو پکڑ کے اس اندازسے غوطہ دین کہ تختی نرم ہو جاوے اور مڑنے کے قابل ہو بعدہ عضو شکستہ کے گرد لگا دین اور جہان ہٹرنا دبانا منظور ہو ہاتہہ سے درست کرین اگر نازک مزاج ہو تو اندر کی طرف گدی لگا وین تاکہ چپہنے سے محفوظ رہے اگر جبیرہ مذکور مین چند سوراخ کر لین تو بہتر ہے تاکہ حرارت غریزی نکلتی رہے چمڑے کی تختی بہی اسی ترکیب سے بنا کر استعمال کیجاتی ہے جب یہہ خشک ہو جاتی ہے تو لکڑی کی تختیون کا کام دیتی ہے اگر عضو شکستہ کو روئی سے ملفوف کر کے سادہ پٹی سے باندہا جاوے

بعد ازان کاغذ کے ٹکڑون پر لئی لگا کر عضو ماوف پر چسپان کیا جاوے تو
اس سے عضو کو بخوبی سہارا مل سکتا ہے بعض اوقات پٹی کو نشاستہ یا گوند یا
چاولون کی پیچ مین تر کرکے استخوان شکستہ کے گرد لپیٹا جاتا ہے اس سے پٹی
ڈھیلی نہین ہوتی اور ہڈی تھمی رہتی ہے اسکی ترکیب یہہ ہے کہ عضو ماوف کو
کھچوا کر ٹوٹی ہوئی ہڈی کے دونون سرون کو ٹھیک ملاتے ہین بعد ازان پہلے پٹی کو
پتلی لئی مین یا گوند اور کھریا مٹی ایک ایک حصہ دو حصہ پانی ملائے ہوئے مین کچھہ عرصہ
تک پٹی کو بھگو رکھین تاکہ خوب لعاب دار اور لزج ہو جاوے بعدہ عضو شکستہ
کے بالون کو صاف کرکے اوسپر ایک سادہ پٹی لگاتے ہین اور نشیب و فراز جگہ پر
روئی کی تہہ جما دین پھر ایک فیتہ کا ٹکڑا عضو معلل کی طوالت مین رکھکر پٹی تیار شدہ
کو نیچے سے اوپر تک کسیقدر ڈھیلا کرکے باندھ دین کیونکہ خشک ہو کر بہت سخت
اور کھچ جاویگی جب اسکو اتارنا منظور ہو تو پٹی کو کسیقدر نرم کر دین اور فیتہ مذکور کے
سرے کو اوٹھا کر مقراض کی نوک پٹی کے نیچے سے داخل کرکے برابر کاٹتے چلے
جاوین اگر پٹی کو دوبارہ لگانا چاہین تو ٹکڑون کو گرم کرکے پہلے کی طرح لگا سکتے
ہین اگر زیادہ مضبوطی درکار ہو تو دفتین یا کاٹ یا پارچہ کی کھپانچ رکھکر عصابہ مذکور سے
باندھ دین علاوہ اسکے اور کئی طرح کی کھپانچین وقت اور جگہ کے موافق طیار
کی جاسکتی ہین چنانچہ سنگ جراحت کی پٹی بھی اکثر اوقات استعمال کیجاتی
ہے اور وہ اسطرح بنائی جاتی ہے کہ اول سنگ جراحت کو آگ پر پھول کرین پھر
سفوف کرکے پانی مین لئی کے طور پر گاڑھا کر لین بعدہ مددگار کو ہدایت کرین
کہ عضو ماوف کو پکڑکر سیدھا کھینچے تاکہ استخوان اپنے اصلی مقام پر آجاوے پھر
اوسپر موٹے کاغذ کے ٹکڑے رکھین اور ململ کی پٹی پر سنگجراحت کی لئی کو بخوبی
بطور لیپ کے لگا کر اس ترکیب سے چسپان کرین کہ استخوان شکستہ پوشیدہ ہو جاوے
اگر سنگجراحت کے عوض انڈے کی سفیدی کو آٹے کے ہمراہ ملا کر استعمال کیا جاوے
تو بھی عمدہ طور پر کام نکل آتا ہے یا صرف نشاستہ کے گاڑھے عرق مین بھگو کر

طریق مذکورہ سے لپیٹ دین پہر او سپر تہوڑا سا نشاستہ چہڑک دین خشک ہو کر مثل لکڑی کی فایدہ دیگا اسکے استعمال سے ایک ہفتہ کے اندر مریض جیسا کہہ کے سہارے چلنے لگتا ہے بعض مجربین صرف وہی لپیٹ کر پٹی سے باندہ دیتے ہین بعد ازان موٹے کاغذ کے ٹکڑون پر لئی لگاکر عضو ماؤف پر چسپان کر دیا کرتے ہین چہارم

علاج مابعد جب کہپانچ وغیرہ لگا چکین تو ۲۴ گہنٹہ کے بعد ضرور ملاحظہ کرین اگر کہپانچ معقول طور پر باندہی جاوے اور اس بات کا احتمال ہو کہ ہڈی اپنے موقع پر متوصل ہو گئی ہے تو ایک دو ہفتہ کے اندر کہولکر دیکہہ لین اگر ہڈی بے موقع اور بیڈول معلوم ہو تو دوبارہ درست کرین اور ہر روز پٹی کو کہولنا مناسب نہین ہوتا مگر بوقت ضرورت - اگر بندش ڈہیلی ہو تو درست کردین اگر بہت کس گئی ہو جسکے سبب حالت گوشت متغیر عضو نیلگون اور سرد ہو جاوے تو کہولدین یا ڈہیلا کردین اور عضو کو ایسی وضع پر رکہین کہ جس سے عضلاتی کشش کم ہو جاوے اگر سوزش وغیرہ عوارضات کی علامات ظاہر ہوتی معلوم ہوان تو سرد سیماب طبع عرقیات لگائین تکمید کرین اور یہہ نطول بہی رفع سوزش کے واسطے از بس مفید ہے جسکے استعمال سے درد بہی رفع ہو جاتا ہے خارش بہی جاتی رہتی ہے نسخہ حلبہ اکلیل الملک بابونہ تخم خطمی گل بنفشہ ہر یک یکتولہ سبوس گندم دو مٹہی برگ کرنب دو دستہ سب کو آٹہہ سیر پانی مین جوش دین جب جہہ سیر رہجاوے تو آگ سے نیچے اتار کر حسب دستور عمل مین لاوین بعد ازان اس ضماد کو استعمال کرین نسخہ مغاث ماش مقشر عدس ہر یک ۱۰ درم مرصبر تخم تر ہندی گلنار خطمی سفید اقاقیا ہر یک ۵ درم گل ارمنی ۲۰ درم سب کو کوٹ کر انڈے کی سفیدی مین آمیز کر کے لگائین دیگر گلاب دو تولہ سرکہ انگوری تین تولہ روغن گل ایک تولہ سب کو ملاکر نیم گرم کرین اور آہستگی سے عضو ماؤف پر دست مالی کرین رفع درد و منع سوزش کے لئے یہہ ضماد بہی نہایت مفید ہے نسخہ صندل سرخ صندل سفید گلسرخ گل بنفشہ ہر یک ۵ درم آرد جو ۳ درم زعفران ایک درم کافور نیم درم گل روغن ۶ درم حسب دستور بناکر استعمال کرین دیگر عرق چاندی (نائٹریٹ آف سلور)

فی اونس ۵ گرین والا سوزش کے مقام پر لگانا مفید ہے خصوصا سوزش ورم مین
عجیب الخواص ہے اور یہ دوا کھانے کو دین نسخہ گل ارمنی تبدق الائچی خورد طباشیر
ہر یک ۱۰ ماشہ مومیائی ۳ ماشہ سب کوٹ کر سفوف بنا مین خوراک ۲ ماشہ ہمراہ سکنجبین
اور سفوف ریوند کا استعمال بھی سریع العمل ہے نسخہ ریوند چینی روناس ہر یک ۱ درم لک
مغسول طباشیر ہر یک ۵ درم سب کوٹ کر تیار کرین خوراک ۳ ماشہ ہمراہ سکنجبین - اگر
مناسب معلوم ہو تو جونکین لگائین غلبہ خون مین فصد لینا بھی جائز ہے قبض کی صورت
مین مسہل دین ملینات کے استعمال سے قبض رفع کرین یا معجون سنا جسکا نسخہ تہیج
مین تحریر ہو چکا ہے استعمال کیا کرین جب بول بند ہو جاوے تو قاطیر عمل مین لاوین
مدرقات کے استعمال سے جوڑون کی ساخت کو نرم رکھین رفع درد اور زوال تشنج کے
لیے افیون ۱ ایک سرخ ہمراہ پانچ گرین اکسٹرکٹ آف کیالوسنتھ دین تاکہ قبض ہو اگر اس سے
درد کو فایدہ نہو تو جان لینا چاہیے کہ ہڈی اپنی جگہ پر نہین بیٹھی کیونکہ درد کا ہونا عدم
التیام کا ایک بڑا ثبوت ہے لہذا کھولکر اسکو دوبارہ درست کرین جب حصول مطلب کے
بعد تختیان جدا کی جاتی ہین تو عضو کمزور اور ڈھیلا سا دکھائی دیتا ہے لہذا روغن کافور
(جو مرض ث مین تحریر کیا گیا ہے) وغیرہ محرک روغنون کی مالش کرین - اگر اطراف
مین کسر واقع ہو تو مریض کو میز یا تخت پر ملایم بستر کرکے لٹا دین اور بڈسور کی نگرانی
کرین - **قسم دوم کسر مرکب** (کمپونڈ فریکچر) جب ضرب کے سبب ہڈی ٹوٹ جاے
جس سے جلد عضلات شریان وغیرہ بھی زخمی ہو جاوین یا ٹوٹی ہوئی ہڈی کی
نوک جلد کو چھید کر باہر نکل آوے یا جلد کے گل جانے سے ہڈی برہنہ ہو جاوے
تو اوسکو کسر مرکب کہتے ہین جسکے سبب جریان خون بکثرت ہوتا ہے سوزش
سرخ باد اور سکتہ ضربیہ کے ہو جانے کا احتمال ہوتا ہے کمزوری کمال ہو جاتی ہے
جب مواد کی سرایت خون مین ہو جاتی ہے تو تپ دق کی علامات نمایان ہو جاتی
ہین **علاج** اگر جوڑ کے متصل ہڈی کے ٹوٹنے سے عروق اعصاب وغیرہ پھٹ جاوین
اور کسی تدبیر سے آرام کی صورت معلوم نہو یا جوڑ کے بچانے سے کلی اوخر ابان

پیدا ہوئی معلوم ہوں تو بلا تامل عضو کو کاٹ ڈالین اگر ٹوٹی ہوئی ہڈی کی نوک
بٹھلانے مین دشواری معلوم ہو تو اوسکو تھوڑا سا کاٹ کر ہڈی کے دونوں سرون
کو کھینچکر ٹھیک بٹھا دین اگر عضلاتی کھچاوٹ کے سبب ہڈی کے ٹوٹے ہوئے
سرے بسہولت اندر نہ جا سکین تو زخم کو بڑہا کر ہڈی کو بٹھائین اور ریزہ ریزہ چور ہوئی
ہڈی کے ٹکڑون کو جو غشاء العظم سے جدا ہو گئی ہون نکال دین بعدہ عضلات کو بالا
زخم کے کنارون کو سلائی کر کے باقیماندہ علاج حسب دستور کرین اور جب اسپر تختی لگائیں
تو اس ترکیب سے کہ مقام مجروح کھلا رہے اور اوپر سے عصابہ المنتشعبہ باندہین تاکہ ہر روز
مرہم پٹی کرنے مین آسانی ہو چونکہ اس قسم کی کسر عرصہ دراز مین درست ہوا کرتی
ہے اسلئے مریض کی طبیعت کو درست رکھنا ضروریات سے ہے اگر ہڈی شکستہ کی
نوک سے عضو رئیس کو کسی قسم کا صدمہ پہونچے تو اوسکا علاج حسب دستور کرین جب کوئی
شریان ہڈی کی نوک سے چھد جاوے تو حسب اصول شریان کو باندہکر علاج کرین جب
غشائی باطنیہ کے اتصال سے شکستہ ہڈی مین کاذب سہارا ہو جاوے یا اتصال کی صورت
مین عضلہ خواہ خون کا لوتھڑا درمیان آگیا ہو تو اوسکو نکال لین اور مریض کی طاقت کو
برقرار رکھین ٹوٹی ہوئی ہڈی کو حرکت دین خواہ نشاستہ کی پٹی سے دباؤ پہونچا دین تاکہ
شکستہ ہڈی پر سوزش پیدا ہو کر دوبارہ صورت توصل کی پیدا ہو جاوے سیٹن کا جلد مین
داخل کرنا (جسکی ترکیب صدمۃ الدماغ مین تحریر کی گئی ہے) تاکہ پیدا ہوئے ریشہ کو تہ
جلد سے قطع کرے مفید ہوا کرتا ہے اگر ان تدابیر سے کچھ فایدہ معلوم نہو بلکہ عضو
بیکار ہو جاوے تو فوراً قطع کرین اگر مجبّر کی بے احتیاطی یا مریض کی غفلت سے
ہڈی بیڈول شکل پر جڑ جاوے مگر مادہ اتصال کا ابھی پختہ نہوا ہو تو کھینچکر عضو کو
سیدہا کرین اور تختی لگا کر درست کرین اگر مادہ اندمال پختہ ہو جاوے تو بزور توڑ کر
از سر نو کسر کو تازہ کر کے کسر مفرد کے موافق علاج کرین جب عضو خشک اور بیکار ہو جاوے
تو قطع کر دین رفع درد کے لئے افیون اور قبض مین مسہل دین اگر سوزش کے باعث
مقام متورم ہو جاوے تو پٹی کو ڈہیلا کر کے جائے ملوف کو ٹھنڈے پانی سے تر رکھین

اگر جلد کی تہ مین پیپ پہیلتی معلوم ہو تو نشتر سے نکال دین بعد ازان چند روز تک لوپری باندہین مندمل مراہم کے استعمال سے زخم کو اندمال پر لا دین کاربالک اسیڈ ایک ڈرام کو ایک اونس تیل خشخاش مین ملا کر لگانا نہایت مفید ہے روغن تارپین جو تب بہی اندمال زخم کے لئے نہایت فایدہ مند ہے پیپ کی صورت مین کہپانچین صاف رکہین پٹی وغیرہ کو ہر روز بدلین اور رفادہ بطور پہ لگائین کہ جس سے مواد جمع نہ ہونے پائے کمزوری مین امیونیارم برانڈی پلائین شوربا دودہ انڈا وغیرہ مقوی غذائین کہلائین پیشاب کی بندش مین قثاطیر کرین جب تدابیر مذکورہ بالا کے استعمال سے آرام کی صورت نظر نہ آوے تو شکستہ عضو قطع کرین **فایدہ** جب عام طور پر بقاعدہ کلیہ استخوان شکستہ کی تعریف اسباب اور اوسکا طریق توصل و علاج وغیرہ بالتصریح بیان ہوچکا تو جسم کی خاص خاص استخوان کی شکستگی کا ذکر بہی جدا گانہ مناسب سمجہکر بقید ترتیب چند نوع مین بیان کیا جاتا ہے **نوع اول کسر عظام الجمجمہ** (فریکچر آف دی اسکل) سر کی آٹہون ہڈیان بطور ڈاٹ کے باہم قایم ہین سامنے عظم الجبہہ پیچہے عظم قمحدوہ عظم الصدغیان جانبین دیوار کی طرح مرکوز ہین دو ہڈیان حجریان جنسے کہوپری کی سقف تیار ہوتی ہے عظم الوتدی دماغ کے تلہ پر مثل قاعدہ کے اور اوسکے اگلی طرف عظم المصفات ڈاٹ کی طرح واقع ہے۔ مذکورۃ الصدر ہڈیون مین کامل اور ناتمام دونون طور پر شکستگی پائی جاتی ہے عام طور پر اس مقام کی ہڈیون مین سر کے بل گرنے بندوق کی گولی کے لگنے کلہاڑی سنگین وغیرہ نوکدار آلہ کی ضرب سے مفرد اور مرکب دونون قسم کی کسر واقع ہوا کرتی ہے چونکہ دماغ نہایت نازک اور اعلے درجہ کا عضو رئیس ہے اسلئے استخوان سر کی شکستگی خطرہ سے خالی نہین خصوصا عظم الجبہہ اور صدغیان کی کسر بمقابلہ دوسری ہڈیون کے پرخطر ہے۔ عالم طفلی مین سر کی ہڈیان نرمی کے سبب ضرب وغیرہ سے اکثر دب جایا کرتی ہین جیسا کہ تولد کے وقت رحم کے دباؤ کا ہونچنا یا جنانے وقت دایہ کے ہاتہ وغیرہ آلہ سے کسی قسم کا صدمہ ہونچنا جس سے دماغ پر سخت صدمہ ہونچتا ہے۔ جب عوارضات مین ترقی ہوتی ہے تو بذریعہ عمل اوٹہانا

ٹرتا ہے کبھی خفیف قسم کے دباؤ سے دماغ مین نقص نہین ہوتا دباؤ کی شکایت خود
بخود رفع ہو جاتی ہے اور علاج تک نوبت نہین پہونچتی اور دیگر اوقات عمر مین یا تو
بباعث طور پر نرم ساخت کے دب جانے سے ہڈی بلا انشقاق جلد ٹوٹ جاتی ہے
یا ہڈی ٹوٹ کر بیٹھ جاتی ہے **پہلی صورت مین** شکستہ ہڈی کی کوئی علامت
ظاہر پائی نہین جاتی البتہ دماغ کے ہلنے اور رگون کے پھٹ جانے سے صدمۃ
الدماغ و ضغطۃ الدماغ کی علامات پائی جاتی ہین بعض اوقات خون کے اجتماع
سے جلد کے نیچے بلندی پیدا ہو جاتی ہے جو دبانے سے غائب ہو جاتی ہے لیکن ہڈی
کے نیچے اونچے ہونے سے دبانے سے نہین دبتی اور نوک دار ہوتی ہے **علاج**
عام اصول پر مریض کو آرام چین سے رکھین ضغطۃ الدماغ کی صورت مین مریض کو
عالم خموشی اور تاریکی مین رکھین بال منڈوا کر سر کو تکیہ پر رکھکر سرد پانی سے تر رکھین
امعای معدہ کو مسہل کے استعمال سے صاف کرین غذا مقوی ہلکی زود ہضم دین
اگر ہڈی نیچے بیٹھ جاوے اور جلد مین زخم ہو جاوے تو سلائی کے ذریعہ سے ہڈی
کو اونچا کرین یا مدور طور پر نکال دین تاکہ مرض ترقی نہ پاوے اگر ہڈی ٹکڑے ٹکڑے
ہو کر دماغ اور اوسکے پردون مین گھس جاوے تو شکستہ اور بریدہ ٹکڑون وغیرہ
خارجی اشیا کو موچینہ سے تمام و کمال حسب دستور نکال دین اگر ہڈی کی نوک بڑھی ہوئی ہو
تو آلہ ہی سا مبر یا مندرجہ مقطع العظم کے ذریعہ درست کرین جریان خون کو حسب
قاعدہ بند کرین بعدہ زخم کو صاف کرکے نرم ساخت او رغشاء العظم کو اپنی جگہ پر
رکھدین اگر کشش کے باعث زخم پوشیدہ نہو سکے تو ایک دو ٹانکے بھی لگا سکتے ہین
جب مریض صحت یاب ہو جاوے تو پھر بھی کچھ عرصہ تک حفاظت کے لئے باریک ورق
چاندی کے رکھکر عمامہ باندہین تاکہ صدمہ بیرونی اور تمازت آفتاب سے محفوظ رہے اگر
ٹانکے کی عمل سے صحت یاب ہوتا بہت کم دیکھا گیا ہے کیونکہ اسمین ضرور سوزش ہو کر
مریض ختم ہو جاتا ہے **دوسری صورت مین** جب گولی کے لگنے تلوار کلہاڑی
کی ضرب سے ہڈی کے ہر دو طبقات شکستہ ہو کر بیٹھ جاتے ہین تو دماغ کے دب جانے

سے مریض بیہوش ہو جاتا ہے کبھی اندرونی طبق ٹوٹ کر دب جاتا ہے جس سے
دماغ پر دباؤ پہونچکے خراش ہوتا ہے اور ضغطۃ الدماغ کی علامات موجود
ہو جاتی ہین **علاج** اگر صرف ہڈی دب گئی ہو جسمین کوئی دماغی خلل نہ پایا جاوے
تو عام اصول پر مریض کو بآرام رکھین اور سر پر سرد پانی لگاوین تاکہ سوزش
پیدا نہو اگر دماغ کے دباؤ سے بیہوشی طاری ہو جاوے اور علامات ترقی پر ہون
تو شگاف دیکر دبی ہوئی ہڈی کو سلائی سے اوٹھاوین **طریق عمل** چونکہ اسمین
مریض خود عالم بیخبری مین ہوتا ہے اسلیئے ادویہ بیہوشی کے استعمال کرنے کی
کچھہ ضرورت نہین ہے مگر نامکمل بیہوشی مین ایتھر دین اور عمل کے وقت بالون کو
منڈوا کر صاف کرین بعد ازان مرکزی سوئی کو ایسے انداز سے قایم کرین کہ دایرہ
کا صرف ایک ثلث استخوان شکستہ پر پہونچے تاکہ ہڈی نبنے نہ پاوے اور اوٹھانے
مین بھی آسانی ہو مگر عامل کو متنبہ رہنا چاہیے کہ سر کی ہڈی بیرونی اور اندرونی
جانب سے سخت اور درمیان مین نرم ہوتی ہے پس عمل کے وقت اول سخت حصہ کے
طے ہو جانے کے بعد نرم حصہ سے سرخ برادہ اخراج پاتا ہے بعدہ دوبارہ سختی معلوم
ہوتی ہے جس سے عمل کے اختتام کی صداقت پائی جاتی ہے اسوقت نہایت ہوشیاری
درکار ہے بعدہ ہڈی کو اونچا کرلین تاکہ غشاء دماغ کو صدمہ نہ پہونچے بعدہ آری کرکے
اور سلائی سے اوٹھاوین اور ٹوٹی ہوئی ہڈیون کے ٹکڑون کو نکال دین اور باقی علامات
وقوعہ کا علاج حسب دستور کرین بعض اوقات کم عمر بچے کے باعث ہڈی خود بخود
اوٹھہ آتی ہے اور دباؤ کے ہٹنے سے بیہوشی رفع ہونے لگتی ہے کبھی ہڈی کے
دب جانے سے ضغطۃ الدماغ کی کیفیت کم پیدا ہوتی ہے **نوع دوم کسر عظم
الوتدی** (فریکچر آف دی بیس آف دی اسکل) یہہ اکثر بلند جگہہ سے سر کے بل گرنے سے
یا خود کشی کی نیت سے پستول سینہ مین چلانے سے واقع ہوتی ہے کبھی لاٹھی کے
لگنے سے جہت کی شکستگی صحن تک پہونچ جاتی ہے جس سے علامات بیہوشی کی ظاہر
ہوتی ہین ناک کان سے خون بکثرت رستا ہے جب خون جریان پا چکتا ہے تو

ایک قسم کی شفاف اور صاف رطوبت نکلتی ہے اور یہہ رطوبت کبھی خون آنے سے پہلے ہی خارج ہوتی ہے اور دماغی اعصاب پر صدمہ پہونچنے سے اونکے افعال مین فتور واقع ہوتا ہے اور مختلف علامات کے ظاہر ہونے سے سر کے شکستہ مقام کو بخوبی معلوم کیا جاسکتا ہے چنانچہ عصب کی پہلی جوڑی پر صدمہ پہونچنے سے قوت شامہ زایل ہوجاتی ہے دوسری جوڑی کے صدمہ سے قوت بینائی۔ تیسری چوتھی اور چھٹی جوڑی عصب کے مبتلا ہونے سے آنکھہ کے عضلات مفلوج ہوجاتے ہین جس سے مریض احول ہوجاتا ہے عضلات پپوٹہ کے مفلوج ہونے سے آنکھہ کی پتلیان کشادہ ہوجاتی ہین پانچوین جوڑی پر صدمہ پہونچنے سے چبانے کے عضلات بے حس ہوجاتے ہین اور آنکھین بخوبی بند نہین ہوسکتین ساتوین جوڑی کے صدمہ سے چہرے کے عضلات مفلوج ہوجاتے ہین گوشہ دہن کے عضلات مخالف جانب کہچ جاتے ہین سماعت مین فرق آجاتا ہے عصب کی آٹھوین اور نوین جوڑی کے صدمہ سے نگلنے گفتگو کرنے اور نیز افعال تنفس مین دقت ہوا کرتی ہے غرض اس صدمہ کے وقوع سے اکثر مریض مرجاتا ہے جب عظم الوتدی اور مصفات مین کسر واقع ہوتی ہے تو ناک سے خون جاری ہوجاتا ہے کبھی ناک کے اندرونی سوراخ سے معدہ مین پہونچ جاتا ہے اور قے کے ہمراہ اخراج پاتا ہے اور قرۂ چشم مین خون کے جریان سے آنکھہ کا ڈہیلہ اوبھرا ہوا پپوٹے تنے ہوئے اور جلد کی رنگت ارغوانی معلوم ہوتی ہے انجام پرخطر ہے ضغطۃ الدماغ سیلان خون کے نتایج ذات الریہ پیچش کزاز وغیرہ امراض لاحق ہوجاتے ہین بخار اور عام کمزوری کے لاحق ہونے سے مریض راہی ملک عدم ہوجاتا ہے اگر اتفاقاً بچ بہی جاے تو دماغ مین خلل ضرور باقی رہجاتا ہے جس سے اکثر درد اور دوران سر رہا کرتا ہے دماغی اعصاب کے مفلوج ہونے سے لقوہ نتہنون کا کشادہ ہونا اور حواس خمسہ مین فتور آجانا ضرور ہوتا ہے کبھی دیوانگی بہی ہوجاتی ہے علاج عام اصول پر بیمار کو آرام سے رکہین سر کو اونچا کرین بال منڈوا کر سرد پانی سے سر کو تر رکہین حقنہ کرین روغن جمال گوٹہ زبان

بر ملین غذا ہلکی زود ہضم مقوی دین دیگر علاج حسب دستور بالا کرین **نوع سوم کسر عظم الانف** (فرکچر آف دی نیزل بون) چونکہ ناک کی ہڈی چہرہ کے استخوانون مین سے نازک پتلی ابھری ہوئی خوب بلند اور عیان ہوا کرتی ہے اسلئے لاٹھی۔ لات گھونسے کی ضرب اور منہ کے بل گرنے وغیرہ قلیل صدمہ کے لاحق ہونے سے اکثر یہ ہڈی ٹوٹ جاتی ہے جس سے جوش کا نشان نمایان اور بانسہ دبا ہوا خون بکثرت جاری ہوتا ہے بانسہ کے ہلانے سے کرکراہٹ کی آواز آتی ہے **علاج** پھٹکری کا پانی وغیرہ قابض ادویات کی پچکاری سے خون کو بند کرین سرد پانی مین کپڑے کی ترزین بھگو کر ناک پر رکھین اور کپڑے کی ڈاٹ بنا کر تیل مین آلودہ کر کے ناک مین دین بعد ازان ٹوٹے ہوئے ٹکڑون کو حتے المقدور برابر ملا کر بذریعہ مستوی السطح موچنہ جسکا ایک پھل ناک کے اندر اور دوسرا اوپر ہو رکھکر ہڈی کو اپنی جگہ پر قایم کرین اور اوپر سے عصابۃ الانفیہ باندھین اس سے ناک کی ہیئت قایم ہو جاتی ہے اگر بانسہ بیٹھ گیا ہو تو انگلی یا کسی سخت موٹی سلائی سے اوٹھا کر اپنی جگہ پر بٹھا دین اگر دوبارہ دب جاوے تو حسب دستور اوٹھا کر ناک مین روئی یا کپڑے کی ترزین بھر دین اگر ناک کی دیوار بھی شکستہ ہو جاوے تو صرف بانسہ کا اوٹھانا کفایت نہین کرتا بلکہ پر کے قلم یا کسی دوسرے نلکے پر کپڑے کی ترزین لپیٹ کر اور پانی مین تر کر کے ناک مین داخل کرین تاکہ بانسہ تنا رہے اور تنفس کی آمد و رفت بھی آسانی سے ہوتی رہے سوزش کی صورت مین جونکین لگائین مگر خاص سوزش کے مقام پر نہ لگائین ورنہ خراش ہو جاویگا اور نہ اوبھری ہوئی ورید اور شریان پر لگائین تکمید کرین مسہل دین موجودگی مواد مین نشتر لگائین بیہوشی مین بیہوشی کا علاج کرین **نوع چہارم کسر فک الاعلی** (سوپیر گمزلری فرکچر) جب گولی سے گال کی ہڈی اور بالائی جبڑا ٹوٹ جاتا ہے تو اسکا نتیجہ ابتداءً بُرا اور ثانیہ سیلان خون کے باعث خطرناک ہوتا ہے جب دماغ کی ہڈی تک صدمہ پہونچتا ہے تو اکثر مریض ہلاک بھی ہو جاتا ہے **علاج** سیلان خون کو حسب دستور بند کرین اور علاج کے وقت اس بات کی احتیاط بھی ضرور مد نظر رکھین کہ سیلان خون ثانیہ نہ ہونے پاوے اور نہ غلاظت کی نوبت پہونچے لہذا

صفائی خیال بقدم رکھین دافع عفونت عرقیات سے غرغرہ کرین کسر مرکب مین ہڈی کے
ٹکڑون کو باہر نکالین اگر ہڈی کے ٹکڑے سے مردار ہوجاوین تو حسب دستور تقطیل العظم عمل مین
لاوین اگر دہنت نکل آوین تو اونکو تار آہنی سے قایم کرین **نوع پنجم کسر فک الاسفل**
(فرکچر آف دی لورجا) لاٹھی ۔ گھوڑے کی لات ۔ بندوق کی گولی وغیرہ سخت چوٹ کے
لگنے سے نیچے کے جبڑے کی ہڈی کئی جگہ سے ٹوٹ جاتی ہے چنانچہ کترنے والے دانتون
کے مابین ٹھوڑے کے ایک یا دونون جانب سے ٹوٹ جاتی ہے کبھی اسکے کونے کے
سامنے نامی ضرسیہ سوراخ سے شکستہ ہوکر عصب کو صدمہ پہونچاتی ہے کبھی پچھلی ہوئی
بیضاوی نتوالعمی حصہ اور نتوالمنقاری سے شکستہ ہوجاتی ہے اور شراینین کے شق
ہونے سے سیلان خون بکثرت ہوجاتا ہے کاسہ سر کے شکستہ ہونے کا احتمال غالب
ہوتا ہے شاذ و نادر زنخدان بھی ٹوٹ جاتی ہے جس سے بیمار درد کی شکایت کرتا ہے
ورم کے باعث منہ نہین ہلا سکتا دانت کی قطار مین فرق آجاتا ہے بعض اوقات
دانت بھی ٹوٹ کر شکستہ ہڈی کی درار مین چلے جاتے ہین منہ سے رال بہتی ہے
سوڑھون کے پھٹ جانے سے خون بکثرت نکلتا ہے عظم اللسان عضلہ کی کشش
سے شکستہ ہڈی نیچے کو اتر آتی ہے جب ضرسیہ سوراخ کے پاس سے ہڈی شکستہ ہوجاتی
ہے تو عصب کے مضروب ہونے سے اوس جانب کا حصہ مفلوج ہوجاتا ہے اور
شکستہ ٹکڑون کی تحریک سے کرکراہٹ کی آواز آتی ہے دانت ہلانے سے مریض
خود بھی آواز کو سن سکتا ہے **علاج** ٹوٹے ہوئے دہنت کو تلاش کرکے نکال دین
ورنہ مانع اندمال ہونگے تحریک کی صورت مین تار کے ذریعہ سے قریب کے مضبوط
دانت سے باندہین تاکہ دانت قایم ہوجاوین اور شکستہ ٹکڑون کو باہم قریب

کردین اگر کشش عضلاتی سے قایم نہ رہ سکین تو بحالت مجبوری
برمے (تصویر نمبرا) سے سوراخ کرکے چاندی کے تار سے
ٹانکا لگادین بعدہ قایم رکھنے کی غرض سے ایک ٹکڑا دفتین
کا گرم پانی مین تر کرین پھر اوسکے دونون سرون کو اس

ترکیب سے کاٹین کہ چار شاخین ہوکر بیچ مین تھوڑا سا حصہ ثابت رہ جاوے پھر پیچھے کی دونون شاخون کو اوپر کی شاخون کے ساتھ لپیٹ کر ڈونے کے موافق بنالین پھر نخدان کو بیچ مین رکھکر چار شاخہ پٹی سے باندہ دین اگرچہ شکستہ ہڈی مین تین چار ہفتہ کے اندر توصل کی صورت ہوجاتی ہے مگر فالج کی کیفیت ایک عرصہ دراز تک رہتی ہے دو تین ہفتہ تک انڈا شوربا مرغ دودہ آش جو وغیرہ سیال زود ہضم غذا دین بعد ازان ہریسہ کلہ پاچہ وغیرہ ثقیل غذا بتدریج مریض کو دین **نوع ششم کسر عظم الترقوہ** (فریکچر آف دی کلاویکل) عموماً یہ ہڈی کندہے کی نوک یا بازو کے بل گرنے سے بیچ کے تہائی حصہ سے ترچھے طور پر کبھی بیرونی سرے کی نوک سے ٹوٹ جاتی ہے جسکی علامات موافق مقام شکستہ کی ظاہر ہوا کرتی ہین چنانچہ درمیانی حصہ کے ٹوٹنے سے شانہ نیچے سامنے اور اندر کی طرف لٹک پڑتا ہے اور اندر کا ٹکڑا کندہے کے نیچے جہک جانے سے جلد کے نیچے ابھرا ہوا نجولی معلوم ہوتا ہے مریض اپنے ہاتھ کو کسی دوسرے کی مدد کے بغیر اوپر کو اوٹھا نہین سکتا اور پہلو سے ماؤف کی طرف جہکا رہتا ہے اور ہتھیلی ٹٹولنے سے بیڈول معلوم ہوتی ہے بازو کو باہر کی طرف گہمانے سے شکستہ ہڈی کی آواز سنائی دیتی ہے پیمایش مین صحیح عضو کے مقابل عضو ماؤف کی طوالت کم ہوتی ہے جب بیرونی سرے کی نوک مین کسر واقع ہوتی ہے تو علامات کم نمایان ہوتی ہین ورنہ بیڈول ہوتی ہے اور کرکراہٹ کی آواز آتی ہے ضرب یا زور سے دبانے اور اوسکو زاویہ قائمہ پر لانے سے درد زیادہ ہوتا ہے اور شانہ شکستہ نیچے لٹک آتا ہے کبھی صدمہ سے خاص ہڈی ریزہ ریزہ ہوجاتی ہے اور درمیانی ٹکڑے دوسرے ٹکڑون کے محاذی نہین رہتے اسلیئے ہڈی کا سیدہے خط پر جڑنا مشکل ہوتا ہے **علاج** مریض کو نیچے بٹہاکر اوسکے پیچھے عامل کھڑا ہو اور اپنا دایان گھٹنا مریض کی پیٹھ پر رکھے بعد ازان مریض کے دونون کندہے دونون ہاتھون سے پکڑ کر پہلے ذرہ باہر کی طرف اور پھر پیچھے کو کھینچے اور داہنے گھٹنے سے کمر کو ذرہ سامنے دباوے

تاکہ ہڈی قایم ہوجاوے بعد ازان ایک پٹی پانچ انچ لمبی تین انچ چوڑی دو انچ دبیز گاودم شکل کی بناکر ٹوٹی ہوئی ہڈی کی بغل مین اس ترکیب سے رکھین کہ چوڑا سرا اوپر کی جانب اور گاودم سرا نیچے ہوجاوے پھر عصابہ المتقاطعہ سے باندہین بعد ازان کلائی اور کہنی کو حمایل مین رکھکر گردن کے ساتھہ لٹکا دین تاکہ کہنی کو اوٹہلنے نہ رکہنے تو ہڈی قایم نہین رہ سکتی اس ترکیب سے ٹوٹی ہوئی ہڈی بہت باہم وزمین جڑ جاتی ہے مگر کسی قدر خفیف سا خم رہجاتا ہے **طریق دیگر** جس سے دونون کندہے پیچھے اور ایکدوسرے کی طرف کہنچ جاتے ہین اور ہڈی عارضی طور پر برابر قایم رہتی ہے اور وہ اسطرح پر ہے کہ دو رومال لیکر دونون کندہون پر ڈالکر پیچھے کی طرف گرہ دین اور ایک گرہ کا ایک سرا لمبا رکھین پھر اس لمبے سرے کو دوسرے رومال کے حلقہ مین سے نکال کر باہم کسکر باندہ دین۔

تصویر نمبر ۳

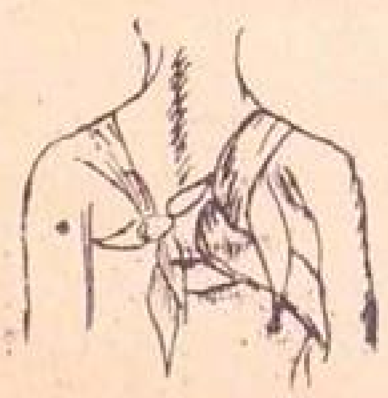
تصویر نمبر ۲

اور ہاتھہ حمایل مین رکھین (دیکھو تصویر نمبر ۲)

طریق حمایل

ایک چوکور رومال کے دونون مقابل سرون کو آپسمین ملا دین اور بیچ کے عریض حصہ مین کہنی اور کلائی رکھکر دونون سرون کو گردن کی طرف لیجا کر باندہ دین (دیکھو تصویر نمبر ۳) **نوع ہفتم کسر عظم الکتف** (فرکچر آف دی اسکپولا) یہ ہڈی کندہے کے بل گرنے اور بندوق کی ضرب شدید صدمہ کے الحاق یا گولی وغیرہ کے لگنے سے مختلف مقامات سے ٹوٹ جاتی ہے بعض اوقات اسکے ساتھہ پسلی بھی ٹوٹ جاتی ہے اگر ہڈی چپٹے طور پر ٹوٹے تو درد اور زیادہ سوجن کے باعث کسر کا حال بخوبی معلوم نہین ہوتا لہذا پہلے سوجن کا علاج کرکے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو دریافت کرین جب اس ہڈی کی گردن ٹوٹ جاتی ہے تو کندہا نیچے اور پیچھے کو جہک جاتا ہے مقام کسر پر ٹٹولنے سے زیادہ درد اور ناہمواری پائی جاتی ہے اور ہاتھہ اوٹھاکر گھمانے سے کرکراہٹ کی آواز آتی ہے طوالت ہاتھہ کی زیادہ ہوجاتی ہے

کندہے مین گولائی نہین رہتی چپٹا سا معلوم ہوتا ہے مریض باہر کی طرف ہاتھہ نہین
اوٹھا سکتا نتو الغراب (کریگائیڈ پراسس) کے ٹوٹ جانے سے بازو اوپر اندر اور سامنے
کو نہایت تکلیف سے اوٹھایا جاسکتا ہے ہلانے سے کرکراہٹ کی آواز آتی ہے **علاج**
استخوان شکستہ کو اپنی جگہہ پر قایم کر کے ایک چپٹی غادہ لگا کر عریض پٹی کو چہاتی کے گرد
لپیٹین بعدازان بازو کو بھی چہاتی کے ہمراہ قایم کرین تاکہ کندہے کا جوڑ ساکن رہے اور
گردن شانہ کی کسر مین بغل مذکور مین غادہ لگا کر کندہے کو حمایل کے ذریعہ سے اوٹھائین اور
ایسی ہیئت پر رکھین کہ کندہا ہلو کے ذریعہ سے اٹکا رہے اور نتو الغراب کے لئے بازو کو سامنے
اور اندر کی طرف اور کلائی کو موڑ کر چہاتی کے ساتھہ باندہ دین تاکہ عضلات ڈہیلے ہوجائین
بعدازان مریض کو بآرام تمام رکہین اور رفع درد کے لئے افیون یا معجون برشعثا کہانے کو
دین اگر سوزش ہو تو اوسکا علاج کرین **نوع ہشتم کسر عظم العضد** (فریکچر آف دی ہیومرس)
یہہ ہڈی مختلف صدمات کے پہنچنے سے بالائی درمیانی اور زیرین یعنی ان تینون جگہہ سے
ٹوٹ سکتی ہے جسکو جداگانہ بیان کیا جاتا ہے **اول** جب کندہے پر سخت چوٹ لگتی ہے یا
اونچے سے آدمی گر پڑتا ہے تو ہڈی کے سر کی بڑی بلندی (گریٹ ٹیوبراسٹی) ٹوٹ جاتی ہے
مگر بازو کی ہڈی کا سر اپنی جگہہ پر قایم رہتا ہے عضلاتی کشش اور کہچاوٹ کی وجہہ سے کسیقدر باہر
کی طرف وہ ابہار نکل آتا ہے ہڈی کے سر اور بڑے ابہار کے درمیان ایک گہرا نشیب سا پایا
جاتا ہے جس سے عضو کا جوڑ بیڈول ہو جاتا ہے کہنی کے ہلانے سے ہڈی کا سر حفرۃ العنابی
(گلی نائیڈ کیویٹی) مین ہلتا معلوم ہوتا ہے کبھی بازو کی ہڈی کا سر ٹوٹ کر بغل مین گہس جاتا ہے
ہاتھہ کے ہلانے سے بغل مین حرکت کرتا ہوا بخوبی معلوم ہوتا ہے کبھی شاذ و نادر شدید
ضرب کے وقوع سے محفظ الرباط (کیپسولر رباط) کی اندرونی طرف سے بازو کی ہڈی کے
سر کا ٹکڑا (اناٹمی کل نک فریکچر) جسکو تشریح العنق کہتے ہین ٹوٹ جاتا ہے جس سے
عضلات کی کہچاوٹ زیادہ ہو جاتی ہے اور بالائی ابہار کا ٹکڑا رباط کو چیدکر زیر ابہار
کے ٹکڑے کی بغل مین زور سے گہس جاتا ہے ایک تہائی انچ عضو چہوٹا ہو جاتا ہے کندہے
کی گولائی جاتی رہتی ہے کہنی ذرہ باہر اور نیچے کی جانب لگی رہتی ہے ٹٹولنے سے کرکراہٹ

لی آواز سنائی دیتی ہے سوجن کے سبب جوڑ کی حرکت گھٹ جاتی ہے کسیقدر درد بھی
ہوتا ہے بعض اوقات ہڈی کے ٹکڑے اپنی اپنی جگہہ پر قایم رہتے ہین جب ہنسلی کے بل
گرنے سے بازو کے بالائی سر کی نچلی نکال (سرجیکل نک ورگیجہ) پر جسکو جراحی العنق کہتے
ہین چوٹ لگتی ہے تو عضلات کی کشش کے سبب بالائی ٹکڑا باہر کو اور زیرین ٹکڑا اندر کو
گھوم کر ایک قسم کی بیڈول بلندی پیدا کرتا ہے مگر بازو کے کھینچنے سے یہہ بلندی غایب
ہوجاتی ہے اور ڈھیلا کرنے سے پھر ظاہر ہوجاتی ہے کبھی زیرین ٹکڑا بالائی ٹکڑے کے
اندر گھس جاتا ہے عضو بقدر ایک انچ یا کسیقدر کم و بیش چھوٹا ہوجاتا ہے کہنی کے ہلانے سے
ہڈی کا سر نہین ہلتا اگر عضو کو کھینچکر گھمایا جاوے تو کرکراہٹ کی آواز سنائی دیتی ہے
درد کمال ہوتا ہے عضو بیکار ہوجاتا ہے **علاج** جب ورم کے سبب تشخیص مین فرق ہو
تو عضو مع کہنی کو انگلیون سے کندھے تک باندھین اور بازو کو چھاتی کے ساتھہ لگاکر کچھہ عرصہ
تک آرام کہین اور سوجن کے رفع کرنے مین کوشش کرین رفع سوزش اور تشخیص کامل کے بعد
جب بازو کے تشریح العنق کے مقام کسر مین ٹوٹی ہوئی ہڈی کے ٹکڑے ایک دوسرے سے
جدا ہون تو ایک گدی بغل مین دیکر کھپانچ کو بازو کے اندر اور باہر لگاکر اوپر سے عصابہ الالطیہ
باندھین بازو اور کلائی کو حمایل مین دیکر چھاتی کے ساتھہ قایم رکھین اور مریض کو دو ہفتہ
تک بآرام بستر پر برابر لٹائے رکھین جب ایک ٹکڑا ٹوٹی ہوئی ہڈی کا دوسری کے اندر
گھس جاوے تو دستکاری کے وقت اس بات کی احتیاط کرین کہ ٹٹولنے سے ٹکڑے
علیحدہ نہو جاوین بلکہ کندھے کو پکڑکر نیچے کی طرف کھینچین اور ٹوٹے ہوئے ٹکڑون کو اپنی
جگہہ پر قایم کرین اور لکڑی کی کھپانچ پر رفادہ لگاکر اندر کی طرف بغل سے کہنی کے سر
تک لگاوین اور دوسری باہر کی طرف کندھے کی بلندی سے کہنی تک اگر ضرورت ہو
تو بازو کے سامنے اور پیچھے بھی لگاوین اور اوپر سے عصابہ باندھین اور بازو کو حمایل
مین ڈالکر چھاتی کے ساتھہ رکھین - اگر جراحی العنق کی کسر مین ٹوٹی ہوئی ہڈی کے ٹکڑے
علیحدہ ہوجاوین تو کاغذ کی دفتیون کو ذرا پانی مین نم دیکر اس ترکیب سے موزون کرکے
کاٹین کہ کندھے پر ٹوپی کی طرح بیٹھہ جاوے پھر کھپانچ کو بازو کی طرف اور کندھے پر جما کر

عصابہ کو ایسی طرح سے لپیٹین کہ پٹی کے اوپر کے پیچون کو کندہے کے اوپر لیجا کر زور سے دبا دین تاکہ ہڈی کے نچلے ٹکڑے خوب باہر کی طرف کہنچ جاوین پہر بازو اور کلائی کو حمایل مین رکہین اور پانچ ہفتہ کے بعد عصابہ کو کہولین اور مریض کو حرکت کی اجازت دین مگر جبتک مریض اچہا ہو بستر پر آرام سے لٹائے رکہنا بہتر ہے. چونکہ اس مرض مین سوزش بشدت ہوا کرتی ہے اسلئے تکمید کرین حسب موقع جونکین لگائین مسہل دین اور دوسری تدبیرون سے سوزش کو رفع کرین **دوم** جب شدید صدمہ کے وقوع یا عضلات کی کشش سے بازو کی ہڈی کا جرم مختلف مقامات سے آڑے ین یا ترچہے طور پر ٹوٹ جاوے تو ٹوٹی ہوئی ہڈی کے ٹکڑے جلد کو زخمی کرکے باہر نکل آتے ہین اگر کسر استخوان ترچہے طور پر واقع ہو تو ٹوٹے ہوئے ٹکڑے عضلات کی کشش سے ایک دوسرے پر چڑہ جاتے ہین اور آڑے طور کی کسر سے ہڈی کے ٹکڑے ایک دوسرے سے بہت کم ہٹتے ہین اگر عضلۃ الذالیہ (ڈلٹائڈ مسل) کے ختتام کی جگہ سے کچہ اوپر ٹوٹے تو عضلاتی کشش کی وجہ سے بالائی ٹکڑا اندر کو اور زیرین باہر کو گہوم جاتا ہے جس سے ہڈی کا جرم بیڈول ہو جاتا ہے جب مقام مذکورہ سے نیچے ٹوٹے تو بالائی ٹکڑا باہر کو اور زیرین اندر کو چلا جاتا ہے جس سے صورت اول بالکل برعکس ہو جاتی ہے اگر کہنی کو پکڑ کر ہلایا جاوے تو کرکراہٹ کی آواز آتی ہے **علاج** ہوشیاری کے ساتہہ اس قسم کی احتیاط کرین کہ عصب اور شریان کو ہڈی کی نوک سے زخم نہ پہونچے کیونکہ عصب کے زخمی ہونے سے کلائی کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہین

اور جراحت کی صورت مین حسب مناسب علاج کرین بعد ازان ہڈی کے دونون ٹوٹے ہوئے سرون کو بخوبی کہینچکر آپس مین ملادین بعد ازان کہپانچ (تصویر نمبر ۶) کو بازو اور کلائی کے اندر

کی طرف لگا دین تاکہ صورت قایۃ الزاویہ پیدا ہو جاوے (دیکھو تصویر نمبر ۵ مندرجہ
صفحہ ۲۶۹) اور کہپانچ بغل سے شروع کر کے ہاتھ تک لیجا دین اگر ضرورت ہو تو
بازو کے باہر اور پیچھے کی جانب چھوٹی چھوٹی کہپاچین لگا سکتے ہین جو کہنی سے
کندھے تک پہونچتی ہون - ایسی کسر مین اس قسم کی کہپاچین نہایت موزون اور
کارآمد ہوا کرتی ہین پھر عصابہ سے ہاتھ کو باندھکر حمایل کے سہارے تمام رکھین -
سوم جوانی کے عالم مین لاٹھی کے لگنے یا جھکی ہوئی صورت مین کہنی کی بل گرنے سے
جب بازو کی ہڈی کا نچلا سرا دونون زیدتین (کنڈایل) وبہار کے اوپر سے آڑا ترچھا
مین ٹوٹتا ہے تو کلائی کی دونون ہڈیان کہنی کے اوپر اور پیچھے کی جانب خلع کی مانند کھچ
جاتی ہین معمول سے حرکت زیادہ ہوتی ہے جو چند گھنٹون کے بعد بند ہو جاتی ہے لیکن
کلائی کے پھیلانے سے پھر اپنی جگہ پر آجاتی ہین اور سکیڑنے سے پھر اصلی جگہ سے
نکل جاتی ہین اور کلائی کے سیدھا کرنے سے کرکراہٹ کی آواز آتی ہے مگر خلع مین اس قسم
کی حرکت بالکل نہین پائی جاتی اور نہ آواز آتی ہے اور بالائی حصہ کی ہڈی کی نوک آگے کو
نکلی ہوئی معلوم ہوتی ہے جس سے درد زیادہ ہوتا ہے جوڑ متورم اور بیڈول ہو جاتا ہے
جب کبھی خاص دونون زائدتین یا انمین سے ایک ٹوٹ جایا کرتا ہے تو درد اور ورم کی
کیفیت بدستور پائی جاتی ہے ہاتھ کے ہلانے سے عضو ماؤف پر کرکراہٹ کی آواز آتی
ہے مگر عضو بیڈول کم ہوتا ہے **علاج** کلائی پر پٹی لپیٹین اور کہنی کو زاویہ قایمہ پر
لاکر موٹے کاغذ چمڑے یا موٹے کٹا پارچہ کے حسب مقدار عضو ٹکڑے کاٹکر گرم پانی
مین نرم کر کے جوڑ کے ہر دو جانب لگا دین اگر لیتھو کی کترین انڈے کی سفیدی مین
آلودہ کرکے جوڑ پر چسپان کرین تو بھی مفید ہے اگر لکڑی کی تختیون پر گدی لگا کر باریک
کٹا پارچہ سے جوڑ کر ملفوف کرکے پٹیون کو کس دیا جاوے تو بھی مناسب ہے مگر کہنی
کے خم کے مقام پر خوب روئی وغیرہ رکھین اور نیز اس امر کی احتیاط کرین کہ ہڈیون کی تمام
بلندیان موٹی گدیون کے ذریعہ سے محفوظ رہین اگر عضلاتی کشش کے سبب سے ہڈی
کے ٹکڑے ایک دوسرے کے محاذ مین نرہین تو ٹوٹے ہوئے مقام کے نیچے بازو پر بھی

لگا کر ایک لوہے کا وزن باندھکر جانب ماؤف کے نزدیک دیوار مین چرخی لگا کر وزن مذکور لٹکا دین اس تدبیر سے ٹوٹی ہوئی ہڈی کا زیرین ٹکڑا بالائی ٹکڑے کے مقابل رہے گا - اگر ہڈی کے ٹوٹنے سے عصب مضروب ہو جاوے یا مادہ استخوان سے دب جاوے تو کلائی کے بعض عضلات مفلوج ہو جاتے ہین انگلیون کی حرکت اور اونکے پہیلانے کی طاقت جاتی رہتی ہے پنجہ کے مقام سے ہاتھ لٹک پڑتا ہے ایسی صورت مین لکڑی کی تختیان لگا کر باندہ دین تار برقی لگاوین ورم کی صورت مین عام اصول پر علاج کرین بعد گزر جانے آٹھہ دن کے مصنوعی حرکت دینی شروع کرین تا کہ جوڑ سخت نہو جاوے اگر ایسے صدمات سے ورم زیادہ ہو جاوے اور جوڑ کے اندر کسر ہونے کا احتمال ہو تو بازو کو قدرے جھکا کر ایک تکیہ پر رکھدین جاے ماؤف پر سرد پانی لگائین اگر مناسب معلوم ہو تو جونکین لگائین دافع سوزش تدابیر عمل مین لاوین اور تین ہفتہ کے بعد تختی کو کھولکر محرک روغنات کی مالش کرین **نوع نہم کسر عظم الساعد** (فریکچر آف دی فور آرم) یہ ہڈی بہی مختلف صدمات کے وقوع سے بالائی درمیانی اور زیرین مقام سے ٹوٹ جایا کرتی ہے **اول** جب کہنی کی جگہ پر لاٹھی وغیرہ سخت چوٹ لگتی ہے یا کہنی کے بل آدمی گرتا ہے تو اوسکا بڑا موٹا ابھار نتوء المرفقی (اولی کرینن) ٹوٹ جاتا ہے شاذونادر سخت گھونسا مارنے سے ثلثۃ الراس عضلہ (ٹرائی سپس مسل) کے تشنج سے آڑے پن مین ٹوٹ جاتا ہے جس سے کلائی سکڑ جاتی ہے سیدہا کرنے مین تکلیف زیادہ ہوتی ہے درد سے بیمار تڑپتا ہے مگر مریض اپنے ہاتھ کو داہین بائین جانب باسانی ہلا سکتا ہے اور کہنی بسہولت مڑ جاتی ہے جب کہنی کا بالائی ٹکڑا نصف سے دو انچ تک کھچ جاتا ہے تو اوسکے جوڑ کی پشت پر ایک بڑا غار پڑ جاتا ہے جوڑ متورم ہو جاتا ہے اکثر اوقات چوٹ کے لگنے اور کہنی کے بل گرنے سے نتوء المرفقی مین کسر مرکب ہو جاتی ہے جس سے ہڈی ٹوٹ کر باہر نکل آتی ہے جب کچہہ عرصہ کہنی کے جوڑ مین کسی نوع کی بیماری استقامت پکڑ جاوے تو بہی کسر مرکب ہو جاتی ہے کبھی شاذونادر چوٹ کے لگنے سے نتوء المنقاری (کرونائڈ پراسس) ابھار ٹوٹ جاتا ہے اور عضدیۃ المقدم

عضلہ کی تشنج سے بھی ہو سکتا ہے جسکے سبب کلائی چھوٹی ہو جاتی ہے اور چت پٹ نہیں ہو سکتی کہنی کی پشت پر ایک قسم کا ابھار نکل آتا ہے جس سے عضو بیڈول سا معلوم ہوتا ہے اور کھینچنے سے یہ بیڈولی رفع ہو جاتی ہے اور چھوڑنے سے بدستور عود کر آتی ہے کہنی کے موڑنے سے سخت تکلیف ہوتی ہے درد سے بیمار چلاتا ہے ہاتھ کے ہلانے سے کرکراہٹ کی آواز آتی ہے **علاج** نتو المرفقی کی کسر میں ہاتھ کو متوسط درجہ پر سیدھا کریں بالکل سیدھا کرنا نامناسب ہے بعدازان جوڑ کے مقام پر موٹا رفادہ رکھکر ایک سیدھی لکڑی کی کھپانچ جوڑ کے سامنے اوپر سے شروع کر کے انگلیوں تک لگاویں پھر انگلیوں سے عصابہ شروع کر کے کلائی کو مع بازو لپیٹیں تاکہ عضلہ مذکور کی کھچاوٹ اور حرکت بند ہو جاوے مگر جب باطنی مادہ کے پیدا ہونے سے جوڑ جڑ جاوے تو رفتہ رفتہ کہنی کو موڑتے جاویں اور اوپر جانے کی صورت میں پہلے اوسکو اپنی جگہ پر لاکر حسب دستور باندھیں اور تین ہفتہ کے بعد مریض کو حرکت کرنے کی اجازت دیں اور دوسرے ہاتھ سے تھوڑا تھوڑا بوجھ اوٹھایا کریں اگر کسر مرکب میں کہنی کے جوڑ کے جڑ جانے کا احتمال ہو تو جوڑ کو نیم سکڑا ہوا رکھیں تاکہ عضو اچھا ہو کر کارآمد ہے اگر صورت فایدہ کی معلوم ہو تو مقام ماؤف کو دھو کر ٹکڑوں کو نکالیں اور زخم میں ٹانکیں لگاویں یا صرف زخم کے کناروں کو باہم ملا کر چپکدار پٹی (اشکن) لگائیں پھر کھپانچوں سے حسب دستور باندہ دیں اور زخم کا علاج حسب قاعدہ کریں اگر بر تقدیر آرام کی کوئی صورت نظر نہ آوے تو عضو کو قطع کریں **اور** نتو المنقاری کی کسر میں بازو کو سکیڑ کر کلائی کو زاویہ قایمہ پر لاویں اور زاویہ شکل کی کھپانچ لگا کر اور عصابہ سے قایم کر کے ہاتھ کو حمایل میں رکھیں اگر سوزش واقع ہو تو اصول سوزش کے مطابق علاج کریں **دوم** ہتھیلی کے بل گرنے یا مختلف قسم کی شدید ضربات سے زند اسفل اور زند اعلی کی ہڈیوں کا جرم جدا جدا یا دونوں کلائی کی ہڈیاں اکٹھی ترچھے طور پر یا آڑے پن میں ٹوٹ جاتی ہیں اور چاقی ٹکڑوں پر درد کمال ہوتا ہے۔ بازو کی قوت کم ہو جاتی ہے بازو میں خم ظاہر ہوتا ہے کہنی کے گھمانے سے کرکراہٹ کی آواز آتی ہے ہڈیوں کے نیچے اوپر آجانے سے کلائی بیڈول

ہو جاتی ہے ہاتھ چت پٹ نہین ہو سکتا علاج خواہ ایک ہڈی ٹوٹ جاوے یا دونون
مگر علاج دونون کا ایک ہی طرح پر ہوتا ہے اول اگر کسر استخوان ترچھے طور پر واقع ہو
اور کلائی کی درازی کم ہو گئی ہو تو کہنی کو خوب مضبوط پکڑ کر سیدہا کھینچین پھر ٹوٹی ہوئی
ہڈیون کے سرونکو ایک دوسرے کے محاذی اپنی اپنی جگہ پر بٹھلائین اور اگر ہڈیون کے
ٹکڑے ایک دوسرے سے زیادہ ہٹ گئے ہون تو اونکو معمولی طریق سے بٹھاوین۔
اگر ہڈی کے ٹکڑے زند اسفل کی طرف مایل ہون تو زور سے انگلی کو دونون ہڈیون
کے درمیان دبا دین تاکہ اپنی اصلی جگہ پر چلی جاوین اگر ہڈیان آگے پیچھے کو نکلی ہوئی
ہون تو اونکے سرون پر زور سے دبا پہونچاوین تاکہ وہ اپنی جگہ پر آجاوین بعد ازان
کلائی کو ٹہلائین اور چت پٹ کے مابین ایسی وضع پر رکھین کہ انگوٹھا اوپر
کی طرف رہے پھر ایک چوڑی کھپاچ گدی دار کلائی کے اندر کہنی سے شروع کرکے
قبضہ کے جوڑ تک لیجاوین اور دوسری کھپاچ کہنی کے بیرونی ابھار سے شروع
کرکے ہاتھ کی پشت پر لگا دین۔

(دیکھو تصویر نمبر ۶) اگر یہ امر ثابت
ہو کہ ہڈیان آپس مین ایک دوسرے پر چڑھ جاوینگی تو کلائی کو کھپاچون سے اسطرح قایم
کرین کہ وہ بالکل چت رہے بعد ازان دونون ہڈیون کے درمیانی نشیب مین ایک
دوہری اونچی گدی لگا دین تاکہ دونون ہڈیان جدا رہین اور نزدیک نہ آجاوین
ورنہ استخوانی مادہ کے پیدا ہونے سے دونون ہڈیان باہم متوصل ہو جاوینگی اور
صحت کی حالت مین بھی ہاتھ چت پٹ نہو سکے گا۔ ان دونون کھپاچون کی لمبائی
اسقدر ہونی چاہئے کہ کہنی اور کلائی دونون کی حرکت بند ہو جاوے بعد ازان عصابۃ
المطویہ سے قایم کرکے کلائی کو حمایل مین رکھین جب استخوان چار پانچ ہفتہ مین
جڑ کر درست ہو جاوے تو کھپاچ کو کھولکر محرک روغنات کی مالش کرین **سوم**
جب کہنی کے جوڑ پر سخت چوٹ لگتی ہے یا کوئی ہتھیلی کے بل گرتا ہے تو اکثر زند اعلی
(ریڈیس) کا زیرین سر اقبضہ کے جوڑ سے ایک انچ سے ڈیڑہ انچ اوپر ترچھے طور پر

یا آڑے پن مین ٹوٹ جاتا ہے انگوٹھے کے پھیلانے والے عضلات کے ذریعہ سے زیرین ٹکڑا استخوان کا باہر اور پیچھے کی طرف کھچ جاتا ہے عظام الرسغ اور مشط کی ہڈیان بھی پیچھے کو کھسک جاتی ہین جس سے کلائی کی پشت پر قبضہ کے جوڑ کے نیچے ایک بلندی اور ابھار نکل آتا ہے اور اس بلندی کے مقابل کلائی کے سامنے ایک نشیب اور گڑھا نظر آتا ہے اور ایک دوسرا ابھار جوڑ کے سامنے کی طرف اور ایک گڑھا اوسکے نیچے کی طرف پایا جاتا ہے ہاتھ کو چت پٹ کرنے مین بہت دقت معلوم ہوتی ہے اور سخت درد ہوتا ہے اگر کلائی کو زور سے پھیلایا جاوے تو کرکراہٹ کی آواز آتی ہے پہلوی جانب کے ملاحظہ کرنے سے باہر کی طرف زند اعلی کا خاردار نتوالابری (ارسٹائیلائڈ پراسس) نکلا ہوا خوب نمایان ہوتا ہے اور منعطف عضلات کے کھچ جانے سے انگوٹھا اندر کی جانب

تصویر نمبر ۲

مڑ جاتا ہے (دیکھو تصویر نمبر ۲) کبھی اس موقع پر اشتباہ خلع کا ہوجاتا ہے جسکی تشخیص اس طور پر کیجاتی ہے کہ خلع مین انگوٹھا اندر کو گھوما ہوا نہین ہوتا اگر ہاتھ کو کھینچکر سیدھا کیا جاوے تو ابھار غائب ہوجاتا ہے اور ہڈی اپنی جگہ پر آجاتی ہے مگر چھوڑ دینے سے پھر ویسی ہی بیڈول ہوجاتی ہے اور زند اعلی کے نتوالابری کا نکال ہتھیلی کے ساتھ حرکت کرتا ہے بعض اوقات زند اعلی کا نچلا سرا ٹوٹ کر سامنے کو نکل آتا ہے اور کسر مرکب کی صورت ظاہر ہوتی ہے اور کبھی دونون ہڈیان ٹوٹ جاتی ہین جسمین عضو ماؤف زیادہ بیڈول ہوجاتا ہے مگر تشخیص بآسانی ہوجاتی ہے **علاج** جب ٹوٹی ہوئی ہڈیون کو اپنی جگہ پر بٹھانا ہو تو مریض کی کلائی کو ذرا اوپر سے پکڑین اور دوسرا ہاتھ مریض کے ہاتھ مین مصافحہ کی طرح ڈالکر ہاتھ ذرا سیدھا سامنے اور قدرے اندر کی جانب کھینچین یا صرف قدرے نیچے اور باہر کی طرف کھینچین تاکہ ہڈیون کے ٹکڑے اپنی اصلی جگہ پر بیٹھ جاوین بعد ازان ایک گدی باہر کی جانب جسکا موٹا حصہ ورم کے مقام پر ہو لگادین تاکہ ٹوٹی ہوئی ہڈی کو سامنے کی طرف دباوے اور دوسری

گدی قبضہ سے شروع کر کے کہنی تک بازو کے اندر کی جانب لگا دین بعدہ ایک گدی دار کھپانچ اندر کے زاید حصہ سے شروع کر کے قبضہ تک لگا دین اور ایک کھپانچ طمنچہ کی شکل باہر کے زاید حصہ سے شروع کر کے انگلیون تک ہاتھہ کے باہر کی جانب لگا دین (دیکھو تصویر نمبر ۸)

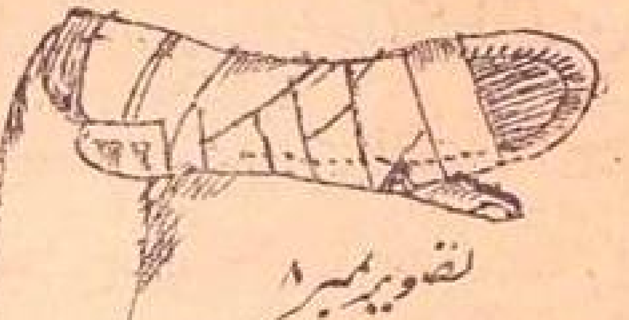

تصویر نمبر ۸

اور عصابۃ المطویہ سے کھپانچ کو قایم کرین بعدہ ہاتھہ کو حمایل مین رکھین اگر دونون ہڈیان ٹوٹ جاوین تو عام اصول پر کسر کا علاج کرین اور کسر مرکب مین حتی الامکان عضو کے بچاو کے لیئے کوشش کرین اور شدید حالت مین عضو کو قطع کرین اور بحالت اعتدال مزاج جوانون مین تین اور ضعیفون مین پانچ ہفتہ تک اس ترکیب سے ہڈی جڑ جاتی ہے اور آرام کی صورت ظاہر ہوتی ہے اس وقت پٹیان کھول دین حرکت کی اجازت دین مگر مریض سے کہدینا چاہیئے کہ ہاتھہ دو تین مہینے مین درست ہو جاویگا کیونکہ استخوان اسرمہ مین جڑ کر اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے **نوع دہم کسر عظم الید** (فریکچر آف دی ہینڈ) جب گاڑی کا پہیہ ہاتھہ پر پھر جاتا ہے یا کوئی شدید صدمہ پہونچتا ہے تو قبضہ کی ہڈیان ٹوٹ جاتی ہین جسکے ہمراہ اکثر جلد وغیرہ زخمی ہو کر کسر مرکب کی علامات پیدا ہوتی ہین کبھی شدید صدمہ سے ہتیلی کی ہڈیان ٹوٹ جاتی ہین مگر ایک ہڈی کے شکستہ ہونے سے ہتیلی چندان سڈول نہین ہو جاتی صرف دبانے سے درد کے سبب شبہہ کسر کا ہوتا ہے جب انگلیون کو کھینچکر گھمایا جاوے تو کرکراہٹ کی آواز سنائی دیتی ہے بعض اوقات عضلاتی کشش سے ہتیلی کی ہڈیان سلسلے سے نکل آتی ہین جس سے ہتیلی کی پشت پر نوکیلا ابھار بھی پایا جاتا ہے لیکن دو تین ہڈیون کے ٹوٹ جانے سے ہتیلی کی بیڈولی غیر مقامی حرکت اور کرکراہٹ کی آواز بخوبی سنائی دیتی ہے جب شدید صدمہ سے پورون کی ہڈیان ٹوٹ جاتی ہین تو عام کسر کے موافق علامات پائی جاتی ہین جنکی تشخیص نہایت آسانی سے ہوتی ہے علاج اگر بیرونی جلد پر زخم وغیرہ کسر مرکب کی علامات نہ پائی جاوین تو سوائے سکون قبضہ کے کسی علاج کی

کی ضرورت نہین پڑتی اگر ہتیلی کی ایک دو ہڈیان ٹوٹ کر ایکدوسری سے ہٹ جاوین
توشکستہ ہڈیون کے متعلق انگلیون کو کہینچین تاکہ ٹوٹی ہوئی ہڈیون کے ٹکڑے
اپنی جگہ پر آجاوین بعدازان ایک موٹی گدی ۲ اگر شکستہ ہڈی کے مقام پر رکہدین اور
اوپر سے لکڑی کی تختی انگلیون کی ہشکل تیار کرکے لگاوین اور عصابۂ المطویہ سے باندہ دین
اور قبضہ کی مرکب کسر مین اکثر ٹوٹی ہوئی ہڈیون کو نکالنا پڑتا ہے بعض اوقات جوڑ کو
جدا کرنا پڑتا ہے کیونکہ اسمین اندمال کی صورت مشکل ہوا کرتی ہے لیکن حتی المقدور ہتیلی
کو بچاوین اگر ایک انگلی ٹوٹ جاوے تو ایک پتلی تختی کلائی کے جوڑ سے انگشت ماؤف
کے انجام تک لگاوین اور پٹی سے کسکر باندہ دین چونکہ ہاتہہ کی ہتیلی مین قعر ہوتا ہے
اسلیے کہپانچ کے استعمال سے پہلے ہتیلی کی سطح کو سن وغیرہ نرم اشیاء سے ہموار کرین
اگر انگلیان ٹوٹ جاوین تو حتی الوسع بچاوین صرف ایک ماؤف انگلی کو قطع کرین کیونکہ
ایک انگلی کے ہونے سے بہی آدمی بہت کچہہ کام کر سکتا ہے بازو کلائی اور ہاتہہ کی کسر مین
حمایل کا استعمال کرنا ضروریات سے ہے **نوع یازدہم کسرالاضلاع** (فریکچر آف دی ریبس)
جب خاص مقام ضرب سے پسلی کی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے تو ٹوٹی ہوئی ہڈی کی نوک اندر کی
جانب مایل ہوکر اندرونی اعضا کو زخمی کردیتی ہے اکثر پہلی دوسری پسلی کے ٹوٹ جانے سے
ہنسلی کی ہڈی بہی شکستہ ہوجاتی ہے جس سے اندرونی اعضا زخمی ہوجاتے ہین جب
مقام ضرب کے سوا دوسری جگہ کی ہڈی ٹوٹتی ہے تو ہڈی کی نوک باہر نکل آنے سے
اندرونی اعضا محفوظ رہتے ہین کبہی زیادہ دباؤ سے بہی پسلی ٹوٹ جاتی ہے جیساکہ کوئی
شخص لوگون کے انبوہ کثیر مین دب جاوے یا کسیکا سینہ ایک طرف دیوار اور دوسری جانب
کسی دبلنے والی چیز کے درمیان آجاوے تو دباؤ کے باعث پسلی کا زیادہ محدب حصہ
ٹوٹ جاتا ہے اور ٹوٹے ہوئے سرے باہر نکل جاتے ہین کبہی تشنجی امراض مین عضلاتی
کشش سے پسلیان ٹوٹ جاتی ہین جیساکہ مرض کزاز مین یا جب کوئی عورت وضع حمل کے
وقت زیادہ کونتی ہے اس قسم کے دباؤ سے پہیپہڑا بہی کچلا جا سکتا ہے جس سے تنفس
مین تکلیف ہوتی ہے سینہ جن کے لگانے سے چرچراہٹ کی آواز اور ٹہوکنے سے ٹہوس آواز

۲ ورنہ ہتیلی مین سن یا کسی نرم چیز کا گولا بنا کر اور مریض کے ہاتہہ پر رکہکر اور اوسپر انگلیون کو بذریعہ پٹی مضبوطی سے باندہین

آتی ہے اکثر پسلی سامنے کی طرف سے زیادہ ٹوٹتی ہے فربہ آدمیون مین پچھلی جانب
کی کسر مین بصد دقت تمیز ہوتی ہے اکثر ادھری ہوئی درمیان کی پسلیان بنسبت
پہلی دوسری پسلی کی زیادہ ٹوٹتی ہین بعض اوقات سخت کھانسی کے ہونے سے ضعیف
آدمی کی پسلی ٹوٹ جاتی ہے جب کئی ہڈیان ٹوٹ جاتی ہین تو سینہ دبا ہوا بیڈول
نظر آتا ہے دبانے سے درد کی چبھک برچھی کی مانند ہوتی ہے زور سے دم کھینچنے
شدید کھانسی اور زیادہ حرکت سے بہت درد ہوتا ہے ٹٹولنے سے ناہموار اور غیر مقام
پر حرکت پائی جاتی ہے تیز تنفس کے وقت پسلیون کی حرکت رک جاتی ہے بہر تنفس کے
وقت پسلیون کی حرکت رک جاتی ہے اور کرکراہٹ کی آواز سنائی دیتی ہے اس علامت
کے پیدا کرنے کی یہہ ترکیب ہے کہ ایک ہاتھ سے مضروب مقام کو دبا دین اور دوسرا ہاتھ
سینہ کے مقابل کی طرف پر رکھکر دبا و پہونچاوین اگر کسیطرح سے آواز سنائی نہ دے
تو آلہ سینہ بین کے لگانے سے برابر سنی جا سکتی ہے بعض اوقات شکستہ ہڈی کی نوکین
شش کی ساخت کو زخمی کر دیتی ہین زخم مین سے خون مع ہوا کے بلبلون کے نکلتا ہے
یا صرف ہوا زخم کی راہ نکلتی ہے کبھی پھیپھڑے کا ٹکڑا زخم کی راہ سے باہر نکل آتا ہے بعض
اوقات سیلان خون غشائی ریہ کے جوف مین ہوکر کیفیت مرض ہیمو تھورکس کی ہو جاتی ہے
کبھی سینہ کی مشبک صورت مین ہوا داخل ہوکر مرض ریحۃ الصدر (نیمو تھورکس) ہو جایا
کرتا ہے کبھی پھیپھڑے کے زخم سے ہوا نکل کر حجاب الریہ کی تھیلی مین داخل ہوکر غشائی
مخاطیہ مین داخل ہو جاتی ہے اور جلد کے نیچے گول نرم رسولی نظر آتی ہے اور دبانے سے
پھیلتی ہے اگر علاج نہ کیا جاوے تو تنفس کی ہوا سانس لینے کے وقت تمام جسم کی
التحاقی جھلی مین پھیل جاتی ہے اور بیمار کا جسم دوگنا تگنا پھولا ہوا دکھائی دیتا ہے اور
شش کے مجروح ہونے سے بلغم خون آمیز سرفہ کے ساتھہ اخراج پاتا ہے نفث الدم کی
کیفیت ہو جاتی ہے زیرین پسلی کے شکستہ ہونے سے جگر طحال بھی زخمی ہو جاتی ہے

علاج بوقت تلاش شکستہ پسلی کو بسہولت و ہوشیاری ملاحظہ کرین کیونکہ نوک کے
چبھہ جانے کا اندیشہ ہے اگر کسر مفرد کی صورت مین پسلی کے ٹوٹ جانے سے جلد زخمی

نہووے تو عمدہ ترکیب علاج کی یہ ہے کہ مقام معلول پر عظم الصدر سے ریڑہ تک بال صاف کرکے دو دو انچ چوڑے چیکدار پٹی (اڈسکن) کے ٹکڑے کا ٹکڑا ایک سرا ریڑہ پر قایم کرین اور دوسرا سامنے کی جانب سینہ کی ہڈی پر چسپان کرین مگر کسر استخوان سے کچہ اوپر اور نیچے تک ہوان اس ترکیب سے مضروب پسلیان بالکل ساکن رہ سکتی ہین اگر اس سے صورت فایدہ کی نظر نہ آوے تو عصابۃ الجثہ (باڈی بنڈیج) اس ترکیب سے لگائین کہ مریض کے دونون کندہون سے ایک ایک فیتہ چہاتی کے سامنے اور پیچہے کی طرف لٹکا دین بعد ازان چہہ انچ چوڑی فلالین کی پٹی سینہ کے گرد نیچے سے شروع کرکے بغل تک لیجاوین پہر کندہے والے فیتون کے زیر کنارون کو اوٹہا کر پٹی کے اوپر سے گزار کر کندہے کے ساتہہ باندہین تاکہ پٹی فیتہ کے ذریعہ سے چہاتی کے گرد کسی رہے اور نیچے کو کہسک نہ جاوے (دیکہو تصویر نمبر ۹) مگر بہت کسکر نہ باندہین ورنہ دم گہٹ کر مرجانے کا اندیشہ ہے پہر مریض کو بآرام لبستہ پر لٹاوین اس سے سینہ کی پسلیون اور عضلات کو تنفس کے لینے سے تحریک نہین ہوتی اور مریض حجاب حاجز یعنی دیافرغما کے ذریعہ سے برابر سانس لیتا ہے خون اور ہوا کے اجتماع کی حالت مین مریض کو ماؤف جانب کے کروٹ پر لٹاوین تاکہ شش کا صحیح حصہ دباؤ سے محفوظ رہے اس سے مجتمع مواد خود بخود رفع ہو جاوینگے اور نفخ الریہ کی صورت مین مقام معلول پر پٹی مذکور کے اوپر ایک گدی لگا دین تاکہ ہوا حجاب الریہ مین مجتمع ہو کر پہیپہڑے کو دباوے اور پہیپہڑے کے زخم کو کہ جس سے ہوا اخراج پاتی ہے بالکل مسدود کر دے اس ترکیب سے زخم مذکور ایک ہفتہ کے اندر مندمل ہو کر اچہا ہو جاتا ہے اور معمولی طور پر مریض سانس لینے لگتا ہے اور شکستہ ہڈی تین ہفتہ مین جڑ جاتی ہے اگر اجتماع الریح کی حالت شدت پر ہو جاوے اور کسی ترکیب سے رفع نہو تو چہٹی اور ساتوین یا ساتوین اور اٹہوین پسلی کے درمیان تصویر نمبر ۱

تصویر نمبر ۹
تصویر نمبر ۱۰

کی شکل کی سوزن بہونک دین اگر منقب انبوبی داخل کیا جاوے تو اس امر کی احتیاط رکھین کہ بعد نکل جانے مواد کے ہوا کو سینہ کے اندر داخل ہونے سے روکین بلکہ منقب انبوبی کو نکالتے وقت پسلیون کو زور سے دبائے رکھین بعدہ سوراخ پر گدی لگا کر پٹی سے باندہ دین اگر سوزش واقع ہو تو مسہل دین جونکین لگائین اور حسب ضرورت فصد بہی لیجاتی ہے رفع درد کے لئے معجون برشعشا یا صرف افیون کا استعمال کرین شش کے کچلے جانے مین بیمار کو آرام سے لٹائے رکھین کہلانے کو کشتہ سرمہ سفید مندرجہ نزف الدم دین تارپین مین گدیان بہگو کر ٹکور کرین مقام ماؤف پر السی کی لوپری باندہین عضلاتی زخم مین زخم کے کنارون کو ملا کر کلنٹے لگائین اور بازو کو سینہ کے ساتھہ قایم کرین اگر سینہ کے پچھلی طرف کوئی بڑا زخم لگ جاوے تو کہنیان کو حتی المقدور پیچھے کی طرف لا کر قایم کرین کسر مرکب مین بڑی احتیاط سے غیر جنس کو تلاش کرکے نکال دین اور پہیپہڑے کے نکلے ہوئے ٹکڑے کو انگلی سے باہستگی زخم مین داخل کرین مگر مردار کی صورت مین تاگے لگا کر مردا حصہ کو کاٹ دین اگر پسلیون کی اندرونی شرائین ہٹ جاوین تو برف لگاوین اور زخم پر کپڑے کا بڑا ٹکڑا رکھکر اوسکے درمیانی حصہ کو انگلی کے ذریعہ سے زخم مین ٹہونس دین یہانتک کہ خوب دبا ہوا پہونچ جاوے اگر اسفنج کے ٹکڑے بہر دین تو مناسب ہے اگر اس ترکیب سے جریان خون نہ رکے تو زخم کو فراخ کرکے شرائین کو پکڑ کر باندہ دین اگر شریان قابو مین نہ آوے تو انگلی سے دبا کر خون کو روکین زخم قلب کی صورت مین بیمار کو بالکل بآرام اور ساکن رکھین اور بیرونی زخم پر برف لگاوین فوراً فصد لین اور مرکب بلاڈونا کہانے کو دین **حبوب بلاڈونا مجربہ مولف** مارفیا ۲ گرین اکسٹراکٹ بلاڈونا اکسٹراکٹ نکس وامیکا ہر یک ۱۲ گرین سائٹریٹ آف ایرن اینڈ کونیا ۲ ڈرام سب کو ملا کر ۴۸ حبوب بنائین خوراک ایک صبح ایک شام - اور سفوف سورنجان بہی خون کے دہیما کرنے مین از بس مجرب ہے **سفوف سورنجان مجربہ مولف** سورنجان تودری زرد بوزیدان پوست ہلیلہ زرد مغز تخم کدو مغز بادام مغز خیارین کشنیز مقشر خشخاش سب کو مساوی الوزن لیکر حسب دستور تیار کرین اور سب کے برابر شکر تری

ملاکر چھہ ماشہ صبح اور چھہ ماشہ شام کھالئے کو دین **نوع دوازدہم کسر عظم القص** (فریکچر آف دی اسٹرنم) یہہ ہڈی بہت کم ٹوٹا کرتی ہے البتہ سخت صدمہ سے یعنی بندوق سر کرتے وقت دہکا لگنے سے اور کبھی عضلات کے تشنج سے بھی یہہ استخوان آڑے پن مین ٹوٹ جاتی ہے لیکن اکثر کسر مرکب ہوا کرتی ہے اس جگہ عضلات کم ہوتے ہین اور جلد پتلی ہوتی ہے اسوجہ سے سینہ کی دبی ہوئی ناہموار ہڈی بخوبی معلوم ہوتی ہے شکستہ جگہ پر کمال درد ہوتا ہے دل شش وغیرہ اعضای اندرونی کے مضروب ہونے سے زندگی تلف ہو جانے کا اندیشہ ہو جاتا ہے تنفس کی حالت مین کرکراہٹ کی آواز سنائی دیتی ہے **علاج** دبی ہوئی ہڈی کو اوٹہانا چندان ضروری نہین ہے صرف تنفس کے زور سے یہہ ہڈی خود بخود خاص اپنے مقام پر آجاتی ہے اس صورت مین شکستہ پسلی کے مطابق عصابۃ الجثہ کو کام مین لانا کفایت کرتا ہے باقی علاج زخم اور شر کے عوارضات کا دفعیہ عام اصول پر کرین **نوع ۱۳ کسر عظم حوض العانہ** فریکچر آف دی پلوس) چونکہ ڈہانچہ کی کل ہڈیون مین سے یہہ ہڈی نہایت سخت ہوا کرتی ہے اسلیئے اسمین شکستگی کم واقع ہوا کرتی ہے البتہ کمر کے مقام پر سخت چوٹ لگنے سے عظم العجز اور خاصرہ کے جوڑ کہل جاتے ہین اور مقام ماؤف پر ایک نشیب سا معلوم ہوتا ہے گاڑی کا اوپر سے پیر جانا اور چہت پر سے گر پڑنا موجب شکستگی استخوان کا ہوتا ہے بعض اوقات پیر کے بل کودنے سے جب عظم المرفقی کو دہکا لگتا ہے تو کولہے کے گڑہے کا صحن اور اوسکے کنارے ٹوٹ جاتے ہین شاذ ونادر عضلاتی کشش سے عظم المرفقی کے سامنے اور اوپر کا ابھار ٹوٹ جاتا ہے اور عظم المرفقی کے ٹوٹ جانے سے درد نہایت شدید ہوتا ہے حتی کہ مریض کھڑا نہین ہوسکتا اگر صحیح حصہ پر مریض کو کروٹ دیکر لٹا دین اور کولہے کو ہاتہ کے سہارے قایم کر کے ٹانگ کو ہلایا جاوے تو کرکراہٹ کی آواز سنائی دیتی ہے لیکن ٹانگ سکیڑنے اور گہمانے سے یہہ آواز پیدا نہین ہوتی جب مثانہ پہٹ جاوے تو سلائی کے داخل کرنے سے صرف خون ہی نکلتا ہے جب مرفقی گڑہے کا صحن ٹوٹ کر ان

کی ہڈی کا سر احوض کے جوف مین پہونچ جاوے تو مثانہ رحم رودہ مستقیم اور بڑی بڑی عروق پھٹ جاتی ہین جس سے مریض فوراً راہی ملک عدم ہوتاہے اور دباؤ پہونچنے سے اندر کی طرف درد زیادہ ہوتا ہے مگر صرف کنارون کے ٹوٹ جانے سے ران کی ہڈی کا سر احوض کی پشت پر چلا جاتا ہے جو آسانی سے اپنی جگہ پر قایم ہوسکتا ہے مگر چھوڑ دینے سے پھر ہڈی نکل جاتی ہے **علاج** اگر اعضاے اندرونی پھٹ جاوین تو ابتدا مین مریض فوراً غشی مین ہوجاتا ہے بعد ازان اس سے پردہ صفاق کی سوزش کا احتمال ہوسکتا ہے اگر احشاے اندرونی ثابت ہون یا اونمین صرف قابل علاج ضرر پہونچا ہو تو مریض کو صحیح پہلو پر بآرام تمام سلادین تاکہ مکرر زخم ہوجاے اور ٹوٹے ہوے ٹکڑون کو آپسمین ملاکر اپنی اصلی جگہ پر قایم کرین بعد ازان باہر کی جانب گدی لگاکر حوض کے گرد پٹی لپیٹ کر زور سے کس دین اگر مثانہ کے صدمہ سے پیشاب بند ہوجاوے تو قاثاطیر کے ذریعہ سے اخراج کرین مگر مریض کو بار بار سلائی لگانے سے تکلیف نہ دین جب آلات بول کے شق ہونے سے پیشاب خارج ہوکر گرد و اطراف کی ساخت مین مجتمع ہوجاوے تو مقام ماوف پر چند شگاف اسقدر گہرے دین کہ جنسے مخرج پیشاب خانہ دار جھلی سے نکل جاوے بعد ازان دافع عفونت عرقیات سے صاف کرکے کویلہ کی لوپری باندہین اگر کولہے اور عانہ کے استخوان کے ٹوٹنے سے مجراے بول کو زخمی کرین تو مریض کے دونون گھٹنون کو باندہین اگر ہوسکے تو مریض کے پیڑو کے چوگرد چوڑا کرکے بند لگا دین اور دوسرا مریض کے چوتڑون کے نیچے سے لیجاکر چارپائی پر چرخی کے ذریعہ سے قایم کرین تاکہ تقاضاے حاجت کے وقت بلا تکلیف اپنے پیڑو کو اوٹھا سکے اگر ہڈی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے علیحدہ ہوگئے ہون تو گدی کے ذریعہ سے اپنی جگہ پر قایم کرین اور کسر مرکب مین جب ٹوٹی ہوئی ہڈی کے ٹکڑے پیٹ مین گھس گئے ہون تو امکان کی صورت مین زخم کو فراخ کرکے ٹکڑون کو باہر نکالین اور کمزوری کی صورت مین محرک مفرح دوائین دین غذا مقوی سریع الہضم کہلا دین **نوع چہاردہم کسر عظم العصعص** (فریکچر

آف دی کاکسس) دمچی کی ہڈی چوٹ بالات لگنے اور چوتڑ کے بل گرنے سے ٹوٹ جاتی ہے خصوصا اون مستورات مین کہ جنکی استخوان دمچی کا جوڑ دمنع حمل کے بعد خام ہوجاتا ہے ٹوٹ سکتی ہے جسمین درد شدید خاصکر پاخانہ کے وقت زور لگانے سے زیادہ ہوتا ہے مریض سیدھا بیٹھہ نہین سکتا چوتڑ کے سہارے گدی لگاکر بیٹھہ سکتا ہے امعای مستقیم انگلی کے ساتھہ ٹٹولنے سے دمچی کی ہڈی کا ہموا معلوم ہوتی ہے کیونکہ دمچی کا نچلا حصہ ٹوٹکر آگے کو ٹل جاتا ہے **علاج** بیمار کو چت لٹاے رکھین اور اوپر کے ٹکڑے کے نیچے مضبوط تکیہ رکھین تاکہ نچلے ٹکڑے پر دباو نہ پہونچے اگر ہڈی کا ٹکڑا آگے کو زیادہ نکل جاوے تو مریض کی مقعد مین انگلی داخل کرکے ہڈی کو اپنی جگہ برقایم کرین بعدازان بستر پر مریض کو بآرام لٹاے رکھین اور چار پانچ روز تک افیون کا استعمال کرائین تاکہ بیمار کو قبض رہے اور بعا سکون مین رہین تاکہ ہڈی حرکت مین نہ آوے **نوع پانزدہم کسر عظم الفخذ** (فریکچر آف دی فیمر) یہہ ہڈی بالائی درمیانی اور زیرین مقام سے ٹوٹا کرتی ہے جسکو جداگانہ بیان کیا جاتا ہے **اول** اس ہڈی کا بالائی حصہ مفصل الورک کے متصل تین مقام سے ٹوٹ سکتا ہے (۱) چونکہ ضعیف بڈھون مین پینتالیس اور پچپن برس کے مابین خصوصا عورتون مین استخوانی مادہ چربی مین تبدیل ہونے لگتا ہے بلکہ پیدایش کم ہوتا ہے اور مابقی آہستہ آہستہ جذب ہوتا جاتا ہے اور استخوانی اجزا کی پرورش کم ہوتی ہے پس معدنی مادہ کی زیادتی اور حیوانی مادہ کی کمی سے استخوان فخذ کی گردن آڑے پن مین زیادہ ہوجاتی ہے اسلیئے جب پاون زور سے کپڑے مین الجھہ جاے یا چارپائی سے اترتے وقت کپڑا پھنس کر گرپڑے تو یہہ ہڈی گردن اور جسم کے جاے اتصال اور بڑی بیڈول بلندی محفظ رباط (کیپسولر رباط) کے اندر سے ٹوٹ جاتی ہے کبھی کولھے پر چوٹ لگنے یا اوسکے بل گرنے وغیرہ خفیف صدمہ سے بھی استخوان ٹوٹ جاتی ہے مگر اسمین کولھے پر چوٹ کا نشان نہین پایا جاتا جس سے کولھا چپٹا ہوا معلوم ہوتا ہے مریض بغیر سہارے کے کھڑا نہین

ہو سکتا بلکہ پاؤن کو حرکت بھی نہین دے سکتا اگر ہم جبراً اوسکے پیر کو حرکت دین تو چارون طرف لیجا سکتے ہین اگر مریض مجبوراً چلتا ہے تو تندرست پیر سے شکستہ پاؤن کو اوٹھا کر گھسکتا ہے کھڑا ہونے کے وقت ٹانگ مین مختلف طرح کے تبدیلات پائے جاتے ہین ایڑی اوپر اور اندر کو اوٹھی رہتی ہے پاؤن کی انگلیان باہر کو گھوم جاتی ہین انگوٹھا زمین سے لگ جاتا ہے گھٹنا اور ران قدرے باہر کی جانب

مڑے ہوئے اور خمیدہ پائے جاتے ہین (دیکھو تصویر نمبر ۱) ٹانگ گھمانے سے مدور الکبیر (گریٹ ٹروگنٹر) حصہ حالت صحت کی نسبت کم نمایان ہوتا ہے اور رباط کے ہٹ جانے سے پیر کی طوالت صحت کی نسبت آدہ انچ سے ایک انچ تک چھوٹی ہو جاتی ہے استخوان کی پرورش مین نقص آجاتا ہے جس سے ہڈی کے مردار ہو جانے کا احتمال رہتا ہے لیکن ٹانگ کے کھینچنے سے چھوٹا پن رفع ہو جاتا ہے جب چھوڑ دیا جاوے تو پھر کمی آجاتی ہے اگر ہڈی ترچھے طور پر ٹوٹکر ایکدوسرے مین گھس جاوے تو اصل طوالت مین فرق نہین آتا کیونکہ رکاوٹ کے باعث عضلاتی کشش ہڈی کو اوپر نہین اوٹھا سکتی لیکن چند روز کے بعد جب بعض دفعہ قصد چلنے کا کرتا ہے تو ہڈی کے مردار ہو جانے کی حالت مین ٹانگ کی ہڈی کی گردن جذب ہو کر تدریج چھوٹی ہو جاتی ہے اگر مریض کے سرین پر ہاتھ رکھکر پاؤن کو سیدھا کھینچکر گھماوین تو کرکراہٹ کی آواز کم آتی ہے اگر مریض قوی اور نوعمر ہو اور رباط مذکور مین انشقاق نہ پایا جائے تو ہڈی جلد جڑ جاتی ہے الا مریض مدت العمر لنگڑا رہتا ہے **علاج** جب مفصل الورک کے قریب جوار کے تمام صدمات کو ملاحظہ کیا جاوے تو عمل کے وقت نہایت ملایمت کو کام مین لاوین اور کرکراہٹ کی آواز زبردستے نہ پیدا کرین کیونکہ اس قسم کی کوشش سے محفوظ رباط اوپر کو چڑھ جاتا ہے جس سے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے ٹکڑے ایکدوسرے سے الگ ہو سکتے ہین اگر مریض بہت بوڑھا اور کمزور ہو اور کھانسی مین مبتلا پایا جاوے تو اس صورت مین

اوسکو لٹا رکھنا بالکل جایز نہین ہے بلکہ ٹوٹی ہوئی ہڈیون کے دونون ٹکڑے ٹھیک ملا کر کسی پارچہ یا چمڑے کی کھپانچین لگا کر باندہ دین اور گھٹنے کو سکیڑ کر معمولی گول تکیون پر یا ریت کی تھیلیون سے قایم کرین اگر مریض توانا معتدل مزاج ہو اور ہلانے سے کرکراہٹ کی آواز سنائی دے اور مریض بھی آرام سے لیٹے رہنے کی برداشت کرسکتا ہو تو پیر کو کھینچکر ٹوٹی ہوئی ہڈیون کو اپنی جگہ پر قایم کرین اور لمبی تختی لگا دین اور پیر کے سرے کو گول گدی اور تکیہ سے اونچا رکھین تاکہ ٹوٹی ہوئی ہڈی کے ٹکڑے ایکدوسرے کے محاذی رہین (پ) جب کوئی جوان مرد یا عورت شاذونادر بڈہا آدمی کولہے کے بل گرتا ہے یا اوسپر سخت چوٹ لگتی ہے تو ہڈی کی گردن محفظ رباط کے باہر سے ٹوٹ جاتی ہے ٹوٹی ہوئی ہڈی کا ٹکڑا سرین کی جانب نیچے کو چلا جاتا ہے اگر بیمار کو لٹا کر کولہے کی ہڈی کے سامنے اوراوپر کے حصہ سے ایک عمودی خط الف اور س کے درمیان کھینچین اور اسی خط کے سرے سے ترچھا زاویہ قایمہ پر ایک اور خط س اور د مدور الکبیر حصہ کی چوٹی تک کھینچین اور تیسرا خط الف سے لیکر عمودی خط کی پشت کی جانب سے ہوتا ہوا (ب) تک کھینچین تو ان سب خطوط سے ایک سہ گوشہ وسعت پیدا ہوگی اب وسط الذکر خط کی پیمایش کرین اگر ہڈی کی گردن ٹوٹی ہوئی ہوگی اور مدور

تصویر نمبر ۱۲

الکبیر حصہ اوپر چڑہ گیا ہوگا تو یہہ خط س د سالم جانب کے خط سے ضرور ایک انچ سے دو کبھی تین انچ تک چھوٹا ہو جاتا ہے (دیکھو تصویر ۱۲) اگر ٹانگ کو کھینچا جاوے تو پاؤن اصلی حالت پر نہین آتا اگر مریض کو چت لٹا کر کولہے کے سامنے اوراوپر کے حصہ سے مدور الکبیر کی پیمایش کیجاوے تو جس طرف پیمایش کم پاوین وہی حصہ مین کسر ہوگی یہہ طریق تشخیص کے لئے سب سے زیادہ سہل ہے علاوہ اسکے ایڑی

باہر کی طرف اور پیر اندر کی جانب گھوم جاتا ہے اور انگوٹھا پانو کا اندر ہو جاتا ہے اگر مدور کبیر حصہ بالکل ٹوٹ جاوے تو ٹانگ میں حرکت بالکل نہیں رہتی بلکہ پانون کا فعل بدل جاتا ہے ٹانگ کو جس وضع پر رکھا جاوے اوسی ہیئت پر پڑی رہتی ہے لات کے کھینچنے اور جنبش دینے سے کرکراہٹ کی آواز بخوبی سنائی دیتی ہے درد شدید اور سوجن کی شکایت پائی جاتی ہے **علاج** پیر کو کھینچکر لمبی تختی پیر کے باہر کی طرف لگاوین بعد ازان ایک عام تختی اندر کی طرف صرف جانگ سے لیکر مفصل الورک تک لگاوین اور جریم کے اوپر کے سرے کو گدی اور گول پٹی سے اونچا رکھین تاکہ ہڈی کے ٹوٹنے ہوئے ٹکڑے استخوان کے محاذی رہین اگر بیمار کو زیادہ فایدہ اور آرام دینا

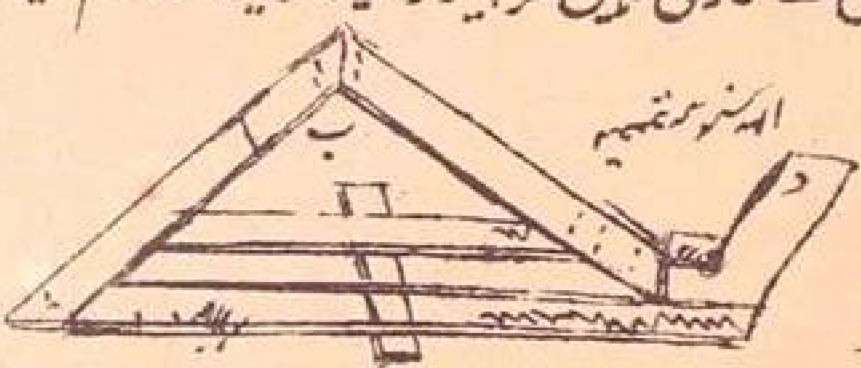

منظور ہو تو ڈبل زاویہ قایمہ (ڈبل انکلایڈ اسپلنٹ) کی تختی (دیکھو تصویر نمبر ۱۳) ران کے باہر مقام (ب) گھٹنے کے پاس اور (د) کولے کے قریب رکھین اور ایک عام چھوٹی تختی سامنے اندر کی طرف گھٹنے تک لگاوین اور جوڑ کو موڑ کر سالم ٹانگ کے ساتھ قایم کرین بعد ازان پانی ہوا اور روئی وغیرہ کے صاف خشک نرم بستر پر لٹاوین اور ٹانگ کو بالون یا ریت کی تھیلیون یا تکیہ کے سہارے رکھین اور کندہون کو اونچا تاکہ درد اور ورم مین فاقہ ہو اور ایڑی کو قایم کرنے کے واسطے سیسہ لوہے وغیرہ کسی وزنی چیز کا گولہ رسی سے باندھکر چارپائی سے لٹکاوین پیشاب پاخانہ کا خیال رکھین اگر پشت کے لگنے کی خرابیان نظر آوین تو ہر روز دوسری جانب کروٹ بدلدیا کرین اور چند مدت کے بعد کرسی پر بیٹھنے کی اجازت دین پھر بیساکھی کے سہارے چلنے پھرنے کی اجازت دین لیکن اگر مریض اچھا بھی ہو جاوے تو اس بات کی ضرور احتیاط رکھین کہ ایڑی پر دباؤ بالکل نہ دیوے یعنے چلتے وقت دکھیا ایڑی کو اوٹھا کر چلین چونکہ اسمین بیمار ہمیشہ لنگڑا ہو کر چلتا ہے اسلئے فایدہ مذکور کے علاوہ پانون کی طوالت مین فرق نہین آتا (ج) جب ہڈی کے خاص برے بیڈول او بہار مدور الکبیر پر چوٹ لگتی ہے تو وہ ٹوٹ کر

الگ ہو جاتا ہے لیکن ایکے ساتھہ استخوان فخذ کا جسم بھی ٹوٹ جاتا ہے جس سے اسکے انقباضی عضلات کھچکر اوسکو اوپر باہر اور پیچھے کی طرف لیجاتے ہین اور چوٹ کا نشان بخوبی پایا جاتا ہے عضو کی لمبائی وغیرہ مین کچھہ فرق نہین آتا اور نہ کرکراہٹ کی آواز آتی ہے بعض اوقات یہہ ادہار سخت چوٹ کے لگنے سے چور چور ہو جاتا ہے مگر اپنی جگہہ پر ہی قایم رہتا ہے جب یہہ ادہار ترچھے طور پر بیچ سے ٹوٹتا ہے تو پاؤن باہر کی طرف مڑ جاتا ہے اور طوالت قدرے کم ہو جاتی ہے جب ہڈی اوس ادہار کے نیچے سے ٹوٹ جاتی ہے تو مقام معلل کثرت سے متورم ہو جاتا ہے **علاج** شکستہ ادہار کی صورت مین صرف مریض کو چت لٹا کر ران کو تکیہ کے سہارے رکھین اور ایک گدی مقام کسر پر رکھکر عصابۃ المقابلیۃ کے ذریعہ سے جانگھہ کے ایک طرف باندہین او مریض کو بالکل حرکت نہ دین بلکہ پیشاب اور پاخانہ طشت مین کرائین جب استخوان فخذ کا جسم بھی اوسکے ساتھہ ٹوٹ جاوے تو قسم بالا حرف (ب) کے موافق علاج کرین کسر مرکب مین عام اصول پر علاج کرین جب عضو خراب ہوتا معلوم ہو تو ہڈی کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑون کو نکالکر حسب اصول علاج کرین اگر اس صورت مین عضو ماؤف کو قطع کیا جاے تو بہتر ہے **دوم** جب لاٹھی کی ضرب اور گولی وغیرہ کے لگنے یا اونچے مقام سے کودتے وقت استخوان فخذ کا جرم بالائی تہائی سے ٹوٹ جاتا ہے تو عضلات کی کشش سے اوپر کے ٹکڑے اوپر اور سامنے کو اور زیرین ٹکڑے نیچے اور اندر کو کھچ جاتے ہین اسوجہہ سے علاج مین دقت پیش آتی ہے مگر بآسانی کسر پہچانی جاتی ہے غیر معمولی حرکت پائی جاتی ہے ٹانگ کی درازی آدہ انچ سے ڈیڑہ انچ تک کم ہو جاتی ہے مقام ضرب بدنما معلوم ہوتا ہے ٹانگ کو ادہر اودہر گھمانے سے کرکراہٹ کی آواز آتی ہے اگر ٹانگ کو گھما کر سیدہا کرنے سے کرکراہٹ کی آواز پیدا ہو تو ہڈی کا ترچھے طور پر ٹوٹنا ثابت ہوگا اور برعکس اسکے کسر آڑے پن مین ہوگی پاؤن اور ران عضلات کی لیجاوٹ سے باہر کو مڑ جاتے ہین مگر بالائی تہائی کے ٹوٹنے سے درد زیادہ ہوتا ہے اور درمیان کے ٹوٹنے سے فخذ کی شریان چھد جاتی ہے **علاج** عموماً

اطراف زیرین کے معالجہ مین مریض کو ایسی وضع پر رکھین کہ عضلاتی کھچاوٹ کم ہوجاے پس فخذ کے عضلات کو ڈہیلا کرنے کے واسطے مختلف تدابیر کام مین لادین چنانچہ بالائی کسر کے واسطے مریض کو اس وضع پر چت لٹا دین کہ کمر اونچی رہے تاکہ چوتڑ کے عضلات ڈہیلے رہین اور گھٹنے کو مڑا رکھین تاکہ زیرین حصہ کسر کے عضلات بھی ڈہیلے رہین اور ماوف ٹانگ کے قایم رکھنے کے واسطے کولے سے لیکر گھٹنے تک طوالت مین اندر باہر یکسان خشک اور صاف ریت کا تکیہ لگائین اگر پیر پھیلا کر رکھین تو تکیہ بھی لمبا ٹخنے تک طوالت مین بنائین درمیانی اور زیرین تہائی کسر کے واسطے ایک لمبی تختی ٹانگ کے باہر کی طرف لگائین جو بغل و مقابل پستان سے لیکر ٹخنے سے چار پانچ انچ طوالت مین زیادہ ہو اور جوان آدمیون مین چار انچ اور بچون مین کم چوڑی ہو۔ ایسی تختی کے بالائی سرے پر دو سوراخ ہوتے ہین اور زیرین سرے پر سہ گوشہ نشیب پنجہ کے ساتھ قایم رکھنے کو موجود ہوتا ہے اور اس سہ گوشہ نشیب سے چار پانچ انچ اونچائی پر تختی مذکور کے اندر کی جانب ایک بیضوی سوراخ ہوتا ہے (دیکھو تصویر نمبر ۱۴۱)

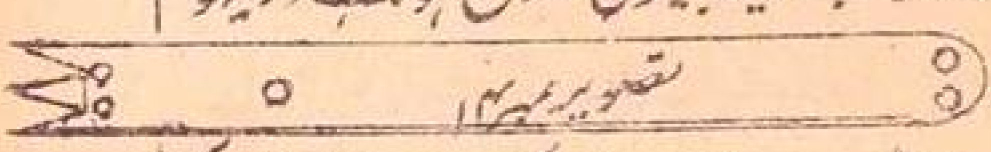

طریق استعمال

ضرورت کے وقت مریض کو لٹا کر پیر اور ٹخنہ پر عصابۃ الاصابع کے چند پیچ لگا کر تختی مذکور کو گدی وغیرہ سے مرتب کر کے ٹانگ کے باہر کی جانب اس احتیاط سے رکھین کہ بیضوی سوراخ ٹخنہ کے مقام پر آجاوے پہر انگوٹھے سے لیکر ران تک باندہ دین مگر پنجہ کو ہمیشہ زاویہ قایمہ پر ایسے انداز سے رکھین کہ اگر ایک ڈورا ناک کی نوک سے انگوٹھے کی نوک تک تانا جاوے تو وہ فخذ کے اندرونی زاید کو چھوتا ہوا چلا جاوے بعدہ تسمہ سیون کے واسطے دو گز لمبے کپڑے مین سن یا روئی بہر کر اوسکے گرد موم جامہ لگا دین پہر اوسکو سیون کے گرد لپیٹ کر اوسکے دونون سرون کو لمبی تختی کے اوپر کے دونون سوراخون سے نکال لین۔ اب مریض کے پانون کو مع تختی کے گھما کر سیدھا کرکے اسقدر نیچے کی جانب کھینچین کہ معلول ٹانگ درازی مین سالم ٹانگ کے برابر ہوجاوے اور تسمہ سیون کے دونون سرونکو پکڑ کر اوپر کی طرف کھینچکر تختی کے باہر

کی طرف گرہ دین اس سے ٹوٹی ہوئی ہڈیان اپنےمین بیٹھہ جاتی ہین بعدہ تختی مذکور کے اوپر کے سرے کو عصابہ سے سینہ کے ساتھہ قایم کرین اور ٹانگ کے باقی حصہ کو بھی ملفوف کرین (دیکھو تصویر نمبر ۱۵)

تصویر نمبر ۱۵

اگر سینہ کے گرد پٹی باندھنا مناسب نہ سمجھا جاوے تو مریض کی تندرست ٹانگ کے گرد لگا کر اوسکا ایک سر سامنے اور دوسرا پیچھے سے لیجا کر لمبی تختی کے بالائی سوراخون سے گزار کر باندھ دین اور مریض کو کسر استخوان کی طرف پر لٹا دین اور حرکت سے باز رکھین اگر مریض اوٹھتا بیٹھتا ہو تو بغل تک عصابہ الجثہ باندھ دین پاخانہ اور پیشاب برتن مین کرادین تاکہ مریض رفع حاجت کے وقت حرکت نہ کرے اگر اس مریض کو تکلیف ہو تو افیون کھلائین اگر شدت تکلیف سے مریض بیقراری مین نہ بوجھی کہ نوبت بہ ہذیان پہونچے تو پٹی وغیرہ کھول دین یا تسمہ سیون کو کھولکر تختی کے زیرین سرے پر ایک بند کسی چیز کا لگا کر اوسمین کوئی وزن لٹکا دین لیکن وزن کی مقدار رفتہ رفتہ زیادہ کرتے جائین ایکدم سے نہ بوجھہ ڈالین اگر ایک تھیلی بنا کر لٹکا دین اور اوسمین تھوڑا تھوڑا ریت بھرتے جاوین تو بہتر ہوگا اس سے تختی کا بالائی سرا جسم کے بالائی حصہ کے وزن سے خود قایم ہو سکتا ہے اگر مریض بے سمجھہ ہے اور قایم نہین رکھہ سکتا تو پٹی کے بالائی سر کے سوراخون مین ایک رسی کا ٹکڑا ڈالکر چارپائی کے سرہانے کی لکڑی سے باندھ دین اس سے مریض دونون طرف نہین ہل سکتا (دیکھو تصویر نمبر ۱۶)

علاج مذکورہ سے اصل مطلب ہڈی کو اپنی جگہ پر قایم کرنا اور عضلات کو ڈھیلا رکھنا ہے اس سے جب جا دہ علامات دور ہو جاوین تو نشاستہ کی پٹی کو موافق اصول کے لگانا بہتر ہے مگر جبتک خوب خشک نہو جاوے مریض کو چلنے پھرنے کی اجازت نہ دین جب خشک ہو جاوے تو

بیساکھی کے ذریعہ سے چلنا چاہیے مگر ایک کپڑا گردن
مین ڈالکر کف پا تک لٹکا دین (دیکھو تصویر نمبر ۱)
تاکہ حمایل کا کام دے بعدہ جب عضو ماؤف مین خوب
طاقت آجاوے تو محرک و عضلات کی مالش کرین
کسر مرکب مین اگر عضو بچانے کے قابل ہو تو مذکورہ
بالا اصول پر علاج کرین زخم پر مرہم پٹی کے استعمال
کے لئے تختی اور عصابہ کے اوس مقام کو کہلا رکھین
جسمی علاج عام اصول پر کرین اگر شریان کٹ جاوے تو باندہ دین۔
جب گولی کی چوٹ وغیرہ ضرب شدید کے لگنے سے عضو کی ساخت بالکل کچل جاے
تو عضو کو قطع کرین **صدوم** اگر فخذ کے زیرین سرے کا ایک زایدہ یا دونون زایدین
اڑے ین مین ٹوٹ جاوین یا قصبۃ الکبرے مین کسر واقع ہو تو عضلات کی
کشش سے ہڈی کا زیرین ٹکڑا پیچھے کو اور بالائی ٹکڑے کا زیرین سرا سامنے کو
کھچ جاتا ہے گھٹنے کے جوڑ کو سخت صدمہ پہونچتا ہے اور ان صدمات کے پہونچتے
ہی جوڑ مین اجتماع خون ہو جایا کرتا ہے علاوہ اسکے کسر عام کی علامات پائی
جاتی ہین شریان کے کٹ جانے سے غشی کی علامات طاری ہو جاتی ہین عضو
سرد ہو جاتا ہے ٹخنہ کے پاس کی شریان مین تڑپ نہین معلوم ہوتی بعض
اوقات ضعیف آدمی مر بھی جاتا ہے **علاج** اگر مریض وقوع حادثہ کے بعد فوراً ہی
زیر علاج نہ آوے تو متورم جوڑ کا علاج اسطرح کرین کہ سرد عرق اور برف جوڑ پر
لگادین اگر درد اور ورم زیادہ ہو تو جونکین لگائین ٹانگ اور ران کو تکیون پر
رکھکر ریت کی تھیلیون سے اپنی جگہ پر قایم رکھین اگر مریض جلد زیر علاج آجاوے
اور ورم زیادہ نہو تو حتی المقدور مریض کو لٹا کر پاؤن کو سیدھا رکھین لمبی تختی یا
ڈبل زاویہ قائمہ کی تختی لگائین شاملات کا علاج کرین کسر مرکب مین جب ہڈی
چور چور ہو جاوے یا جوڑ کھل جاوے یا شریان کٹ جاوے تو زیرین تہائی کو

قطع کریں اگر مریض اچھا بھی ہو جاوے تو بھی جوڑ کی حرکت جاتی رہتی ہے اگر مریض ضعیف اور کمزور ہو تو انڈے کی زردی اور سپیدہ میں آلودہ کی ہوئی پٹی ٹانگ کی پیچ کی تھائی کسر پر استعمال کریں **نوع شانزدہم کسر عظم الرضفہ (فریکچر آف دی پٹیلا)** جب چپنی کی ہڈی پر چوٹ لگتی ہے یا کودتے وقت زمین سے یا زینہ سے پاؤں پھسلتا ہے تو آدمی اپنے جسم کو بچانے کی کوشش کرتا ہے جس سے عضلات میں ایک قسم کی بیجا کشش اور کھچاوٹ پیدا ہوتی ہے اس صورت میں شکستگی آڑے رخ میں واقع ہوتی ہے چوٹ کا نشان بخوبی نمایاں ہو جاتا ہے مگر ورم کی زیادتی سے تشخیص میں دقت پیش آتی ہے جب عضلات کے ریشے بالکل ہٹ جاتے ہیں تو ہڈی کا بالائی ٹکڑا اوپر کو چڑھ جاتا ہے ران کے موڑنے سے جوڑ کے مقام پر ایک گڑھا اور فاصلہ معلوم ہوتا ہے اسلئے ہڈی کے دونوں ٹکڑے آپسمیں ملے نہیں رہتے اگر مریض کو صحت بھی ہو جاوے تو پھر بھی ٹوٹے ہوئے دونوں ٹکڑے جدا جدا رہتے ہیں مریض عمر بھر لنگڑا رہتا ہے اور اس لنگ کے باعث اکثر اوقات چلتا چلتا گر پڑتا ہے اور گھٹنے کے مڑ جانے سے مریض سیدھا کھڑا نہیں ہو سکتا اور نہ ٹانگ پھیلا سکتا ہے درد شدت سے ہوتا ہے اگر گھٹنے کو پکڑ کر ہلایا جاوے تو کرکراہٹ کی آواز نہیں آتی مگر جب ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کا قدرے قلیل اتصال پایا جاوے تو کرکراہٹ کی آواز بخوبی سنائی دیتی ہے **علاج** ورم کی زیادتی میں گھٹنے کو بآرام تمام رکھیں اور دافع اور محلل ادویات کے استعمال سے ورم کو دور کریں بعد ازاں مریض کو پشت کے بل لٹا دیں اور کمر کے نیچے تکیہ رکھکر اونچا رکھیں اور بالائی دھڑ کو قدرے جھکا دیں تاکہ وہ عضلات جنکے ذریعہ سے یہ ٹکڑے جدا ہو گئے ہیں ڈھیلے ہو جاویں اور شکستہ ٹکڑے ایک دوسرے کے قریب آجاویں تب ایک گدی دار سیدھی تختی گھٹنے کے پیچھے پیر تک لگا کر اسی کو اونچا رکھیں اور عصابۃ المتقاطعہ سے باندھکر دونوں شکستہ ٹکڑوں کو آپسمیں ملا دیں یا ایک گدی اوپر کے ٹکڑے پر اور ایک نیچے کے ٹکڑے پر رکھکر چپکدار پٹیاں لگا کر دونوں ٹکڑوں کو اپنی جگہ پر قائم کریں اگر ماہر داری پاؤں سے شروع کرکے ران تک لگا دیں تو

بھی کارگر ہو جاتی ہے مگر پٹی مذکور کا دباؤ ران کے نیچے کی تہائی مین ہونا چاہیے نہ گھٹنے پر اور علامات حادہ مین نشاستہ کی پٹی بھی مفید ہوا کرتی ہے اگر ضغطہ یا کسی ڈھیلاہٹ کے کانٹون کو شکستہ استخوان کے اوپر نیچے جلد مین لگا کر پیچ کو گھمایا جاوے تو کانٹے مذکور ایک دوسرے کے نزدیک آکر ہڈی کے ٹکڑون کو آپسمین ملا دیتے ہین (دیکھو تصویر نمبر ۱۸) مگر

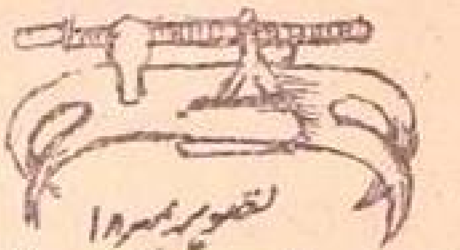
تصویر نمبر ۱۸

یہ آجکل متروک الاستعمال ہے کیونکہ اس سے اشد درجہ کا درد ہوتا ہے اور آخر الامر ہڈی مردار ہو جاتی ہے اگر ٹوٹی ہوئی ہڈیون کے ٹکڑون کو ملاتے وقت گھٹنے کے اندر اخراج خون بکثرت ہو تو دونون ٹکڑون مین شگاف دیکر خون کو خارج کرین اور ورم و سوزش کا خیال کہین اگر ہو جاوے تو پٹی وغیرہ کو کہولکر جوڑ پر برف یا جونکین لگا مین گرم ٹکور کرین اور کسر مرکب مین ہڈی کے ریزون کو حسب دستور نکال دین اور باقی علاج زخم حسب دستور عمل مین لا دین **نوع ہجدہم کسر عظم الساق** (فریکچر آف دی لگ) عموماً سخت چوٹ کے لگنے سے ٹانگ کی دونون ہڈیان ٹوٹ جاتی ہین عضلاتی کشش اور پیرون کے بل گرنے سے بھی یہ حادثہ وقوع مین آسکتا ہے لیکن اکثر قصبۃ الکبرے نچلی تہائی کے مقام سے ٹوٹتی ہے اور قصبۃ الصغرے کسیقدر اوپر سے اور ہر دو استخوان ترچھے طور پر بھی ٹوٹا کرتی ہین جنکو دو قسم مین بیان کیا جاتا ہے **قسم اول** جب گاڑی کا پہیہ ٹانگ پر سے گزر جاتا ہے یا اوسپر گولی لگتی ہے یا آدمی بلند مکان سے کودتا ہوا پیر کے بل گر پڑتا ہے تو قصبۃ الکبرے کا جرم سامنے کی جانب سے بل کہا کر نیچے کی تہائی سے ترچھے طور پر ٹوٹ جاتا ہے اوپر کا سرا سامنے اور نیچے کی طرف اگر نچلے ٹکڑے کے اوپر آجاتا ہے مگر دوسری سالم ہڈی کے معاون ہونے سے بیڈولی کم نمایان ہوتی ہے اور ٹٹولنے سے ٹوٹی ہوئی ہڈی کا تیز سرا جلد کے نیچے معلوم ہوتا ہے کبھی کسر مرکب مین ہڈی چور ہو جاتی ہے جلد مین زخم پڑ جاتے ہین پنڈلی کی رگون کے پھٹ جانے سے سیلان خون بکثرت ہوتا ہے درد کی شدت بدرجہ کمال ہوتی ہے **علاج** پیر کو باہر کی جانب نکالکر گھٹنے اور ٹخنے کو

سیدہ مین کھینچکر شکستہ ہڈی کو اپنی جگہ پر بٹھا دین کسر مرکب مین اگر ہڈی کا سرا باہر
نکل گیا ہو تو نیچہ کی طرف شگاف دیکر زخم کو بڑہا دین اگر دونون سرے ہڈی کے نکل
جاوین اور آسانی جلد کے اندر داخل ہو سکین تو دونون سرون کو تھوڑا تھوڑا
کاٹکر بٹھا دین اگر پنڈلے کے سامنے کی شریان کٹ کر سیلان خون شروع ہو تو حسب
عام اصول کے بند کرین مگر پنڈلی کے پچھلے حصہ کی شریان مین گہرے ہونے کی وجہ سے
بند کرنے مین دقت پیش آتی ہے لہذا حتی المقدور زخم کو بڑہا کر شریان کی تلاش کرین
اور باندہ دین بعد ازان گہاؤ کو خون وغیرہ آلائش سے صاف کرین اور ہڈی کے ٹکڑون
کو باہم ملا کر زخم کو سی دین پہر عصابہ المنشعبہ کو استعمال مین لاوین اور اوپر اسکے ایک
گدی دار تختی (دیکھو تصویر نمبر ۱۹) اندر کی طرف اور دوسری تختی (دیکھو تصویر نمبر ۲۰)

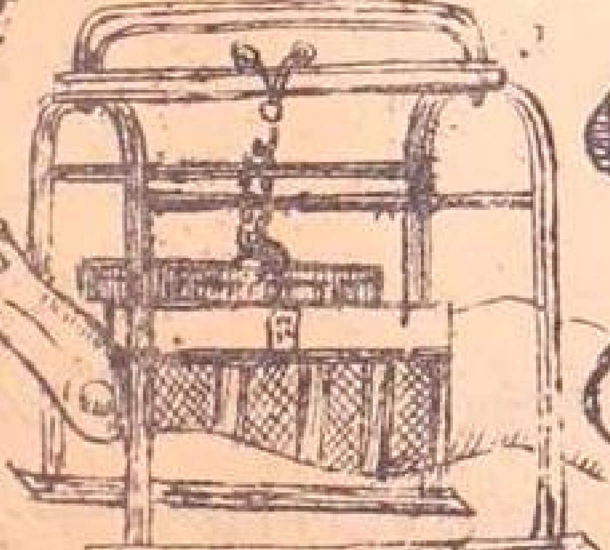

تصویر نمبر ۱۹

تصویر نمبر ۲۰

باہر کی طرف لگا کر بغرض آرام جھولے مین لٹکا دین (دیکھو تصویر نمبر ۲۱) اور بچون کے
واسطے شکنجہ راحت یا گوند کی پٹی جسکی ترکیب پیشتر مذکور ہو چکی ہے استعمال مین لاوین
جب ہڈی کا جوڑ قدرے پختہ ہو جاوے اور پٹی بھی خشک ہو تو جوان آدمی مین
ایک لمبی پٹی حمایل کے طور پر گلے سے لٹکا کر نیچے کی طرف لاوین اور ایڑی اسمین
رکھدین اور مریض کو بیساکھی کے ذریعے سے چلنے کی اجازت دین **قسم دوم**
جب پاؤن پر ضرب شدید لگتی ہے یا سخت موچ پہونچتی ہے یا چلتے وقت کف پا
باہر کی طرف گھوم جاتا ہے تو قصبۃ الصغری کی ہڈی ٹخنے کے جوڑ سے تین انچ اوپر ٹوٹ
جاتی ہے اور رباطات تن جاتے ہین کبھی اس ہڈی کے ساتھ قصبۃ الکبری کا اندرونی

اوبہار اور ٹخنہ بھی ٹوٹ جاتا ہے کبھی گاڑی کا پہیہ پیر پر پھر جانے سے دونوں ہڈیاں نچلے سرے سے ٹوٹ جاتی ہیں جس سے بیرونی ٹخنہ کے ٹٹولنے سے جائے کسر پر درد ہوتا ہے اور ناہمواری کی کیفیت پائی جاتی ہے اور پاؤں کے ہلانے سے کرکراہٹ کی آواز بخوبی سنائی دیتی ہے اس کسر میں مریض کھڑا نہیں ہوسکتا جب اس ہڈی کے نچلے حصہ کی شکست میں اندرونی ٹخنہ بھی شامل ہوجاوے تو اکثر اسمیں خلع کی علامات پائی جاتی ہیں جس سے پیر کا تلوا باہر کی طرف گھوم جاتا ہے اور پشت پا اندر کی جانب اور انگوٹھا زمین سے لگا ہوا چھوٹی انگلی اوپر کی طرف ہوجاتی ہے (دیکھو تصویر نمبر ۲۲) اس تصویر سے کیفیت بدڈولی کی بخوبی ظاہر ہے لیکن کسر میں اندرونی ٹخنہ کے موقع

تصویر نمبر ۲۲

پر ناہمواری اور درد کی شدت پائی جاتی ہے اگر پاؤں کو کھینچکر سیدھا کیا جاوے تو بدڈولی رفع ہوجاتی ہے مگر چھوڑ دینے سے پھر بدڈولی عود کرآتی ہے اور دونوں ٹخنوں کے درمیان فاصلہ زیادہ معلوم ہوتا ہے اور اندرونی ٹخنہ اور دونوں ہڈیوں کے ٹوٹ جانے سے عضلاتی کشش کے باعث ناہمواری زیادہ سوجن کی کثرت ہوتی ہے اور قصبہ الصغری کی زیرین تہائی کے ٹوٹ جانے سے تشخیص آسانی ہوتی ہے مگر بالائی اور درمیانی حصہ کی کسر میں عضلات کی کثرت سے تشخیص بصد مشکل ہوا کرتی ہے **علاج** سوجن کی صورت میں محلل ادویہ کا استعمال کریں جب سوجن رفع ہوتو دونوں ٹکڑوں کو باہم ملا کر کھپاچ نمبر ۱۹ کو اندر کی طرف اور تختی نمبر ۲۰ کو باہر کی جانب لگاکر باندھ دیں یا وزن کے ذریعہ سے موافق تصویر نمبر ۲۱ ہڈی کے ٹکڑوں کو ایک دوسرے کے مقابل رکھیں اگر ریت کی تھیلیوں کو کام میں لایا جاوے تو بھی کام نکل آتا ہے اگر صرف باہر کا ٹخنہ ٹوٹ جاوے یا صرف قصبۃ الصغری کی ہڈی درمیان سے یا اوپر کی تہائی میں سے ٹوٹ جاوے تو ٹانگ کو تکیہ کے سہارے رکھنا کافی ہوا کرتا ہے لیکن جب پیر مڑ جاوے اور قصبۃ الکبری بھی اپنی جگہ سے

اکہڑ کر ٹل گیا ہو تو تصویر نمبر ١٤ کے نچلے موٹے سرے کو (جسپر ایک گدی چسپان ہو لیکن اسکا نیچے کا سرا بنسبت اوپر کی سرے کی دو تین انچ زیادہ موٹا ہو) اندر کے ٹخنے سے کسیقدر اوپر قصبة الکبرے ہڈی پر قایم کرین مگر بالائی سرا گہٹنے کر کسیقدر اوپر اور نچلا سرا انگلیون کے نیچے ایک انچ تک پہونچا دین بعد ازان پٹی کو چند پیچون سے تختی کے اوپر کے سرے کو ٹانگ پر قایم کرین پہر پیر کو اندر کی طرف پہیر کر تختی کے نچلے سرے سے عصابة المتقاطعه لگا کر قایم کرین مگر اس پٹی کے لگانے مین یہہ احتیاط کرین کہ باہر کے ٹخنے سے اوپر نجاوے اب گہٹنے کو سکیڑ کر ٹانگ کو باہر کے پہلو کے بل تکیہ پر رکہدین (دیکہو تصویر نمبر ٢٣)

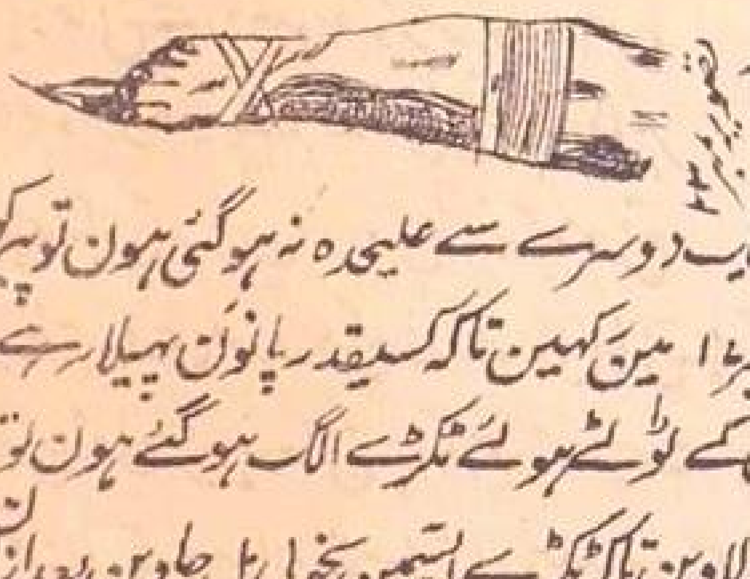

اگر ٹانگ کی دونون ہڈیان ٹوٹکر ایک دوسرے سے علیحدہ نہو گئی ہون تو پیر کو لمبی تختی سے باندہکر جہولے تصویر نمبر ١٠ مین رکہین تاکہ کسیقدر پانون پہیلا رہے جب ترچہے طور کی شکست مین ہڈی کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑے الگ ہو گئے ہون تو ٹانگ کو سکیڑ کر ران کو زاویہ قایم پر لا دین تاکہ ٹکڑے اپسمین بخوبی مل جادین بعد ازان ٹانگ کے باہر کی طرف لکڑی کی زاویہ دار تختی لگا دین مگر اس تختی کی درازی گہٹنے کے اوپر چند انچ تک زاید ہو پہر ٹانگ کے بیرونی جانب کو تکیئے پر لگا دین اور بیمار کو اوسی طرف جہکے رہنے کی ہدایت کرین۔ کسر مرکب مین اگر ہڈی کی نوک کو جلد کے نیچے واپس کرنے مین دقت معلوم ہو تو جلد کے مڑے ہوئے کنارون کو سلائی سے اوٹہا لین اگر اس سے بہی زخم مین داخل نہو سکین تو جلد مین اتنا بڑا اشگاف دین کہ جسکی راہ سے ہڈی زخم مین داخل ہو جاوے اگر ہڈی کی نوک کو آری سے کاٹ دیا جاوے تو بہی بہتر ہے جب ابہرا ہوا سے ہڈی اندر داخل ہو جاوے تو ٹانگ کے دونون طرف حسب دستور تختی نمبر ٥ و ١٦ لگا کر تسمون سے باندہ دین اور آرام کے لیے جہولے مین رکہین اگر الگ ہوئے ٹکڑون کے جڑ جانے کی امید نہو تو زخم سے نکال دین اگر کوئی ٹکڑا غلاف استخوان کے ساتہہ پیوست ہو تو حتی الامکان اسطرح

رہنے دیں جب صورت آرام کی ہو جاوے تو تختی کو کھول دیں بعد ازاں وغنات کی مالش کریں **نوع ہجدہم کسر عظام القدم (فریکچر آف دی فٹ)** پیر اور انگلیوں کے بل گرنے گا ہے عضلاتی تشنج کے باعث خصوصاً ایڑی کی نس کی کھچاوٹ سے یہہ ہڈیاں ٹوٹ جاتی ہیں بعض اوقات استخوان نردی۔ زورقی اور مکعبی کے ہڈیاں یا توپیر گاڑی کا پہیہ پھر جانے سے ٹوٹ جاتی ہیں اور کسر مرکب میں اکثر اسکا نتیجہ بد ہوا کرتا ہے اگر پہلوی رباطات کی پچھلی طرف میں کسر واقع ہو تو ایڑی کی نس کی کشش سے شکستہ ہڈی اوپر چڑھ جاتی ہے ایڑی چپٹی اور چوڑی ہو جاتی ہے کبھی تلوے کی ہڈیوں کے ٹکڑے اپنی اصلی جگہ سے علیحدہ ہو کر ہمیشہ اوپر کو ٹل جایا کرتے ہیں **علاج** بیمار کو آرام تام کہیں حسب موقع برف لگائیں یا تکمید کریں اگر اس سے فایدہ کی صورت معلوم نہو تو حسب دستور بالا عمل کریں اگر کسر مرکب میں ہڈیاں چور چور ہو جاویں تو جزوی طور پر عضو کو قطع کریں اور حتی المقدور عضو کے بچانے کی کوشش کریں اگر اسطرح سے عضو ماؤف بچ نہ سکے تو مجبوری کلی انقطاع عمل میں لاویں اگر انگوٹھے کو نکالنا منظور ہو تو حسب قاعدہ نکال دیں ایڑی کی شکستگی میں پیر کو ران پر موڑنا اور ایڑی اوٹھا دینا کفایت کرتا ہے بعدہ گٹا پرچہ یا موٹے کاغذ کی دفتین کی ٹوپی ٹخنہ پر رکھکر عصابۂ لمتقاطعہ کے استعمال سے قایم کریں اگر ایڑی کی نس ٹوٹ جاے تو گھٹنے کو جھکا دیں اور ایڑی کو فیتے کے ذریعہ سے اونچا رکھیں اور یہہ اسطرح سے ہوتا ہے کہ سادہ تسمہ گھٹنے کے اوپر باندھیں اور ایک فیتہ تسمہ میں سے نکالکر جوتی کی ایڑی والی نوک سے نکالکر قایم کریں (دیکھو تصویر نمبر ۲۴)

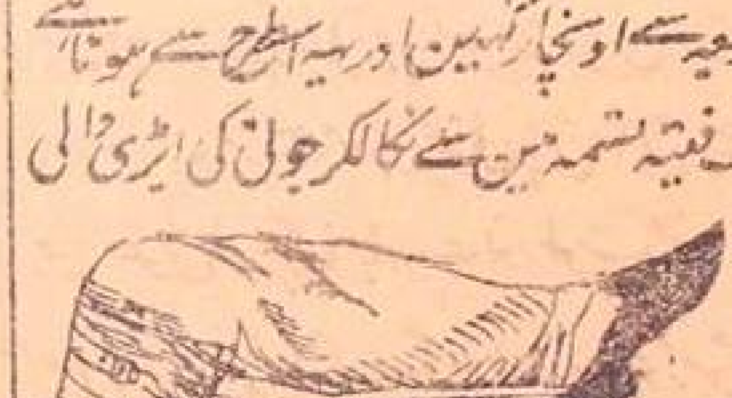

تصویر نمبر ۲۴

اگر اتفاقاً سوزش ہو جاوے تو اوسکو روکیں مواد کی صورت میں کھر اشگاف دیکر اخراج کریں **فایدہ** بعد اختتام کسر کے خلع کا بیان کرنا مد نظر تھا مگر چونکہ خلع متعلق جوڑ کے ہوا کرتا ہے اسلیے جوڑوں کے چند امراض کا مقدم بیان کرنا ضروری سمجھا گیا تاکہ موجبات خلع بخوبی ذہن نشین ہو جاویں عدم امراض مفاصل و خلع میں تمیز ہو

فصل ہشتم التہاب عشاء المفاصل (سائی نو وائیٹس) یہ مرض اکثر موچ پڑنے زخم و رجع مفاصل نقرس آتشک سوزاک اور سردی کے الحاق سے ہو جاتا ہے کبھی اسقاط حمل تولید اطفال کے بعد بے احتیاطی کے سبب بھی ہو جاتا ہے جب اسبابِ مذکورہ میں سے کوئی سبب پیدا ہوتا ہے تو جوڑ کے اندر درد خصوصاً حرکت کے وقت اور دبانے سے زیادہ ہوتا ہے مقام ماؤف سرخ اور جسم پر زرم زرم بخار برابر رہتا ہے جب خون میں پیپ ملجاتی ہے تو بخار لرزہ کے ساتھ آنے لگتا ہے چند روز کے بعد جوڑ کی جھلی میں خون کی مائیت بھر جاتی ہے جسکے باعث جوڑ کے پہلو پر سوجن باد اور گٹھلیوں کے ہونے سے جوڑ کی شکل متغیر ہو جاتی ہے رطوبت کی ولدلاہٹ بخوبی معلوم ہوتی ہے اگر گھٹنا مبتلائے مرض ہو تو رضفہ کے پہلو پر ادبھار پایا جاتا ہے جسپر حرکت موچی اور حرارت زیادہ ہو جاتی ہے جوڑ تنا ہوا نظر آتا ہے جسقدر مرض بڑھتا جاتا ہے اوسیقدر جوڑ کی جھلی اور غضروف گلتے جاتے ہیں عظم الرضفہ سامنے کو نکل آتی ہے جوڑ کے چاروں طرف ورم بلکہ جانگھہ کا بھی کچھہ حصہ متورم ہو جاتا ہے مگر مزمن کی صورت میں درد خفیف ہیما دسیما خصوصا رات کو زیادہ ہوتا ہے جوڑ متورم خفیف بخار کی شکایت اور مریض روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے جوڑ کے ملنے والی سطح نزدیک اگر اسمیں گڑھا گہاتی ہیں آخر جوڑ کی جھلی گل کر مواد میں تبدیل ہو جاتی ہے ہڈیاں مردار پڑ جاتی ہیں کبھی بجز سوجن اور کمزوری کے اور کوئی شکایت نہیں ہوتی اور جوڑ میں حرکت موچی بخوبی پائی جاتی ہے **انجام** اگر طبیعت درست ہو اور علاج بھی معقول طور پر کیا جاوے تو رطوبت مجتمع جذب ہو کر صحت کلی ہو جاتی ہے اور جوڑ اصلی حالت پر آجاتا ہے مگر عرصہ تک جوڑ موڑ رکھنے کے سبب سخت اور خمیدہ ہو جاتا ہے اور حرکت جوڑ کی کم ہو جاتی ہے بعض اوقات جوڑ کے جڑ جانے سے عضو بیڈول ہو جاتا ہے حرکت مطلق نہیں ہوتی پیپ کے زیادہ جاری ہونے سے مریض مر بھی جاتا ہے **علاج** آتشک وغیرہ موجبات فساد مرض کی اصلاح کریں مصفی خون ادویات کو استعمال میں لاویں اگر سوزش پیدا ہو تو مسہل دیں مقام سوجن پر

جونکین لگا مین تکمید کرین اور لوپری پر ٹنکچر آیوڈین یا لوہیم کے چند قطرے چھڑک کر لگائین یا لوپری کو نیم کے پانی مین تیار کرکے استعمال کرین تاکہ رطوبت جذب ہو کر ورم رفع ہو جاوے درد کی صورت مین افیون و درس پوڈر کلورل ایڈریٹ اور مارفیا کہانے کو دین اور سوجن کی جگہ پر کوکنار کی تکمید کرین یا کہ کوکنار کے پانی مین لوپری بنا کر دن مین تین دفعہ باندھین اگر ضرب کے سبب مرض پیدا ہو گیا ہو تو چمڑے اور دفتین کاغذ کی تختیان جوڑ دونیر باندھین اگر مرض پرانا ہو جاوے تو جوڑ کے ہر دو جانب پلسٹر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کئی دفعہ لگائین تاکہ باعث خون جوڑ کی جہلی سے نکل جاوے اور عضو کو ذریعہ کمپانچ ایسی وضع پر رکھین کہ وہ بیڈول نہ ہو جاوے اگر متورم جوڑ پر مرہم سیماب مندرجہ آتشک لگا کر سادہ پٹی سے باندھ دیا کرین تو بہت فایدہ ہوتا ہے چند ہی روز مین ورم اور درد مین افاقہ ہو جاتا ہے بلکہ اس موقع پر مرکبات سیماب کا کہانا بھی مفید ہوا کرتا ہے اگر سوزش کے باعث جوڑ مین مواد بھر جاوے تو چند روز لوپری لگائین تاکہ مواد پختہ ہو جاوے بعد ازان موجودگی مواد کو دریافت کرکے چیر دین اور چند روز مواد کو جاری رکھین بعد رفع ہونے سوزش کے جوڑ سخت اور غیر متحرک ہو جاوے تو آہستہ آہستہ حرکت دین محرک ضماد لگائین سوزشی بخار کو عام معمول پر رفع کرین وجع مفاصل مین مرکبات سورنجان مین اگر علامات ردیہ پیدا ہو جاوین اور زخم سے پیپ بکثرت خارج ہو تو دستکاری کرین روغن ماہی وغیرہ غذا مقوی زود ہضم استعمال مین لاوین حفظان صحت کی پابندی کرین

فصل نہم التہاب المفاصل (آرتھرائی ٹس)

اکثر یہ مرض وقوع صدمہ یا سردی کے لگنے سے اور کبھی موسمی تبدیلات مین خنازیری مزاج اور وجع مفاصل کے مریض اور سن رسیدہ آدمیون کو ہو جاتا ہے اگر خون مین سرخ بادہ کی سمیت پائی جاوے یا جوڑ کی ہڈی ایک دفعہ مرض تاکل العظم مین مبتلا ہو گئی ہو تو ایسے لوگون مین کہنی کندہے فقرات الصلب اور انگوٹھے وغیرہ جوڑ کے مقام پر ہو جاتا ہے کبھی گرمی کی نرم حالت اور استخوانی دنبل کے منتشر ہونے سے بھی ہو جاتا ہے بعض

اوقات احتباس طمث والی جوان عورت بھی اس مرض مین مبتلا ہو جاتی ہے جس سے
جوڑ متورم سرخ اور گرم ہو جاتا ہے یہانتک کہ جوڑ کے زواید اور ابھار سب پوشیدہ
ہو جاتے ہین اور جوڑ کی اصل شکل بالکل نظر نہین آتی درد شدید ٹیس مارنے کے موافق
خصوصاً رات کو زیادہ ہوتا ہے جب مرض ترقی پر ہوتا ہے تو مریض کو بار بار تشنج
ہوتا ہے اور نیند کے نہ آنے سے مریض بیچین رہتا ہے دبانے سے قدرے آرام معلوم
ہوتا ہے مریض بالوضع جوڑ کو ایک خاص وضع پر سکیڑ اور موڑ کر رکھتا ہے تاکہ صورت تسکین
کی ہو جوڑ کے سخت ہونے سے حرکت جاتی رہتی ہے عضلات پتلے پڑ جاتے ہین
پانون کے ماؤف ہونے مین پیر کی طوالت کم ہو جاتی ہے اور ہڈی کے ہلانے سے
رگڑ کی آواز آتی ہے تزاید اور ترقی کی صورت مین جوڑ کی ساخت مین دمل نکل آتے ہین
ہڈی کے سرے جوڑ سے چپٹے ہو کر اپنی جگہ سے ہٹ جاتے ہین اور جوڑ کے اکھڑ جانے
سے ایک گڑھا نمایان ہو جاتا ہے استخوانی مادہ کے زیادہ پیدا ہونے سے بلندیان بنجاتی
ہین اور عضلات کے تحلیل ہونے سے ہڈیان برہنہ اور نشیب دار ہو جاتی ہین آخر کار کری
اور ہڈی کے مردار پڑ جانے سے جوڑ کے رباط معدوم ہو جاتے ہین کبھی ڈھیلے پڑ جاتے
ہین جس سے صورت ناسور کی ہو جاتی ہے انجام ہمیشہ برا ہوا کرتا ہے جوڑ کے سڑ جانے
اور تپ دق کے لاحق ہونے سے مریض روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے آخر کچھ عرصہ کے
بعد عدم کا رستہ لیتا ہے اگر مریض جوان قوی طاقت ہو اور صحت یاب بھی ہو جاوے
تو رباطات کے سخت تو صل پکڑنے اور کم متحرک ہو جانے سے جوڑ بیڈول اور بدشکل
ہو جاتا ہے علاج گھٹنے کے معلول ہونے مین لمبی تختی اور کہنی پر تختی باندھکر تکیہ کے
سہارے آرام سے رکھین اور عضو کو بوسیلہ وزن کے تنا رکھین تاکہ استخوان آپس مین
جڑ جاوین جب علامات حادہ رفع ہو جاوین تو پٹی پر نشاستہ لگا کر عضو کو کسکر باندہ دین
علامات کی شدت مین قوی تنومند مریض کو جلاب دین محلل ورام روغنات کی مالش
مقام ماؤف پر کرین ادویہ مرخیہ کی تکمید کرین نسخہ تکمید مجربہ اخویم حکیم شیخ احمد
صاحب مرحوم - بزرکتان بابونہ اکلیل الملک عنب الثعلب ہر یک یکتولہ آرد جو خطمی ہر یک

ڈیڑھ تولہ سب کو سیر بھر پانی مین جوش دیکر حسب دستور تکمید کرین بعد ازان فلالین
کی پٹی باندہین اگر اس سے آرام ہو تو پلسٹر لگائین یا لوہے سے داغ دین اگر جوڑ مین
پیپ پڑ جاوے تو شگاف دیکر نکالدین اگر ہڈی جڑ جاوے تو حسب قاعدہ حرکت مین
لادین اور رفع درد کے لئے منوم ادویات کہانے کو دین اور مسکن وجع دوا لگائین
نسخہ تخم خشخاش حسب ضرورت لیکر کوٹ لین اور دودہ مین پکائین جب غلیظ ہوجاوے
تو قدرے زعفران صبر ملاکر بطور لیپ کے استعمال مین لاوین لائیکار پٹاسی-
ایوڈائیڈ آف پوٹاسیم-امونیا-سلفر-بارک وغیرہ کے استعمال سے بخار کو رفع کرین
دیگر حب سم الفار مجربہ اخوم حکیم خدا بخش صاحب مرحوم-کتھہ سفید ۲ تولہ-
گل سرخ ۴ ماشہ سم الفار ۲ سرخ سب کو کوٹ کر بقدر مرچ سیاہ حبوب بناکر نوبت سے
ایک گہنٹہ پہلے ایک حب کہلائین مجرب ہے غذا مقوی محرک زود ہضم کے استعمال سے
مریض کی طاقت کو بحال رکہین **فصل فی جراحۃ المفاصل** (اونڈز آف دی
جائینٹ) جب جوڑ پر صدمہ پہونچنے سے جوڑ کہل جاتا ہے اور زخم ہوجاتے ہین
تو اون سے ایک سرخ دار تیل کے موافق رطوبت بہتی ہے جنکی علامات کا ظہور عمر-
قوت مریض شدت صدمہ حیثیت مفاصل پر موقوف ہے چنانچہ اگر شدید صدمہ
کسی کمزور اور ضعیف آدمی کو لگتا ہے یا مفصل عضو رئیس کے پاس ہو تو علامات حادہ
پیدا ہوتی ہین جس سے مریض اکثر تلف ہوجاتا ہے اگر تقدیراً صحت بہی ہوجاوے
تو مفصل سلول کے سخت ہوجانے سے جوڑ مین بدصورتی ہمیشہ رہا کرتی ہے
علاج حتی المقدور اس بات کی کوشش کرین کہ عضو مین سوزش نہونے پاوے
اور ظہور سوزش مین اس قسم کی تدابیر عمل مین لائین کہ جنسے مواد پیدا نہو اور صحت
کے بعد جوڑ جڑنے نپاوے اگر زخم خفیف درجہ پر ہو تو عام اصول پر دافع عفونت
عرقیات سے دہوکر کہپانچ کے ذریعے عضو کو آرام مین رکہین سرد پانی برف
لگائین تاکہ نوبت سوزش کی نہ پہونچے رفع درد کے لئے مرکبات افیون کہلانے کو دین
اگر سوزش ہوجاوے تو حسب قاعدہ سوزش مفاصل کا علاج کرین اگر گہٹنا زخمی

ہو جاوے اور اوسکے ساتھہ کسر مرکب بھی ہو تو حسب دستور ٹوٹی ہوئی ہڈیون کو
نکال دین بعض اوقات شریان کے کٹ جانے سے عضو کو جدا کرنا پڑتا ہے اگر عضو
کو بچانا منظور ہو تو زخم کو اچھی طرح سے بند کرین چند تہ ریزین خون مین تر کر کے
لگا دین بعد ازان تختی اور پٹیون کو اچھی طرح سے کسکر باندہ دین

فصل یازدہم

خنازیر المفاصل (اسکرافیولس آف دی جائنٹ) یہہ مرض اکثر تیس سال سے
بیشتر مزمن طریق پر ادنے سردی اور چوٹ کے لگنے سے خنازیری مزاج والون کے
کولہے گھٹنے کہنی اور اور چہوٹے چہوٹے جوڑون مین ہو جاتا ہے جب کسی خاص زہر
کی سرایت یا عارضہ جسمانی کے باعث خون خراب ہو جاتا ہے تو بھی یہہ مرض ظہور پکڑتا
ہے جس سے چند ہفتہ یا چند ماہ تک مریض کے تمام جوڑون مین وجع مفاصل کی تہہ
دھیما دھیما درد ہر وقت رہتا ہے آخر کار کسی خاص جوڑ مین درد ٹھیر کر چند عرصہ کے
بعد ترقی پذیر ہوتا ہے خصوصا رات کو زیادہ اور مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ
گویا کوئی جانور اوسکے جوڑ کو چبا رہا ہے ترقی مرض مین درد کی شدت و بار بار تشنج
کی صورت ہوتی ہے نیند اور اشتہای طعام کم ہو جاتی ہے کچھہ عرصہ کے اندر دانہ دار
مواد کے پیدا ہونے سے جوڑ متورم بیڈول پلپلا اور گول رنگت مین سفید ہوتا ہے
اوسکے نیچے اور اوپر کا حصہ لاغر اور خشک نیلا سا ہو جاتا ہے نیلی وریدین نظر آتی
ہین آخر الامر جوڑ کی کل نرم ساخت ملایم ہو کر پیپ پڑجاتی ہے رباط غضروف
گلجاتے ہین عضلات استخوان کو جوڑ سے نکال کر اپنی طرف کہینچ لے جاتے ہین
کمزوری لاغری جسم روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہے جسم پر نرم نرم بخار برابر رہا
کرتا ہے جسکا نتیجہ اکثر برا ہوا کرتا ہے **علاج** عضو کو آرام تمام رکھین کہیا بخ
بلسٹر لگائین یا گرم لوہے سے داغ دین تا کہ رطوبت جذب ہو جاوے جب قدرے
آرام کی صورت معلوم ہو تو نشاستہ کی پٹی لگا دین اور مرہم داخلیون مین بیخ
سوسن گہسکر لگائین دیگر ریٹھہ ہندی سرکہ مین گہسکر قدرے جلی ہوئی پہٹکری
کی راکہہ ملا کر لگائین اور کہانے کو تخم سرس کے حبوب دین **نسخہ** تخم سرس حب صنوبر

لیکر بمقدار نخود حبوب بنالیں خوراک ایک صبح ایک شام اگر مواد پیدا ہو جاوے تو شگاف دیکر نکالیں اور چند روز تک مرہم زنگار مجربہ مولف لگائیں تاکہ مواد بتمامہ نکل جاوے **نسخہ** تیل تلی ۲ مثقال موم سفید ۵ مثقال دونوں کو آگ پر پگھلائیں اور نیچے اوتار کر کسیقدر سرد کریں بعد ازان باریک کیا ہوا زنگار ۲ مثقال ملا کر استعمال میں لاویں جب زخم صاف ہو جاوے تو مرہم صندل کے استعمال سے اندمال پر لاویں **نسخہ** تیل تلی رال سفید ہر یک تولہ موم سفید ۳ ماشہ کافور سفیدہ کاشغری نیلا تھوتھہ مردار سنگ ہر یک دو ماشہ الایچی خورد ۲ عدد سب کو کوٹکر حسب دستور تیار کریں کمزوری میں مقوی محرک ادویہ عمل میں لاویں مگر اسمیں دافع سوزش ادویہ کا ہرگز نام نلیں

فصل دوازدہم ترکیب المفاصل (انکی لوسس) جب جوڑ کو ضرب کے لیے بے احتیاطی سے رکھا جاتا ہے تو جوڑ کی ہڈی کے ملنے والے سرے تین طور پر جڑ جاتے ہیں اول **ترکیب الکاذب** اسمیں واقعی جوڑ کی بناوٹ میں کچھ نقص نہیں آتا صرف ایک عرصہ تک جوڑ کو ایک وضع پر رکھنے سے غشائی مفاصل اور انکے عضلات سخت ہوتے ہو کر تن جاتے ہیں اور مائیت خارج شدہ رباط دہلید کو جوڑ کے ساتھ ملا دیتی ہے یا سوزش مادہ سے جوڑ کے باہر ریشہ دار جھلی پیدا ہو جاتی ہے جس سے جوڑ کی حرکت جاتی رہتی ہے دوم **ترکیب الرباط** اس قسم میں جوڑ کی ہڈی کی ملنے والی سطح رباطی مادہ کے ذریعہ سے اسمیں جڑ جاتی ہے سوم **ترکیب العظم** اسمیں مفاصل کی بناوٹ میں واقعی خرابی پیدا ہو جاتی ہے جب باطنی مادہ استخوانی مادہ میں تبدیل ہو جاتا ہے تو ہڈی کے سرے باہم جڑ جاتے ہیں بعض اوقات غضروف کے غائب ہو جانے سے استخوانی مادہ کے وسیلہ سے ہڈیوں کے سرے باہم چسپان ہو جاتے ہیں جب عضو معلل کو کچھ عرصہ تک بیقاعدہ طور پر موڑ کر رکھا جاتا ہے تو عضو کو پھیلانے والے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں اور سکڑنے والے سخت اور چھوٹے ہو کر ہڈی کے سروں کو جوڑ سے نکال کر دوسری جگہ پر لیجاتے ہیں جس سے حرکت جوڑ کی کم یا بالکل زائل ہو جاتی ہے عضو ماؤف مڑی ہوئی ہیئت پر رہتا ہے **علاج** جس مرض میں جوڑ کے جڑ جانے

کا احتمال ہو اوسمین پہلے ہی سے ایسی تدبیرین مدنظر رکھین کہ جنمین جوڑ کے جڑ جانی
تک نوبت ہی نہ آئے اگر کھچنے کی صورت نظر نہ آوے تو زیرین شاخہائے جسم کو لمبا
اور کہنی کو قایم الزاویہ پر رکھین تاکہ عضو ماؤف کام کرنے کے لائق رہے اور رفع
سوزش کے لیے محلل اورام ادویہ استعمال مین لاوین نسخہ گل خطمی گل بنفشہ بابونہ
حلبہ تخم شبت تخم کتان اکلیل الملک مساوی الوزن لیکر حسب دستور طلا کرین اور مریض
کو آرام رکھین گرم پانی کی ٹکور کرین **دیگر روغن مجربہ مولف** جسکے استعمال سے
ورم سوزش خواہ کیسی ہی شدید ہون فوراً آرام ہوجاتا ہے نسخہ پھٹکری ۲۰ تولہ نیلا تھوتھ
۵ ماشہ سنکھیا سفید یکتولہ روغن کنجد ۱۲ تولہ پہلے تیل کو گرم کرین اور تینون دواؤنکو
تھوڑا تھوڑا ڈالکر نیم کے دستہ سے رگڑتے جاوین بعدہ نیچے اتارکر کچھ عرصہ تک
کھسکر شیشہ مین بحفاظت تمام رکھین اور بوقت ضرورت پر مرغ کے ساتھ لگاوین ؟
کاذب جوڑ کی صورت مین نیچے اوپر سے پکڑ کر پہلے عضو کو بتدریج سکیڑین اور پھر
پھیلاوین تاکہ ساخت کاذب ٹوٹ جاے بعد ازان آیوڈین طلو آینٹمنٹ وغیرہ
محرک ضمادات کی مالش سے عضلات کو طاقت دین یا سر پانی کی دھار باندھ کر ڈالین ؟
اگر کبھی باطرکی تناوٹ ہو تو عضو کو کھینچکر سیدھا کرین تاکہ ریشے پھٹ جاوین اس عمل سے
درد شدید ہوا کرتا ہے اور بعد مین اندیشہ سوزش - لہذا عمل کرنے سے پہلے دوائے
بیہوشی سونگھاوین اور عضو پر چپدار تختیان لگاکر معقول وضع پر رکھین مانع سوزش
دوائین استعمال مین لاوین اگر اس سے آرام ہو تو رباط اور ریشہ دار ساخت کو قطع
کرین اگرچہ اس عمل سے جوڑ اپنی اصلی حرکت پر آجاتا ہے مگر بہت عرصہ تک کمزور
رہتا ہے اگر ہڈی اپنی جگہ سے اکھڑ جاوے تو اوسکو بھی بٹھا دین اور چند روز کے بعد
مریض کو حرکت کی اجازت دین کبھی گٹھے کو لمبے اور کنڈرے کے عضلات کو بھی قطع
کرنا پڑتا ہے اگر جوڑ استخوانی مادہ سے ناکمل طور پر جڑ گیا ہو تو علاج بالا عمل مین لاوین
مگر مکمل طور پر جڑ جانے کی صورت مین اگر عضو معطل سے کام کیا جا سکتا ہے تو صرف
قدرے ناگواری کے سبب درپے علاج ہون اگر عضو بالکل بیکار ہوگیا ہو تو مجبوری

مخروطی شکل کے ٹکڑون کو ہڈی سے کاٹ لین اور بعد عمل کے عضو کو ایسی وضع پر رکھین کہ بعد صحت کے کام مین بارج نہو مگر اس عمل کی خطرناک حالت سے مریض کو مطلع کردین اگر عضو کے بیکار ہونے مین درستی کی قطعی امید نہو تو بالکل قطع کرین

فصل سیزدہم **خلع** (ڈسلوکیشن) جب اکثر عالم شباب مین گھٹنا کولہا شانہ اور کہنی وغیرہ گردش کرنے والے جوڑون پر صدمہ پہونچتا ہے تو ہڈیان اپنے مقام سے تمام وکمال ہٹ جاتی ہین کبھی برائے نام قدرے ہٹتی ہین جب کبھی ایک جانب کے عضلات مفلوج ہوجاوین تو عضلاتی کھچاوٹ سے ہڈیان مقابل کی جانب کو اکھڑ جاتی ہین سوزش وغیرہ امراض مفاصل کے سبب سے بھی ہوا کرتا ہے بعض اوقات نشو ونما کے فتور سے حالت جنین مین مفاصل خصوصا کولے کا جوڑ اکھڑ جاتا ہے جسکا علاج محض بے سود ہوا کرتا ہے کبھی قابلہ کی کھینچا کھینچی وغیرہ بے احتیاطی سے بچہ کے جوڑ مین یہہ حادثہ ہوجاتا ہے مگر کم علی ہذا القیاس بڈیون مین بھی یہہ واقعہ کم دیکھا جاتا ہے بلکہ اکثر ہڈی کی گردن ٹوٹ کر مشابہ خلع کے ہوجاتی ہے مردون مین بنسبت عورات کی عضلاتی کشش کے سبب زیادہ ہوتا ہے غرض خلع خواہ کسی طرح سے واقع ہو خاص صفات کے لحاظ سے دو قسم پر ہوا کرتا ہے **اول خلع مفرد** جسمین جوڑ کے اکھڑ جانے سے کسی قسم کا زخم وغیرہ شکایت عضو ماؤف مین نہین پائی جاتی **دوم خلع مرکب** جسکے اکھڑ جانے سے مفاصل مین زخم ہوجاتے ہین ہڈی ٹوٹ جاتی ہے اعصاب شرائین وغیرہ نرم ساخت کچل جاتی ہے بعض اوقات عادت کے طور پر بھی خلع ہوجاتا ہے کیونکہ جب ایک مرتبہ جوڑ اکھڑ جاتا ہے تو عضلات اور رباطات کی کمزوری سے اکثر جوڑ اکھڑ جایا کرتے ہین جسمین جوڑ کی حرکت کم یا زایل ہوجاتی ہے حسب دستور جوڑ ہل جل نہین سکتا اور مختلف قسم کی بیڈولی پائی جاتی ہے طوالت عضو کی کم وبیش ہوجاتی ہے علاوہ اسکے ہڈی کا سر غیر مقام پر اور خاص جوف خالی پایا جاتا ہے ہڈیون کے باہمی ربط مین فرق آجاتا ہے ہڈیون کا نکال خوب ابھرا ہوا کہین اونچا کہین نیچا اور جلد تنی ہوئی دیکھی جاتی ہے اور ہڈی کے دبا ؤ سے

مختلف نتایج پیدا ہوتے ہین چنانچہ شریان کے دب جانے سے نبض ساقط اور
کمزوری کمال ہوجاتی ہے ورید کے دب جانے سے خون کی مائیت بکثرت تراوش
پاتی ہے عصب کے دباؤ سے درد کی شدت اور تشنج کی کیفیت اور آخرالامر بے حس ہونے
کی صورت پیدا ہوجاتی ہے **تشریح غیر طبعی** خلع کے مقام مین دو جدید کیفیتین پائی
جاتی ہین **اول** جب خاص جوڑ کے مقام سے ہڈی کا سر نکل جاتا ہے تو اوس جگہ کے
عضلات وغیرہ تن جاتے ہین جس سے سوراخ تنگ ہوجاتا ہے لہذا ایسی ہڈی کو
مقام خاص پر لانے سے بہت دشواری لاحق ہوا کرتی ہے اگر خلع مفرد مین جوڑ کو بٹھایا
جاوے تو ہر ساخت ریشہ بریشہ بجنس خاص بوسیلہ سوزش وصلی جڑ جاتی ہے مگر جوڑ
عرصہ تک کمزور رہتا ہے اگر جوڑ نہ بٹھایا جاوے تو کچھ عرصہ کے بعد خاص اصلی جوڑ
ہڈی کا ریشہ دار ساخت سے معمور ہوجاتا ہے اور ہڈی دوسرے مقام پر ٹھیر جاتی
ہے اس لحاظ سے پرانے خلع کو اگر بٹھایا جاوے تو ہڈی اپنے خاص مقام پر قایم نہین
رہتی **دوم** جب ہڈی اپنی جگہ پر قایم نہ کیجاوے تو ہڈی کے مسکن پر خراش پہنچنے سے
سوزش پیدا ہوجاتی ہے جس سے ایک قسم کی رطوبت پیدا ہوکر نئی رباط بنجاتی ہے اور
ہڈیون کے سرون کو محصور کرلیتی ہے اور چند مدت کے بعد استخوان کے خاص دبادے اوس
مقام کی نرم ساخت وغیرہ جذب ہوکر ایک پیالہ نما نشیب بنجاتا ہے جسمین ہڈی قایم
ہوکر مفاصل کاذبہ بناتی ہے اور اسی نئے جوڑ مین استخوان ماؤف کا سر حرکت کرتا ہے
اور اس نئے جوڑ مین کری نہین ہوا کرتی لیکن ایک سفید جنس کی لعابدار رطوبت تراوش
پاتی رہتی ہے اور یہہ کاذبہ جوڑ جسقدر پرانا ہوتا جاتا ہے اوسیقدر حرکت مین اضافہ
ہوتا ہے **انجام** خلع مفرد چندروز مین بیٹھ سکتا ہے چندان خطرناک نہین علاج نہ کرنے
مین کاذبہ جوڑ کے ہوجانے سے صرف بدصورتی ہوجاتی ہے کبھی قوی صدمہ کے
پہنچنے سے سوزش مفاصل ہوجاتی ہے مگر کسر مرکب مین سوزش مفاصل ہوجاتی
ہے صحت کے بعد جوڑ کی حرکت مین فرق پڑجاتا ہے خلع جسقدر مزمن ہوا اسیقدر بیٹھنے
کی امید کم ہوا کرتی ہے اگر کاذبہ جوڑ سے ہڈی کو اوکھاڑ کر اصلی مقام پر لایا جاوے

تو قایم رکھنا دشوار ہوتا ہے **تنبیہ** چونکہ کسر اور خلع کے عضو مین طوالت کم و بیش
اور اوسکی حرکت کم یا زایل ہو جاتی ہے اور عضو بیڈول ہو جاتا ہے اسلیے رفع اشتباہ کے
لئے دونون مین فرق کیا جاتا ہے تاکہ ملاحظہ کے وقت تشخیص مین آسانی ہو **علامات**
خلع (۱) اکثر صدمہ کی وساطت سے گاہی بلا وساطت (۲) حرکت جوڑ کی کم یا
بالکل زایل (۳) کسی قسم کی کرکراہٹ نہین ہوتی (۴) جوڑ بہت بیڈول اور
استخوان کے باہمی ربط مین زیادہ اختلاف واقع ہوتا ہے (۵) جوڑ کے نکل جانے سے خالی
مقام جوڑ کا خالی ہو جاتا ہے پیمایش سے عضو لمبا یا چھوٹا ہو جاتا ہے (۶) اکھڑی ہوئی ہڈی
بمشکل بیٹھتی ہے اگر بٹھا دیجاوے تو بدصورتی رفع ہو جاتی ہے **علامات کسر** (۱) اکثر
صدمہ بلا وساطت گاہی وساطت سے ہوا کرتا ہے (۲) اکثر جوڑ کی حرکت زیادہ اور آسانی سے
ہوتی ہے (۳) ہڈی کے ہلانے سے کرکراہٹ کی آواز بخوبی سنائی دیتی ہے (۴)
بیڈولی کم اور نہ ہڈیون کے ربط مین بہت فرق ہوتا ہے (۵) ہڈی کے نکل جانے سے
کوئی گڑھا نہین پایا جاتا پیمایش مین اکثر چھوٹا شاذ و نادر لمبا (۶) ہڈی اپنی جگہ پر آسانی
سے آسکتی ہے جس سے بیڈولی رفع ہو جاتی ہے مگر چھوڑ دینے سے پھر بیڈولی عود کر آتی ہے
عام علاج عمل سے پیشتر داروی بیہوشی سونگھاوین یا شراب بھنگ وغیرہ مسکرات کے
استعمال سے مریض کو مدہوش کرین یعنی ادویات سے طبیعت کو غثیان پر لاوین گرم پانی
مین ٹھلاوین اس سے عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہین یا فصد کھولین جس سے مریض کمزور
اور مبتلائے غشی ہو جاوے کیونکہ ہوش کی صورت مین عضلات سکڑ کر ہڈی کو غیر جگہ پر
قایم کر دیتے ہین مگر یاد رکھنا چاہیے کہ بغیر اشد ضرورت کے فصد کے ذریعہ کمزور کرنا منع ہے
کیونکہ انتہائی کمزوری منجر بہلاکت ہوتی ہے - داروی بیہوشی اس باب مین سب سے زیادہ مفید
ہے اگر مریض سکتہ ضربیہ کی حالت مین ہو تو بیہوشی کو غنیمت سمجھکر جوڑ کو بہت جلد اسطور
سے اپنی جگہ پر لادین کہ اکھڑے ہوئے جوڑ کے بالائی سرے کو اچھی طرح سے مددگار کو پکڑاوین
اور زیرین سرے کو خود جراح اپنے ہاتھ سے مضبوط پکڑ کر اوسکی سیدھ مین آہستہ آہستہ
بزور کھینچین اور بوقت کشیدگی کسیقدر گھماوین اور یہ کھچاوٹ کو موقوف کرین تاکہ ہڈی

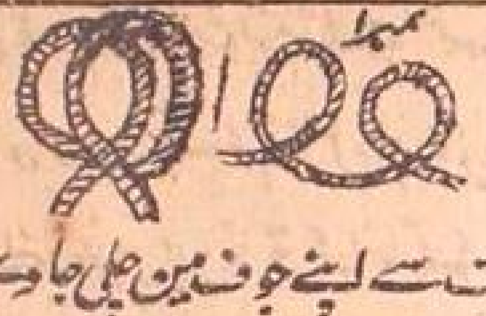

راہ راست پر اگر کشش عضلات سے اپنے اصلی خانہ مین
چلی جاوے یا پہندے (دیکہو تصویر نمبر ۱) کے
وسیلہ سے ایسے مقام پر لاوین کہ ہڈی عضلاتی حرکت سے اپنے جوف مین چلی جاوے
کشیدگی استخوان سے وہ عضلات جو اوسکو غیر جگہ پر قایم رکہتے ہین ڈہیلے ہو جاتے ہین
جب ہڈی اپنے مقام پر بیٹہتی ہے تو اوسوقت ایک قسم کی کہٹک پیدا ہوتی ہے اور جب
قاعدہ کے پیمایش سے طوالت اصلی حالت پر آجاتی ہے اور ٹہلاتے وقت اوسکے سرے کو
ٹٹولین اگر اودہر اودہر ہو تو ہاتہہ سے مدد دین تاکہ جوڑ اپنے اصلی مقام پر بخوبی بیٹہہ جاوے
بعد بیٹہہ جانے جوڑ کے ہڈی کو عصابہ اور کہپچ کے وسیلہ سے حسب دستور قایم کرین
درد اور سوزش کو موجب ہماتے سوزش ضربی رد کین اگر ضرورت ہو تو جونکین اور برف
لگاوین تکمید کرین **نسخہ تکمید مجربہ مولف** مغز تخم بید انجیر ماکنگنی آنبہ ہلدی گنجد بیسا
چربی گردہ بز سب کو مساوی الوزن لیکر پوٹلی بناوین اور گرم گرم کچہہ عرصہ تک تکمید کرین۔
بعد ازان گرم کر کے عضو ماوف پر باندہ دین اور تیسرے روز تجدید کرین مگر موسم گرما مین
ہر روز بدلین **دیگر** مجربہ اخویم حکیم خدا بخش صاحب حوم برگ بورد مغاث تخم خطمی گل ارمنی
زردچوب سب کو مساوی الوزن لیکر حسب دستور سپیدی بیضہ مرغ مین ملا کر لگاوین اور
اوپر برگ پان گرم کر کے باندہین نہایت مجرب ہے اگر مناسب ہو تو مسہل دین یا معجون
بنفشہ بقدر یکتولہ رات کو کہلا دیا کرین تاکہ قبض نہو **نسخہ معجون** برگ سنا ۲۰ درم بدگاوزبان
گل سرخ ہر یک ۵ درم گل بنفشہ گل نیلوفر مویز منقے ہر یک ۱۰ درم ترنجبین ۳ درم شیرخشت ۵ درم
شہد دوچند ادویہ سب کو ملکر حسب دستور قوام پر لاوین خوراک ۳ درم جب علامات حادہ رفع
ہو جاوین تو محرک روغنات کی مالش کرین **نسخہ روغن دیودار مجرب** جسکے استعمال سے
از بس فایدہ ہوتا ہے چوب دیودار زردچوبہ اصل السوس دار ہلد بہر ہو بجہ کی دکان کی چہت
کا جالا ہر یک ۲ تولہ سب کو نیمکوفتہ کر کے سوا سیر پانی مین جوش دین جب ثلث حصہ پانی کا
رہجاوے تو ثفل کو نکال کر پانی مذکور مین تین پاؤ تیل تلی ملا کر پہر جوش دین جب پانی بالکل
سوختہ ہو جاوے تو کام مین لاوین چونکہ صحت کے بعد جوڑ عرصہ تک کمزور رہتا ہے

لہذا محافظت کے لیئے عضو ماؤف کو کپڑے وغیرہ سے پوشیدہ رکھین اور گرمی سردی سے بچا دین مگر جب جوڑ کا سر عضلاتی ریشون کو چیر کر کہین گھس گیا ہو یا عضلات مین کشش زیادہ پائی جاوے اور جوف سکونت اتلا یا خلع مزمن ہوگیا ہو تو ہڈی کا سر اپنی اصلی جگہ پر بدشواری بیٹھتا ہے گو کھینچ کھانچ کر ہڈی کو مقام جدید سے اوکھاڑ لیتے ہین مگر مسکن خاص مین جو ریشہ دار ساخت سے پر ہو گئی ہے قایم رکھنا دشوار ہوا کرتا ہے لہذا مزمن صورت مین محرک ادویات کا استعمال کرنا بہتر ہے کیونکہ رفتہ رفتہ لایق کام کے ہو جاویگا اگر عضو کو زور سے بیموقع کھینچا جاوے تو قرب جوار کے استخوان بھی شکستہ ہو جاتے ہین اور علاوہ اسکے نرم ساخت پھٹکر ایک ضربی رسولی شریان مین ہو جاتی ہے اگر خلع مرکب مین ہڈی کا نکلا ہوا سرا آسانی سے نہ بیٹھ سکے تو شگاف بڑہا کر اور ہڈی کے سرے کو کسیقدر تراش کر بٹھا دین اور حسب ہدایت بالا قایم رکھین اور سوزش کا علاج عام اصول پر کرین عضو کو حرکت سے روکین اگر قوی صدمہ کے پہونچنے سے نرم ساخت اور اعلی شریان پھٹ جاوے تو شریان کو حسب دستور باندہین اگر گنگرین کی صورت مین مردار ہو جانے کا اندیشہ ہو جو اکثر شاخہاے زیرین مین ہوا کرتا ہے تو عضو کو ابتداءً قطع کرین اگر کوئی جوڑ اوکھڑ کر زخم سے باہر نکل جاوے اور کسی تدبیر سے جوڑ نہ بیٹھ سکے تو بڑھے ہوئے سر کو مناسب موقع سے کاٹکر اپنی جگہ پر بٹھا دین اگر کسر اور خلع دونون وقوع مین آوین تو پہلے علاج کسر کا کرین اور دونون سرونکو عصابہ اور کھپاچ کے ذریعہ سے ملا کر باندہ دین بعد ازان اکھڑی ہوئی ہڈی کو اپنی جگہ پر بٹھلا دین

فایدہ مختلف مفاصل کے بٹھائی کی مدت جدا جدا ہوا کرتی ہے چنانچہ شانہ مین اکثر دو ماہ سے تین ماہ لگتا ہے جبڑے دس ماہ مفصل الورک مین اکثر تین سے چار ہفتہ تک شاذ و نادر پانچ سے چھ ماہ تک ہوتا ہے۔ گو عام طور پر خلع کی کیفیت اور اوسکا علاج بطور قاعدہ کلیہ مختصر طور پر ذکر کیا گیا ہے مگر زیادہ فواید اور عام واقفیت کے لیے جسم کے خاص خاص خلع کو سلسلہ وار چند انواع مین بیان کیا جاتا ہے **نوع اول خلع فک الاسفل** (ڈسلوکیشن آف دی لور جا) جب کھلے منہ مین ٹھوکر کے اوپر صدمہ

ہو پہنچتا ہے یا چھالیا یا بادام منہ میں رکھکر زور دبایا جاتا ہے تو نیچے کا جبڑا اوکھڑ جاتا
ہے جب جمائی لیتے وقت عضلات کی بیقاعدہ کشش سے جبڑا اوکھڑ جاتا ہے کبھی مکہ
دانتوں کو پہنچ سے اوکھاڑنا یا منہ پھاڑ کر ہنسنا موجب اس خلع کا ہوتا ہے عورتوں کو
بنسبت مردوں کی ادھیڑ عمر میں زیادہ ہوتا ہے جس سے مریض کا منہ کھلا رہتا ہے بند
کرلینے کی طاقت نہیں رہتی دانت کی بالائی اور زیرین قطار میں آدھ انچ کا فاصلہ ہو جاتا
ہے ٹھوڑی سامنے اور نیچے کو نکل آتی ہے ڈیڑھ انچ کے قریب منہ کشادہ ہو جاتا ہے

(دیکھو تصویر نمبر (۲) مریض کو بولنا اور نگلنا دشوار ہو جاتا ہے
مگر مزمن صورت میں رفتہ رفتہ منہ کو بند کرلینے اور گفتگو کرنے
لگتا ہے منہ سے رال بکثرت بہتی ہے درد سخت ہوتا ہے
رخسارے چپٹے ہوئے معلوم ہوتے ہیں جبڑے کے جوڑ کی جگہ
کان کے عین سامنے ایک نشیب پایا جاتا ہے ہڈی کا زائد حصہ
اس نشیب کے سامنے نکل آتا ہے جسکے سبب ایک ابھار کان اور آنکھ کے درمیان معلوم
ہوتا ہے یکطرفہ خلع میں کل علامات خفیف طور پر پائی جاتی ہیں کبھی صاف نمایاں نہیں
بھی ہوتیں صرف ٹھوڑی صحیح جانب میں گھوم جاتی ہے اور کان کے سامنے کا نشیب
صرف خلع کی طرف پایا جاتا ہے **علاج** مریض کے سر کو دیوار کے ساتھ قایم کر کے
جراح خود سامنے کھڑا ہو کر اپنے دونوں انگوٹھوں کے گرد تولیہ یا موٹا رومال لپیٹ کر
مریض کے منہ میں اخیر کی دونوں جانب کی طواحن ڈاڑھوں کے پیچھے ایک ایک
انگوٹھا داخل کرے اور باقی انگلیوں کو جبڑے کے باہر کی جانب مضبوط رکھے پھر انگوٹھوں
سے جبڑے کو نیچے اور پیچھے کی طرف دباوے اور انگلیوں سے مریض کے زنخدان کو اونچا کرے
تاکہ عضلاتی کشش سے ہڈی کے زواید اپنی خاص جگہ پر بیٹھ جاویں اگر ایک جانب کا جبڑا
اپنے اصلی مقام سے نکل گیا ہو تو مذکورہ بالا تدبیر سے کام نکل آتا ہے مگر انگوٹھا بجائے دو
طرف کے صرف جانب خلع پر رکھنا پڑتا ہے **طریق دیگر** مریض کو فرش پر بٹھا دیں اور
اسکا سر اپنے زانوؤں کے درمیان رکھیں اور کاگ کے دو ٹکڑے دونوں جانب کی

ڈاڑھون کے درمیان خوب اندر کی جانب داخل کرکے مُنہ کو بند کرین تب ٹھوڑی کی نوک کو خوب زور سے عین اوپر کو اوٹھاوین اس سے ہڈی اپنے اصلی مقام پر چلی جاتی ہے جسکا نشان یہ ہے کہ مریض کا منہ بخوبی بند ہو سکتا ہے اور دانت کے ساتھ دانت ملجاتے ہین بعد ازین چلانے جوڑ کے عصابہ ذی شعب الاربعہ سے ایک دو ہفتہ تک باندہے رکھین اور مریض کو گفتگو کرنے اور ہنسنے سے روکین کہانے کو دودہ شوربا وغیرہ سیال رقیق اشیاء دین سن رسیدہ آدمیون مین ہڈی دوبارہ بھی اکھڑ سکتی ہے اس صورت مین دوبارہ جوڑ کو بٹھامین اور عام تندرستی مدنظر رکھین بعض مریض خلع کے عادی ہو جاتے ہین اور انکا جبڑا اکثر اکثر جایا کرتا ہے اسمین علاج سے کم فایدہ ہوتا ہے

نوع دوم خلع عظم الترقوہ (ڈسلوکیشن آف دی کلاویکل) کندہے پر چوٹ لگنا۔ کہنی کے بل گرنا۔ ہاتھ کو زور سے پکڑ کر کھینچنا یا جھٹکنا۔ سینہ کے بالائی حصہ پر گھوڑی کی لات کا لگنا اسکے بواعث مین کبھی پٹہ کی حمید گی سے بھی ہنسلی کی ہڈی کا اندرونی اور بیرونی سرا اوکھڑ جاتا ہے مگر زیادہ تر بیرونی سرے مین خلع ہوا کرتا ہے **اول** جب ہنسلی کی ہڈی کا اندرونی سرا پیچھے کی طرف اتر جاتا ہے تو ہڈی کا سرا عظم القص کے پیچھے گم ہو جاتا ہے قصبۃ الریہ مری اور رگون پر دباو پہنچنے سے درد کی شدت نگلنے اور تنفس مین دقت اور دوران خون مین رکاوٹ وغیرہ مختلف طرح کی تکالیف ظہور مین آیا کرتی ہین مگر نشیب کم دیکھنے مین آتا ہے جب سامنے کی طرف اندر کا سرا اکھڑ جاتا ہے تو جوڑ کے مقام پر ایک نشیب پایا جاتا ہے عظم القص پر ہنسلی کی ہڈی کا سرا انگلیون کے ساتھ ٹٹولنے سے بخوبی معلوم ہوتا ہے کندہا پیچھے کی طرف جھک جاتا ہے مقام خلع کے عضلات تن جاتے ہین جبکہ اوپر کی جانب ہو تو کندہا نیچے کو جھک جاتا ہے اور ہڈی کا سر اقصبۃ الریہ کے سامنے اوپر کو بخوبی اوبھر آتا ہے ہنسلی کی ہڈی اور پہلی پسلی کے مابین فاصلہ زیادہ ہو جاتا ہے جب مریض سامنے کو جھکتا ہے تو ہڈی کے سرکا دباو قصبۃ الریہ اور مری پر ہو جاتا ہے جس سے دقت تنفس وغیرہ تکالیف پیدا ہو جاتی ہین مگر یہ خلع شاذو نادر واقع ہوتا ہے انجام مسبوق الذکر خلع دوسرے

دونون اقسام سے زیادہ خوفناک ہوتا ہے اور بمشکل بیٹھتا ہے اور دوسرے دونون باسانی مگر انکا قایم کرنا مشکل ہے **دوم** جب کندہے پر ضرب شدید کے لگنے سے ہنسلی کی ہڈی کا بیرونی سرا اوپر کو چلا جاتا ہے تو کندہا ہٹیا ہوا نیچے کو جھک جاتا ہے ٹٹولنے سے مقام ماؤف پر ناہمواری کی کیفیت پائی جاتی ہے جب کندہے پر گھوڑے کی لات لگنے سے ہڈی کا سرا نیچے کو گرجاتا ہے تو کندہا بنسبت صحیح حالت کی زیادہ جھک جاتا ہے جوڑ کے مقام پر ایک گڑہا اور ہڈیون کے باہمی تعلق مین فرق پایا جاتا ہے عظم القص اور کندہے کے مابین کا فاصلہ پیمایش سے قریباً ایک انچ سے ڈیڑہ انچ تک چھوٹا ہوجاتا ہے **علاج** ان اکھڑے ہوئے جوڑون کو اپنی جگہ پر بٹھانا بہت آسان ہے شق اول مین بیمار کو چت لٹا کر بیٹھ کے نیچے دونون کندہون کے درمیان موٹا تکیہ رکھین یا ایک تختی لیکر کندہون کے نیچے درمیان مین ایک موٹی گدی دیکر آڑے طور پر رکھین اور کندہون کو اس تختی سے پٹی کے ذریعہ باندہ دین جب مذکورہ بالا تدبیر سے ہڈی اپنی جگہ پر قایم نہو سکے تو ہڈی کے نکلے ہوئے سرے کو کاٹکر خارج کرین دونون موخر الذکر شقون کے لئے جراح کو چاہیے کہ اپنا گھٹنہ بیمار کی پشت کے مقابل رکھے اور بیمار کے کندہون کو پیچھے کی طرف کھینچین اور نکلے ہوئے سرے کو انگوٹھون سے دباکر ہڈی کو اپنی جگہ پر بٹھاوے بعد ازان سامنے کی طرف مقام معلل پر گدی لگاکر دونون مونڈہون کو عصابہ استقاطعہ سے خوب کھینچکر باندہے تاکہ شانہ پیچھے کو کھچ جاوے اس ترکیب سے ہڈی کا اکھڑا ہوا سرا اپنی جگہ پر بیٹھ جاتا ہے مگر اصلی جگہ پر قایم رکھنا ناممکن ہوا کرتا ہے اسواسطے مناسب ہے کہ اول وہان گلے مین ڈالکر ماؤف ہاتھ اوپر رکھین اور جبتک سوزش درد وغیرہ شکایات بالکل رفع نہو جاوین اسی وضع پر رکھین اور مریض کو تاکید کرین کہ ہاتھ کو بالکل حرکت نہ دے اس اثنا مین سوزش کو روکنین مقوی غذا کھانے کو دین **نوع سوم خلع الکتف** (ڈسلوکیشن آف دی شولڈر جاینٹ) اس جوڑ مین زیادتی حرکت اور حفرۃ العنابی (گلینائڈ) کے سبب دوسرے مقامات کی نسبت خلع بکثرت ہوتا ہے یعنی جب چوٹ باہر کی جانب مڑے ہوبازو پر

یا اندر یا خاص کہنی کے اوپر لگتی ہے تو ہڈی کندہے کے جوڑ سے چار طرح پر اکھڑ جاتی ہے جسکو مختلف حالت اور وضع کے لحاظ سے جداگانہ بیان کیا جاتا ہے (ا) جب ہاتھہ کو پھیلائے ہوئے ہتیلے کے بل گرنے کا اتفاق ہوتا ہے یا ہاتھہ کو نیچے کی طرف کھینچا جاتا ہے یا استخوان بازو کے بالائی حصہ پر سخت چوٹ لگتی ہے تو عضلات کی زیادہ کشش سے عظم العضد کا سرا اکھڑ کر نیچے کی جانب بغل مین اُتر جاتا ہے جو ٹٹولنے اور بازو کو اوٹھانے سے اُبھرا ہوا بخوبی معلوم ہوتا ہے بغلی اعصاب کے دباؤ سے مختلف کوائف پیدا ہو جاتی ہین ہاتھہ کی طوالت آدہ انچ سے ایک انچ تک زیادہ ہو جاتی ہے حفرۃ العنابی یعنی ناسپاتی شکل کا اوتھلا گڑہا بالکل خالی ہو جاتا ہے اسوجہ سے شانہ بہت چپٹا ہو جاتا ہے گولائی جاتی رہتی ہے نتوالغرابی (اکرمیکاٹم) بخوبی ابھرا ہوا ہوتا ہے چہاتی سے باہر کہنی چار انچ کے فاصلہ پر رہتی ہے اور کسیصورت مین پسلیون کے نزدیک نہین آسکتی مریض کو درد کی شکایت ہوتی ہے جوڑ کی حرکت جاتی رہتی ہے ہاتھہ کی کلائی اور انگلیاں سن ہو جاتی ہین (ب) جب کہنی کے بل گرنے سے ہڈی کا سر سامنے کی جانب ہنسلی کی ہڈی کے نیچے اور نتوالغرابی کے اندر چلا جاتا ہے تو بازو کی طوالت قدرے چھوٹی اور کہنی جسم سے علیحدہ اور پیچھے کو نکل جاتی ہے ناسپاتی شکل کا اوتھلا گڑہا بالکل خالی ہو جاتا ہے درد کی شدت خصوصاً ہلانے سے زیادہ ہوتی ہے (ج) جب بیمار پھیلے ہوئے بازو کے بل گرتا ہے یا جب بازو کو اونچے کیے وقت اوپر کوئی دھکا لگتا ہے تو بازو کی ہڈی کا سر پیچھے کی جانب استخوان شانہ کی پشت پر اُتر جاتا ہے کہنی جسم سے علیحدہ سامنے کو خمیدہ طور پر نکل آتی ہے عضو کسیقدر چھوٹا ہو جاتا ہے عظم العضد کا سر شانہ کی نوکیلی بلندی کے نیچے ٹٹولنے سے بخوبی معلوم ہوتا ہے کندہے کے نیچے ورم اور نتوالاخرمی (اکرمین) کے نیچے گڑہا معلوم ہوتا ہے (د) جب بازو کا پچھلی طرف رخ ہوئے بیمار کہنی کے بل گرتا ہے تو اکثر ہڈی کا سر سامنے کو نکل آتا ہے نتوالاخرمی نکلا ہوا اور اوسکے نیچے جوڑ کے پیچھے ایک گڑہا معلوم ہوتا ہے عضو کسیقدر لمبا بعض اوقات چھوٹا ہو جاتا ہے کہنی چہاتی سے

جدا یا باہر اور نیچے کی جانب مایل رہتی ہے کہنی کے اوٹھانے مین درد زیادہ اور تکلیف شدید ہوتی ہے ہاتھ مین تشنج ہوجاتا ہے **علامات** عامہ اس خلع کے باعث حرکت جوڑ مین کم ہوجاتی ہے شانہ چپٹا ہوا دایرہ بغل کا زیادہ جس سے عضو بے ڈول اور طوالت مین بڑا چھوٹا ہوجاتا ہے بازو کی ہڈی کا سر غیر مقام پر چلے جانے سے سپالی شکل کا اتصال گڑھا خالی ہوجاتا ہے جسکے دباؤ سے مختلف کیفیت پیدا ہوتی ہے نتو الاخرمی اور نتو الغرابی ابھرے ہوئے جلد اور عضلۃ الدالیہ تن جاتا ہے کہنی جسم سے علیحدہ آگے یا پیچھے ہوجاتی ہے ورید بغل کے دباؤ سے کلائی کی نبض کمزور یا ساقط ہوجاتی ہے عصب کے دب جانے سے سنسناہٹ یا مرض فالج ہوجاتا ہے اگر ایک فیتہ جوڑ شانہ کے نتو الاخرمی کے اوپر سے لیکر بغل کے نیچے تک عمودی محیط کی طرح گذارین تو سالم جوڑ کا محیط ماوف جوڑ کے محیط سے دو انچ زیادہ ثابت ہوگا اس سے خلع کی موجودگی بخوبی پائی جاتی ہے **علاج** تازہ صورت مین جوڑ بہایت آسانی سے بیٹھہ سکتا ہے بلکہ تین چار ماہ تک تازہ ہی شمار کیا جاتا ہے اس سے زیادہ پرانا مشکل درست ہوتا ہے اسلیئے حتی المقدور جوڑ کو بہت جلد بٹھلانا چاہیے جسکے کئی طریق ہین **اول** ایک موٹا تولیہ سینہ کے گرد لپیٹ کر جانب ماؤف کے نیچے سے گذار کر کندھے کے اوپر لاوین اور سامنے کا سرا پیچھے اور پیچھے کا سامنے کو بدل دین اور مددگار کو پکڑا دین تاکہ اوسکی کشش سے شانہ کی ہڈی قایم رہے بعد ازان عضو ماوف کے بازو پر ایک نرم مضبوط رومال کی گرہ بہند لگاکر دوسرے مددگار کو پکڑا دین۔ دونوں مددگار ہاتھ کی سیدہ مین ایک دوسرے کے مقابل کھڑے ہوکر کھینچین اور خود جراح دونون مددگارون کے درمیان کھڑا ہوکر ایک ہاتھ مریض کی بغل مین دیکر کندھے کو پکڑ رکھے اور دوسرے ہاتھ سے کہنی کو جب دونون مددگارون کی کشش سے بازو کا سر اپنی جگہ پر آجاوے تب بغل والے ہاتھ سے کندھے کے سر کو اوچکا کرین اور دوسرے سے کہنی کو باہر اور اندر کی جانب لیجاوین تاکہ استخوان کا سر گھوم کر اپنی اصلی جگہ پر بیٹھہ جاوے اگر مددگار موجود نہو تو مریض کو فرش پر لٹا دین

اور عامل عضو ماؤف کے پہلو پر بیٹھے اور مریض کی کلائی پر ایک رومال باندھ کر اپنے گلے مین ڈالے اور اپنے پانون کی ایڑی مریض کی بغل مین قایم کرے اور پیچھے کی جانب خوب زور کرکے جھکے اس ترکیب سے کندہا اپنے اصل خانہ مین چلا جاویگا مگر داہنے بازو کے لئے داہنا پانون اور بائیں کے لئے بایان ہو۔ عدم موجودگی رومال مین ہاتھ ہی کفایت کرتا ہے۔

دوم ایڑی کے ذریعہ۔ مریض کو چت لٹا کر عامل مریض کے ماؤف پہلو پر بیٹھ کر پانون سے جوتا اتارے اور جس جانب کا خلع ہو اوسی طرف کے پانون کی ایڑی مریض کی بغل مین اس انداز سے دے کہ ایڑی شانہ کے زیرین کنارے اور انگوٹھا عظم العضد کے مقابل ہو اور دوسرا پانون زمین پر مضبوط کرے پھر عامل مریض کی کلائی کو دونون ہاتھون سے پکڑ کر پیچھے کی جانب کھینچے جب ہڈی قدرے نیچے آجاوے تو مریض کے ہاتھ کو اوسکی جانب کی طرف لیجاوے اور عظم العضد کے سرے کو اپنے پانون سے باہر اور اوپر کی طرف دبادے اس سے ہڈی اپنے خانہ مین آواز کے ساتھ بیٹھ جاویگی مگر جب جوڑ پرانا ہو جاوے اور عامل کا بخوبی قابو نہ چلتا ہو تو مریض کی کہنی پر ایک نوار کا پھندا بموجب تصویر نمبر ا لگا کر اپنی گردن مین حمایل کرکے دونون ہاتھون سے نوار کو پکڑ کر کھینچے اس سے بخوبی زور پہونچے گا اور مطلب نکل آویگا **سوم۔ گھٹنے کے ذریعہ۔** مریض کو کرسی پر بٹھلا کر عامل عضو ماؤف کے پیچھے کھڑا ہو کر پانون کو کرسی کے کنارہ پر رکھکر اپنا گھٹنا مریض کی بغل مین دے اور بائین ہاتھ سے شانہ کی ہڈی کو قایم کرکے داہنے ہاتھ سے بازو ماؤف کو کہنی سے قدرے اوپر پکڑ کر یون علیحدہ کرکے گھٹنے پر نیچے کی طرف دبادے

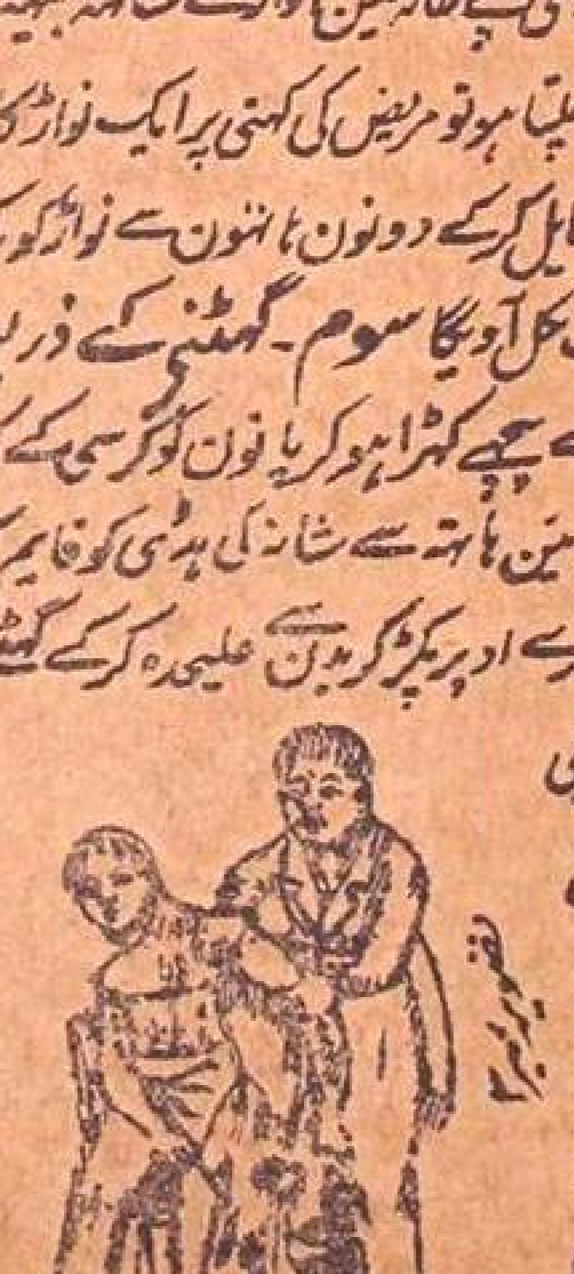

اس طریق سے ہڈی اپنی جگہ پر آجاویگی پھر بتدریج گھٹنے کو مریض کی بغل مین سے نکالکر عضو ماؤف کو اندر کی جانب لا کر جسم سے قایم کرے۔ (دیکھو تصویر نمبر ۲) بعد ازان بغل مین ایک گدی رکھکر بازو کو عصابہ انجشہ مندرجہ کسر الضلوع کے وسیلہ جسم سے قایم کریں اور ہاتھ کو حمایل مین پہکا کے

دو ہفتہ تک رہنے دیں اگر مریض کمزور ہو یا کبھی پہلے بھی اس مقام کے خلع سے تکلیف پا چکا ہو تو عرصہ دراز تک باندھے رکھیں بعدہ کھولکر بتدریج حرکت دیں اور محرک روغنات سے مالش کریں اور سوزش کی صورت میں جونکیں لگا دیں تکمید کریں اگر خلع دیرینہ عضلاتی کشش سے نہ بیٹھ سکے تو وتر کو قطع کر کے عضو کو اپنی جگہ پر قایم کریں مگر بہت پرانا ہونے کی صورت میں درستی کے واسطے تگ و دو کرنا فضول ہے صرف محرک روغنات کی مالش کافی ہے تاکہ غیر مقامی جوڑ کی حرکت سے رفتہ رفتہ عضو خود بخود کسیقدر بکار آمد ہو جاوے اگر تازہ اکھڑا ہوا جوڑ عضلاتی کشش کے سبب اپنی اصلی جگہ پر نہ بیٹھ سکے تو زور سے کھینچکر بٹھا دیں مگر دیرینہ خلع میں بہت زور نہ لگاویں کیونکہ چند عرصہ کے بعد مقام ماوف کے عضلات سخت ہو جاتے ہیں اگر خلع مع الکسر ہو یا کوئی شریان پھٹ گئی ہو تو پہلے علاج کسر کا کریں اور زخمی شریان باندھیں پھر ہڈی کو اصلی جگہ پر قایم کریں **نوع چہارم خلع المرفق** (ڈسلوکیشن آف دی البو جاینٹ) اس جوڑ میں دو قسم کا خلع ہوا کرتا ہے جسمیں دونوں ہڈیاں ہٹ جاتی ہیں یا صرف ایک اکھڑ جاتی ہے پہلی قسم میں چار صورتیں وقوع میں آتی ہیں یعنی پس و پیش کامل طور پر اور اندر باہر نا مکمل ہوا کرتی ہیں دوسری قسم میں صرف زند اسفل پیچھے کو اور زند اعلی پیچھے آگے اور باہر کو ہٹ جایا کرتی ہے چنانچہ جوان آدمی کو جب کہنی یا ہتھیلی کے بل گرنے کا اتفاق ہو یا بازو زور سے مروڑا جاوے یا کلائی کے اوپر اور سامنے کے حصہ پر سخت چوٹ لگے تو کلائی کی دونوں ہڈیاں پیچھے کو ہٹ جاتی ہیں جس سے کہنی قایم الزاویہ کے طور پر مڑ جاتی ہے اور کسیقدر چھوٹی ہو جاتی ہے حفرۃ المرفقیہ کہنی کی پشت پر نکلا ہوا معلوم ہوتا ہے اور اسکے دونوں ہلالی نشیب بخوبی ظاہر ہو جاتے ہیں عظم العضد کا زیریں سر کہنی کے سامنے نکلکر جلد کے نیچے بلندی پیدا کرتا ہے زائد الانسی اور حفرۃ المرفقیہ کے باہمی تعلق میں فرق آجاتا ہے کبھی اسکے ساتھ ہڈی بھی ٹوٹ جاتی ہے اس صورت میں عضو ماوف کو سامنے کی طرف کھینچنے سے کرکراہٹ کی آواز سنائی دیتی ہے جب دونوں ہڈیاں سامنے کو اکھڑ جاتی ہیں تو طوالت ہاتھ کی زیادہ ہو جاتی ہے ہلالی نشیب خالی ہو زند

کا سر استخوان بازو کے سامنے نکلا ہوا معلوم ہوتا ہے کبھی دونون ہڈیان ایک دوسرے کے برخلاف چلی جاتی ہین کبھی اسکے ساتھ ہڈی بھی ٹوٹ جاتی ہے جس سے ہڈیون کے سر جلد سے باہر نکل آتے ہین اور دستکاری کی ضرورت پڑتی ہے مگر کسر کی صورت مین جوڑ کی حرکت اور کرکراہٹ کی آواز بخوبی محسوس ہوتی ہے اور آسانی سے جڑ بھی جاتی ہے مگر جوڑ دینے سے پھر بدستور ہو جاتی ہے جب دونون ہڈیان اندر اور باہر کو اکھڑ جاتی ہین تو دونون استخوان خلع کی جانب نکل جاتی ہین اور مخالف جانب کا زاید حصہ ابھرا ہوا معلوم ہوتا ہے زند اسفل پیچھے کو اور زند اعلی سامنے کو نکل آتا ہے جسمین دونون ہڈیون کی کیفیت ملی جلی پائی جاتی ہے جب زند اسفل پیچھے کی جانب اکھڑ جاتی ہے تو حفرۃ المرفقیہ اوپر کی جانب زیادہ نکلا ہوا ہوتا ہے اور زند اعلی کا سر ٹٹولنے اور حرکت دینے سے اپنی جگہ پر معلوم ہوتا ہے کہنی قایم الزاویہ رہتی ہے متحرک نہین ہوتی کلائی مڑ کر چپٹی ہو جاتی ہے اگر کہنی کے بل یا پہلائی اور پشت کلائی کے بل گرنے کا اتفاق پڑے بعض اوقات چھوٹے بچون مین جب انکو بازون سے پکڑ کر اٹھایا جاتا ہے تو زند اعلی سامنے کی جانب اکھڑ جاتی ہے کہنی باہر کو مڑ جاتی ہے بازو چپٹا ہوتا ہے ہلانے سے درد شدید ہوتا ہے چونکہ رباط محیط پھٹ جایا کرتا ہے اسواسطے ہڈی کو قایم کرنے وقت بہت دقت پیش آتی ہے مگر زند اعلی کا پیچھے کی طرف اکھڑ جانا بہت کم ہوتا ہے شاذ و نادر جب ہڈی کے اوپر اور سامنے کے حصہ پر چوٹ لگتی ہے تو زند اعلی کا سر ابھرا ہوا زاید کے نیچے پھرتا ہوا معلوم ہوتا ہے کلائی کسیقدر سیدھی اور سکڑی ہوئی ہوتی ہے چت نہین ہو سکتی جوڑ مین حرکت کم اور ہلانے سے تکلیف ہوتی ہے زند اعلی کا باہر کی طرف نکل جانا بنسبت پیچھے کی سمت کم ہوتا ہے اسمین زند اعلی کا سر استخوان بازو کے بیرونی زاید کے بیرونی جانب کو چلا جاتا ہے اور ہلانے سے جلد کے نیچے ہلتا ہے جوڑ کی حرکت جاتی رہتی ہے علاج

جب زند اعلی سامنے اور پیچھے کو اکھڑ جاوے تو مریض کو دوا بیہوشی دیکر استخوان بازو کے زیرین سرے کو دوسرے شخص کی امداد سے قایم کرین اور خود عامل دونون ہاتھون سے کلائی کو پکڑ کر سامنے کو کھینچے اگر مریض کے قوی ہونے کے سبب سے کشش بخوبی نہو سکے

تو پھندا لگا کر کھینچے تاکہ ہڈی اپنے مقام پر آجاوے بعد ازاں کلائی کو موڑ کر قایمۃ الزاوی
جبیرہ (تصویر نمبر ۴) لگا کر ایک مہینے تک بندہا رکھیں پھر کھولکر بتدریج حرکت
دیں **طریق دوم گھٹنے کے ذریعے** مریض کو کرسی پر بٹھلا کر اور عامل مریض کے
سامنے کھڑا ہو کر ایک پیر اپنا کرسی کے کنارہ پر رکھکر گھٹنے کو معلول کہنی کے اندر داخل

کرے اور دونوں ہاتھوں سے کلائی
کو پکڑ کر گھٹنے کی طرف اندر کی جانب
بزور دباوے تاکہ زند اسفل
ہڈی جگہ سے نکل آوے پھر ذرہ
موڑ کر اپنی جگہ پر بٹھلا دے
(دیکھو تصویر نمبر ۵) اگر ہڈی کسکی ہوئی
معلوم ہو تو ہاتھ کے سہارے سے کلائی
کو دباوے تاکہ دونوں ہڈیاں اپنی
جگہ پر چلی جاویں اگر زند اعلیٰ پیچھے کی طرف نکل جاوے تو ہاتھ کو موڑ کر اندر کی جانب لیجاویں
اور تختی کے ذریعہ کہنی کو تین ہفتہ تک موڑے رکھیں **نوع پنجم خلع الرسغ**
(ڈسلوکیشن آف دی رسٹ جائنٹ) اس جوڑ میں چھوٹی چھوٹی آٹھ ہڈیاں دو قطاروں
میں ہوتی ہیں اور اول قطار سے کلائی کی دونوں ہڈیاں اتصال رکھتی ہیں اگر بوجہ
ادھا منے سے جھٹکا لگ جاوے تو اس جوڑ کی ہڈیاں کبھی آگے کو اور کبھی پیچھے کی طرف
اتر جاتی ہیں اور ہاتھ کی پیٹھ پر یا ہتھیلی میں بلندی نمایاں ہوتی ہے **علاج** مریض کے
ہاتھ کو کہنی اور کلائی کے درمیان سے ایک مددگار پکڑ کر بغل کے سامنے کھڑا ہووے
اور عامل سامنے اگر پنجہ کو پکڑے اور دونوں ایک دوسرے کے مقابل ہو کر اپنی
اپنی طرف کو کھینچیں اور اکھڑی ہوئی ہڈی کو دبا کر اپنی جگہ پر بٹھلا دیں اس ترکیب سے
جوڑ فوراً چڑھ جاتا ہے اگر ہاتھ سے پنجہ نہ پکڑا جاوے تو کسی نرم کپڑے کا پھندا لگا کر کھینچیں
کو اپنی جگہ پر لاویں اور تختی سے قایم کریں **نوع ششم خلع الاصابع** یعنی

اور جوڑوں کی زیادہ ہوتا ہے اور اکثری ہوئی ہڈی کا سر سالم ہڈی کے سر پر آگے یا پیچھے کی طرف چڑھ جاتا ہے چونکہ اس مقام کے رباطات نہایت مضبوط ہوا کرتے ہیں اسلئے انکا بٹھانا نہایت مشکل ہوا کرتا ہے کبھی انگوٹھے کی پہلی پور انقباض کرنیوالے عضلہ کے دونوں سروں میں پھنس جاتی ہے **علاج** انگلی کو پکڑ کر کھینچیں تاکہ وہ اپنی جگہ پر بیٹھ جاوے اگر اچھی طرح سے نہ بیٹھ جاوے تو ادہیں کپڑے کا پھندہ لگا کر اور انگلی کو قدرے ہتیلی کی جانب موڑ کر کھینچیں بعض جراح بیرونی رباط کو کاٹ دیتے ہیں دیگر ایک مددگار ہاتھ کے عظام مشط کو پکڑے اور عامل اکھڑی ہوئی انگلی پر پھندہ لگا کر زور سے نیچے کی طرف کھینچے تاکہ ہڈی اپنی جگہ پر بیٹھ جاوے بعد ازاں تختی اور پٹی سے باندھ دیں اور چند ہفتہ کے بعد کھولیں اور بتدریج حرکت دیں اور آہستہ آہستہ مالش کریں **نوع ہفتم خلع حق الورک** (ڈسلوکیشن آف دی ہپ جائنٹ) اس جوڑ کا اکھڑ جانا بچوں میں کم مگر جوان آدمیوں میں زیادہ ہوا کرتا ہے دوسرے رباطات کے سوا خصوصاً عظم المرقفی اور استخوان فخذ کا رباط پھٹ جاتا ہے جس سے استخوان فخذ کا سر اپنے اصلی مقام سے چار طرح پر ہٹ جاتا ہے (۱) جب کوئی پشت پر بوجھ اوٹھائے آگے کو جھکا ہوا جا رہا ہو یا بیٹھ پر لاٹھی لگنے سے سامنے کو گر پڑے یا سامنے کو گرتے وقت پیر باہر کو پھسل جاوے تو استخوان فخذ کا سر اوپر کی طرف عظم المرقفی کی پشت پر چلا جاتا ہے جس سے چوتڑ کا مقام ناہموار ابھرا ہوا اور ران کا دایرہ زیادہ ہو جاتا ہے استخوان فخذ کی بڑی سیڈول بلندی کم نمایاں

ہوتی ہے پیر ایک انچ سے
گھٹنا صحیح جانب سے اونچا
ایڑی باہر کو اٹھی ہوئی اور
دوسرے پیر کے ٹخنے پر ہوتا ہے
مریض کو لٹا کر گھٹنے کو
کمر اوٹھ جاتی ہے حرکت

تین انچ تک چھوٹا ہو جاتا ہے
اور اندر کو مڑا ہوا معلوم ہوتا
پنجہ اندر کو گھوما ہوا انگوٹھا
(دیکھو تصویر نمبر ۶) اگر
پھیلایا جاوے تو مریض کی
جوڑ کی زائل ہو جاتی ہے اگر

ماؤف پیر کو تندرست پیر پر لایا جاوے تو آجاتا ہے مگر باہر کی طرف مڑ نہین سکتا۔
(ب) اسباب مذکورہ بالا کے وقوع سے استخوان فخذ کا سر پیچھے کی طرف کو ہٹ کے
بڑے بستیب مین چلا جاتا ہے مگر اس خلع مین وقوع حادثہ کے وقت ران بدن سے
زاویہ قایمہ بنائے ہوئی ہے جس سے چوتڑ کم و بیش بیڈول ہو جاتا ہے طوالت پیر
کی نصف انچ سے ایک انچ تک کم ہو جاتی ہے گھٹنا اندر کی طرف کسیقدر مڑا ہوا اور
قدرے اندر کی طرف خمیدہ اور ران کی سیدہ صحیح گھٹنے کے اوپر گزرتی ہے ماؤف
انگوٹھا صحیح جانب کے انگوٹھے پر چڑھ جاتا ہے **علاج** ان دونون اقسام کا علاج
ایک طور پر کیا جاتا ہے چونکہ اس جوڑ کے بٹھانے مین عضلاتی کشش کا کچھ دخل
نہین ہے اسلیے عضلات کی حرکت کم کرنا لاحاصل ہے بلکہ اسمین عظم المرفقی اور استخوان
ران کے رباط کو حتی المقدور ڈھیلا کیا جاوے پس اس مطلب کے پورا کرنے کے لیے
مختلف حرکات سے خلع کے بٹھانے کی کوشش کرین جسکی ترکیب یہہ ہے کہ مریض کو میز
پر چیت لٹا کر کلورا فارم وغیرہ دوا بیہوشی سے پوری طور پر بیہوش کرین اور داہنی طرف
کے خلع مین شخص کے جوڑ کو داہنے ہاتھہ سے اور گھٹنے کو بائین ہاتھہ سے پکڑین اور ٹانگ
کو ران پر اور ران کو پیڑو پر موڑ کر مقدور ناف کی سمت مین جھکا دین اور جب جھکانے مین
مزاحمت معلوم ہو تو جھکانا بند کر دین پھر گھٹنے کو ناف سے دایرہ کرتے ہوئے باہر کی
طرف لیجا دین تاوقتیکہ بدن سے ران زاویہ قایمہ پر آجاوے بعدہ ران کو دفعۃً اپنی
جگہ پر بدن کے متوازی نیچے قدرے باہر کی جانب سیدھا کر دین اس ترکیب سے
ہڈی برتے کے گرد گھومتی ہوئی اپنے اصلی خانہ مین چلی جاوےگی اگر پہلی کوشش
ناکامیاب ہے تو دوبارہ کرین جب جوڑ بیٹھہ جاوے تو دونون ٹانگون کو باہمین
باندہ دین اسمین تختی لگانے کی کچھہ ضرورت نہین ہے بعض عامل ران کو سکیڑ کر اندر
کی طرف گھماتے ہین اس صورت مین انگوٹھا اندر کی طرف مڑ جاتا ہے بعدہ ران کو
باہر کی طرف لیجا کر جوڑ کو چکر دیکر باہر کی طرف موڑ دیتے ہین اگر مریض ضعیف الجثہ یا بچہ
ہو اور اوسکے عضلات بہی ڈھیلے ہون تو مریض کو چیت لٹا دین اور اپنے بازون کے

ساتھہ مریض کی سیون اور عظم عانہ کو دبا رکھین اور اوسکے پانون کو بامداد مددگاران ذرہ بل دیکر کھینچین تاکہ ہڈی اپنی جگہ پر چلی جاوے بعدازان عضو ماؤف کو پیمایش کرکے صحیح عضو سے مقابلہ کرین **طریق دیگر** اگر مذکورہ بالا عمل سے حسب مطلوب کام برآمد نہو اور خلع بہی درجہ مزمن کو پہونچ گیا ہو تو مریض کو تخت پر چت لٹا کر جانب معلول کی جانگھہ مین ایک موٹی لکڑی لگا مین بعدازان ایک موٹا تولیہ جانب مقابل کی جانگھہ اور سیون کے گرد لگا کر تخت کے نیچے کی طرف قایم کردین تاکہ پیڑو قایم رہے پھر ران کے نچلے حصہ پر گھٹنے سے اوپر ایک پٹی باندہکر دوسرا تولیہ اسمین سے نکال کر پہلے تولیہ کی سیدہ مین اوپر کی طرف کم سے کم ۱۲ فیٹ کے فاصلہ پر لیجا کر ایک چرخی

سے پہنساوین دیکھو تصویر یہ بہر پھر بہت آہستگی سے کھینچین تاکہ ہڈی نیچے اتر آوے بعدہ عامل معلول گھٹنے کو صحیح گھٹنے کی جانب موڑین پھر اندر سے باہر کو گھماوین اور پیر کو پھیلاوین اگر باہر کی جانب گھماتے وقت پیالہ نما گڑھے کے پاس کچھہ رکاوٹ پائی جاوے تو ایک تولیہ یا رومال جانگھہ مین داخل کرکے عامل اپنی گردن سے حمایل کرکے اوپر اور باہر کو اوٹھاوے تاکہ عظم الفخذ کا سرا باہر کو ہو جاوے اور رکاوٹ مذکورہ دور ہو جاوے اور دوسری قسم خلع (ب) مین مریض کو چت کی بجای صحیح پہلو پر کروٹ دیکر لٹائین اور گھٹنے کو بجاے دوسرے گھٹنے کے ران کے درمیانی جانب موڑین اور حمایل کے ذریعہ استخوان ران کے سرے کو پیالہ نما گڑھے سے اوٹھاوین مگر عمل کے وقت پیر کے پنجہ سے مریض کے کولھے دبائے رکھین تاکہ اوٹھاتے وقت کولھا قایم رہے (ج) جب ٹانگین ایک دوسرے سے بہت فاصلہ پر ہون اور کسی قسم کی چوٹ سے ٹانگ باہر کی طرف پہر جاوے تو استخوان فخذ کا سر نیچے کی جانب اکھڑ جاتا ہے کولھا چپٹا ہوا پیر کی طوالت دو انچ سے چار انچ تک بڑہ جاتی ہے پیر باہر کو

تصویر نمبر ۸

زیادہ ہٹا ہوا ہوتا ہے گھٹنا کسیقدر باہر کو مڑجاتا ہے انگوٹھا سامنے اور نیچے کی طرف خم کرتا ہے کولہے کے عضلات کی کشش سے مریض کا جسم سامنے کی طرف ران پر جھک جاتا ہے (دیکھو تصویر نمبر ۸) لاغر اندام آدمیوں مین استخوان فخذ کا سر غیر جگہ پر بخوبی معلوم ہوتا ہے جب بیمار لیٹتا ہے تو گھٹنا اونچا ہو جاتا ہے اور ران سکڑ جاتی ہے **علاج** بموجب ہدایت بالا مریض کو تیار کر کے ٹانگ کو ران پر اور ران کو عظم القص سے زاویہ قایمہ بناتے ہوئے اوپر کو لاوین اور پیر باہر کی جانب لیجاوین بعدہ گردش کرتے ہوئے باہر سے ناف کی جانب آوین جب گھٹنا عین خانہ کے مقابل آوے تو آہستگی سے ٹانگ کو نیچے اور اندر کی جانب کھماوین جس سے ہڈی کا سر اپنی جگہ پر با سانی چلا جاوے یہ ترکیب پہلی دونون ترکیبون کے برخلاف ہے دوم بذریعہ چرخی مریض کو چت لٹاوین اور ایک تولیہ اوسکی کمر کے گرد پہنا کر تندرست جانب کی دیوار مین قایم کرین بعدہ ران ماؤف کے اوپر کے حصہ مین دوسرا تولیہ لگا کر باہر اور اونچا کر کے چرخی کے سرے اوسکے ساتھ پرو کر اوسکو کھینچکر اکڑی ہوئی ران کی طرف کی دیوار مین قایم کرین ایک عامل مریض کے صحیح پہلو پر کھڑا ہو کر اپنا ایک ہاتھ تندرست پاؤن کے نیچے سے لیجا کر معلول ٹخنے کے اوپر اور دوسرا ہاتھ اوپر سے لیجا کر گھٹنے کو پکڑے بعدہ پہرین ہاتھ پیر کو اپنی جانب پیچھے اور اندر کی جانب کھینچے اور دوسرے ہاتھ سے گھٹنے کو سیدھا رکھے اور ہر وقت خیال رکھے کہ گھٹنا مڑنے نہ پاوے (دیکھو تصویر نمبر ۹)

تصویر نمبر ۹

(د) اگر ٹوٹے ہوے پاؤن کے جوڑ کم گھٹنے پر چوٹ لگے تو ہڈی کا سر اوپر اور سامنے کی طرف عظم عانہ پر چلا جاتا ہے۔ پیر کا خالی پڑنا اور اوس حالت مین نیچے کو جھکنا یا پیر کی پھیلی ہوئی حالت

صدمات لاٹھی وغیرہ کا لگنا سو جب خلع جوڑ کا ہو جاتا ہے جس سے کولہا چپٹا ہو جاتا ہے پیر کی طوالت قریب ایک انچ کے کم ہو جاتی ہے گولائی جاتی رہتی ہے پاؤن باہر کو گھوم جاتا ہے گھٹنا نیم مڑا ہوا مریض پہلو پر جھکا ہوا انگوٹھا زمین پر لگا ہوا ہوتا ہے

(دیکھو تصویر نمبر ۱۰) استخوان فخذ کا سر پیڑو پر ٹٹولنے سے معلوم ہوتا ہے **علاج** مریض کو جب عام قاعدہ تیار کرکے ٹانگ کو پیر اور گھٹنے سے پکڑیں اور ران کو خوب باہر کی طرف گھما دیں اور ٹانگ کو ران پر سکیڑیں اور ماؤف گھٹنے کو مقابل کے گھٹنے پر جھکا دیں اور ساتھ ہی ایڑی کو اونچا کریں اور گھٹنے کو زور سے نیچے دبالے رکھیں یہانتک کہ ماؤف ران سالم ران کی درمیانی تہائی کے اوپر کے حصہ تک پہونچ جاوے اب پیر کو مضبوط پکڑے رکھیں اور گھٹنے کو اونچا کرکے ٹانگ کو سیدھا اور اوپر کی طرف لیجاویں اور ساتھ ہی گھٹنے کو حرکت دیں یہانتک کہ ہڈی کا سر اپنے خانہ میں چلا جاوے **دیگر بذریعہ چرخی** مریض کے دونوں پاؤن کو علیحدہ کرکے چت لٹا دیں اور ایک تولیہ سیون اور ران ماؤف کے درمیان سے نکالکر دونوں سرے ان کو مریض کے شکم کے اوپر سے گزار کر جانب صحیح پر اوپر اور آگے کی طرف ایک پیچ سے قایم کریں۔

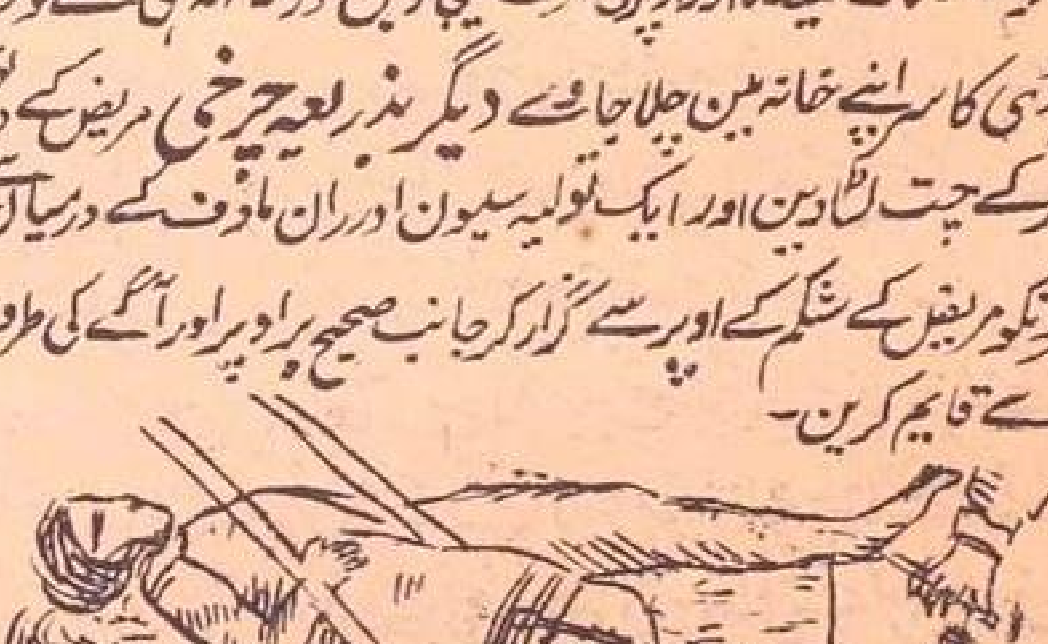

تصویر نمبر ۱۱

اور دوسرا تولیہ ران کے نیچے کی تہائی مین لگا کر نیچے اور پیچھے کی طرف لیجا کر چرخی سے جو زمین پر گڑی ہو کھینچ دیں دیکھو تصویر نمبر ۱۱ جب ہڈی کا سر پیالہ نما گڑھے کے قریب آجاوے تو عامل ایک تولیہ ران کے نیچے دیکر ہڈی کے سرے کو اپنی جگہ پر پہنچا دے اگر چرخی موجود نہ ہو تو تولیہ ران اور پیر کے گرد میں حسب دستور ڈالکر دونوں طرف کے سرے کو دو مددگاروں کے ہاتھ میں تھما دیا جاوے اور مریض کو پاؤن پھیلائے ہوئے

کسی مضبوط کھڑی ہوئی لکڑی کے پاس اسطرح بٹھایا جاوے کہ دونوں پاؤں لکڑی کے
اوہر اودہر ہو جاویں اور لکڑی مذکور ران کی طرف سیون سے ملی ہے بعد ازان بطریق
مذکور جادیر کو کھینچیں اس طریق سے ہڈی اپنی جگہ پر بآسانی چلی جاویگی جب معلوم کریں کہ
ہڈی بیٹھ گئی ہے تو لمبی کھپانچ لگا کر تین چار ہفتہ تک مریض کو لٹائے رکھیں پہر بتدریج حرکت
دیں اور محرک ضماد لگائیں سوزش وغیرہ ہو جاوے تو اوسکا علاج عام اصول پر کریں بعض اوقات
دونوں جانب کا جوڑ اکھڑ جاتا ہے کبھی حالت جنین میں بھی خلع استخوان واقع ہو جاتا ہے
پس اس صورت میں دہینے کے اندر ہڈی کو اپنی جگہ پر لانا قرین قیاس ہے۔ اکثر اوقات پرانے
خلع کے بٹھانے میں مختلف قسم کی خرابیاں وقوع میں آتی ہیں جنکا ذکر پہلے ہو چکا ہے
کبھی خلع کے ہمراہ کسر استخوان بھی واقع ہو جاتا ہے مگر بہت کم اگر شدید صدمہ سے ہو بھی جاوے
تو پر خطر ہے جسکا نتیجہ ہمیشہ خراب ہوا کرتا ہے **نوع ہشتم خلع الرکبہ** (دسلوکیشن
آف دی نی جائنٹ) چونکہ یہہ جوڑ بنسبت دوسرے جوڑوں کی وسیع ہوتا ہے اور اسکے
رباطات مضبوط و متعدد ہوا کرتے ہیں اسلئے یہہ جوڑ بہت کم اکھڑتا ہے جب اتر ہی جاتا ہے
تو اکثر بلند جگہ سے ایڑی کے بل گرنے اور چلتی ہوئی گاڑی سے کودنے میں کبھی ناکمل اور
کبھی مکمل طور پر وقوع میں آتا ہے جس سے قصبۃ الکبرے کا سر عظم الفخذ کے بیرونی زاید
سے تین طرح پر ہٹ جاتا ہے (۱) جب قصبۃ الکبرے کا سر سامنے کو نکل جاتا ہے تو
استخوان ران کا سر گھٹنے کے پیچھے اوبھرا ہوا معلوم ہوتا ہے ٹانگ اندر کی جانب کبھی
باہر کی طرف بل کھا کر قریب دو انچ کے چھوٹی ہو جاتی ہے کبھی عروق کے دباؤ سے ٹانگ
کے نچلے حصہ میں دوران خون بند ہو جاتا ہے رباطات پھٹکر عضلات پھیل جاتے ہیں
(ب) جسمیں قصبۃ الکبری کا سر گھٹنے کے پیچھے اوکھڑ جاتا ہے استخوان ران کا زیرین
حصہ سامنے کو نکل آتا ہے گھٹنا قدرے مڑا ہوا کامل خلع میں ران کے پیچھے کی مجمع
عضلات پھیل جاتے ہیں پاؤں کی طوالت ڈیڑہ انچ سے دو انچ تک کم ہو جاتی ہے
استخوان ران ضغمہ کے نیچے سامنے کی طرف گڑھا نظر آتا ہے (ج) جانبی خلع جسمیں
ہڈی کبھی اندر کبھی باہر کی طرف اکھڑ جاتی ہے گھٹنا قدرے سکڑ جاتا ہے جوڑ بیڈول

ہو جاتا ہے قصبۃ الکبریٰ کا سرا خلع کی طرف نکلا ہوا معلوم ہوتا ہے درد شدید ہوتا ہے مریض کی کھڑے ہونے کی طاقت جاتی رہتی ہے **علاج** مریض کو لٹا کر پورے طور سے دوائے بیہوشی دیں بعد ازاں ان کو شکم پر سکیڑ کر قایم کریں تا کہ عضلات ڈھیلے ہو جاویں بعد ٹخنے کو پکڑ کر سیدھا نیچے کو کھینچیں اگر خلع آگے ہے تو پیچھے کو اور پیچھے ہے تو آگے کو اور پہلو کی کو گھما کر ہڈی کو اپنی جگہ پر قایم کریں بعدہ ایک سیدھی کھپانچ ران کے پیچھے لگا کر دیگر مریض کو چارپائی پر لٹا دیں اور ران کی جڑ میں ایک مضبوط کپڑا ڈال کر مددگار کو پکڑا دیں اور ایک رومال پنڈلی کے اوپر باندھ کر دوسرے مددگار کو دیویں تا کہ وہ بالمقابل ان کی سیدھ میں کھینچیں اور معالج دونوں ہاتھ سے مدد دیوے تا کہ اوکھڑی ہوئی ہڈی اپنی جگہ پر قایم ہو جاوے پھر حسب دستور کھپانچ باندھیں اور سوزش کا خیال رکھیں **نوع پنجم**

خلع الرضفہ (ڈسلوکیشن آف دی پٹیلا) یہ بہت کم ہوا کرتا ہے مگر جب مریض گر کے وقت بچنے کی غرض سے پیچھے کو جھٹکا کھاتا ہے تو سامنے کے پھیلنے والے عضلات کی کشش سے یا خاص چوٹ کے لگنے سے چپنی کی ہڈی اپنی جگہ سے باہر اندر اور اوپر کی طرف نکل جاتی ہے کبھی صرف سیدھی نکل جاتی ہے چنانچہ بیرونی صورت میں بیرونی زاید استخوان ران کے اوپر چلی جاتی ہے جس سے گھٹنا چپٹا ہوا چوڑا ہو جاتا ہے غیر جگہ پر معلوم ہوتا ہے عظیمۃ الانسیہ عضلات تن جاتے ہیں گھٹنا مڑ جاتا ہے اس قسم کا خلع خاص اون اشخاص میں ہوتا ہے جنکے گھٹنے چلتے وقت آپسمیں ٹکر کھاتے ہیں اور اندرونی خلع نہایت ہی شاذ و نادر ہوتا ہے جسکی کیفیت مذکورہ بالا کے بالکل خلاف پائی جاتی ہے جب کسی سخت صدمہ کے وقوع سے عظم الرضفہ کے رباط ہٹ جاتے ہیں تو اکثر جوڑ میں سوزش ہو جاتی ہے **علاج** بیرونی اور اندرونی صورت میں ران کو شکم کی جانب موڑ کر رضفہ کو غیر جگہ سے دبا کر اصلی مقام پر قایم کریں اور جب بالائی ہو تو پیر کو پھیلا کر کمر کو اٹھا دیں تا کہ پھیلانے والے عضلات ڈھیلے ہو جاویں بعد ازاں انگوٹھوں اور انگلیوں سے چپنی کو اپنی جگہ پر لاویں جب ہڈی کھڑی ہو جاتی ہے تو بمشکل اپنی اصلی جگہ پر آتی ہے کبھی نس کو قطع کرنا پڑتا ہے غرض جب ہڈی اپنے خانہ میں قایم ہو جاوے تو حسب دستور کھپانچ رکھکر

عصابۃ المتقاطعہ سے باندھیں سرد شیا عمل میں لاویں اور مریض کو آرام سے لٹائے رکھیں **نوع دہم خلع الکعب** (ڈسلوکیشن آف دی انکل جائنٹ) جب بلند مکان یا چلتی ہوئی گاڑی سے کودنے کا اتفاق ہوتا ہے یا شدید موچ وقوع میں آتی ہے تو عظم الترقوی سے دونوں قصبتین ہڈیوں کے زیرین سرے اندر باہر اور آگے اور پیچھے کی طرف ہٹ جاتے ہیں مگر بیرونی خلع زیادہ تر ہوا کرتا ہے چنانچہ جب پاؤں باہر کی طرف اکھڑ جاتا ہے تو قصبتہ الکبرےٰ اندر کی طرف و پیر باہر کو نکل جاتا ہے جس سے تلوا باہر کو خمیدہ و پشت پا اندر کی جانب اور پنجہ کا اندرونی کنارہ زمین سے لگا ہوا اور بیرونی کنارہ اوپر کو اوٹھا ہوا ہوتا ہے بیرونی ٹخنے کے اوپر ایک جوف پایا جاتا ہے جسکے دبنے سے آواز کرکراہٹ کی آتی ہے (دیکھو تصویر نمبر ۱۲) **جب پاؤں** اندر کی طرف رخ کرتا ہے تو دونوں قصبتین کی ہڈیاں باہر کو نکل جاتی ہیں جسمیں اکثر اندرونی ٹخنہ شکستہ ہو جاتا ہے اور پاؤں کا تلوا اندر کو مڑ جاتا ہے اور اوسکا بیرونی کنارہ زمین سے لگا رہتا ہے اور اندرونی

کنارہ اوپر ہو جاتا ہے اور قصبتہ الکبرےٰ اپنے زیرین سرے سے ترچھے طور پر ٹوٹ جاتا ہے **جب جوڑ** سامنے کو نکل جاتا ہے تو پیر کی طوالت چھوٹی اور ایڑی لمبی ہو جاتی ہے انگلیاں نیچے کو جھک جاتی ہیں قصبتہ الکبرےٰ کا زیرین سرا ایڑی کی ہڈی کے اوپر اور پیچھے کی سطح پر اتر جاتا ہے ایڑی کی ہڈی کم نمایاں ہوتی ہے جب دونوں ہڈیوں کے سرے پیچھے کی طرف نکل جاتے ہیں تو دونوں طرف کے رباط ہٹ جاتے ہیں اکثر قصبتہ الصغرےٰ ٹوٹ جاتی ہے اور قصبتہ الکبرےٰ کا زیرین سر اعظم الزورقی اور استخوان اسفینی کے اوپر سامنے کو نکل آتا ہے پنجہ کی طوالت چھوٹی ہو جاتی ہے ایڑی نکلی ہوئی معلوم ہوتی ہے انگوٹھا نیچے کو جھک جاتا ہے **علاج** چونکہ اس ضلع کے تمام مختلف اور پیچیدہ ہوتے ہیں اسلئے ان ہڈیوں کے درست کرنے کا کوئی خاص طریقہ نہیں پس خلع کے اصول پر نظر رکھکر عمل کریں یعنی پنڈلی کو رومال سے باندھکر مددگار

کو پکڑاوین اور پانون کا پنجہ دوسرے مددگار کو اور دونون مددگار باہم مقابل ہو کر
پانون کی سیدہ مین اپنی طرف کھینچین اور عامل ایک ہاتھ سے پانون کو اندر کی جانب
سے اور دوسرے ہاتھ سے ایڑی کو پکڑ کر کھینچے اور قصبۃ الکبریٰ کے سرے کو دبا کر
ہڈی کو اپنی جگہ پر لاوے بعدہ پانون کے ہر دو جانب کھپاچ لگاوین اور ایسی وضع پر
پانون کو رکھین کہ ٹخنے کو حرکت ہو اگر عضلاتی کشش کو کم کرنا چاہین تو ٹانگ کو
ران پر اور ران کو پیڑو پر موڑ کر رکھین جب سوزش رفع ہو جاوے تو مایہ دار پٹی
استعمال مین لاوین درد کے واسطے افیون دین۔ ٹخنہ مین مرکب خلع نہایت خطرناک
ہوتا ہے اگر جوڑ مین ضرب لگنے کے بعد سوزش ہو جاوے تو پانچ روز مین مواد
پیدا ہو کر غضروف وغیرہ گل کر اخراج پاتے ہین عدم اندمال کے باعث گہاؤ عرصۂ دراز
تک جاری رہتا ہے جسکا علاج اسطرح پر کیا جاتا ہے کہ زخم کو بخوبی صاف کرین
اگر ہڈی ٹکڑے ہو گئی ہو تو اوسکو باہر نکال دین اگر ہڈی ٹوٹ کر باہر نکل آوے
تو کاٹکر اندر کو داخل کرین زخم بڑھانا منظور ہو تو بڑھاوین اگر کسی مقام سے ہڈی
کی عرقی جھلی اتر جاوے یا ہڈی بالکل چور ہو گئی ہو یا بٹھاتے وقت کسی قسم کی
خرابی عاید حال ہو جاوے تو جھوٹی آری کے ذریعہ سے استخوان کے ٹکڑون کو کاٹکر
ہڈی کو اپنی جگہ پر بٹھلاوین اگر اس علاج سے اچھا ہی ہو جاوے تو کم سے کم ایک
سال کا عرصہ درکار ہے اگر پانون اچھا ہوتا نظر نہ آوے تو بامر لاچاری دستکاری
کرین **نوع یازدہم خلع اصابعۃ الرجل** انکا اکھڑ جانا دیکھنے سے بخوبی
معلوم ہوتا ہے زیادہ علامات بیان کرنے کی چندان ضرورت نہین اور علاج انکا
بھی ویسا ہی ہے جیسا کہ ہاتھ کی انگلیون کے خلع مین بیان کیا گیا۔ کبھی عظام المشط
کا بالائی سرا اسفینی ہڈیون سے کبھی خود اسفینی ہڈیان اپنی جگہ سے اکھڑ جاتی ہین کبھی
استخوان نردی ہی اکھڑ کر آگے پیچھے اتر جاتی ہے جب آگے کی طرف کامل طور پر نکل
جاتی ہے تو استخوان زورقی اور پینڈلی کی دونون ہڈیان محراب سے نکل کر ٹخنہ کے محراب
پر آجاتی ہین آگے اور اندر کی طرف ایک گومڑی ٹخنہ کے سامنے معلوم ہوتی ہے

اور اوس جگہ کی کہال تنگ ہو جاتی ہے پانون باہر کی طرف مڑ جاتا ہے اندرونی ٹخنہ اوبھرا ہوا دکھائی دیتا ہے جب یہہ ہڈی باہر کو نکل جاتی ہے تو پانون اندر کی طرف مڑ جاتا ہے بیرونی ٹخنہ بہت اُبھرا ہوا ہوتا ہے جب یہہ ہڈی پیچھے کی طرف چلی جاتی ہے تو ایڑی کی نس کے نیچے ورم معلوم ہوتا ہے **علاج** جب ہڈی اپنے خانے سے تمام نہ نکلے تو ٹانگ کو ران پر موڑ کر پنجہ کو پکڑ کر کھینچین تاکہ پنڈلی کے عضلات ڈھیلے ہو جاوین اور عظم النردی کو پکڑ کر نیچے دبا وین تاکہ ہڈی اپنی جگہ پر بیٹھ جاوے لیکن جب خلع کامل ہوتا ہے تو وہ مشکل سے علاج پزیر ہوتا ہے کیونکہ اوس جگہ کے عضلات کھچاوٹ کی باعث بالکل نابود ہو جاتے مین مگر ایڑی کی نس کے کاٹنے سے ہڈی اپنی جگہ پر بیٹھ جاتی ہے کیونکہ اس سے پنڈلی کے عضلات ڈھیلے ہو جاتے مین اگر ہڈی کسی صورت سے اپنی جگہ پر نہ بیٹھ سکے تو دستکاری کرین یا سرد پانی کی پٹیان اور آتو دین لگا دین کہپانچ بہی لگائی جاتی ہے کبھی ہڈی خود بخود گلکر نکل جاتی ہے

فصل چہاردہم اخراج العظم (ایکسیشن آف دی بون)

چونکہ کسر خلع وغیرہ حادثات سے ہڈی ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے جس سے عضو کو قطع کرنا پڑتا ہے اسلئے خاص شکستہ ٹکڑی کے اخراج کے قواعد کو مختصر طور پر بطریق عام بیان کیا جاتا ہے تاکہ ان قواعد پر عمل کرنے سے عضو قطع کرنے سے محفوظ رہے کیونکہ جب جوڑ پر سے کسی طرف دیگر ہڈی کا کچھ حصہ نکالا جاتا ہے تو قطع عضو کے لئے نہایت عمدہ بدل ہے زمانہ سابق مین جس حالت مین عضو کو قطع کیا جاتا تھا وہ اب اس عمل کے کرنے سے بچ جاتا ہے اکثر یہہ عمل شانہ کہنی کلائی کولہا گھٹنہ ٹخنہ وغیرہ بالائی اور زیرین شاخہای جسم پر کیا جاتا ہے مگر بالائی شاخ مین بنسبت زیرین کی عمدہ ہوا کرتا ہے چنانچہ جب کسی سخت صدمہ یا استخوانی امراض کے باعث ہڈی خراب ہو کر گل جاتی ہے تو مردار اور گلے ہوئے حصہ کو مفصلہ ذیل صورت مین ضرور نکالنا پڑتا ہے جب کسر مرکب اور خلع مین ہڈی ٹوٹ کر ٹکڑے ہو جاوے یا کولہے جبڑے وغیرہ کسی ایسے جوڑ مین ہڈی خراب ہو جاوے کہ جہان قطع عضو بشکل انجام پاتا ہے یا کسی ایسے عضو کا انقطاع جائز ہی

ہنو تو اس عمل کو ضروری کرنا پڑتا ہے کبھی ترکیب لمفاصل کے احتمال کی صورت میں
جوڑ کی حرکت قایم کرنے کے لئے یہہ عمل کیا جاتا ہے اگر مریض بباعث امراض جوڑ کے
اسقدر کمزور ہوگیا ہو کہ دستکاری کی برداشت نہ کرسکے حالانکہ دستکاری کے سوا
اوسکی صحت بہی ناممکن ہو تو قطع عضو سے یہہ عمل بہتر ہے جب جراح مستعد
دستکاری کا ہو تو ان باتون کا ضرور خیال رکہا جاوے کہ مرض ترقی اور شدت کے
درجہ پر ہنو ورنہ مریض اس مرض کی تکلیف کے سوا کسی اور مرض مین مبتلا ہو اور ضعیف
اور بچے اس عمل کی برداشت کرسکتے ہین بلکہ جب مرض مزمن ہو اور جوڑ کے نزدیک
کے عضلات اور رباطات وغیرہ صحیح سالم بہی پائے جاوین تو یہہ عمل بیشک کیا جاتا ہے

طریق اخراج استخوان جزی جسمین بضرورت خاص ہڈی کا کچہہ حصہ اسطرح
نکالا جاتا ہے کہ جب کوئی زخم پہلے ہی سے موجود ہو مگر اوسکی تنگی کی وجہ سے کام
بخوبی انجام نہ پاسکتا ہو تو اوسکو بڑہا کر ورنہ تازہ چلیپا زخم بنا کر جلد اور عضلات کو
دستکاری کر کے غلاف استخوان تک پہونچین پہر اس جہلی کو نہایت عمدگی سے شگاف
دیکر جانبین مین لوٹ دین اور بقدر ضرورت ہڈی کو برہنہ کرکے اوزار نمبر ا کی سوئی
کو قدرے نکالکر مقام مستعمل کے مرکز پر قایم کرکے داہنے سے بائین ہاتہہ کو دو تین مرتبہ
نصف گردش دین تاکہ ہڈی مین مدور نالی بنجاوے بعد ازان سوئی کو اونچا کرکے صرف
نالی مین چہوٹی آری . . . کو قایم کرین اور بدستور سابق گردش دین جب سخت حصہ
قطع ہو کر نرمی معلوم ہو اور مسامدار حصہ سے سرخی مایل برادہ خارج ہونے لگے
تو نہایت ہوشیاری سے عمل کو باہستگی ایک دو گردش دیکر دیکہہ لیا کرین تاکہ
بدون اذیت عضو زیرین کے ہڈی باسانی قطع ہوجاوے اور قطع ہڈی کے بعد
آری کو نکالکر جز و مقطوع کو موچنہ نمبر ۲ سے پکڑ کر خارج کرین پہر عروقی جہلی استخوان
کو ہڈی کی جگہ پر قایم کرین تاکہ نئی ہڈی پیدا ہوجاوے مگر اخراج استخوان کے وقت
اس بات کی احتیاط رکہین کہ ہڈی کا زاید سالم اور صحیح حصہ ہرگز نہ نکلے **دیگر طریق**
عمل عضو کے جانبین مین ایک چہوٹا سا شگاف دیکر ایک طرف سوئی نمبر ۲ کو داخل

لہ انکی تصویرین صفحہ ۳۲۸ پر درج ہین ۱۲

کریں اور خاص ہڈی کے نیچے نیچے عضلات وغیرہ کو بچا کر دوسری جانب کے سوراخ سے نکال لیں بعدازاں سوئی کو نکالکر آری کریں اس سے ہڈی اندر ہی اندر قطع ہو جاتی ہے

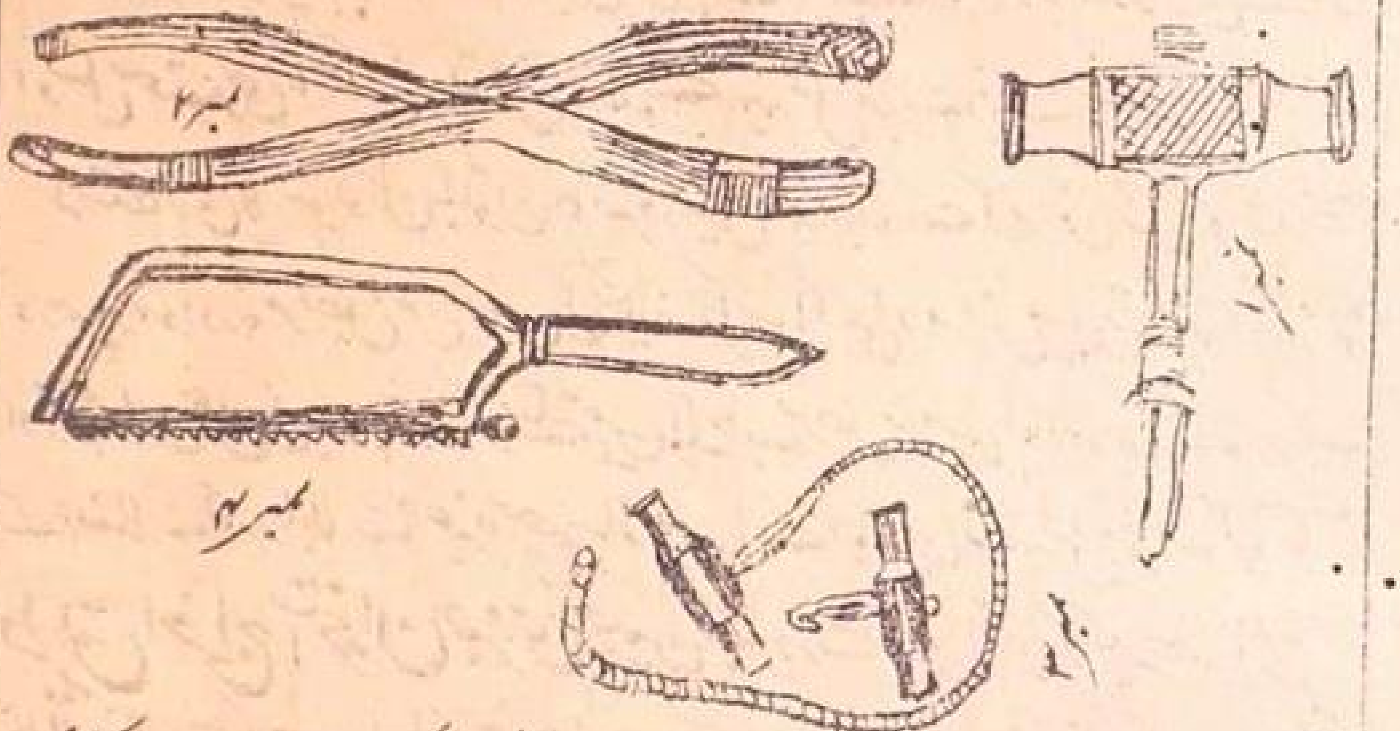

دیگر طریق عمل جسطرف اعصاب عروق وغیرہ جوڑ مین کم ہون عضلات کی نسین اور اوردہ وغیرہ کو بچا کر حسب اصول شگاف دین اور ہڈی کو عضلات وغیرہ سے جدا کرین جب ہڈی آشکارا ہو جاوے تو آری نمبر ۴ کے ساتھ حسب مطلوب ہڈی کو قطع کرین اسکا کاٹنے والا حصہ باعث پیچ کے ہر پہلو پر گھوم سکتا ہے اگر مرض تعطل العظم یا تاکل العظم کی دستکاری کے بعد دوبارہ پیدا ہو تو یہہ عمل دوبارہ سہ بارہ کرین اور عضو کو کھپانچ وغیرہ کے ذریعہ سے معقول وضع پر رکھین اور زخم کا علاج کسر مرکب کے موافق کرین ادویہ اغذیہ سے جسمانی علاج کرین جب نبض و صحت لاوے تو کھنی وغیرہ کو رفتہ رفتہ حرکت دیا کرین تاکہ توصل کی صورت مین جوڑ سخت نہ ہو جاوے بعض اوقات کف دست یعنی ہڈی کی طوالت مین اور پیر مین پشت پا کی نرم ساخت پر دستکاری کر کے ہڈی کو جوڑ رباط وغیرہ سے جدا کر کے نکال لیا جاتا ہے اور اس عمل سے کلائی کی دونون ہڈیاں اور ہاتھون کی پورین وغیرہ بڑے عضلے کے استخوان بھی تمام و کمال نکالے جاتے ہین

فصل پانزدہم انقطاع العضو (امپیوٹیشن) یہہ وہ عمل ہے کہ بدصورتی مختلف امراض صدمات ناگہانی کے سبب عضو کو قطع کرنا پڑتا ہے اور عموماً شاخہائی جسم کے کل یا اونکے کسی جزو پر جبکہ ضرب صدمہ کے باعث مریض کی جان کا اندیشہ ہو کیا جاتا ہے کبھی قضیب اور

پستان بھی کاٹا جاتا ہے کبھی شدید امراض مین تفرق المفاصل کے ظہور سے جوڑ کو جدا کیا جاتا ہے جب زاید نشو و نما کے سبب بدصورتی پیدا ہو تو انقطاع عضو مفید ہوا کرتا ہے جیساکہ چھہ انگشت کا ہونا جب ترکیب المفاصل کے ہونے سے مفاصل خمیدہ اور خشک ہو کر لاعلاج ناکارہ اور خارج الافعال ہو کر بدصورتی پیدا کرے تو قطع کرنا ضروری ہوا کرتا ہے کبھی ظہور سرطان اور عضو کے متعفن ہونے کی صورت مین انسداد مرض کے لئے عمل انقطاع کرنا پڑتا ہے علاوہ اسکے شدید کسر استخوان وغیرہ سخت صدمات مین بھی اسکی ضرورت ہوا کرتی ہے لہذا جراح پر لازم ہے کہ عمل سے پہلے جبتک مرض کی کیفیت پر بخوبی غور نہ کرے عمل پر دلیری ہرگز نہ کرے **قواعد ضروری** (ا) عمل سے پہلے عامل کو مریض کے احوال سے مطلع ہونا ضروری ہے کیونکہ جب مریض سل وغیرہ خوفناک لاعلاج مرض مین مبتلا پایا جاوے تو دستکاری سے مریض کو کچھہ فایدہ نہین ہوتا بلکہ اوسکی جان تلف ہو جانے کا اندیشہ ہے اگر عمل کی تاخیر سے چندان نقصان نہ معلوم ہو تو پہلے کمزوری اور موجودہ امراض کو علاج مناسب سے دور کرین مقوی غذا اور دوا کے استعمال سے مریض کو طاقت پہنچاوین تاکہ عمل بآسانی کیا جائے جوان گرم مزاج آدمی کو گرم دوا اور حار غذا سے چند روز تک پرہیز کرائین اگر دموی مزاج مین دستکاری کے بعد احتمال سوزش کا ہو تو عمل سے پہلے فصد کے ذریعہ سے جوش خون کو کم کرین ذکی الحس مریض کے عمل سے بھی پرہیز کرین کیونکہ اس قسم کا آدمی تکلیف درد کی برداشت نہین کر سکتا اور خوف کی باعث راہی ملک عدم ہو جاتا ہے اگر دستکاری کرنی ہی پڑے تو پہلے مریض کی خطرناک حالت سے لواحقین کو مطلع کرین اور بعد استعمال دوای منشی عمل کا قصد کرین اور مریض کو دستکاری سے مطلع نہ کرین بلکہ اوزار بھی اوس سے پوشیدہ رکھین ورنہ خوف اور بیقراری کے باعث مرض ترقی پر ہو جاویگا (ب) عمل کے بعد مریض کی صحت کو قایم رکھین کمزوری غشی سیلان خون ثانیہ زہرباد جو اکثر ضرب شدید مین زیادہ ہوا کرتا ہے التہاب العظم سنگ دریہ مرض کزاز اور ایک طرف پڑے رہنے سے جسم کے مردار ہو جانے کا خیال رکھین کیونکہ عمل انقطاع کے بعد

مذکورہ بالا امراض وغیرہ وقوع مین آسکتی ہین مگر ان وقعات کا تمام و کمال انحصار
مریض کی قوت اور تندرستی پر ہے پس بوقت وقوع ہر ایک کا دفعیہ باقاعدہ کرین -
(ج) جب شریان کو ٹانکا لگا دین یا رسولی فاسدہ اور بوسیدہ کو نکالین تو پہلے
جلد وغیرہ کو اچھی طرح کھول دین بدون اسکے دستکاری مشکل ہوتی ہے اور درد بھی
زیادہ ہوتا ہے اگر قطع کرنا عضو معلول کا کسیوجہ سے نامناسب ہو تو عمل سے دستبردار ہون
اگر غیر متعفن رسولی مین بوجہ کے سوا اور کوئی تکلیف نہو تو کبھی کبھی تھوڑی سی کاٹ دیا
کرین دفعتہ کاٹنا مناسب نہین ہے (د) یہہ تو ایک ظاہری بات ہے کہ عمل انقطاع کے
وقت خون ضرور خارج ہوتا ہے پس اوسکی بندش یا کسی کی عکر انگلی یا آلہ کے دباؤ سے
ضروری سمجھین (انگلی کے دباؤ وغیرہ تدبیر سے خون کا بند کرنا نزف الدم مین بوضاحت
تمام بیان کیا گیا ہے) اگر اس سے سیلان خون نہ رک سکے تو آلہ دباؤ استعمال مین لاوین
جو اکثر شاخہای جسم پر لگایا جاتا ہے **طریقہ استعمال** عضو مستعملہ کو کچھہ عرصہ کے واسطے
اونچا رکھین یعنی نیچے سے اوپر کو سوتین تاکہ وریدی خون واپس چلا جاوے بعدہ عام عصابہ
کو نرم دیکر نیچے سے اوپر اوس مقام تک کے جہان آلہ دباؤ لگانا منظور ہو لپیٹین پھر آلہ دباؤ
لگا کر اوسکے پیچ (الف) کو گھما کر دونون ٹکڑون کو آپسمین ملا دین بعد ازان گدی (ج)
کو خاص شریان پر اور پیچ کی شکل (ب) کو اسکی مقابل جانب رکھکر فیتہ دستہ (د) مین پہنا کر
اسقدر کھینچکر اٹکانا چاہئے کہ وریدی دورہ بند ہو پھر عین قطع و برید کے عمل کے وقت
بعجلت تمام پیچ کو گھما دین تاکہ دونون ٹکڑے جو اوپر تلے ہین جدا ہون اور خاص گدی
اور کل دایرہ پر دباؤ پڑنے سے خاص خاص شریانی و وریدی اور پہلو کی دورہ یک قلم
مسدود ہو جاوے (دیکھو تصویر نمبر ۱) (ھ) مختلف اقسام کی چھریان (دیکھو تصویر
نمبر ۲ و ۳) اور مختلف قسم کی آریان چنانچہ (نمبر ۴) کی آری اکثر موٹی ہڈی کاٹنے
کے کام آتی ہے اگر اس سے کام نہ نکلے تو آری نمبر ۵ مندرجہ اخراج العظم سے تراشین
اور نمبر ۵ کی آری سے چھوٹی چھوٹی ہڈیان تراشی جاتی ہین اور سطح ہڈی کے ہموار کرنے
اور نکلی ہوئی ہڈی کے ٹکڑے کو کاٹنے کے لئے کبھی نمبر ۳ مندرجہ تعطل العظم کو بھی

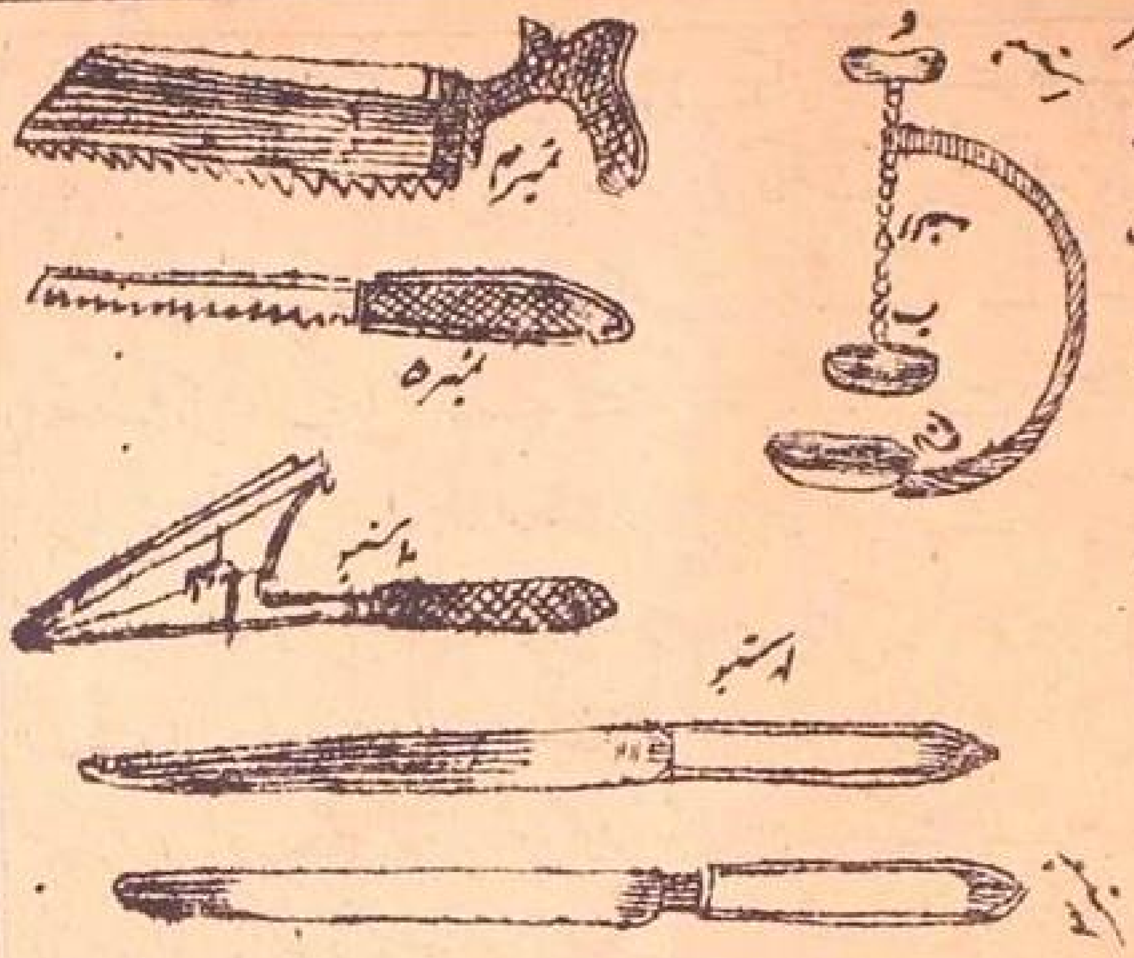

پاس رکھیں اور
شریان پکڑنے
کے واسطے مختلف
اقسام کے موچینے
ہوا کرتے ہیں
سب سے زیادہ مروج
موچینہ نمبر ۱ ہے
جو کمانی کے
ذریعہ دبانے سے

کھلتا ہے اور چھوڑ دینے سے بند ہو جاتا ہے۔ ٹانکا دینے کا اسباب مرہم پٹی کرنے کا سب سامان اسپر مردہ ٹھنڈا اور گرم پانی وغیرہ اشیاے مطلوبہ اور آلات عمدہ ترتیب وار اپنے پاس موجود رکھنے چاہئیں (و) کلورافارم وغیرہ دواے بیہوشی دستکاری کے لئے ضروری ہے مگر سب سے زیادہ تر مروج آجکل کلورافارم ہے جسکے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو لٹا دیں اور رومال کو تہ بتہ بنا کر دونا بنا دیں اور بقدر ایک درم اوسمین چھڑک کر رفتہ رفتہ مریض کی ناک کے پاس لیجاویں اور ہاتھ کی انگلی سے مریض کی آنکھ کے ڈھیلے کو ٹٹولیں جب اس سے مریض آنکھ کو حرکت نہ دے تو جاننا چاہیئے کہ اثر دوا کا بخوبی ہو گیا ہے اگر دواے مذکورہ مریض کو دفعۃً سنگھائی جاوے تو علاوہ عدم برداشت ہونے کے مریض کھانسی سے تنگ آجاتا ہے جس سے چہرہ مریض کا پھیکا یا سرخ ہو جاتا ہے اور تازہ ہوا پھیپھڑے میں نہیں جا سکتی اگر ایسی حالت میں دونا نہ اوٹھایا جاوے تو دم بند ہو کر مریض فوراً مر جاتا ہے پس اگر اسکے سنگھانے سے علامات ردیہ پیدا ہو جاویں تو فوراً دونے کو منہ سے ہٹا کر مریض کے چہرہ پہ سرد پانی قدرے گلاب ملا کر چھڑکیں بعد افاقہ مفرح اور مقوی عرقیات پلاویں اگر اسکے استعمال میں تنفس میں خرخراہٹ پیدا ہو اور زبان پیچھے کو ہٹ جاوے تو موچینہ سے پکڑ کر آگے کو کھینچیں

اگر کمزوری کی حالت میں امونیا سنگھاوین تو کلورافارم سے بہتر ہے ورنہ چند روز پہلے محرک ادویات کا استعمال کرین مریض کی طاقت کمزوری دلیری بزدلی امراض قلب اور تقاضای عمر پر کم و بیش مقدار مین کلورافارم سنگھانا چاہیئے۔ استلای معدہ نشست و برخاست کی حالت مین سنگھانے سے جو ہستلا تاقی ہوتی ہے حرکت قلب کی موقوف ہوجاتی ہے۔ غرض جب بیمار پورے طور پر بیہوش ہوجاوے تو ایک ہوشیار مددگار کے ذریعہ سے اوس عضو کے اوپر سے کہ جہان یہہ عمل کرنا منظور ہو شریان کو ہاتھ کے انگوٹھے یا آلہ دباوے دباوین بعد ازان جس مقام پر دستکاری کرنی منظور ہو بے دھڑک شگاف ہو کرین اور مددگار کو فرماوین کہ دونون ہاتھون سے جسقدر عضلات وغیرہ کٹتے جاوین اوپر کی طرف کھینچتا جائے جب عضلات وغیرہ کاٹکر فراغت حاصل کرین تو نشتر کے ذریعہ سے غشاء العظم کو کاٹکر علیحدہ کرین اور ہڈی کے مقام قطع پر نشان بناوین اور آری کے ذریعہ جای نشان سے ہڈی کو کاٹکر جدا کرین اگر کہین کوئی شاخ نکلی ہوئی ہو تو اوسکو بہی کاٹکر ہموار کرین بعدہ زخم کو دہوکر کٹی ہوئی شریان کو باندہ دین بعدہ مقطوع ہڈی کے سرے کو عضلات اور کہال سے پوشیدہ کرکے ٹانکے لگاوین اور اختتام عمل کے بعد مریض کے منہ پر سرد پانی کا چہینٹا مارین تاکہ بیمار ہوش مین آوے **فایدہ** چونکہ عمل انقطاع عضو مین ہڈی کو قطع کرنا بعد ازان اوسکے مقطوع سرے کو عضلات اور کہال سے پوشیدہ کرنا ضروری ہے اسلیے موخرالذکر عمل کو تفصیلوار بیان کیا جاتا ہے اور یہہ مدور۔ آویزہ۔ مشترک۔ اور بیضاوی شکل کے بنائے جاتے ہین **اول عمل مدور** اور یہہ اسطرح ہے کہ تیز نوک والی چہری نمبر ۲ کے قبضہ کو بالکل مٹھی مین اور پہل اوپر کرکے مضبوطی سے پکڑین اور عضو کے چوگرد مین ایک دم سے ایسا مدور شگاف دین کہ عضلات وغیرہ قطع ہوکر ہڈی منودار ہو جاوے اور جلد کو مع چربی کے کاٹکر عضلات وغیرہ سے علیحدہ کرکے اوپر کی طرف ہٹاوین پہر عضلات غلاف استخوان وغیرہ کو ہڈی سے ایک دو انچ جدا کرکے اوپر کی طرف اوٹہا رکہین بعدہ ہڈی کو آری سے اسطرح کاٹین کہ بائین ہاتھ کا

انگوٹھا ہڈی پر رکھکر داہنے ہاتھ سے آری کو باہستگی آگے کی طرف کھینچین اور
پھر پیچھے کو چند مرتبہ مین ہڈی قطع ہوجاویگی مگر مددگار کے ذریعہ سے عضو کو
سیدھا رکھین کیونکہ اونچا کرنے سے آری اٹک جاتی ہے اور نیچا کرنے سے ہڈی کے
چٹخنے کا اندیشہ ہے ران اور پنڈلی کی دستکاری مین پیچھے کی جانب کے عضلات
بہ نسبت سامنے کی لمبے کاٹے جاتے ہین ولایت مین اس عمل کو بہت بہتر جانتے ہین
کیونکہ اس سے بہت جلد آرام ہوجاتا ہے اور اسمین ہڈی بہت کم نکلتی ہے دوم
آویزہ اس دستکاری مین استخوان کو پوشیدہ کرنے کے لیے دو دامن آگے پیچھے
یا پہلوی بنائے جاتے ہین مگر جبکہ یہ دامن مساوی ہوتے ہین تو خط توصل ہر دو
کا ٹھیک ہڈی مقطوع کے مقابل پڑتا ہے اور خرابی لاتا ہے رفع خرابی کے لیے
ایک دامن چھوٹا اور ایک بڑا بنایا جاتا ہے مگر بڑا دامن عروق اور اعصاب سے کم
معمور ہونا چاہیے تاکہ ہڈی کے مقابلہ سے خراش اعصابی ہونے کا کم اندیشہ ہو
بعد ازان جس مقام پر گوشت زیادہ ہو وہان اس ترکیب سے شگاف دین کہ مقام
مخصوصہ کی جلد کو چٹکی کے ذریعہ سے قایم کرین اور مطلوبہ گہرائی کے حساب سے چھری
کو داخل کرین اور مقابل جانب سے نوک کو نکال لین اور پھر سالم حصہ کو چھری نکال لینے کے
وقت کا ٹکر آویزہ بنائین اور چھری کو آگے پیچھے نہ کرین اس عمل کے کرنے مین ان
باتون کا بھی خیال رکھین کہ جہان دامن بنایا جاوے وہان عروق اور اعصاب کم
پائے جاوین اور جب چھری کو داخل کیا جاوے تو ہڈی سے لگتی ہوئی چھری کو اس
انداز سے سلامی طور پر لیجائین کہ سب سے طویل حصہ جلد کا ہو جس سے عروق اور اعصاب
آڑے پن مین قطع ہون نہ مساوی حصہ مین چھد جاوین اور اسی اصول پر دوسرا دامن
بھی بناوین پس جب پوری کارروائی کر چکین تو ہڈی کو موجب اصول مدور قطع کرین
مگر موٹی ہڈی کو مخروطی شکل سے قطع کرین تاکہ ہڈی کی نوک نہ چبھے جس مقام پر دو ہڈ
مساوی حجم کی ہون ہمیشہ اوسکے اوپر اور نیچے سے چھری کو لیجاوین نہ درمیان سے
اور دونون کو یک قلم قطع کرین جیسا کہ عضو ساعد مین اور جسمین ایک ہڈی پتلی ہو

دوسری موٹی ہو جیسا کہ پنڈلی کے عضو مین تو پتلی ہڈی کو پہلے پھر موٹی کو قطع کرین اگر کوئی نوک نکلی رہے تو قینچی نمبر ۳ مندرجہ بقطع العظم سے کاٹ ڈالین اور جس مقام پر صرف کھال ہی ہوتی ہے اور عضلات کم پائے جاتے ہین وہان جلد کو باہر سے کاٹ کر دامن بنا دین اگر دامن بڑے کاٹے جاوین تو کاٹی ہوئی ہڈی کے پوشیدہ کرنے کے موافق بنا لین یہہ عمل ولایت مین زیادہ پسند کیا جاتا ہے کیونکہ بنسبت زیادہ کٹ جانے دامنون کی اسمین ہڈی کے سرے باسانی چھپ جاتے ہین او گوشت کاٹنے کی تکلیف کم پڑتی ہے علاوہ اسکے دامن حسب دلخواہ بنالئے جا سکتے ہین اور عروق او- اعصاب ہڈی کی نوک کے خراش سے محفوظ رہتے ہین اور عضو بہت اوپر سے قطع نہین کیا جاتا **سوم مشترک** اسمین دوہالی شکل کی دستکاریان کی جاتی ہین جسمین آویزہ اور مدور کی ترکیبین استعمال مین آتی ہین طریقہ اسکا یہہ ہے کہ آویزہ کی صورت عضو کے ہر دو جانب صرف جلد سے دامن بنایا جاتا ہے بعدہ عضلات وغیرہ کو عمل مدور کے طریق سے قطع کیا جاتا ہے جس مقام پر عضلات بکثرت پائے جاتے ہین وہان کے گھاؤ بعد وقت اچھے ہوتے ہین اور اندمال مشکل ہوتا ہے ایسے مقام پر اس عمل کی دستکاری کو استعمال کرنا بہت مفید ہوتا ہے اور یہہ اکثر بازو اور ران پر کیا جاتا ہے **چہارم طریقہ بیضاوی** یہہ بموجب قاعدہ آویزہ کیا جاتا ہے اسمین تیز نوک والی چھری کے قبضہ کو اسطرح مضبوط پکڑین کہ چھری کی دھار انگوٹھے کی گھائی کی طرف آجاوے پھر اوسکی نوک مریض کے عضو پر لگا کر نیچے کی طرف دبا دین اور چوگرد گھما دین تا کہ چھری کی جڑ اوس مقام پر کہ جہان سے خط شگاف شروع کیا تھا آجاوے اکثر یہہ طریقہ تفرق المفاصل اور ہاتھہ یا پاؤن کی ہڈیون کے جدا کرنے مین اختیار کیا جاتا ہے اور صرف ایک ہی دامن بنایا جاتا ہے. اگر ان جملہ دستکاریون مین مواد پیدا ہو جاوین تو زخم کا علاج حسب قاعدہ کرین **انجام** عمل کے نتیجہ کا انحصار کلی مریض کی قوت. تندرستی - عمر - حفظان صحت - مقام عمل - طریق عمل اور سبب انقطاع پر ہے چنانچہ اگر مریض قوی تندرست و جوان ہے اور حفظان صحت

کا پورا پورا اتباع کیا جاوے اور مقام منقطع قلب سے نزدیک ہو جیسا کہ ہاتھ اور
سبب انقطاع مقامی ہو تو ہمیشہ نتیجہ نیک ہوا کرتا ہے اسکے برخلاف نتیجہ برا
ہوتا ہے۔ **انتباہ** بغرض افادہ مبتدیان عام اصول اور طریق انقطاع العضو
کے قواعد کلیہ بطور بیان کئے گئے ہین اگرچہ خاص خاص ہاتھ اور پاؤن کی دستکاریات
کثیر الوقوع ہین مگر چونکہ انکے کرنے مین یونانی جراحون کو قانونی مزاحمتین پیش آتی ہین
اور اسکے علاوہ ہم لوگون کو اسکے کافی سامان و اسباب بہم پہونچانے مین کئی طرح
کی دقتین لاحق ہوتی ہین اسلئے انکی تفصیل کو ترک کرنا مناسب سمجھا گیا اور اسی انقطاع
العضو کے مسئلہ پر اس حصہ کو ختم کیا گیا۔ اب **معمول احمدیہ** کے دوسرے حصہ کی
تکمیل و تتمیم مین کوشش کیجاتی ہے **وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ**

تمت بالخیر

کتب خانہ نظامیہ طبی کالج سرکار عالی
رجسٹر نمبر ۲۹۳۸
سال خریدی

مندرجہ ذیل ادویہ جو بندہ کی ایجاد ہین کارخانہ تکمیل الحکمہ لاہور سے نقد قیمت پر مل سکتی ہین
کالرہ مکسچر - اس مکسچر کے استعمال سے فیصدی نوے آدمی اس مہلک مرض سے بچ جاتے ہین ایک شیشی
کئی مریضوں کو کفایت کر سکتی ہے خوش ذایقہ ہیضہ دست قے درد معدہ قولنج وغیرہ امراض شکم کے لئے سریع التاثیر
ہے جس سے مرض خواہ کیسا ہی سخت ہو فی الفور آرام ہو جاتا ہے کلوروڈاین سے کئی درجہ فایدہ مند ہے اسکے
استعمال سے دل دماغ معدہ کو انتہا درجہ کی قوت آتی ہے اسکا ذخیرہ کے طور پر ہر شخص کو گھر مین رکھنا ضروری ہے
جس سے طبیب اور ڈاکٹر کی ضرورت رفع ہو جاتی ہے قیمت فی شیشی عہ **روغن عجیب** خوشبو مین عطریات پر غالب
مقوی دماغ و اعضای رئیسہ بصر دفع زکام مین یکتا بالون کی جڑ کو مضبوط بلکہ اکھڑے بالون کو جلد پیدا اور اونکی
سیاہی کو تا عمر قایم رکھتا ہے فی سیر للعہ لاگت ہر **ماء الحیات** سرعت انزال رقت جریان منی قوت باہ
اشتہا ہضم غذا نفخ شکم مرض طحال ضعف جگر درد کمر اختناق الرحم سلس البول درد سر ضعف دماغ زردی چہرہ صیقلی
خون مین از بس بے نظیر ہے شراب چانڈو افیون اس سے چھوٹ جاتے ہین فی سیر للعہ **شربت پٹی ماش کا**
تیل ممنون واقع نامردی ریح [illegible] طلیہ مادر زاد [illegible] ہر سہ [illegible] **مانک مکسچر** قوت دماغ حرارت غریزی
معدہ نظام عصبی قوت باہ دایم المریض ضعیف الطبایع شاکی اسقاط حمل کو اکسیر اعظم ہے قیمت فی شیشی ہے
انجن خارش چشم جپیڑ دمتد ہولا شب کوری وغیرہ کو ازبس مفید ہے قیمت چار آنہ [illegible] **فیور پلز** درد
شقیقہ تو تپی بخار خواہ کتنا ہی دیرینہ ہو چار خوراک سے شرطیہ دور ہو جاتا ہے قیمت فی درجن ہے
معدن ولادت احتباس طمث اور اولاد کے پیدا کرنے مین بے نظیر ہے علاوہ ازین ہر مرض
کی ادویہ ہین موجود ہین **فہرست و سرٹیفکیٹ** آدہ آنہ کا ٹکٹ ارسال کرنے سے مل سکتے ہین مجموعہ اول ایک جز

رسالہ تکمیل الحکمہ لاہور

یہ ماہوار رسالہ بسرپرستی صاحب سینٹری کمشنر پنجاب نیاز مند کے اہتمام سے نکلتا ہے اور مختلف کمیٹیون در
پنجاب کے کل سول سرجنون کے پاس گورنمنٹ کی منظوری سے جاتا ہے اسکے **اغراض** یہ ہین تدابیر
حفظ ما تقدم کیمیا افعال الاعضا انگریزی دیسی طریق علاج انگریزی حکمی میگزینون کے نئے نئے تجربے قدیم و جدید
طرز طبابت پر دل لگتی گفتگو حفظان صحت صفائی وغیرہ کی تحقیقات صحت مین خلل انداز باتون سے خلق اللہ کو
متنبہ کرنا قیمت سالانہ عام سے [illegible] دستاویزکار سے [illegible] المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علی مالک رسالہ

اعلان

معمول احمدیہ کا پہلا حصہ چھپکر تیار ہو گیا ہے چونکہ اسکی مانگ ہر طرف سے ہو رہی ہے اور شایقین
اسکے مطالعہ کے خواہشمند ہین لہذا اونکا زیادہ انتظار مناسب نہ سمجھکر اسکی اشاعت ضروری سمجھی گئی
جو صاحب چاہین دو روپیہ چار آنہ مع محصول ڈاک بھیجکر طلب فرمالین **حصہ دوم** جسمین سر
سے پاؤن تک مخصوصہ بیماریون کا ذکر ہے عنقریب چھپکر تیار ہونیوالا ہے اوسکی قیمت تیار ہونے پر لکھی جاویگی
کاپی رایٹ یعنی حق التصنیف اسکا محفوظ ہے کوئی صاحب چھاپنے کا ارادہ نہ کرین اور
یہ بھی یاد رکھین کہ جس کتاب پر مصنف کی مہر نہوگی وہ مسروقہ سمجھی جاویگی
المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علی مصنف معمول احمدیہ مالک رسالہ تکمیل الحکمہ لاہور متصل کوتوالی

سارٹیفکیٹ

فوائد ادویہ کی تصدیق مین جو سرٹفکٹ وصول ہوئے چند سرٹفکیٹ خلاصہ کے طور پر لکہے گئے۔

مار الحیات - ایک بوتل مار الحیات کی جو مینے جموں بہیجنے کے واسطی آپ سے منگالی تہی جموں بہیجنے سے پہلے مینے اُسکا استعمال خود ہی کیا تاکہ امتحان ہو جاوے واقعی بوڑہے آدمیون کے لئے کچہہ زیادہ دیگ مین مار الحیات ہی سمجہتا ہون لہذا مین چاہتا ہون کہ دو بوتل میری ہی واسطی آپ براہ مہربانی اور بہیجدین۔
بندہ مہر سکہہ راسئے مالک اخبار کوہ نور لاہور

۲ مارچ ۱۹۰۳ء کو تین سیر مار الحیات جناب سے منگوایا گیا تہا چند احباب کے استعمال مین آیا فائدہ اُسکا مطابق اشتہار اخبار کے پایا اسکی اسم بامسمی ہونے مین کوئی شک و شبہ نہین اسکو اکسیر کہون تو بجا ہے کبریت احمر لکہون تو زیبا ہے اب مین التماس کرتا ہون کہ دس سیر اور بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل ارسال فرمادین میرے احباب منتظر ہین۔
(محمد حسین از ساگر)

جناب من - بندہ کو عرصہ دراز سے جریان اور رقت کی شکایت تہی اور اکثر اوقات درد کمر بہی رہتا تہا اور ضعف ہاضمہ بہی بدرجہ کمال تہا مار الحیات کے استعمال سے یہ شکایتین دور ہوئین جسقدر اسکی تعریف کیجائے کم ہے۔
(محمد ابراہیم لودہانوی)

روغن - جناب من - مین مدت سے آپ کے روغن کا استعمال کرتا ہون میری گہر مین بہی سب روغن استعمال کرتے ہین واقعی روغن خوشبو کے لحاظ سے بینظیر ہے۔ جب سے مینے یہہ روغن استعمال کرنا شروع کیا ہے زکام سے اکثر محفوظ رہتا ہون لڑکی جڑ مین بچون کے اکثر پہوسٹ رہتے تہے اسکے لگانے سے وہ رفع ہو گئی بال بہی خراب نہین ہوتے دہونے سے خوب ہلکی پہلکے نکل آتے ہین۔ کسی اور روغن مین یہہ بات نہین ہے کیونکہ مینے اس سے پہلے کئی روغن استعمال کئے۔
(محمد سعید اللہ بنارسی)

جناب من - مدت سے مجہے مرض نزلہ و زکام و سر درد نے تنگ کر رکہا تہا آپ کے روغن کے استعمال سے جسکو مینے چند ہفتہ تک استعمال کیا امراض مذکورہ بالا سے صحت کلی حاصل ہو گئی۔ بیشک روغن عنبر کی جسقدر تعریف کیجائے کم ہے۔
(بندہ احمد بخش مہتمم گنجینہ نظائر از لاہور)

رسالہ فصد

یہ رسالہ درحقیقت فصد کے امر مین خونی امراض کے واسطے بے نظیر ہے فوائد کثیرہ وامور مفیدہ پر محتوی ہے جس خوبی وخوش اسلوبی سے لکھا گیا ہے آجتک نہ کوئی یونانی اور نہ کوئی ڈاکٹری کتاب ایسی حاوی بر مضمون تصنیف ہوئی ہے۔ حسب موقع تشریح اور وہ تصاویر لکھی ہے۔ علاوہ فصد کے جونکون اور حجامت کے فوائد بوضاحت تمام بیان کئے ہین۔ اخیر مین ادویہ مفردہ و مرکبہ مصفی و مسکن ہیجان خون کا بیان ہے جو تمام مقام فصد کے ہین اور قلیل القیمت و کثیر المنفعت ہونے کے باعث ہاتھون ہاتھ فروخت ہو رہا ہے اب تہوڑی سی جلدین باقی ہین۔ ۸/ قیمت معہ محصول ڈاک ہے۔

بندہ احمد علی زبدۃ الحکماء لاہور مصنف رسالہ فصد

اعلان

بذریعہ اعلان ہر ایک صاحب کی خدمت مین التماس ہے کہ کوئی صاحب اسکے چھاپنے کا قصد نہ کرے اور نہ کسی حصہ مضمون کے۔ کیونکہ اسکے تمام حقوق محفوظ ہین۔

اشتہار

کارخانہ ہذا مین ہر قسم کی ادویات ملسکتی ہین سارٹیفکٹون کی پوری فہرست آدہ آنہ کا ٹکٹ ارسال کرنے سے ملسکتی ہے جس سے کل ادویات وامراض کا حال معلوم ہو سکتا ہے۔ اور نیز ایک رسالہ تکمیل الحکمۃ نام ماہواری شائع ہوتا ہے جسمین طب یونانی و انگریزی کے مسائل و نسخہ جات مجربہ درج ہوتے ہین

تنبیہ

جس کتاب پر مصنف کے قلمی دستخط اور مہر ثبت نہ ہو اوسکو مال مسروقہ تصور کرنا چاہئے۔ اور جو شخص ایسے مال مسروقہ کا پتا لگا دیگا ایک جلد اوسکی نذر کیجائیگی +